کلام اقبال آڈیو نعتوں کا خوبصورت انتخاب

بہ مصطفیٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست

مرتب

شہباز حسین اسد

چشتی گولڑوی

المدینہ گرافکس ایسٹ سرکلر روڈ گجرات

0335.4893518 - 0321.6253492

Marfat.com

حسین اور دلآویز نعتوں کا خوبصورت انتخاب

آبروئے شمس و قمر

مرتب

شہباز حسین اسدؔ

چشتی گولڑوی

المدینہ گرافکس ایسٹ سرکلر روڈ گجرات

0335.4893518 - 0321.6253492

Marfat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	آبروئے شمس وقمر
مرتب	شہباز حسین اسد چشتی نصیروی
تعداد	ایک ہزار
پہلی بار	جولائی 2014
کمپوزنگ	غلام مقتدر ملک
طابع	محمد شفیق مجاہد چشتی
ٹائٹل	محمد علی چشتی
ہدیہ	

رابطہ

المدینہ گرافکس ایسٹ سرکلر روڈ گجرات

0335.4893518 - 0321.6253492

Marfat.com

انتساب

کتاب آبروئے شمس وقمر کا ثواب اُمتِ مسلمہ کے تمام غلامانِ رسول کی بارگاہ میں ہدیہ عقیدت پیش کرتا ہوں۔

بالخصوص

تمام قارئین سے اپنے والدین کی درازی عمر اور صحتِ کاملہ کا دُعا گو ہوں۔

Marfat.com

آبروئے شمس و قمر

شمار	گرامی قدر شعراء	تعداد	صفحہ
1	شاعرِ دربارِ رسالت حضرت حسان بن ثابت	2	2
2	حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ	1	5
3	حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ	1	6
4	سیدہ خاتونِ جنت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا	1	7
5	حضرت امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ	1	8
	ا		
6	مجددِ اعظم امام احمد رضا خان بریلوی	25	9
7	احمد علی حاکم	8	44
8	احمد ندیم قاسمی	1	54
9	حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی	6	55
10	اختر رضا خان مولانا	2	64
11	اقبال احمد نوری	1	68
12	اقبال عظیم پروفیسر	5	69
13	اکرم دردی	1	75
14	الطاف حسین حالی	2	76
15	امجد حیدر آبادی	1	79

Marfat.com

ب

16	بشیر احمد	1	80
17	بہزاد لکھنوی	3	81
18	بیدم وارثی	6	85

پ

19	پُرنم الہ آبادی	1	92
20	پیام سہالوی	1	93

ج

21	حضرت مولانا عبدالرحمن جامی رحمۃ اللہ علیہ	5	94
22	جمیل الرحمن قادری	12	101

ح

23	حافظ لدھیانوی	1	114
24	حافظ محمد حسین حافظ	11	115
25	حافظ مظہر الدین	3	128
26	حامد علی خان	1	132
27	حبیب پینٹر	1	133
28	حضرت مولانا حسن رضا خان بریلوی	24	134
29	جناب حسین ملی ادیب	1	162
30	جناب حفیظ تائب صاحب	1	163
31	جناب حنیف اسدی صاحب	1	164

Marfat.com

32	جناب حنیف نازش صاحب	1	165

خ

33	خالد محمود خالد	13	166

ذ

34	ذہین شاہ تاجی	1	180

ر

35	رجندر بہادر موج	1	181
36	راز احمد	1	182
37	راشد علی	1	183
38	سیّد ریاض الدین سہروردی	13	185
39	ریاض مجید ڈاکٹر	2	202

س

40	ساجد چشتی	5	205
41	ساغر صدیقی	3	211
42	سردار احمد سردار	3	215
43	سعید احمد	1	219
44	سکندر لکھنوی	2	220

ش

45	شائق حیدرآبادی	1	223
46	شاکر مجاع آبادی	1	224

Marfat.com

47	مولانا شفیع اوکاڑوی	1	225
48	شکیل بدایونی	2	226
49	شہباز لکھنوی	1	229
50	شہباز حسین اسد چشتی نظامی	1	602

ص

51	مفتیِ قرآن حضرت صائم چشتی	14	230
52	صابر براری	1	247
53	صابر صابری	1	248
54	صبیح الدین صبیح السید	2	249

ض

55	ضیاء القادری	1	252

ط

56	طاہر عباس سمجی ڈاکٹر	2	253

ظ

57	ظفر علی خان مولانا	1	256
58	ظہوری قصوری	38	257

ع

59	عابد بریلوی	1	297
60	عبدالستار خاں نیازی	31	298
61	حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ	1	331

Marfat.com

62	عدیل سُلطانی	1	332
63	عزیز حاصل پوری	1	333
64	عشرت گودھروی	5	334
65	علیم الدین علیم	1	340

غ

66	غلام رسول	1	341
67	غلام مُصطفےٰ صوفی تبسم	2	342
68	پیر سیّد غلام معین الدین بڑے لالہ جی سرکار	7	345

ف

69	فاروقی	1	353
70	فخر الدین سیالوی	1	354

ق

71	خواجہ قطب الدین بُختیار کاکی چشتی	1	355
72	قمر الدین انجم	2	356

ك

73	کفایت اللہ مُفتی	1	359
74	کمال الدین کمال	1	360
75	کوثر نیازی	2	361
76	کیف میکش عالمگیر	1	364

Marfat.com

77	محمد ابراہیم عاجز قادری	5	365
78	محمد اعظم چشتی	14	373
79	علامہ محمد اقبال	2	388
80	محمد الیاس عطار قادری رضوی	20	391
81	محمد امیر وارثی	1	416
82	محمد انور بابر	4	417
83	محمد اویس رضا عبید قادری	6	422
84	محمد جاوید	1	432
85	محمد شریف الدین خیر	2	433
86	محمد علی بجن	1	436
87	محمد منشا تابش قصوری	1	437
88	مرزا صاحب	1	438
89	مسلم	1	439
90	مظفر وارثی	6	440
91	ممتاز گنگوہی	1	451
92	منور بدایونی	1	452
93	میر السید مہر علی شاہ گیلانی چشتی قادری	8	453
94	میر درد خواجہ	1	467

Marfat.com

ن

95	سیدناصر حسین چشتی	9	469
96	نامعلوم	12	480
97	نجم	1	491
98	پیر سید نصیر الدین نصیر چشتی نظامی	34	492
99	نظیر حسین چنیوٹی	2	541
100	نعیم الدین مُرادآبادی	1	544
101	نورالحسن	1	545
102	مفتی اعظم ہند نوری	9	546

و

103	واصف علی واصف	2	561

ی

104	یٰسین اجمل	3	564
105	یوسف	1	568
106	سلام	11	569
	شجرہ جات	4	585
	تواریخ اعراس بزرگانِ سلاسل	65	598
	دُعا	1	602

Marfat.com

ہدیہِ عقیدت

بارگاہِ خواجہ نظامُ الدین اولیاء محبوبِ الٰہی

رحمۃ اللہ علیہ

فرشتے پڑھتے ہیں جس کو وہ نام ہے تیرا
بڑی جناب تیری ، فیض عام ہے تیرا
ستارے عشق کے تیری کشش سے ہیں قائم
نظامِ مہر کی صورت نظام ہے تیرا
نہاں ہے تیری محبت میں رنگِ محبوبی
بڑی ہے شان ، بڑا احترام تیرا

Marfat.com

فہرست بحروفِ تہجّی

شمار	آبروئے شمس وقمر	صاحب قلم	صفحہ
	آ		
1	آپ آئے ہیں تو محفل پہ شباب آیا ہے	صوفی تبسم	343
2	آج اشک میرے نعت سُنائیں تو عجب کیا	حسین ادیب	162
3	آدمیت کی علامت ہے ولائے مصطفےٰ	کوثر نیازی	362
4	آسماں گر تیرے جلوؤں کا نظارہ کرتا	حسن رضا	135
5	آشفتہ مہروے پُر ناز و ستم کارم	پیر مہر علی شاہ	454
6	آکے گھر وچ آمنہ دے رنگ لایا نور نے	امیر وارثی	416
7	آکھیں سوہنے نوں ہوائے نی جے تیرا گور رہووے	عبدالستار نیازی	300
8	آمینڈا ڈھولا کراں بیٹھ زاری	فخرالدین سیالوی	354
9	آنجا کی آفتاب لقائے محمد است	بختیار کاکی اوشی	355
10	آنے والو یہ تو بتاؤ شہر مدینہ کیسا ہے	عشرت	335
11	آنکھ کھلا بی مست نظر ہے اللہ ہی جانے کون بشر ہے	ساغر صدیقی	212
12	آنکھوں کا تارا نام محمد ﷺ	جمیل قادری	102
13	آنکھوں میں بس گیا ہے مدینہ حضور کا	عبدالستار نیازی	301
14	آنکھوں میں چمکتی ہے تصور محمد ﷺ کی	نظیر حسین	642
15	آؤ کہ ذکر حسن شاہ بحر و بر کریں	حافظ مظہر الدین	129

Marfat.com

16	آئی پسند اللہ نون صورت حضور ﷺ دی	حافظ محمد حسین	116
17	آئی پھر یاد مدینے کی رُلانے کے لیے	عدیل سُلطانی	332
18	آیا نمیاں دا پیر، پیرانو کھڑا	ظہوری قصوری	258

ا

19	اب تنگی وداماں پہ نہ جا اور بھی کچھ مانگ	خواجہ نصیرِ ملّت	493
20	اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی	خالد	167
21	اپنی ہستی کو مٹالوں تو تیری نعت کہوں	انور بابر	418
22	اِتنا کافی ہے زندگی کے لیے	احمد علی حاکم	45
23	اُٹھو آیا تاج والا عرش کی آنکھوں کا تارا	جمیل قادری	104
24	اُجڑے ہوئے دیار کو عرشِ بریں بنائیں تو	نعیم الدین مُرادآبادی	544
25	اَج سِک جِراں دی ودھیری اے	خواجہ پیر مہر علی شاہ	456
26	اج ماہی میرا عرشاں تے معراج منا ون چلیا اے	محمد اعظم چشتی	376
27	اَجے وی اُوہیاں وسدیاں سانوں ماہی والیاں	خواجہ پیر مہر علی شاہ	458
28	اُچا سُچا سوچ دا معیار ہونا چاہی دا	عبدالستار نیازی	303
29	ادب سرورِ مُرسلاں تشریف لا رہے ہیں	حضور نصیرِ ملّت	494
30	ادب سے بیٹھو خدا گواہ ہے	سردار احمد سردار	216
31	اس کرم کا کروں شکر کیسے ادا جو کرم	عبدالستار نیازی	302
32	اسکو نہ چھو سکے کبھی رنج و بلا کے ہاتھ	حضور نصیرِ ملّت	496
33	اَكْرَمَ عَلَيْهِ لِلنُّبُوَّةِ خَاتَم	حسّان بن ثابت	2

34	اَلصُّبحُ بَدَا مِنْ طَلْعَتِهٖ	حسان بن ثابتؓ	4
35	اضطرابِ دلِ مُضطر میرے سینے میں رہے	حافظ مظہر الدین	130
36	اِک روز ہوگا جانا سرکار کی گلی میں	عبدالستار خاں نیازی	304
37	اِک مَیں ہی نہیں اُن پر قُربان زمانہ ہے	حضور نصیرِ ملّت	498
38	اِکو تا ہنگ مدینے جاون دی	حافظ محمد حسین	117
39	اُلٹی ہوگئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نہ کام کیا	خواجہ میر درد	467
40	اِلہام جامہ تیرا یا رحمۃ اللعالمین	مظفر وارثی	441
41	اللہ اللہ اُنکا کرم دیکھنا	بہزاد لکھنوی	82
42	اللہ اللہ شاہِ کونین جلالت تیری	حسن رضا خاں	136
43	اللہ دے پاک کلاموں چوں نُور آن دا رتبہ وکھرا	ظہوری قصوری	259
44	اللہ کے محبوب ہیں پیارے	واصف علی واصف	562
45	اللہ ھو اللہ ھو دل پاوے جلیاں	نومعلوم	481
46	اللہ غنی کیسی وہ پُر کیف گھڑی ہوگی	عبدالستار خاں نیازی	299
47	اُمنگیں جوش پر آئیں اِرادے گدگداتے ہیں	جمیل الرحمٰن قادری	103
48	اِنْ لِمْتَ یَا رَوْحَ الصَّبَا یَوْمًا اِلٰی اَرْضِ	امام زین العابدین	5
49	اُن کا جب تک کرم نہیں ہوتا	ریاض الدین سُہروردی	186
50	اُن کی مہک نے دل کے کوچے بسا دیے ہیں	امام احمد رضا خان	10
51	انوار دا مینہ وسدا پیا چار چوفیرے تے	ظہوری قصوری	260
52	اوج پایا تیرے حضور کا ہے	اویس رضا قادری	423
53	اوڑک لوں تے کُرجاناں کوئی کار تے کرجاواں	ظہوری قصوری	261

Marfat.com

54	اَوہدی دِل نوں تاہنگ تیری اے	حضور نصیرِ ملّت	499
55	اوہ سیاں بڑیاں نصیباں والیاں	نامعلوم	482
56	اوہ وی ویلا آوے یار مَیں مدینے ہوواں ہا	اکرم دردی	75
57	اے احمدِ مُرسل نورِ خدا تیری ذاتِ صفا کا کیا کہنا	صابر براری	247
58	اے مجھے دِل نہیں لگدا یار چلیے شہر مدینے نوں	عبدالستار خاں نیازی	305
59	اے خاصہ خاصانِ رُسل وقتِ دُعا ہے	الطاف حسین حالی	77
60	اے ختمِ رُسل سیدِ ابرار محمد ﷺ	بیدم وارثی	86
61	ایسا تجھے خالق نے طرحدار بنایا	حسن رضا خان	137
62	ایسا کوئی محبوب نہ ہوگا نہ کہیں ہے	محمد اعظم چشتی	374
63	ایسا لگتا ہے مدینے جلد وہ بُلوائیں گے	محمد الیاس عطار قادری	392
64	اے سبز گنبد والے منظور دُعا کرنا	صابر صابری	248
65	اے شافعِ اُمم شاہِ ذی جاہ لے خبر	امام احمد رضا خاں	11
66	اے شہنشاہِ مدینہ الصلوٰۃ والسّلام	جمیل قادری	570
67	اے صبا مُصطفٰے سے کہہ دینا غم کے مارے سلام	نامعلوم	571
68	اے عشقِ نبی میرے دِل میں بھی سما جانا	ریاض الدین سُہروردی	187
69	اے کاش تصور میں مدینے کی گلی ہو	محمد الیاس عطار قادری	393
70	اے کاش شبِ تنہائی میں فُرقت کا اَلم تڑپاتا رہے	محمد الیاس عطار قادری	394
71	اے کہ تیرا جمال ہے شمس و قمر کی آبرو	عزیز حاصل پوری	333
72	اے کہ ہر دلہار موز عشق آساں کردہ ای	اقبال	389
73	اے موت ٹھہر جائیں مدینے تے حالواں	محمد اعظم چشتی	375

Marfat.com

ب

74	بارہ ربیع الاول کو وہ آیا ؤر یتیم	مولانا شفیع اوکاڑوی	225
75	بخت کھلنے نے مجھے روضے پہ جانے نہ دیا	مفتی اعظم مولانا نوری	547
76	بزم کونین سجانے کے لیے آپ آئے	ساغر صدیقی	213
77	بڑی اُمید ہے سرکار قدموں میں بُلائیں گے	محمد شریف الدین نیّر	434
78	بشر شانِ ربُ العلیٰ بن کے آیا	بڑے لالہ جی سرکار	346
79	بگڑا ہے کچھ ایسا دل مضطر کا قرینہ	بیدم وارثی	87
80	بگڑی بناؤ کملی مدنی	حنیف اسدی	164
81	بگڑی بھی بنائیں گے جلوے بھی دکھائیں گے	عشرت	336
82	بگڑی ہوئی بنتی ہے ہر بات مدینے میں	عبدالستار نیازی	306
83	بُلا لو پھر مجھے اے شاہِ بحر و بر مدینے میں	محمد الیاس عطار قادری	395
84	بن کے خیر الوریٰ آگئے مصطفےٰ	عبدالستار نیازی	307
85	بن گئی بات ان کا کرم ہو گیا	عبدالستار نیازی	308
86	بولی مرشد والی بول	عبدالستار نیازی	309
87	بہار جانفزا تم ہو	مفتی اعظم ہند نوری	549
88	بھر دو جھولی میری یا محمد ﷺ	بُرنم الہ آبادی	92
89	بے خود کیے دیتے ہیں انداز حجابانہ	بیدم وارثی	88
90	بے دِل ہو کے دِل دے و چوں نعرے نکلن میم دے	ریاض سُہم وردی	188
91	بے شک وہی ہمارا عقبیٰ میں ہوگا والی	محمد ابراہیم قادری	366

Marfat.com

پ

92	پُرنور ہے زمانہ صبح شب ولادت	حسن رضاخان	138
93	پہنچوں اگر میں روضۂ انور کے سامنے	جمیل قادری	105
94	پیش حق مُودہ شفاعت کا سُناتے جائیں گے	امام احمد رضاخان	12
95	پھر کے گلی گلی تباہ ٹھوکریں سب کی کھائیں کیوں	ایضاً	14
96	پھول تو ہیں مگر خار نہیں	بڑے لالہ جی سرکار	347
97	پھیرا کدی پاویں ساڈے وَل سوہنیا	صائم چشتی	231

ت

98	تا ابد یارب زِتو من لطفہا	شیخ عبدالقادر جیلانی	331
99	تاجدارِ حرم ہو نگاہِ کرم	پیام سہالوی	93
100	تاجدارِ زماں مالکِ دو جہاں	صَم چشتی	232
101	تصور میں میرے جب چہرۂ خیر الانام آیا	حضور نصیرِ ملّت	506
102	تنم فرسودہ جاں پارہ زِہجراں یا رَسُول اللّٰہ	مولانا عبدالرحمن جامی	96
103	تمہارا نام مصیبت میں جب لیا ہوگا	حسن رضا	140
104	تمہی فرش سے عرش پر جانے والے	محمد اویس عبید رضا	424
105	تم ہی ہو چین اور قرار دلِ بے قرار میں	مفتی احمد یار خاں نعیمی	56
106	تُو شاہِ خوباں تو جانِ جاناں	صائم چشتی	233
107	تو شمعِ رسالت ہے عالم تیرا پروانہ	مفتی اعظم مولانا نوری	550
108	تو کجا من کجا	مظفر وارثی	443

Marfat.com

109	توں اے ساڈا چین تے قرار سوہنیا	ظہوری قصوری	262
110	تیری خیر ہووے پہرے دارا روضے والی جالی چُم لین دے	مسلم	439
111	تیری رحمت یہ شب گھڑی لائی	محمد اویس عبید رضا	426
112	تیرے عشق دے دولت مل جاوے	ریاض الدین سہروردی	189
113	تیرے ورگی ناں تھاں کوئی پاواں	ریاض الدین سہروردی	190
114	تھی جس کے مقدر میں گدائی تیرے دَر کی	حضور نصیرِ ملت	507

ٹ

115	ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا رحمتوں کی چلی	علامہ صائم چشتی	235

ج

116	جا کے صبا تو کوئے محمد ﷺ میں	جمیل قادری	106
117	جاہ وجلال دو نہ ہی مال ومنال دو	محمد الیاس عطار قادری	397
118	جب حسن تھا اُن کا جلوہ نما	نجم	491
119	جب سے لاگے تورے سنگ نین پیا	خواجہ پیر مہر علی شاہ	460
120	جب کرم ہوتا ہے حالات بدل جاتے ہیں	خالد محمود خالد	168
121	جب مسجدِ نبوی کے مینار نظر آئے	ظہوری قصوری	263
122	جبینِ عجز کے سجدے لٹا کر	محمد شریف الدین نیّر	435
123	جبیں میری ہو سنگِ در تمہارا یا رسول اللہ ﷺ	قمر الدین انجم	358
124	جدھر جدھر بھی گئے وہ کرم ہی کرتے گئے	بشیر احمد	80
125	جتنا دیا سرکار نے مجھکو اتنی میری اوقات نہیں	کوثر نیازی	363

Marfat.com

126	جتنا میرے خدا کو ہے میرا نبی عزیز	حسن رضا	142
127	جس طرف چشمِ محمد ﷺ کے اشارے ہو گئے	ساغر صدیقی	214
128	جس طرف سے وہ گلِ گلشن عدنان گیا	حضور نصیرِ ملّت	508
129	جس نے مدینے جانا کر لو تیاریاں	نامعلوم	483
130	جشن آمدِ رسول ﷺ اللہ ہی اللہ	عابد بریلوی	297
131	جلد ہم عازم گلوارِ مدینہ ہونگے	محمد الیاس عطار قادری	396
132	جلوہ یار ادھر بھی کوئی پھیرا تیرا	حسن رضا خان	143
133	جنہیں خلق کہتی ہے مصطفےٰ میرا دل انہیں پہ نثار ہے	مفتی احمد یار خاں نعیمی	57
134	جو آستاں سے تیرے لو لگائے بیٹھے ہیں	حضور نصیرِ ملّت	509
135	جو بھی اُنکے غلام ہوتے ہیں	جناب محمد جاوید	432
136	جہاں بھی دن نکلتا ہے جہاں بھی رات ہوتی ہے	ظہوری تصوری	264
137	جہاں بھی ہو وہیں سے دو صدا سرکار سنتے ہیں	مظفر وارثی	445
138	جے چمکے میری قسمت دا ستارہ	محمد اعظم چشتی	377
139	جیہدا پنجتن نال پیار نہیں	صائم چشتی	236

چ

140	چاند تارے ہی کیا دیکھتے رہ گئے	حضور نصیرِ ملت	510
141	چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے	امام احمد رضا خان	16
142	چلا ہوں میں طیبہ مگر اللہ اللہ	محمد ابراہیم قادری	367
143	چل پوہ دینے ولا جھولی نوں پھیلا کے	صائم چشتی	237
144	چل نی دے در تے دیوانے چل	پیر ناصر حسین شاہ	470

Marfat.com

145	چلو دیارِ نبی کی جانب درود لب پہ سجا سجا کے	خالد محمود خالد	169
146	چلئے مدینے چھڈ سارے گھر بار دئے	ظہوری قصوری	265
147	چنگیاں چنگیاں نال لالو یاریاں	ریاض الدین سہروردی	192
148	چھڑ جائے جس گھڑی شاہِ کون و مکاں کی بات	حضور نصیرِ ملت	511
149	چھوڑ فکرِ دُنیا کی چَل مدینے چلتے ہیں	جناب علیم الدین علیم	340

ح

150	حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو	امام احمد رضا خاں	17
151	حبیبا اُچی شان والیا جے توں آئیوں تے	پیر ناصر حسین شاہ	472
152	حبیب خدا کا نظارہ کروں میں	مفتی اعظم مولانا نوری	552
153	حرزِ جاں ذکرِ شفاعت کیجئے	امام احمد رضا خاں	19
154	حضور ایسا کوئی انتظام ہو جائے	محمد اویس عبید رضا	428
155	حضور ایسا کوئی انتظام ہو جائے	صبیح الدین صبیح	250
156	حقیقت میں وہ لطفِ زندگی پایا نہیں کرتے	مولانا حامد رضا خاں	132

خ

157	خالقِ کُل اے ربِ علیٰ	مفتی احمد یار خاں	58
158	خالق نے سنوارا ہے ہر کام محمد ﷺ کا	راجندر بہادر موج	181
159	خدا کے ساتھ جسکا ذکر ہے وہ	انور بابر	419
160	خدا کی عظمتیں کیا ہیں محمد مصطفےٰ ﷺ جانے	پیر ناصر حسین چشتی	473
161	خراب حال کیا دل کو پر ملال کیا	امام احمد رضا خاں	20
162	خسروی اچھی لگی نہ سروری اچھی لگی	عبدالستار خاں نیازی	310

Marfat.com

163	خوش بخت ہیں وہ انسان جو مدینے جاتے ہیں	ڈاکٹر ریاض مجید	203
164	خوشبو ہے دو عالم میں تیری اے گل چیدہ	حفیظ تائب	163
165	خوشا جھومتا جا رہا ہے سفینہ	محمد الیاس عطار قادری	398
166	خوشی سب ہی مناتے ہیں میرے سرکار آتے ہیں	نامعلوم	484
167	خیر البشر پہ لاکھوں سلام	نامعلوم	572

د

168	داغ فرقت طیبہ قلب مضمحل جاتا	اختر رضا خاں	65
169	در حبیب پہ جا کر کروں گا یہی سوال	بڑے لالہ جی سرکار	349
170	درد و آلام کے مارے ہوئے کیا دیتے ہیں	ظوری قصوری	266
171	در نبی پہ پڑا رہوں گا پڑے ہی رہنے سے کام ہوگا	کیف میکش عالمگیر	364
172	دل بہ کوئے تو یا رسول اللہ ﷺ	حضور نصیرِ ملت	512
173	دل بے مدعا ہے میں نہیں ہوں	بڑے لالہ جی سرکار	348
174	دلدار بڑے آئے محبوب بڑے دیکھے	ظہوری قصوری	267
175	دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تمہی تو ہو	مولانا ظفر علی خاں	256
176	دل درد سے بسمل کی طرح لوٹ رہا ہو	حسن رضا خان	144
177	دل سے میرے دینا کی محبت نہیں جاتی	محمد الیاس عطار قادری	399
178	دل کسی حال میں ایسا نہیں ہونے دیتا	حضور نصیرِ ملت	513
179	دل لگڑا بے پرواہاں نال جتھے دم مارن دی نحیں جمال	خواجہ پیر مہر علی شاہ	461
180	دل میں عشق نبی کی ہوا یسی لگن	صائم چشتی	239

Marfat.com

181	دل میں کسی کو اور بسایا نہ جائے گا	حضور نصیرِ ملّت	514
182	دل میرا دنیا پہ شیدا ہو گیا	حسن رضا خاں	145
183	دل میں ہو یاد تیری گوشۂ تنہائی ہو	حسن رضا خاں	146
184	دل یار دا نذرانہ لے کے یار دے کول آئے	ظہوری قصوری	268
185	دمِ اضطراب مُجھ کو جو خیالِ یار آئے	حسن رضا خاں	147
186	دُنیا تے آیا کوئی تیری نہ مثال دا	ظہوری قصوری	269
187	دیوانے جودی منگدے نیں میرے سرکار دیندے نیں	فاروقی	353

ذ

188	ذکر کر سوہنے محبوب منٹھار دا	عبدالستار نیازی	311
189	ذکرِ نبی تو کرتا جا یہ ذکر بڑا انمول	راشد	183
190	ذکر نبی دا کر دیاں رہناں چنگا لگدا اے	ظہوری قصوری	270

ر

191	راتیں بھی مدینے کی باتیں بھی مدینے کی	مرزا	438
192	راستے صاف بتاتے ہیں کہ آپ آتے ہیں	حضور نصیرِ ملّت	515
193	رب کرے شالا خیر نال جاویں مدینے دل جان والیا	حافظ محمد حسین	118
194	رب محفلاں سجائیاں نیں سرکار دا سطے	عبدالستار خاں نیازی	312
195	رحمتِ دو جہاں حامیِ بیکساں تو کہاں میں کہاں	ظہوری قصوری	271
196	رحمت دی تصویر مدینہ عاشق دی جاگیر مدینہ	پیر ناصر حسین چشتی	474
197	رحمت کا ہے دروازہ کھلا مانگ ارے مانگ	عبدالستار خاں نیازی	313
198	رسل اُنہیں کا تو سُنا نے آئے ہیں	مفتی اعظم مولانا نوری	554

199	رنگِ چمن پسند نہ پھولوں کی بو پسند	حسن رضا خاں	148
200	رُوْحِیْ الْفِدَاءُ لِمَنْ اَحْلَاالْقُہٗ شَہِدَتْ	عبداللہ بن رواحہ	6
201	روضے دے چوفیرے نیں غلاماں دیاں ٹولیاں	ظہوری قصوری	272
202	روضے دے چوفیرے نیں غلاماں دیاں ٹولیاں	عبدالستار خاں نیازی	314
203	روک لیتی ہے آپ کی نسبت تیر جتنے بھی ہم پہ چلتے ہیں	خالد محمود خالد	170
204	رہے جاتے ہیں یہ ارمان ہائے میرے سینے میں	نامعلوم	485

ز

205	زائرِ کوئے جناں آہستہ چل	حنیف اسدی	165
206	زِ رحمت کُن نظر بر حالِ زارم یا رسول اللہ	مولانا عبدالرحمٰن جامی	100
207	زلف دیکھی ہے کہ نظروں نے گھٹا دیکھی ہے	احمد علی حاکم	46
208	زلف سرکار سے جب چہرہ نکلتا ہوگا	ایضاً	47
209	زمانہ نے زمانہ میں سخی ایسا کہیں دیکھا	مفتی احمد یار خاں نعیمی	59
210	زمین و آسماں جھوے عقیدت کا سلام آیا	ظہوری قصوری	273
211	زمین و زماں تمہارے لیے بنے دو جہاں تمہارے لیے	امام احمد رضا خاں	21
212	زندگی دا مزہ آوے سرکار دے بوہے تے	نامعلوم	486
213	زہے عزت و اعتلائے محمد کہ عرشِ حق ہے زیرِ پائے محمد ﷺ	امام احمد رضا خاں	23

س

214	سدا نبی پاک دا میلاد کراں گے	ساجد چشتی	206
215	ساڈے دل سوہنیا نگاواں کدوں ہویاں	محمد علی سجن	436

Marfat.com

216	سارمہرباناں راہیاشالاجیویں خیرتھیوی ماہیا	خواجہ پیر مہر علی شاہ	463
217	سارے پڑھودرودآج سرکارآگئے	عبدالستارخاں نیازی	315
218	سارے جگ نالوں لگدیاں چنگیاں مدینے دیاں پاک گلیاں	حافظ محمد حسین	119
219	سارے نبیوں کا سرور مدینے میں ہے	محمد الیاس عطار قادری	400
220	سانوں سدنو مدینے سرکاراکھیاں ترس گئیاں	نامعلوم	487
221	سائے میں تمھارے ہیں نسبت یہ ہماری ہے	ذہیں شاہ تاجی	180
222	سب زمانوں سے افضل زمانہ تیرا	مظفروارثی	446
223	سب سے اولیٰ واعلیٰ ہمارا نبی ﷺ	امام احمد رضا خاں	24
224	سحابِ رحمتِ باری ہے بارہویں تاریخ	حسن رضا خاں	149
225	سراپا ہوں جہانِ غم اعظمی یارسول اللہ ﷺ	ضیاء القادری	252
226	سرسوئے روضہ جھکا پھر تجھ کو کیا	امام احمد رضا خاں	25
227	سرکار بناں لطف وعطا کون کرے گا	ظہوری تصوری	274
228	سرکار دے در دے رہندی اے نظر میری	ریاض الدین سہروردی	193
229	سرکار یہ ذکر تمھارا ہر ذکر سے ہے یہ پیارا	ریاض الدین سہروردی	194
230	سرکار یہ نام تمھارا سب ناموں سے ہے پیارا	ریاض الدین سہروردی	196
231	سرِ محفل کرم اتنا میری سرکار ہو جائے	حبیب پینٹر	133
232	سرور کہوں کہ مالک ومولا کہوں تجھے	امام احمد رضا خاں	27
233	سلام اس پر کہ جس نے غریبوں کی دستگیری کی	نامعلوم	573
234	سُن لو خدا کے واسطے اپنے گدا کی عرض	امام حسن رضا خاں	150
235	سُنو جے میرے دُکھڑے تے سُناواں یارسول اللہ ﷺ	محمد اعظم چشتی	378

Marfat.com

236	سوھنا آیا تے ہر تھاں اے جشنِ میلاد	ساجد چشتی	207
237	سوھنا اے من موھنا اے آمنہ تیرا لال	احمد علی حاکم	48
238	سوھنا مدینے والا دُکھیاں دا آسرا اے	یٰسین اجمل	565
239	سوھنے دے در ذرے بدر و ہلال بن گئے	محمد صائم چشتی	240
240	سوئے طیبہ جانے والو مجھے چھوڑ کر نہ جانا	عشرت	337
241	سیرِ گلشن کون دیکھے در تمھارا چھوڑ کر	حسن رضا خاں	151

ش

242	شاہانِ جہاں کس لیے شرمائے ہوئے ہیں	حضور نصیرِ ملّت	517
243	شاہِ کونین جلوہ نما ہو گیا	جمیل قادری	107
244	شاہ والا مجھے طیبہ بُلا لو	مفتی اعظم مولانا نوری	556
245	شکرِ خدا کہ آج گھڑی اس سفر کی ہے	امام احمد رضا خاں	28
246	شہِ دوسرا کی گدائی ملی ہے	بڑے لالہ جی سرکار	350
247	شہِ دیں نے جو بتایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے	محمد ابراہیم عاجز قادری	368
248	شہنشاہا حبیبا مدینے وے آخیر منگدا ہاں	حافظ محمد حسین	120

ص

249	صبا در مصطفٰے تے جا کے کہویں درود و سلام میرا	نامعلوم	574
250	صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے باڑا نور کا	امام احمد رضا خاں	31
251	صدائیں درودوں کی آتی رہیں گی جنہیں سُن کے	ظہوری قصوری	275
252	صدر بزم کثرت یا رسول اللہ ﷺ	اختر رضا بریلوی	66

Marfat.com

253	صفتاں پاک رسول دیاں کون بیان کرے	ظہوری قصوری	276

ط

254	طٰہٰ دی شان والیا	ظہوری قصوری	277
255	طیبہ سے منگائی جاتی ہے آنکھوں سے پلائی جاتی ہے	محمد اعظم چشتی	379
256	طیبہ کی ہے یاد آئی اب اشک بہانے دو	محمد صائم چشتی	241
257	طیبہ نوں جان والے سُن میریاں صداواں	حافظ محمد حسین	121

ظ

258	ظاہر کبھی اللہ کے انوار نہ ہوتے	یٰسین اجمل	566

ع

259	عاجز کھڑا ہے گنبد اخضر کے سامنے	محمد ابراہیم عاجز قادری	369
260	عاصیوں پر ہیں کرم بارمدینے والے	محمد ابراہیم عاجز قادری	371
261	عاصیوں کو در تمہارا مل گیا	حسن رضا خاں	152
262	عجب رنگ پر ہے بہار مدینہ	حسن رضا خاں	153
263	عجب کرم شاہ والا تبار کرتے ہیں	حسن رضا خاں	154
264	عربی سُلطان آیا	ظہوری قصوری	279
265	عرشِ حق ہے مسندِ رفعت رسول اللہ ﷺ کی	امام احمد رضا خاں	33
266	عشق تیرے دی مالا روز پرونی آں	طاہر عباس	254
267	عشق کے دعوٰی میں سچا ہے وہ شیدا تیرا	انور بابر	420

غ

Marfat.com

268	غلام حشر میں جب سیدالوریٰ کے چلے	حضور نصیرِ ملت	518
269	غلام ہیں غلام ہیں رسول ﷺ کے غلام ہیں	ڈاکٹر ریاض مجید	204
270	غم راستے بدل گئے جب یاد آ گئے	پیر ناصر حسین چشتی	475
271	غم سبھی راحت و تسکیں میں ڈھل جاتے ہیں	مظفر وارثی	447
272	غمِ ہجرِ احمد میں مرتا چلا جا	ریاض الدین سہروردی	198
273	غم ہو گئے بے شمار آقا	امام احمد رضا خاں	34

ف

274	فجرے باد نسیم نوں آکھیا میں	سردار احمد سردار چشتی	217
275	فضلِ ربُ المعلیٰ اور کیا چاہئے	سکندر لکھنوی	222
276	فلک کے نظارو زمیں کی بہارو سبھی ڈِن مناؤ	ظہوری قصوری	280
277	فوجِ غم کی برابر چڑھائی ہے	مفتی اعظم مولانا نوری	557

ق

278	قبول بندو در کا سلام کر لینا	جمیل قادری	108
279	قرآن دسدا اے بڑائی حضور دی	ظہوری قصوری	281
280	قربان میں انکی بخشش کے مقصد بھی زباں پہ آیا نہیں	خالد محمود خالد	171
281	قریب مصطفےٰ ہے کوئی کوئی	عبدالستار خاں نیازی	316
282	قیامت ہے اب انتظار مدینہ	حضور نصیرِ ملت	519

ک

283	کالیاں زلفاں والا دُکھی دلاں دا سہارا	حافظ محمد حسین	122

Marfat.com

284	کالی کملی والے (ماہیا)	حضور نصیرِ ملّت	520
285	کبھی انکا نام لینا کبھی ان سے بات کرنا	حضور نصیرِ ملّت	523
286	کتنا بڑا ہے مجھ پہ یہ احسان مصطفٰے	محمد اعظم چشتی	380
287	کچھ ایسا کردے میرے کردگار آنکھوں میں	مفتی اعظم مولانا نوری	559
288	کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے یہ شیدا تیرا	احمد ندیم قاسمی	54
289	کدی ساڈے ول پھیرا پا کملی والے	محمد اعظم چشتی	381
290	کدی لے محبوبا ساراں دن پھرن غریباں دے	یٰسین اجمل	567
291	کرذکر مدینے والے دا تیرا اُجڑیا دل آباد ہووے	عبدالستار خاں نیازی	317
292	کرم آج بالائے بام آ گیا ہے	خالد محمود خالد	172
293	کرا ہتمام بھی ایماں کی روشنی کے لئے	خالد محمود خالد	173
294	کرم پر کرم اس مہینے میں ہے	انور بابر	421
295	کرم سے جھولی کو بھر رہے ہیں	ساجد چشتی	208
296	کرم کے آشیانے کی کیا بات ہے	احمد علی حاکم	50
297	کری جاتوں ایہو کمائی کری جا	ساجد چشتی	209
298	کس چیز کی کمی ہے مولا تیری گلی میں	امجد حیدر آبادی	79
299	کسی کو کچھ نہیں ملتا تیری عطا کے بغیر	محمد اعظم چشتی	382
300	کعبے کے بدرالدجیٰ تم پہ کروڑوں درود	امام احمد رضا خاں	575
301	کعبے سے اُٹھیں جھوم کے رحمت کی گھٹائیں	اقبال عظیم پروفیسر	70
302	کمال خلاق ذات اُسکی	مظفر وارثی	448
303	کملی والے میں صدقے تیری یادوں	صائم چشتی	242

Marfat.com

304	کون کہتا ہے زینت خُلد کی اچھی نہیں	حسن رضا خاں	155
305	کونین دے والی دا گھر بار بڑا سوہنا	ظہوری قصوری	282
306	کوئی تیں جیہا نگری آوے تاں ویکھاں	محمد اعظم چشتی	383
307	کوئی جدوں مدینے مُڑدا	ظہوری قصوری	283
308	کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بندگی ہے	خالد محمود خالد	174
309	کوئی کملی والے کو کیا جانتا ہے	نظیر حسین چنیوٹی	543
310	کوئی گُل باقی رہیگا نے چمن رہ جائیگا	مفتی کفائت اللہ	359
311	کوئی مثل مصطفےٰ کا کبھی تھا نہ ہے نہ ہوگا	صبیح الدین صبیح	251
312	کوئے نبی سے آ نہ سکے ہم راحت ہی کچھ ایسی تھی	احمد علی حاکم	51
313	کہاں ہو یا رسول اللہ کہاں ہو یا رسول اللہ ﷺ	مفتی احمد یار خاں نعیمی	60
314	کیا خبر کیا سزا مجھکو ملتی میرے آقا نے عزت بچالی	اقبال عظیم پروفیسر	71
315	کیا نمودِ جاں بخش سُنائے گا قلم آج	حسن رضا خان	156
316	کیڈا سوہنا نام محمد ﷺ دا اس ناں دیاں ریساں کون	ظہوری قصوری	284
317	کے بود یارب کہ رو دریثرب وبطحا	مولانا عبدالرحمن جامی	98
318	کیونکر نہ میرے دل میں ہو الفت رسول کی	محمد اویس عبید رضا	429
319	کی سی جے درد بن کے آ جاندوں	محمد اعظم چشتی	384
320	کیوں چاند میں کھوئے ہوا لگے ہو تاروں میں	نامعلوم	488

گ

321	گورا وہ جدھر سے ہوئی وہ رہا نور	محمد اعظم چشتی	385

Marfat.com

322	گلوارِ مدینہ صلِ علیٰ رحمت کی گھٹا سُبحان اللہ	حضور نصیرِ ملّت	524
323	گل لا کے کوہجے کملے نوں لجپال نے کرم کما چھڈیا	عبدالستار نیازی	318
324	گناہوں کی نہیں جاتی ہے عادت یارسول اللہ ﷺ	محمد الیاس عطار قادری	401
325	گنبدِ خضرا کے دامن کی ہوا مانگی ہے	عشرت	338
326	گوذلیل وخوار ہوں کردو کرم	محمد الیاس عطار قادری	402
327	گو نامہ سیاہ کردم از بسکہ گناہ گارم	خواجہ پیر مہر علی شاہ	455

ل

328	لب پر نعتِ پاک کا نغمہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے	نامعلوم	489
329	لب پہ صلِ علیٰ کے ترانے اشک آنکھوں میں آئے	ظہوری قصوری	285
330	لب پہ صلِ علیٰ کے ترانے اشک آنکھوں میں آئے	کمال الدین کمال	360
331	لحد میں وہ صورت دکھائی گئی ہے	حضور نصیرِ ملّت	525
332	لوح بھی تُو، قلم بھی تُو، تیرا جو دالکتاب	سَر علامہ محمد اقبال	390
333	لو مدینے کی تجلّی سے لگائے ہوئے ہیں	حضور نصیرِ ملّت	526
334	لُطف اُنکا عام ہو ہی جائے گا	امام احمد رضا خاں	35
335	لَمْ یاتِ نَظِیرُکَ فِی نَظَرٍ	امام احمد رضا خاں	36
336	لی حبیب عربی مدنی قرشی	مولانا عبدالرحمٰن جامی	99

م

337	مَاذَا عَلٰی مَنْ شَمَّ تُرْبَۃَ اَحْمَدَ	سیّدۃ فاطمۃ الزہرا	7
338	ماورئ الاوّل آیا	مفتی احمد یار خاں نعیمی	62

Marfat.com

339	مُبارک ہو حبیب رب اکبر آنیوالا ہے	محمد الیاس عطار قادری	403
340	مُجھ پہ بھی چشمِ کرم اے میرے آقا کرنا	حضور نصیرِ ملّت	528
341	مُجھ خطا کار سا انسان مدینے میں رہے	محمد اعظم چشتی	386
342	مُجھ کو پہنچا دے خُدا احمدِ مُختار کے پاس	جمیل قادری	109
343	مُجھ کو درپیش ہے پھر مُبارک سفر	محمد الیاس عطار قادری	405
344	مُجھے آپ نے بُلایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے	قمر الدین انجم	357
345	مُجھے در پہ پھر بُلانا مدنی مدینے والے	محمد الیاس عطار قادری	407
346	مُجھے ہر سال تم حج پر بُلانا یا رسول اللہ ﷺ	محمد الیاس عطار قادری	409
347	محبت غیر سے میری چُھڑا دو یا رسول اللہ ﷺ	غلام رسول	341
348	محبوب کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں	عبد الستار خاں نیازی	319
349	مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ	حضرت امام بوصیری	8
350	محمد محمد کرینڈے گُورگی	نامعلوم	490
351	محمد مصطفٰے ﷺ آئے فضاواں مسکرایاں	صائم چشتی	243
352	مُجھے در پہ پھر بُلانا مدنی مدینے والے	محمد الیاس عطار قادری	407
353	مدینہ مدینہ کہے جا رہا ہوں	طاہر عباس کھچی	255
354	مدینے پاک دے اندر جدوں میں پہنچ جاواں گا	یوسف	568
355	مدینے کا سفر ہے اور میں نمدیدہ نمدیدہ	اقبال عظیم پروفیسر	72
356	مدینے کو جائیں یہ بھی چاہتا ہے	بہزاد لکھنوی	83
357	مدینے کا زائر سلام اُن سے کہنا	نامعلوم	577
358	مدینے کے والی مدینے بُلا لو یہ پیغام لے جا صبا	عبد الستار خاں نیازی	320

Marfat.com

359	مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام	امام احمد رضا خاں	582
360	مکے چار چوفیرے پُکار رہے گئی	ظہوری قصوری	286
361	منگتے خالی ہاتھ نہ لوٹے، کتنی ملی خیرات نہ پوچھو	خالد محمود خالد	175
362	منگتے ہیں کرم اُنکا کرم مانگ رہے ہیں	خالد محمود خالد	176
363	مورا بانکا سنوریا لیجائے رے	شائق حیدرآبادی	223
364	موری کس دن ہوگی حاضری	ممتاز گنگوہی	451
365	مومنو دین کے سردار چلے آتے ہیں	بیدم وارثی	90
366	مومنو وقتِ ادب ہے آمدِ شاہِ عرب ہے	جمیل قادری	110
367	میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام	نامعلوم	578
368	میٹھا مدینہ دور ہے جانا ضرور ہے	محمد الیاس عطار قادری	410
369	میرا دِل اور میری جان مدینے والے	بیدم شاہ وارثی	89
370	میرا دِل اور میری جان مدینے والے	بڑے لالہ جی سرکار	351
371	میری بات بن گئی ہے تیری بات کرتے کرتے	پیر ناصر حسین چشتی	476
372	میری بربادبستی کو بسادو یارسول اللہ ﷺ	منشا تابش قصوری	437
373	میری جھولی کو بھر دے اے خدا صدقے محمد ﷺ کے	صائم چشتی	244
374	میری دھڑکن میں یا نبی ﷺ	صوفی تبسم	344
375	میری زندگی کا مُجھ سے یہ نظام چل رہا ہے	حضور نصیرِ ملّت	530
376	میری زیست پُر مسرت کبھی تھی نہ ہے نہ ہوگی	حضور نصیرِ ملّت	531
377	میری عزت تیرے ناں دے سہارے	ظہوری قصوری	287
378	میری عمر مدینے دے ٹہلاں دی تصویر بناؤندیاں گزر گئی	سردار احمد سردار چشتی	218

Marfat.com

379	میرے آقا آؤ کہ مدت ہوئی ہے	احمد علی حاکم	52
380	میرے دل میں ہے یادِ محمد ﷺ میرے ہونٹوں پہ	سکندر لکھنوی	221
381	میرے سوہنیا مدینے وچ رہن والیا	حافظ محمد حسین	124
382	میرے کملی والے کی شان ہی نرالی ہے	سعید احمد	219
383	میرے نبی پیارے نبی ﷺ ہے مرتبہ بالا تیرا	عبدالستار خاں نیازی	321
384	میرے نبی دے نال جیہدا پیار ہو گیا	محمد اعظم چشتی	387
385	میٹھا مدینہ دور ہے جانا ضرور ہے	محمد الیاس عطار قادری	406
386	میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام	حافظ محمد حسین	125
387	مَیں تو خود اُن کے در کا گدا ہوں	اقبال عظیم پروفیسر	73
388	مَیں سائل تو شاہِ دو عالم تیری بڑی سرکار	ریاض الدین سہروردی	199
389	مَیں سو جاؤں یا مصطفےٰ ﷺ کہتے کہتے	حافظ لدھیانوی	114
390	مَیں کفنی پا کے مدینے جاواں	صائم چشتی	245
391	مَیں گدائے مصطفےٰ ہوں میری عظمتیں نہ پوچھو	شکیل بدایونی	228
392	مَیں لجپالاں دے لڑ لگیاں میرے توں غم پرے	عبدالستار خاں نیازی	322
393	مَیں مدینے چلا مَیں مدینے چلا	محمد اویس عبید رضا	430
394	مَیں نے در رسول ﷺ پہ سر کو جھکا دیا	عبدالستار خاں نیازی	323

ن

395	نام محمد کتنا میٹھا لگتا ہے	عبدالستار خاں نیازی	324
396	نبی آج پیدا ہوا چاہتا ہے	جمیل قادری	111

Marfat.com

397	نبی کی راہ پہ چلنا شریعت نام ہے اسکا	پیر ناصر حسین چشتی	477
398	نجد یا سخت ہی گندی ہے طبیعت تیری	حسن رضا خاں	157
399	نزع کی سختیاں کیسے سہوں گا یارسول اللہ ﷺ	محمد الیاس عطار قادری	411
400	نسیما جانب بطحا گزر کُن	مولانا عبدالرحمن جامی	95
401	نسیما قاصدانہ ویس لائیں لوجہِ للہ ماہی دے	خواجہ پیر مہر علی شاہ	465
402	نصیب چمکے ہیں فرشیوں کے کہ عرش کے چاند آ رہے	مفتی احمد یار خاں نعیمی	63
403	نظر کا رنگ بدلہ جا رہا ہے	بڑے لالہ جی سرکار	352
404	نعمتیں باٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا	امام احمد رضا بریلوی	37
405	نگاہِ لُطف کے اُمیدوار ہم بھی ہیں	حسن رضا خاں	159
406	نہ طاقت ہے نہ مُجھ میں کوئی گُن	حضور نصیرِ ملّت	532
407	نہ کلیم کا تصوّر نہ خیال طورِ سینا	شکیل بدایونی	227
408	نہ کہیں سے دور ہیں منزلیں نہ کوئی قریب کی بات ہے	منور بدایونی	452
409	نہ کیوں آرائشیں کرتا خدا دُنیا کے ساماں میں	حسن رضا خاں	160
410	نوری محفل پہ چادر تنی نور کی نور پھیلا ہوا آج کی رات ہے	صائم چشتی	246
411	نوری مُکھڑا نالے زُلفاں کالیاں	ظہوری قصوری	288
412	نہیں کونین میں کوئی سہارا یارسول اللہ ﷺ	حضور نصیرِ ملّت	534
413	نہیں کوئی اوقات او گنہگار دی	عبدالستار خاں نیازی	325

و

414	واہ کیا جود و کرم ہے شہِ بطحا تیرا	امام احمد رضا خاں	38
415	وچھوڑے دے میں صدمے روز جھلاں یارسول اللہ ﷺ	ظہوری قصوری	289

416	وہ جس کی آنکھ نم ہے محمد ﷺ کے شہر میں	ریاض الدین سہروردی	200
417	وہ دن بھی آئیں گے ہوگی بسر مدینے میں	حضور نصیرِ ملّت	535
418	وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں	امام احمد رضا خاں	40
419	وہ کمالِ حسنِ حضور ہے کہ گمانِ نقصِ جہاں نہیں	امام احمد رضا خاں	42
420	وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا	الطاف حسین حالی	78
421	وہندی ناں اُنویں پئی ایں بادِ صبا	شاکر شجاع آبادی	224
422	ویکھن سوہنے دا بازار میں مدینے چلی آں	حفظ محمد حسین	126

423	ہر پاسے چیاں نیں دُہائیاں تیرے ناں دیاں	عبدالستار خاں نیازی	326
424	ہر پاسے رحمت وسدی اے ہتھ بنھ کے بہاراں	ظہوری قصوری	290
425	ہر روز صبِ تنہائی میں فُرقت کا جنوں تڑپاتا ہے	ظہوری قصوری	291
426	ہر وقت تصور میں مدینے کی گلی ہو	اقبال عظیم پروفیسر	74
427	ہک دن میں پیا دل وچ رڑواں	حضور نصیرِ ملّت	540
428	ہم در آقا پہ سر اپنا جھکا لیتے ہیں	عبدالستار خاں نیازی	327
429	ہم سا بھی ہوگا جہاں میں کوئی ناداں جاناں	حضور نصیرِ ملّت	536
430	ہم سوئے حشر چلیں گے سیّدِ ابرار کے ساتھ	حافظ مظہر الدین مظہر	131
431	ہم کو اپنی طلب سے ہوا چاہئے	خالد محمود خالد	177
432	ہم کو طیبہ بُلا لو شاہِ زمنی	شہباز لکھنوی	229
433	ہم گنہگاروں کو سرکار ﷺ سنبھالے ہوں گے	حضور نصیرِ ملّت	537
434	ہم مدینے سے اللہ کیوں آ گئے قلبِ حیراں	بہزاد لکھنوی	84

435	ہم نے تقصیر کی عادت کر لی	حسن رضا خاں	161
436	ہمیں وہ اپنا کہتے ہیں محبت ہو تو ایسی ہو	پیر ناصر حسین چشتی	478
437	ہنجواں دے ہار پھلاں دے گجرے بنالواں	ظہوری قصوری	292
438	ہنجواں نال غسل دیاں سرکار دے ویہڑے نوں	پیر ناصر حسین چشتی	478
439	ہُندا اے کرم خوشخباں تے سُلطان مدینے والے دا	ظہوری قصوری	293
440	ہوا جو عشق میں مفلس وہی زردار ہوتا ہے	اقبال احمد نوری	68
441	ہوتا ہے کرم اُنکا دُکھ درد کے ماروں پر	ساجد چشتی	210
442	ہے سراپا اُجالا ہمارا نبی ﷺ	حضور نصیرِ ملت	539
443	ہے نام جنکا احمدِ ذیشاں کبھی تو ہو	بیدم وارثی	91
444	ہے کلامِ الٰہی میں شمس و ضحیٰ ترے چہرہ و نور فزا کی قسم	امام احمد رضا خاں	43
445	ہیں صف آرا سب حور و ملک اور غلماں خُلد سجاتے	محمد الیاس عطار قادری	412

ی

446	یادِ مصطفےٰ ایسی بس گئی ہے سینے میں	راز احمد	182
447	یادِ نبی کو دل سے نکالا نہ جائے گا	احمد علی حاکم	53
448	یاد وچ روندیاں نیں اکھیاں نمانیاں	ظہوری قصوری	294
449	یارب تیرے محبوب کا جلوہ نظر آئے	ریاض الدین سہروردی	201
450	یارب پھر اوج پہ یہ ہمارا نصیب ہو	محمد الیاس عطار قادری	414
451	یارب محمد میری تقدیر جگادے	محمد الیاس عطار قادری	415
452	یارب میرے دل میں ہے تمنائے مدینہ	جمیل قادری	112
453	یارب مدینے پاک میں جانا نصیب ہو	حافظ محمد حسین	127

Marfat.com

454	یارب میری سوئی ہوئی قسمت جگادے	عشرت	339
455	یارسول اللہ ﷺ آکر دیکھ لو یا مدینے ٹلا کر دیکھ لو	جمیل قادری	113
456	یارسول اللہ ﷺ تیرے در کی فضاؤں کو سلام	ظہوری قصوری	580
457	یاشفیع لا مم للہ کر دو کرم شالا وسدا رہوے تیرا	عبدالستار خاں نیازی	328
458	یامصطفےٰ خیرالوریٰ تیرے جیہا کوئی نہیں	عبدالستار خاں نیازی	330
459	یا نبی سلام علیك	نامعلوم	581
460	یوں تو سارے نبی محترم ہیں مگر سرور انبیاء	ظہوری قصوری	295
461	یانبی تیرا کرم درکار ہے	ا صف علی واصف	563
462	یہ آرزو نہیں کہ دُعائیں ہزار دو	ظہوری قصوری	296
463	یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے	مفتی اعظم مولانا نوری	560
464	یہ کہتی تھی گھر گھر میں جا کر حلیمہ	انوارالحسن	545
465	یہ ناز یہ انداز ہمارے نہیں ہوتے	خالد محمود خالد	178
466	یہ نوازشیں یہ عنایتیں	خالد محمود خالد	179
467	شجرہ عالیہ سلسلہ چشتیہ مہریہ نصیریہ		585
468	شجرہ سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ		588
469	"شجرہ طریقت نقشبندیہ مجددیہ"		591
470	"شجرہ نقشبندیہ مجددیہ جماعتیہ"		594
471	بزرگانِ مختلف سلاسل کے تواریخ اعراس		598
472	دُعا	شہباز حسین اسد چشتی	602

Marfat.com

نسبتِ نظام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ للهِ الّذی اَعْطنی التوفِیقَ اَنْ اَجْتَمِعَ نعتَ الرَّسولِ الْکریمِ وَ الصَّلوٰۃُ وَ السّلَامُ عَلیٰ خَاتَمِ النَّبیینَ وَ اَنِیسِ الْغَریبینَ۔

آغاز ہو جو کام بنام اللہ
پا جائے گا انجام وہ اِن شاء اللہ
حامی و مددگار ہے ہر بے کس کا
کیا نام ہے اللہ کا سبحان اللہ

رسول اللہ ﷺ کی تعریف و توصیف میں لکھی گئیں مشہور و مقبول نعتوں کا مجموعہ جو اس وقت ایک کتابی صورت میں آپ کے ہاتھوں میں موجود ہے کم و بیش 7 ماہ کی کاوشِ شاقہ کا صلہ ہے۔ بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں مجرمانہ التجا ہے کہ اس قلیل کوشش کو قبول فرمالیں۔

یا رسولِ محتشم اِمداد کُن — رحمت بر حالِ ما امداد کن
ادرک غلامک یاسیّدی — بھرِ آل و اصحاب امداد کُن

''اور بھی کچھ مانگ'' ترتیب دینے کے 2 مقاصد ہیں، پہلا اُن عظیم لوگوں کی صف میں شامل ہونا ہے جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کی تعریف و توصیف کے مجموعے ترتیب دیے ہیں۔

Marfat.com

دوسرا ایک خصوصی مقصد ہے جسے اللہ عزّ وجلّ اور اسکے رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں۔

مَیں اپنی اس کاوش کو اپنے والدین کریمین اور بڑے بہن بھائیوں کی نذر کرتا ہوں، جنہوں نے یہ کام کرنے میں میری حوصلہ افزائی کی ۔

کتاب "آبروئے شمس وقمر" کو سُلطانُ المشائخ حضرت خواجہ خواجگان نظامُ الدین اولیاء محبوبِ الٰہی رحمۃ اللہ علیہ کی بارگاہِ ادب پناہ سے منسوب کرتا ہوں۔

بندہ ناچیز نے یہ پہلا مجموعہ مرتب کیا ہے اسکے بعد ان شاء اللہ ایک عظیم الشان مجموعہِ حمد جو اپنی نظیر آپ ہوگا۔ اس میں بزرگانِ دین کے بارگاہِ ربوبیت، خالقِ کائنات، بادشاہِ ارض وسما کی بارگاہِ عالی مرتبت میں لکھے گئے کلام پیش کیے جائیں گے۔

عاصی ہے، بہ اعمالِ قلیل آیا ہے
مُجرم ہے، مگر بلا وکیل آیا ہے
مایوس نہ پھیر، بخش دے جُرم اسکے
در پر تیرے اِک عبد ذلیل آیا ہے

(نصیرِ ملّت حضرت پیر سیّد غلام نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ)

مُسافرِ چند روزہ

شہباز حسین اسدؔ چشتی نظامی نصیروی

Marfat.com

نظامی نسبتوں سے مہکتے پھول

از قلم امیر تحریکِ تحفظِ اسلام، غازیِ ناموسِ رسالت

جناب غازی محمد ثاقب شکیل جلالی صاحب

عرش سے اعلیٰ ہے چنائی تیرے در کی
کاش کہ مِل جائے گدائی تیرے در کی

کوئی خواجہ، کوئی داتا، وکوئی جلال الدین بن گئے
جس کو بھی مِل گئی گدائی تیرے در کی

کیسا وہ دیوانہ ؟ کیا عجب شان اسکی ؟
حشر میں بھی دیتا ہے جو دہائی تیرے در کی

بے زر خرید لیا اس نے مجھ کو
جس نے بھی کوئی بات سنائی تیرے در کی

جلالی بھی ہوں غازی بھی ہوں سگِ مظہر قیوم
تبھی تو دیئے جاؤں دہائی تیرے

Marfat.com

قطعہ

قسمت کا میری وہ مقام آگیا ہے
تیرے دیوانوں میں میرا نام آگیا ہے
مزہ تو تب ہے کہ حشر میں یہ کہہ دیں
وہ دیکھو میرا غُلام آگیا ہے

حضور نبی کریم ﷺ کی تعریف وتوصیف پر مبنی منظوم کلام کو نعت کہتے ہیں۔ لفظ سیرت کی طرح لفظ نعت بھی منسوب بہ ذاتِ رسالت مآب ﷺ ہونے کی وجہ سے ایک مخصوص موضوع ہے۔ لہذا کسی دوسرے کی شان میں کہے ہوئے اشعار کو نعت کے لفظ سے منسوب نہیں کیا جاسکتا۔ رسول اللہ ﷺ کے اقوال و افعال اور عادات و اوصاف سے متعلق کوئی بھی بات ہمارے عقیدے میں استحکام و مضبوطی اور ہماری زندگی میں رونق و شادابی پیدا کر دیتی ہے، حضور پاک ﷺ سے والہانہ عقیدت و محبت کا اظہار جب شعری شکل میں زبان پر آتا ہے تو ایک شخص کیا سارا مجمہ اِک خاص کیفیت و سرشاری میں محو ہو جاتا ہے۔

جناب شہباز حسین چشتی نظامی صاحب نے جب مُجھے تقریظ کا حکم معرفت جناب قاری ناصر اعوان چشتی نظامی مکھڈوی مِلا تو میرا گمان تھا کہ علامہ

نعت" دیکھا تو لبوں پہ مسکراہٹ اس لیے عود آئی کہ جناب پر چشتی نظامی رنگ سر چڑھ کر بول رہا ہے۔ جناب سے مُلاقات کے دوران ہی میرا دل یہ گواہی دے رہا تھا کہ آپ کسی ایسے شاعر کی شاعری اپنے مجموعہ میں شامل نہیں کریں گے جو مسلکِ حق اہلسنت وجماعت کے عقیدہ پر اثر انداز ہو، اسی لیے جب 'آبروئے شمس وقمر' کا مطالعہ حسب ذوق کیا تو خوشی کی ٹھنڈی لہر سارے جسم میں دوڑ گئی کہ جیسا سوچا ویسا ہی پایا۔

علماء کا نعتیہ میدان میں کام کرنے سے سب سے بڑا فائدہ یہی ہوتا ہے کہ بے علم شعراء کی جہالت سے پناہ مل جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے مسلکِ حق بیجا بدنامی سے بچ جاتا ہے۔

دُعا ہے کہ اللہ ربُ العزت جناب کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور اپنے حبیب ﷺ کی بارگاہ سے زیارت کا تحفہ نصیب فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الکریم ﷺ۔

غازی محمد ثاقب شکیل جلالی

۱۰ رجبُ المرجب ۱۴۳۵ھ بمطابق ۹ مئی ۲۰۱۴ء

Marfat.com

کریم و کردگار تو

کریم و کردگار تو ، عظیم و ذی وقار تو
دِلوں کا ہے قرار تو ، چمن چمن بہار تو
خدائے ذوالمنن ہے تو
فروغِ انجمن ہے تو
قدیم و لازوال تو ، ازل سے بے مثال تو
جمال تو جلال تو ، کمال کا کمال تو
ترا جمال زندگی
ترا جلال زندگی
ترا نشاں قدم قدم ، ترا گذر حرم حرم
ترے سوا عدم عدم ، تری ادا کرم کرم
یہاں بھی نور بار تو
وہاں بھی کردگار تو
تجھی سے گُل کی تازگی ، تجھی سے دِل کی زندگی
تجھی سے چاند چاندنی ، تجھی سے نور روشنی
تجھی سے نکہتِ چمن
تجھی سے گُل کا بانکپن

Marfat.com

عجیب اضطراب ہے ، یہ زندگی عذاب ہے
حقیقتوں سے دُور ہوں ، قدم قدم سراب ہے
مِرے خدا بچا مجھے
سکون کر عطا مجھے

اُٹھی ہیں غم کی آندھیاں ، دماغ ہے دھواں دھواں
مِرے کریم تھام لے ، شدید ہے یہ اِمتحاں
تِرے سوا کسے کہوں
خدا خدا کسے کہوں

اگرچہ تجھ سے دُور ہوں ، مگر تِرے حضور ہوں
بھٹک گیا ہوں اِس لئے ، کہ محض بے شعور ہوں
خدایا نور بخش دے
مجھے شعور بخش دے

رحیم ہے تو رحم کر ، مِری خطا سے درگذر
تِرے کرم کا ذوق ہے ، سوال ہو سوال پر
گدائے بے مثال ہوں
سوال ہی سوال ہوں

Marfat.com

مِری نظر کو کیا ہوا ، مِری خبر کو کیا ہوا
دِل و جگر کو کیا ہوا ، جہانِ زر کو کیا ہوا
عجب نصیب سوگئے
سبھی فرار ہوگئے
جہاں کو غم سناؤں کیا ، جہانِ غم دکھاؤں کیا
گِرا ہوں خود اُٹھاؤں کیا، تجھے میں اب بتاؤں کیا
تو ہی تو اِک بصیر ہے
علیم ہے خبیر ہے
مِرے خدائے لم یزل ، عطا ہو مشکلوں کا حل
مصیبتوں کی بھیڑ میں ، گھرا ہوا ہوں آجکل
غم و اَلم ہے یاس ہے
ترے کرم کی آس ہے
تو ربّ کائنات ہے ، تو خالقِ حیات ہے
تِری ہی ذات کو فقط ، دوام ہے ثبات ہے
بفیض ذاتِ کبریا
عطا ہو میرا مُدعا

Marfat.com

جہانِ رنگ و بو توئی ، جہاں کی آبرو توئی
درخشاں سو بسو توئی ، وحید و وحدۂ توئی

بصیر تو حسیب تو
قریب سے قریب تو
رفیق و کارساز تو ، شفیق و بے نیاز تو
فراز کا فراز تو ، فقیر کو نواز تو

گدا کو ذوالجلال دے
مری بلا کو ٹال دے
جفا ملی جدھر گیا ، میں زندگی سے ڈر گیا
جہاں سے جی ہے بھر گیا ، میں ٹوٹ کے بکھر گیا

بچالے مجھکو اے خدا
کرم ہو بہرِ مصطفٰے
گِرا عجیب کوہِ غم ، بنا ہوں پیکرِ الم
بڑھے ہزار پیچ و خم ، ہیں ٹھوکریں قدم قدم

یہ زندگی محال ہے
کرم کا بس سوال ہے

Marfat.com

الٰہی پر خطا ہوں میں ، گدائے بے نوا ہوں میں
سدا سے بے وفا ہوں میں بھٹک بھٹک گیا ہوں میں
ہوں دیکھتا اِدھر اُدھر
گئی ہیں منزلیں کدھر
عزیز تو حقیر میں غنی ہے تو فقیر میں
حکیم تو ظہیر میں ، ہوں نفس کا اسیر میں
کدورتوں سے باز رکھ
نظر میں چارہ ساز رکھ
فنا ہوں میں بقا ہے تو ، ہوں مرض میں دوا ہے تو
سوال میں سخا ہے تو ، گدا ہوں میں خدا ہے تو
طلب ہے اضطرار ہے
کرم کا انتظار ہے
کریم تو ذلیل میں ، جمیل تو رذیل میں
عظیم تو قلیل میں ، خطا کا سنگ میل میں
نگاہِ فیض بار کر
بھنور سے مجھ کو پار کر

Marfat.com

تِرا کرم ہے بیش تر مِرا سوال مختصر
سبھی پہ وا ہے تیرا در ، کرم ہو میرے حال پر
محیط و بیکراں ہے تو
بڑا ہی مہرباں ہے تو
عُروج پر ہے بے کسی ، کمال پر ہے بے بسی
عطا ہو صائمؔ آگہی ، دِکھا دے مجھ کو روشنی
ہے نور تو جہان کا
زمین و آسمان کا

''دُعائے شاعر''

یارب ! میرا ذوق خوش قرینہ ہو جائے
دریائے بلاغت کا سفینہ ہو جائے
وہ زورِ بیاں بخش کہ میرا ہر شعر
الفاظ و معانی کا مدینہ ہو جائے

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

''اِسے بھی پڑھئے''

مُصنف بن کر جناب ، دیکھیں تو سہی
ہر شعر ہے لاجواب ، دیکھیں تو سہی
اِس بحث کو چھوڑیئے کہ مَیں کیسا ہوں
کیسی ہے میری کِتاب ، دیکھیں تو سہی

پیر سیّد غلام نظام الدین جامی نظامی

حضرت حسّان بن ثابت رضی اللہ عنہ

اَغَرَّ عَلَیْہِ لِلنُّبُوَّۃِ خَاتَمٌ
مِنَ اللّٰہِ مَشْھُوْدٌ یَلُوْحُ وَیُشْھَدُ

وَضَمَّ الْاِلٰہُ اسْمَ النَّبِیِّ اِلٰی اسْمِہٖ
اِذْ قَالَ فِی الْخَمْسِ الْمُؤَذِّنُ اَشْھَدُ

وَشَقَّ لَہٗ مِنَ اسْمِہٖ لِیُجِلَّہٗ
فَذُو الْعَرْشِ مَحْمُوْدٌ وَھٰذَا مُحَمَّدٌ

نَبِیٌّ اَتَانَا بَعْدَ یَاْسٍ وَفَتْرَۃٍ
مِنَ الرُّسُلِ وَالْاَوْثَانُ فِی الْاَرْضِ تُعْبَدُ

فَاَمْسٰی سِرَاجًا مُّسْتَنِیْرًا وَھَادِیًا
یَلُوْحُ کَمَا لَاحَ الصَّقِیْلُ الْمُھَنَّدُ

Marfat.com

وَاَنْذَرَ نَارًا وَبَشَّرَ جَنَّةً
وَعَلَّمَنَا الْاِسْلَامَ فَاللّٰهَ نَحْمَدُ

وَاَنْتَ اِلٰهُ الْخَلْقِ رَبِّیْ وَخَالِقِیْ
بِذٰلِكَ مَا عَمَّرْتُ فِی النَّاسِ اَشْهَدُ

تَعَالَیْتَ رَبُّ النَّاسِ عَنْ قَوْلِ مَنْ دَعَا
سِوَاكَ اِلٰهًا اَنْتَ اَعْلٰی وَاَمْجَدُ

لَكَ الْخَلْقُ وَالنَّعْمَآءُ وَالْاَمْرُ كُلُّهٗ
فَاِیَّاكَ نَسْتَهْدِیْ وَاِیَّاكَ نَعْبُدُ

کیوں باب کرم اثر سے خالی جاؤں
کیوں آکے سخی کے گھر سے خالی جاؤں
جب تُو نہیں پھیرتا کسی کو خالی
پھر مَیں کیوں تیرے در سے خالی جاؤں

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

اَلصُّبْحُ بَدَا مِنْ طَلْعَتِهٖ

اَلصُّبْحُ بَدَا مِنْ طَلْعَتِهٖ
وَاللَّيْلُ دَجٰى مِنْ وَّفْرَتِهٖ
فَاِنَّ الرُّسُلَا فَضْلاً وَّعُلَا
اَهْدَى السُّبُلَا لِدَلَالَتِهٖ
كَنْزُ الْكَرَمِ مَوْلَى النِّعَمِ
هَادِى الْاُمَمِ لِشَرِيْعَتِهٖ
اَزْكَى النَّسَبِ اَعْلَى الْحَسَبِ
كُلُّ الْعَرَبِ فِىْ خِدْمَتِهٖ
سَعَتِ الشَّجَرُ نَطَقَ الْحَجَرُ
شَقَّ الْقَمَرُ بِاِشَارَتِهٖ
جِبْرِيْلُ اَتٰى لَيْلَةَ اَسْرٰى
وَالرَّبُّ دَعٰى لِحَضْرَتِهٖ
قَالَ الشَّرَفَا وَاللّٰهُ عَفَا
عَنْ مَّا سَلَفَا مِنْ اُمَّتِهٖ
لِمُحَمَّدُنَا هُوَ سَيِّدُنَا
وَالْعِزُّ لَنَا لِاِجَابَتِهٖ

Marfat.com

حضرت امام زین العابدین رضی الله عنه

اِنْ نِلْتَ یَا رَوْحَ الصَّبَا یَوْمًا اِلٰی اَرْضِ الْحَرَم
بَلِّغْ سَلَامِیْ رَوْضَةً فِیْهَا النَّبِیُّ الْمُحْتَرَم
مَنْ وَّجْهُهٗ شَمْسُ الضُّحٰی ، مَنْ خَدُّهٗ بَدْرُ الدُّجٰی
مَنْ ذَالُهٗ نُوْرُ الْهُدٰی مَنْ کَفُّهٗ بَحْرُ الْهِمَمْ
قُرْاٰنُهٗ یُبْرْهَانُنَا نَسْخًا لِاَدْیَانٍ مَّضَتْ
اِذْ جَآءَ نَا اَحْکَامُهٗ کُلَّ الصُّحُفْ صَارَ الْعَدَمْ
اَکْبَادُنَا مَجْرُوْحَةٌ مَنْ سَیْفِ هِجْرَ الْمُصْطَفٰی
طُوْبٰی لِاَهْلِ بَلْدَةٍ فِیْهَا النَّبِیُّ الْمُحْتَشَمْ
یَالَیْتَنِیْ کُنْتُ کَمَنْ یَّتَّبِعْ نَبِیًّا عَالِمًا
یَوْمًا وَلَیْلًا دَائِمًا وَارْزُقْ کَذَالِیْ بِالْکَرَمْ
یَارَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ انْتَ شَفِیْعُ الْمُذْنَبِیْنَ
اَکْرِمْ لَنَا یَوْمَ الْحَزِیْنَ فَضْلًا وَجُوْدًا وَالْاَکْرَمْ
یَارَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ اَدْرِكْ لِزَیْنِ الْعَابِدِیْنَ
مَحْبُوْسِ اَیْدِی الظَّالِمِیْنِ فِی الْمَوْکَبِ وَالْمُزْدَحَمْ

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ

رُوْحِیْ الْفِدَاءُ لِمَنْ اَحْلَاقُهٗ شَهِدَتْ
بِاَنَّهٗ خَیْرُ مَوْلُوْدٍ مِنَ الْبَشَرِ

عَمَّتْ فَضَائِلُهٗ کُلَّ الْعِبَادُ کَمَا
عَمَّ الْبَرِیَّةَ حَنَوْءُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

لَوْ لَمْ یَکُنْ فِیْهِ اٰیَاتٌ مُّبَیِّنَةٌ
کَانَتْ بَدِیْهَتُهٗ تَکْفِیْ عَنِ الْخَبَرِ

تُو کیا ہے، یہ تجھ کو وقت بتلائے گا
پیروں کے تلے یہ تیرا سر آئے گا
اِتنا بھی گھمنڈ آج ہستی پہ نہ کر
کل نام ونشاں بھی تیرا مٹ جائے گا

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا

مَاذَا عَلٰی مَنْ شَمَّ تُرْبَةَ اَحْمَدَ

مَاذَا عَلٰی مَنْ شَمَّ تُرْبَةَ اَحْمَدَ
اَلَّا یَشُمَّ هُدَی الزَّمَانِ غَوَالِیَا

صُبَّتْ عَلَیَّ مَصَائِبُ لَوْ اَنَّهَا
صُبَّت عَلَی الْاَیَّامِ عُدْنَ لَیَالِیَا

اِغْبَرَّ اَفَاقُ السَّمَآءِ وَکُوِّرَتْ
شَمْسُ النَّهَارِ وَاَظْلَمَ الْاَذْمَانِ

لُلْبِّیکِهِ شَرْقُ الْبِلَادِ وَغَرْبُهَا
یَا فَخْرَ مَنْ طَلَعَتْ لَهُ الْنِیْرَانِ

یَا خَاتَمُ الرُّسُلِ الْمُبَارِكِ صِنْوَةً
صَلَّی عَلَیْكَ مُنَزِلُ الْقُرْاٰنِ

حضرت امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ
وَالْفَرِيْقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ
نَبِيُّنَا الْاٰمِرُ النَّاهِيْ فَلَا اَحَدٌ
اَبَرَّ فِيْ قَوْلٍ لَاۤ مِنْهُ وَلَا نَعَمِ
دَعَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَالْمُسْتَمْسِكُوْنَ بِهٖ
مُسْتَمْسِكُوْنَ بِحَبْلٍ غَيْرِ مُنْفَصِمِ
فَاقَ النَّبِيّٖنَ فِيْ خَلْقٍ وَّفِيْ خُلُقٍ
وَلَمْ يُدَانُوْهُ فِيْ عِلْمٍ وَّلَا كَرَمِ
وَكُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ مُلْتَمِسٌ
غَرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْرَشْفًا مِّنَ الدِّيَمِ
يَا اَكْرَمَ الْخَلْقِ مَالِيْ مَنْ اَلُوْذُ بِهٖ
سِوَاكَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمِمِ
فَاِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتَهَا
وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

Marfat.com

حدائقِ بخشش

اِمامُ الکلام وھٰذا الکلامُ کلامُ الامامِ

پروانۂ شمعِ رسالت، مُجدّدِ دین وملّت، امامِ اہلِ سُنّت

حضرت امام احمد رضا خان

رحمۃ اللہ علیہ

9 to 43

Marfat.com

اُن کی مہک نے دل کے

اُن کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں
جس راہ چل گئے ہیں کوچے بسا دیئے ہیں

جب آ گئی ہیں جوشِ رحمت پہ اُن کی آنکھیں
جلتے بُجھا دیئے ہیں روتے ہنسا دیئے ہیں

اِک دل ہمارا کیا ہے آزار اس کا کتنا
تم نے تو چلتے پھرتے مُردے جلا دیئے ہیں

ان کے نثار کوئی کیسے ہی رنج میں ہو
جب یاد آ گئے ہیں سب غم بُھلا دیئے ہیں

ہم سے فقیر بھی اب پھیری کو اُٹھتے ہوں گے
اب تو غنی کے در پر بستر جما دیئے ہیں

آنے دو یا ڈبو دو اب تو تمھاری جانب
کشتی تمہیں پہ چھوڑی لنگر اُٹھا دیئے ہیں

اللہ کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہو گا
رو رو کے مصطفٰے نے دریا بہا دیئے ہیں

میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا
دریا بہا دیئے ہیں دُر بے بہا دیئے ہیں

مُلکِ سُخن کی شاہی تم کو رضاؔ مُسلّم
جس سمت آ گئے ہو سکّے بٹھا دیئے ہیں

Marfat.com

اے شافعِ اُمم

اے شافعِ اُمم شہِ ذی جاہ لے خبر
لِلّٰہ لے خبر مِری لِلّٰہ لے خبر

دریا کا جوش ، ناؤ نہ بیڑا ، نہ ناخُدا
میں ڈوبا، تُو کہاں ہے مِرے شاہ لے خبر

پہنچے پہنچنے والے تو منزل مگر شہا
اُن کی جو تھک کے بیٹھے سرِ راہ لے خبر

مُجرم کو بارگاہِ عدالت میں لائے ہیں
تکتا ہے بے کسی میں تیری راہ لے خبر

اہلِ عمل کو اُن کے عمل کام آئیں گے
میرا ہے کون تیرے سوا آہ لے خبر

پُر خار راہ برہنہ پا تشنہ آب دُور
مَولیٰ پڑی ہے آفتِ جانکاہ لے خبر

باہر زبانیں پیاس سے ہیں آفتاب گرم
کوثر کے شاہ کعزہ اللہ لے خبر

مانا کہ سخت مجرم و ناکارہ ہے رضاؔ
تیرا ہی تو ہے بندۂ درگاہ لے خبر

Marfat.com

پیشِ حق مُودہ شفاعت کا

پیشِ حق مُودہ شفاعت کا سُناتے جائیں گے
آپ روتے جائیں گے ہم کو ہنساتے جائیں گے

دل نکل جانے کی جا ہے آہ کن آنکھوں سے وہ
ہم سے پیاسوں کے لئے دریا بہاتے جائیں گے

گُل کھلے گا آج یہ اُن کی نسیمِ فیض سے
خون روتے آئیں گے ہم مُسکراتے جائیں گے

ہاں چلو حسرت زدو سنتے ہیں وہ دن آج ہے
تھی خبر جس کی کہ وہ جلوہ دکھاتے جائیں گے

آج عیدِ عاشقاں ہے گر خدا چاہے کہ وہ
ابروئے پیوستہ کا عالم دِکھاتے جائیں گے

کُچھ خبر بھی ہے فقیرو آج وہ دن ہے کہ وہ
نعمتِ خُلد اپنے صدقے میں لُٹاتے جائیں گے

خاک اُفتادو بس اُن کے آنے ہی کی دیر ہے
خود وہ گر کر سجدہ میں تم کو اُٹھاتے جائیں گے

وسعتیں دی ہیں خُدا نے دامنِ محبوب کو
جُرم کھلتے جائیں گے اور وہ چھپاتے جائیں گے

لو وہ آئے مسکراتے ہم اسیروں کی طرف
خرمنِ عصیاں پر اب بجلی گراتے جائیں گے

آنکھ کھولو غمزدو دیکھو وہ گریاں آئے ہیں
لوحِ دل سے نقشِ غم کو اب مٹاتے جائیں گے

حشر تک ڈالیں گے ہم پیدائشِ مولیٰ کی دھوم
مثلِ فارس نجد کے قلعے گراتے جائیں گے

خاک ہو جائیں عدو جل کر مگر ہم تو رضاؔ
دم میں جب تک دم ہے ذکر انکا سناتے جائیں گے

رُباعی

نقصان نہ دے گا تجھے عِصیاں میرا
غفران میں کچھ خرچ نہ ہوگا تیرا
جس سے تجھے نقصان نہیں کر دے مُعاف
جس میں تیرا کچھ خرچ نہیں دے مولیٰ

از۔امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ

پھر کے گلی گلی تباہ

پھر کے گلی گلی تباہ ٹھوکریں سب کی کھائیں کیوں
دل کو جو عقل دے خدا تیری گلی سے جائیں کیوں

رُخصتِ قافلہ کا شور غش سے ہمیں اُٹھائے کیوں
سوتے ہیں اُن کے سایہ میں کوئی ہمیں جگائے کیوں

بار نہ تھے حبیب کو پالتے ہی غریب کو
روئیں جو اب نصیب کو چین کہو گنوائے کیوں

یادِ حضور کی قسم غفلتِ عیش ہے سِتم
خوب ہیں قیدِ غم میں ہم کوئی ہمیں چھڑائے کیوں

جان ہے عشقِ مصطفٰے روز فزوں کرے خدا
جس کو ہو درد کا مزہ نازِ دوا اٹھائے کیوں

ہم تو ہیں آپ دلفگار غم میں ہنسی ہے ناگوار
چھیڑ کے گُل کو نو بہار خون ہمیں رُلائے کیوں

اب تو نہ روک اے غنی عادتِ سگ بگڑ گئی
میرے کریم پہلے ہی لُقمہ تر کھلائے کیوں

سنگِ درِ حضور سے ہم کو خُدا نہ صبر دے
جانا ہے سر کو جا چکے دل کو قرار آئے کیوں

Marfat.com

یادِ وطن سِتم کیا دشتِ حرم سے لائی کیوں
بیٹھے بٹھائے بد نصیب سر پہ بلا اُٹھائی کیوں

نامِ مدینہ لے لیا چلنے لگی نسیمِ خُلد
سوزشِ غم کو ہم نے بھی کیسی ہوا بتائی کیوں

فکرِ معاش بد بلاہولِ معاد جاں گزا
لاکھوں بلا میں پھنسنے کو رُوح بدن میں آئی کیوں

ہو نہ ہو آج کچھ مِرا ذکر حضور میں ہُوا
ورنہ مِری طرف خوشی دیکھ کر مُسکرائی کیوں

ہے تو رضاؔ نرا سِتم جُرم پہ گر لجائیں ہم
کوئی بجائے سوزِ غم سازِ طرب بجائے کیوں

رُباعی

اللہ کی سَر تا بقدم شان ہیں یہ
اِن سا نہیں انسان وہ انسان ہیں یہ
قُرآن تو ایمان بتاتا ہے انہیں
ایمان یہ کہتا ہے میری جان ہیں یہ

از امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

چمک تُجھ سے پاتے ہیں

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
مرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

برستا نہیں دیکھ کر ابرِ رحمت
بدوں پر بھی برسا دے برسانے والے

مدینہ کے خطّے خُدا تُجھ کو رکھے
غریبوں فقیروں کے ٹھہرانے والے

تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ
مرے چشمِ عالم سے چُھپ جانے والے

میں مُجرم ہوں آقا مجھے ساتھ لے لو
کی رستے میں ہیں جا بجا تھانے والے

حرم کی زمیں اور قدم رکھ کے چلنا
ارے سر کا موقع ہے او جانے والے

ترا کھائیں ترے غلاموں سے اُلجھیں
ہیں منکر عجب کھانے غُرّانے والے

رہے گا یونہی اُن کا چرچا رہے گا
پڑے خاک ہو جائیں جل جانے والے

رضاؔ نفس دُشمن ہے دم میں نہ آنا
کہاں تُم نے دیکھے ہیں چندرانے والے

حاجیو! آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو

حاجیو! آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو
کعبہ تو دیکھ چکے کعبے کا کعبہ دیکھو

رُکنِ شامی سے مِٹی وحشتِ شامِ غربت
اب مدینہ کو چلو صبحِ دل آرا دیکھو

آبِ زم زم تو پیا خوب بجھائیں پیاسیں
آؤ جودِ شہِ کوثر کا بھی دریا دیکھو

خوب آنکھوں سے لگایا ہے غلافِ کعبہ
قصرِ محبوب کے پردے کا بھی جلوہ دیکھو

زینتِ کعبہ میں تھا لاکھ عروسوں کا بناؤ
جلوہ فرما یہاں کونین کا دولہا دیکھو

دھو چکا ظلمتِ دل بوسہ سنگِ اسود
خاک بوسی مدینہ کا بھی رُتبہ دیکھو

کر چکی رفعتِ کعبہ پہ نظر پروازیں
لوٹی اب تھام کے خاکِ درِ والا دیکھو

بے نیازی سے وہاں کانپتی طاعت
جوشِ رحمت پہ یہاں نازِ گنہ کا دیکھو

جُمعہ مکّہ تھا عید اہلِ عبادت کے لئے
مُجرمو ! آؤ یہاں عیدِ دو شنبہ دیکھو

ملتزم سے تو گلے لگ کے نکالے ارماں
ادب و شوق کا یاں باہم الجھنا دیکھو

خوب مسعےٰ میں بامید صفا دوڑ لیے
رَہِ جاناں کی صفا کا بھی تماشا دیکھو

رقصِ بسمل کی بہاریں تو منٰی میں دیکھیں
دل خونناب فشا ں کا بھی تڑپنا دیکھو

غور سے سُن تو رضؔا کعبہ سے آتی ہے صدا
میری آنکھوں سے مرے پیارے کا روضہ دیکھو

رُباعی

معدوم نہ تھا سایہ ء شاہِ ثقلین
اس نور کی جلوہ گاہ تھی ذاتِ حسنین
تمثیل نے اس سایہ کے دو حصے کیے
آدھے سے حسن بنے ہیں آدھے سے حُسین

از۔امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

ذکرِ شفاعت

حرزِ جاں ذکرِ شفاعت کیجیے — نار سے بچنے کی صورت کیجیے
اُن کے نقشِ پا پہ غیرت کیجیے — آنکھ سے چُھپ کر زیارت کیجیے
اُن کے در پر جیسے ہو مِٹ جایئے — ناتوانو! کچھ تو ہمت کیجیے
نعرہ کیجیے یارسول اللہ کا — مُفلسو ! سامانِ دولت کیجیے
در بدر کبتک پھریں خستہ خراب — طیبہ میں مدفن عنایت کیجیے
دے خُدا ہمت کہ یہ جانِ حزیں — آپ پر واریں وہ صورت کیجیے
مثلِ فارس زلزلے ہوں نجد میں — ذکرِ آیاتِ ولادت کیجیے
غیظ میں جل جائیں بیدینوں کے دل — یارسول اللہ کی کثرت کیجیے
کیجیے چرچا اُنہی کا صبح و شام — جانِ کافر پر قیامت کیجیے
شرک ٹھہرے جس میں تعظیمِ حبیب — اُس بُرے مذہب پہ لعنت کیجیے
ظالمو ! محبوب کا حق تھا یہی — عشق کی بدلے عداوت کیجیے
جو نہ بھولا ہم غریبوں کو رضاؔ — یاد اُس کی اپنی عادت کیجیے

قولِ مولائے روم حضرت جلال الدین رومی

مولوی ہر گز نہ شد مولائے روم
تا غلامِ شمس تبریزی نہ شد

Marfat.com

خراب حال کیا

خراب حال کیا دل کو پُر ملال کیا
تُمہارے کوچہ سے رُخصت کیا نہال کیا

نہ روئے گُل ابھی دیکھا نہ بوئے گُل سُونگھی
قضا نے لاکے قفس میں شکستہ بال کیا

یہ کب کی مُجھ سے عداوت تھی تجھ کو اے ظالم
تُجھڑا کے سنگِ درِ پاک سرو بال کیا

جِرا ستم زدہ آنکھوں نے کیا بگاڑا تھا
یہ کیا سمائی کہ دُور اُن سے وہ جمال کیا

مدینہ چھوڑکے ویرانہ ہند کا چھایا
یہ کیسا ہائے حواسوں نے اختلال کیا

ابھی ابھی تو چمن میں تھے چہچہے ناگاہ
یہ درد کیسا اُٹھا جس نے جی نڈھال کیا

الٰہی سُن لے رضاؔ جیتے جی کہ مَولے نے
سگانِ کوچہ میں چہرہ میرا بحال کیا

Marfat.com

زمین وزماں تمہارے لئے

زمین و زماں تمہارے لئے مکین و مکاں تمہارے لئے
چنین و چناں تمہارے لئے بنے دو جہاں تمہارے لئے
دہن میں زباں تمہارے لئے بدن میں ہے جاں تمہارے لئے
ہم آئے یہاں تمہارے لئے اُٹھیں بھی وہاں تمہارے لئے
کلیم و نجی، مسیح و صفی ،خلیل و رضی ، رسول و نبی
عتیق و وصی، غنی و علی،ثنا کی زباں تمہارے لئے
اصلتِ کُل ،امامتِ کُل ،سیادتِ کُل ،امارتِ کُل
حکومتِ کُل ،ولایتِ کُل ،خُدا کے یہاں تمہارے لئے
تمہاری چمک ، تمہاری دمک،تمہاری جھلک،تمہاری مہک
زمین و فلک،سماک و سمک،میں سکّہ نشاں تمہارے لئے
یہ شمس و قمر،یہ شام وسحر،یہ برگ و شجر،یہ باغ وثمر
یہ تیغ و سپر،یہ تاج و کمر،یہ حکمِ رواں تمہارے لئے
یہ فیض دیے وہ جود کیے کہ نام لیے زمانہ جیے
جہاں نے لیے تُمھارے دیئے یہ اکرمیاں تمہارے لیے
سحابِ کرم روانہ کیے کہ آبِ نِعَم زمانہ پیے
جو رکتے تھے ہم وہ چاک سیے یہ ستر بداں تمہارے لئے

Marfat.com

نہ روح امیں نہ عرشِ بریں نہ لوحِ مبیں کوئی بھی کہیں
خبر ہی نہیں جو رمزِ کھلیں، ازل کی نہاں تمہارے لیے

جناح میں چمن، چمن میں سمن، سمن میں پھبن، پھبن میں دُلہن
سزائے محسن پہ ایسے مِنن یہ امن و اماں تمہارے لئے

خلیل و نجی، مسیح و صفی، سبھی سے کہی کہیں بھی بنی
یہ بے خبری کہ خلق پھری کہاں سے کہاں تمہارے لیے

اشارے سے چاند چیر دیا چھپے ہوئے خور کو پھیر لیا
گئے ہوئے دن کو عصر کیا یہ تاب و تواں تمہارے لئے

صبا وہ چلے کہ باغ پھلے وہ پھول کھلے کہ دن ہوں بھلے
لِوا کے تلے ثنا میں کھلے رضاؔ کی زباں تمہارے لئے

قطعہ

ہوں اپنے کلام سے نہایت محظوظ
بیجا سے ہے الحمد للہ محفوظ
قرآں سے میں نے نعت گوئی سیکھی
یعنی رہے احکامِ شریعت ملحوظ

امام احمد رضا فاضلِ بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

زہے عزّت واعتلائے محمد ﷺ

زہے عزت و اعتلائے محمد ﷺ
کہ ہے عرش حق زیرِ پائے محمد ﷺ

خُدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم
خُدا چاہتا ہے رضائے محمد ﷺ

عجب کیا اگر رحم فرما لے ہم پر
خُدائے محمد برائے محمد ﷺ

محمد برائے جنابِ الٰہی!
جنابِ الٰہی برائے محمد ﷺ

دمِ نزع جاری ہو میری زباں پر
محمد محمد خُدائے محمد ﷺ

اجابت نے جھک کر گلے سے لگایا
بڑھی ناز سے جب دعائے محمد ﷺ

اجابت کا سہرا عنایت کا جوڑا
دُلہن بن کے نکلی دُعائے محمد ﷺ

رضاؔ پل سے اب وجد کرتے گزریے
کہ ہے ربِ سلّم صدائے محمد ﷺ

Marfat.com

ہمارا نبی ﷺ

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
سب سے بالا و والا ہمارا نبی ﷺ

اپنے مولا کا پیارا ہمارا نبی ﷺ بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں
دونو عالم کا دولھا ہمارا نبی ﷺ شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبی ﷺ

جس کے تلووں کا دھوون ہے آبِ حیات
ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی ﷺ

خلق سے اولیاء اولیاء سے رسل جس کی دو بوندیں ہیں کوثر و سلسبیل
اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبی ﷺ

قرنوں بدلی رسولوں کی ہوتی رہی
چاند بدلی کا نکلا ہمارا نبی ﷺ

کون دیتا ہے دینے کو مُنہ چاہیے کیا خبر کتنے تارے کھلے چھپ گئے
دینے والا ہے سچا ہمارا نبی ﷺ پر نہ ڈوبے نہ ڈوبا ہمارا نبی ﷺ

مُلکِ کونین میں انبیاء تاجدار
تاجداروں کا آقا ہمارا نبی ﷺ

سارے اونچوں میں اونچا سمجھئے جسے سارے اچھوں سے اچھا سمجھئے جسے
ہے اس اونچے سے اونچا ہمارا نبی ﷺ ہے اُس اونچے سے اونچا ہمارا نبی ﷺ

غمزدوں کو رضاؔ مُژدہ دیجے کہ ہے
بیکسوں کا سہارا ہمارا نبی ﷺ

پھر تُجھ کو کیا

سر سوئے روضہ جُھکا پھر تُجھ کو کیا
دل تھا ساجد نجدیا پھر تُجھ کو کیا

بیٹھتے اُٹھتے مدد کے واسطے
یارسول اللہ کہا پھر تُجھ کو کیا

بے خودی میں سجدۂ دَر یا طواف
جو کیا اَچھا کیا پھر تُجھ کو کیا

اِن کے نامِ پاک پر دل، جان و مال
نجدیا سب تج دیا پھر تُجھ کو کیا

لعبادی کہہ کے ہم کو شاہ نے
اپنا بندہ کر لیا پھر تُجھ کو کیا

دیو کے بندوں سے کب ہے یہ خطاب
تُو نہ اُن کا ہے نہ تھا پھر تُجھ کو کیا

نجدی مرتا ہے کہ کیوں تعظیم کی
یہ ہمارا دین تھا پھر تُجھ کو کیا

Marfat.com

دِیو تُجھ سے خوش ہے پھر ہم کیا کریں
ہم سے راضی ہے خُدا پھر تُجھ کو کیا

دِیو کے بندو ں سے ہم کو کیا غرض
ہم ہیں عبدِ مصطفٰے پھر تُجھ کو کیا

تیری دوزخ سے تو کُچھ چھینا نہیں
خُلد میں پہنچا رضاؔ پھر تُجھ کو کیا

رباعی

توشہ میں غم و اشک کا ساماں بس ہے
افغانِ دلِ زار حُدی خواں بس ہے
رہبر کی رہِ نعت میں گر حاجت ہو
نقشِ قدمِ حضرتِ حسّاں بس ہے

ازامام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

سرور کہوں کہ مالک

سرور کہوں کہ مالک و مولا کہوں تجھے
باغِ خلیل کا گلِ زیبا کہوں تجھے

صبحِ وطن پہ شامِ غریباں کو دوں شرف
بیکس نواز گیسوؤں والا کہوں تجھے

اللہ رے تیرے جسمِ منور کی تابشیں
اے جانِ جاں میں جانِ تجلا کہوں تجھے

مُجرم ہوں اپنے عفو کا ساماں کروں شہا
یعنی شفیعِ روزِ جزا کا کہو ں تجھے

تیرے تو وصف عیب تناہی سے ہیں بری
حیراں ہوں میرے شاہ میں کیا کیا کہوں تجھے

کہ لے سب کچھ اُن کے ثناء خواں کی خامشی
چُپ ہو رہا ہے کہہ کے میں کیا کیا کہوں تجھے

لیکن رضاؔ نے ختمِ سُخن اس پہ کر دیا
خالق کا بندہ خلق کا آقا کہوں تجھے

Marfat.com

شکرِ خُدا کہ آج گھڑی

شکرِ خُدا کہ آج گھڑی اُس سفر کی ہے
جس پر نثار جان فلاح و ظفر کی ہے

ہم کو تو اپنے سائے میں آرام ہی سے لائے حیلے بہانے والوں کو یہ راہ ڈر کی ہے

ماہِ مدینہ اپنی تجلّی عطا کرے
یہ ڈھلتی چاندنی تو پہر دوپہر کی ہے

مَن زَارَ قَبرِی وَجَبَت لَہٗ شِفَاعَتِی اُن پر درود جن سے نوید اِن بشر کی ہے

اس کے طفیل حج بھی خُدا نے کرا دئے
اصلِ مُراد حاضری اس پاک دَر کی ہے

کعبہ کا نام تک نہ لیا طیبہ ہی کہا پُوچھا تھا ہم سے جسنے کہ نہضت کدہر کی ہے

مولا علی نے واری تیری نیند پر نماز
اور وہ بھی عصر سب سے جو اعلیٰ خطر کی ہے

مُجرم بُلائے آئے ہیں جاؤ ک ہے گواہ پھر رَد ہو کب یہ شان کریموں کے دَر کی ہے

بد ہیں مگر اُنہیں کے ہیں باغی نہیں ہیں ہم
نجدی نہ آئے اُسکو یہ منزل خطر کی ہے

ثُف نجدیت نہ کُفر نہ اسلام سب پہ حرف کافر اِدھر کی نہ اُدھر کی اَدھر کی ہے

حاکم حکیم داد و دوا دیں یہ کچھ نہ دیں
مردود یہ مُراد کس آیت خبر کی ہے

Marfat.com

ذکرِ خُدا جو اُن سے جُدا چاہو نجدیو! واللہ ذکرِ حق نہیں گنجی سقر کی

بے اُن کے واسطہ کے خُدا کچھ عطا کرے
حاشا غلط غلط یہ ہوس بے بصر کی ہے

پہلے ہو اُن کی یاد کہ پائے جلا نماز یہ کہتی ہے اذان جو پچھلے پہر کی ہے

مومن ہوں مومنوں پہ رؤف و رحیم ہو
سائل ہوں سائلوں کو خوشی لا نہر کی ہے

ثابت ہوا کہ جُملہ فرائض فروع ہیں اصل الاصول بندگی اس تاجور کی ہے

ہاں ہاں رہِ مدینہ ہے غافل ذرا تُو جاگ
او پاؤں رکھنے والے یہ جا چشم و سر کی ہے

عُشاقِ روضہ سجدہ میں سوئے حرم جُھکے اللہ جانتا ہے کہ نیت کدھر کی ہے

طیبہ میں مر کے ٹھنڈے چلے جاؤ آنکھیں بند
سیدھی سڑک یہ شہرِ شفاعت نگر کی ہے

سرکار ہم گنواروں میں طرزِ ادب کہاں ہم کو تو بس تمیز یہی بھیک بھر کی ہے

مانگیں گے مانگے جائیں گے مُنہ مانگی پائیں گے
سرکار میں نہ لا ہے نہ حاجت اگر کی ہے

تجھ سے چُھپاؤں مُنہ تو کروں کس کے سامنے کیا اور بھی کسی سے توقع نظر کی ہے

جاؤں کہاں پکاروں کسے کس کا مُنہ تکوں
کیا پُرسش اور جا بھی سگِ بے ہُنر کی ہے

لب وا ہیں آنکھیں بند ہیں پھیلی ہیں جھولیاں کتنے مزے کی بھیک ترے پاک در کی ہے

Marfat.com

میں خانہ زادِ کہنہ ہوں صورت لکھی ہوئی
بندو ں کنیزوں میں مرے مادر پدر کی ہے

منگتا کا ہاتھ اُٹھتے ہی داتا کی دَین تھی ڈوری قبول وعرض میں بس ہاتھ بھر کی ہے
آ کچھ سُنا دے عشق کے بولوں میں اے رضاؔ
مشتاق طبع لذتِ سوزِ جگر کی ہے

رُباعی

کِس مُنہ سے کہوں رشکِ عنادِل ہوں مَیں
شاعر ہوں فصیح بے مماثل ہوں مَیں
ھَا کوئی صنعت نہیں آتی مُجھکو
ہاں یہ ہے کہ نقصان میں کامل ہوں مَیں

امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

صبح طیبہ میں ہوئی

صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے باڑا نور کا
صَدقہ لینے نور کا آیا ہے تارا نور کا

باغِ طیبہ میں سُہانا پھول پھولا نور کا — بارہویں کے چاند کا مجرا ہے سجدہ نور کا
مست بو ہیں بلبلیں پڑتی ہیں کلمہ نور کا — بارہ بُرجوں سے جھکا ایک اِک ستارہ نُور کا

تیرے ہی ماتھے رہا اے جان سہرا نُور کا
بخت جاگا نُور کا چمکا ستارہ نُور کا

میں گدا تُو بادشاہ بھر دے پیالہ نُور کا — تیری ہی جانب ہے پانچوں وقت سجدہ نُور کا
نُور دن دونا تیرا دے ڈال صدقہ نُور کا — رُخ ہے قبلہ نُور کا ابرو ہے کعبہ نُور کا

تاج والے دیکھ کر تیرا عمامہ نُور کا
سر جُھکاتے ہیں الٰہی بول بالا نُور کا

شمع دل مِشکوٰۃ تن سینہ زُجاجہ نُور کا — تُو ہے سایہ نُور کا ہر عُضو ٹکڑا نُور کا
تیری صورت کے لئے آیا ہے سُورہ نُور کا — سایہ کا سایہ نہ ہوتا ہے نہ سایہ نُور کا

جو گدا دیکھو لئے جاتا ہے توڑا نُور کا
نُور کی سرکار ہے کیا اس میں توڑا نُور کا

تیری نسلِ پاک میں ہے بچہ بچہ نُور کا — نُور کی سرکار سے پایا دو شالہ
تُو ہے عینِ نُور تیرا سب گھرانہ نُور کا — ہو مُبارک تم کو ذوالنورین جوڑا

Marfat.com

قمرِ انور کہیے یا قصرِ مُعلّٰے نُور کا
چرخِ اطلس یا کوئی سادہ سا قُبّہ نُور کا

چاند جھک جاتا جدھر اُنگلی اُٹھاتے مہد میں
کیا ہی چلتا تھا اشاروں پر کھلونا نُور کا

ک گیسوٗ دہن مِی ابروٗ آنکھیں ع م س
کھیص اُن کا ہے چہرہ نُور کا

اَے رضاؔ یہ احمدِ نوری کا فیضِ نُور ہے
ہو گئی میری غزل بڑھ کر قصیدہ نُور کا

رُباعی

ہُوں کر دو تو گردوں کی پنا گر جائے
اَبرو جو کھِچے تیغِ قضا کر جائے
اے صاحبِ قوسین بس اب رد نہ کرے
سہے ہوؤں سے تیر بلا پھر جائے

امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

رفعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

عرشِ حق ہے مسندِ رفعت رسول اللہ کی
دیکھنی ہے حشر میں عزّت رسول اللہ کی
قبر میں لہرائیں گے تا حشر چشمے نور کے
جلوہ فرما ہو گی جب طلعت رسول اللہ کی

لا ورب العرش جس کو جو ملا ان سے ملا
بٹتی ہے کونین میں نعمت رسول اللہ کی
وہ جہنم میں گیا جو اُن سے مُستغنی ہوا
ہے خلیل اللہ کو حاجت رسول اللہ کی
سورج اُلٹے پاؤں پلٹے چاند اشارے سے ہو چاک
اندھے نجدی دیکھ لے قُدرت رسول اللہ کی
تُجھ سے اور جنّت سے کیا مطلب وہابی دُور ہو
ہم رسول اللہ کے جنّت رسول اللہ کی

اہلِ سُنّت کا بیڑا پار اصحابِ حضور
نجم ہیں اور ناؤ ہے عترت رسول اللہ کی
یارب اک ساعت میں دھل جائیں سیہ کاروں کے جرم
جوش میں آجائے اب رحمت رسول اللہ کی

اے رضاؔ خود صاحبِ قرآں ہے مدّاحِ حضور
تجھ سے کب ممکن ہے پھر مدحت رسول اللہ کی

Marfat.com

غم ہو گئے بے شمار آقا

غم ہو گئے بے شمار آقا
بندہ تیرے نثار آقا

بگڑا جاتا ہے کھیل میرا
آقا آقا سنوار آقا

ٹوٹی جاتی ہے پیٹھ میری
للہ یہ بوجھ اُتار آقا

مجبور ہیں ہم تو فکر کیا ہے
تُم کو تو ہے اختیار آقا

میں دور ہوں تم تو ہو میرے پاس
سُن لو میری پُکار آقا

مُجھ سا کوئی غمزدہ نہ ہو گا
تُم سا نہیں غمگسار آقا

سَویا کیے نا بُکا ر بندے
رویا کیے زار زار آقا

اُن کے ادنیٰ گدا پہ مِٹ جائیں
ایسے ایسے ہزار آقا

اتنی رحمت رضاؔ پہ کر لو
لا یُقرَبُہُ البَوار آقا

لُطف اُن کا عام ہو ہی جائے گا

لُطف اُن کا عام ہو ہی جائے گا
شاد ہر ناکام ہو ہی جائے گا

جان دے دو وعدہ ِ دیدار پر
نقد اپنا دام ہو ہی جائے گا

یاد رہ جائیں گی یہ بے باکیاں
نفس تُو تُو رام ہو ہی جائے گا

بے نشانوں کا نشاں مِٹتا نہیں
مِٹتے مِٹتے نام ہو ہی جائے گا

ایک دن آواز بدلیں گے یہ ساز
چہچہا کہرام ہو ہی جائے گا

سائلو !دامن سخی کا تھام لو
کُچھ نہ کُچھ انعام ہو ہی جائے گا

مُفلسو !اُن کی گلی میں جا پڑو
باغ خُلد اکرام ہو ہی جائے گا

اے رضؔا ہر کام کا اک وقت ہے
دل کو بھی آرام ہو ہی جائے گا

Marfat.com

لَم یَاتِ نظیرُکَ فِی نَظَر

لَم یَاتِ نظیرُکَ فِی نَظَر، مثل تو وہ شہ بیداجانا
جگ راج کو تاج تورے سر سو ہے، تجھ کو شہِ دوسرا جانا

اَلبَحرُ عَلا وَالمَوجُ طغٰے، مَن بیکس وطوفاں ہوشربا
منجدھار میں ہوں بگڑی ہے ہوا، موری نیا پار لگا جانا

یَا شَمسُ نَظَرتِ اِلیٰ لَیلِی، چو بطیبہ رسی عرضے بکنی
توری جوت کی جھل جھل جگ میں رچی، مری شب نے نہ دن ہونا جانا

لَکَ بَدرفِی الوَجہِ الاجملِ، خط ہالہ مزلف ابر اجل
تورے چندن چندر پرو کنڈل، رحمت کی بھرن برسا جانا

اَنا فِی عَطَشٍ وَّ سَحَابُکَ اَتَم، اے گیسوے پاک اے ابرِ کرم
برسن ہارے رم جھم رم جھم دو بوند ادھر بھی گرا جانا

یَافَلَتِیْ زِیْدِیْ اَجَلَکَ، رحمے بمرحمت تشنہ لبک
موراجیرا لرجے درک درک طیبہ سے ابھی نہ سنا جانا

بس خامہ خامِ نوائے رضا نہ یہ طرز میری نہ یہ رنگ میرا
ارشادِ احبا ناطق تھا ناچار اِس راہ پڑا جانا

Marfat.com

نعمتیں بانٹتا

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا
ساتھ ہی منشیِ رحمت کا قلمدان گیا

لے خبر جلد کہ غیروں کی طرف دھیان گیا
میرے مولیٰ مرے آقا ترے قربان گیا

آہ وہ آنکھ کہ ناکامِ تمنا ہی رہی
ہائے وہ دل جو ترے در سے پُر ارمان گیا

دل ہے وہ دل جو تری یاد سے معمور رہا
سر ہے وہ سر جو ترے قدموں پہ قربان گیا

انھیں جانا انھیں مانا نہ رکھا غیر سے کام
للہِ الحمد میں دنیا سے مُسلمان گیا

اور تُم پر میرے آقا کی عنائت نہ سہی
نجدیو! کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا

آج لے ان کی پناہ آج مدد مانگ ان سے
پھر نہ مانیں گے قیامت اگر مان گیا

اُف رے منکر یہ بڑھا جوشِ تعصب آخر
بھیڑ میں ہاتھ سے کم بخت کے ایمان گیا

جان و دل ہوش و خرد سب تو مدینے پہنچے
تُم نہیں چلتے رضاؔ سارا تو سامان گیا

واہ کیا جود و کرم ہے

واہ کیا جود و کرم ہے شہِ بطحا تیرا
نہیں سُنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

دھارے چلتے ہیں عطا کے وہ ہے قطرہ تیرا
تارے کھلتے ہیں سخا کے وہ ہے ذرّہ تیرا

فرش والے تیری شوکت کا عُلو کیا جانیں
خُسروا عرش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا

میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب
یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا

تیرے قدموں میں جو ہیں غیر کا مُنہ کیا دیکھیں
کون نظروں پہ چڑھے دیکھ کے تلوا تیرا

چور حاکم سے چھپا کرتے ہیں یاں اسکے خلاف
تیرے دامن میں چھپے چور انوکھا تیرا

ایک میں کیا مرے عصیاں کی حقیقت کتنی
مُجھ سے سو لاکھ کو کافی ہے اشارہ تیرا

مُفت پالا تھا کبھی کام کی عادت نہ پڑی
اب عمل پُوچھتے ہیں ہائے نکما تیرا

Marfat.com

تیرے ٹکڑوں سے پلے غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال
جھڑکیاں کھائیں کہاں چھوڑ کے صدقہ تیرا

تُو جا چاہے تو ابھی مَیل میرے دل کے دُھلیں
کہ خُدا دل نہیں کرتا کبھی مَیلا تیرا

تُو نے اسلام دِیا تُو نے جماعت میں لِیا
تُو کریم اب کوئی پھرتا ہے عطیہ تیرا

تیرے صدقے مُجھے اِک بوند مُیسّر ہے تیری
جس دِن اَچھوں کو مِلے جام چھلکتا تیرا

تیری سرکار میں لاتا ہے رضاؔ اُسکو شفیع
جو مرا غوث ہے اور لاڈلا بیٹا تیرا

رُباعی

پیشہ مِرا شاعری نہ دعویٰ مُجھکو
ہاں شرع کا البتہ ہے جذبہ مُجھکو
مولیٰ کی ثناء میں حُکمِ مولیٰ کا خلاف
لوزینہ میں سیر تو نہ بھایا مُجھکو

امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں
تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں

جو ترے در سے یار پھرتے ہیں
در بدر یونہی خوار پھرتے ہیں

آہ کل عیش تو کیے ہم نے
آج وہ بیقرار پھرتے ہیں

ہر چراغِ مزار پر قدسی
کیسے پروانہ وار پھرتے ہیں

اُس گلی کا گدا ہوں میں جس میں
مانگتے تاجدار پھرتے ہیں

جان ہیں جان کیا نظر آئے
کیوں عدو گردِ غار پھرتے ہیں

پھول کیا دیکھوں میری آنکھوں میں
دشتِ طیبہ کے خار پھرتے ہیں

لاکھوں قدسی ہیں کامِ خدمت پر
لاکھوں گردِ مزار پھرتے ہیں

Marfat.com

رکھے جیسے ہیں خانہ زاد ہیں ہم
مُول کے عیب دار پھرتے ہیں

ہائے غافل وہ کیا جگہ ہے جہاں
پانچ جاتے ہیں چار پھرتے ہیں

بائیں رستے نہ جا مُسافر سُن
مال ہے راہ مار پھرتے ہیں

جاگ سُنسان بن ہے رات آئی
گرگ بہرِ شکار پھرتے ہیں

نفس یہ کوئی چال ہے ظالم
جیسے خاصے بجار پھرتے ہیں

کوئی کیوں پُوچھے تیری بات رضاؔ
تُجھ سے کتے (فَیدا) ہزار پھرتے ہیں

رُباعی

امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ

تُم چاہو تو قِسمت کی مُصیبت ٹل جائے
کیوں کر کہوں ساعت ہے قیامت ٹل جائے
للہ اُٹھا دو رُخِ روشن سے نقاب
مولیٰ مری آئی ہوئی شامت ٹل جائے

Marfat.com

وہ کمالِ حُسنِ حضور ہے

وہ کمالِ حُسنِ حضور ہے کہ گُمانِ نقصِ جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں

میں نثار تیرے کلام پر ملی یوں تو کس کو زباں نہیں
وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں

بخُدا خُدا کا یہی ہے دَر نہیں اور کوئی مَفر مَقر
جو وہاں سے ہو یہیں آ کے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں

ترے آگے یوں دبے لچے فُصحا عرب کے بڑے بڑے
کوئی جانے مُنہ میں زُباں نہیں، نہیں بلکہ جسم میں جاں نہیں

وُہی لا مکاں کے مکیں ہوئے سرِ عرش تخت نشیں ہوئے
وہ نبی ہے جس کے ہیں یہ مکاں وہ خُدا ہے جس کا مکاں نہیں

سرِ عرش پر ہے تیری گُور دلِ فرش پر ہے تیری نظر
ملکوت و مُلک میں کوئی شے نہیں وہ جو تُجھ پر عیاں نہیں

کروں تیرے نام پہ جاں فِدا نہ بس ایک جاں دو جہاں فِدا
دو جہاں سے بھی نہیں جی بھرا کروں کیا کروروں جہاں نہیں

کروں مدح اہلِ دُول رضاؔ پڑے اس بلا میں میری بلا
میں گدا ہوں اپنے کریم کا میرا دین پارۂ ناں نہیں

Marfat.com

ترے چہرۂ نورِ فزا کی قسم

ہے کلامِ الٰہی میں شمس وضحیٰ ترے چہرۂ نورِ فزا کی قسم
قسمِ شبِ تار میں راز یہ تھا کہ حبیب کی زُلفِ دوتا کی قسم

ترے خُلق کو حق نے عظیم کہا تری خلق کو حق نے جمیل کیا
کوئی تجھ سا ہوا ہے نہ ہوگا شہا ترے خالقِ حُسن وادا کی قسم

وہ خُدا نے ہے مرتبہ تجھ کو دیا نہ کسی کو ملے نہ کسی کو مِلا
کہ کلامِ مجید نے کھائی شہا ترے شہر و کلام و بقا کی قسم

تُو ہی بندوں پہ کرتا ہے لطف وعطا ہے تجھی پہ بھروسہ تجھی سے دُعا
مجھے جلوہءِ پاک رسول دکھا تجھے اپنے ہی عزّ وعلا کی قسم

مرے گرچہ گناہ ہیں حد سے سوا مگر ان سے امید ہے تجھ سے رَجا
تو رحیم ہے اُن کا کرم ہے گواہ وہ کریم ہیں تیری عطا کی قسم

یہی کہتی ہے بُلبلِ باغِ جناں کہ رضا کی طرح کوئی سحر بیاں
نہیں ہند میں واصفِ شاہِ ہدیٰ مجھے شوخیِ طبعِ رضا کی قسم

رُباعی

دُنیا میں ہر آفت سے بچانا مولیٰ
عقبےٰ میں نہ کچھ رنج دِکھانا مولیٰ
بیٹھوں جو درِ پاکِ پیمبر کے حضور
ایمان پر اس وقت اُٹھانا مولیٰ

امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

شاعرِ اہلسنت جناب

احمد علی حاکم صاحب

44 to 53

زلف دیکھی ہے کہ نظروں نے گھٹا دیکھی ہے
لُٹ گیا جس نے محمد کی ادا دیکھی ہے

Marfat.com

روشنی کے لئے

اتنا کافی ہے زندگی کے لئے
رکھ لیں آقا جو نوکری کے لئے
تک کے اُن کو ایوب کے گھر میں
محل ترستے ہیں جھونپڑی کے لئے
آگئے قبر میں بھی چھڑوانے
درد کِتنا ہے اُمتی کے لئے
لمبے سجدے کئے نبی نے کہاں
اَے نواسے تیری خوشی کے لئے
خاکِ طیبہ میں حُسن پنہاں ہے
لوگ ملتے ہیں دلکشی کے لئے
دِید مانگی ہے اُن سے حاکم
میں نے بس وقتِ آخری کے لئے

''متاعِ قلیل'' ازنصیرِ ملّت

یہ حشمت و زر یہ کاخ و کو کچھ بھی نہیں
یہ طبل و علم یہ ہا و ہو کچھ بھی نہیں
اپنے کو سمجھتا ہے اگر تو سب کچھ
میں اِتنا بتائے دوں کہ تُو کچھ بھی نہیں

Marfat.com

محمد کی ادا دیکھی ہے

زلف دیکھی ہے کہ نظروں نے گھٹا دیکھی ہے
لُٹ گیا جس نے محمد کی ادا دیکھی ہے

اپنے چہرے کو چھپانا نہ اَے مرے آقا
بعد مُدّت کے بیماروں نے شفا دیکھی ہے

سَر جھکائے ہوئے چلتے ہیں وفادار سبھی
جب سے غازی کی زمانے نے وفا دیکھی ہے

یُوں تو شبیر سبھی کرتے ہیں بندگی لیکن
تیری بندگی تو زمانے سے جُدا دیکھی ہے

درِ سرکار پہ پہنچے تو یہ پُوچھا سب سے
ہم نے مرنا ہے کہیں یارو قضا دیکھی ہے
آج سرکار نے زُلفوں کو سنوارا ہو گا
تب ہی حاکم نے معطّر یہ فضا دیکھی ہے

قولِ حضرت شیخ سعدی

یک زمانہ صُحبتِ با اولیاء
بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا

Marfat.com

زُلفِ سرکار سے

زُلفِ سرکار سے جب چہرہ نکلتا ہو گا
پھر بھلا کیسے کوئی چاند کو تکتا ہو گا
اے حلیمہ ! یہ بتا تو نے تو دیکھا ہو گا
کیسے تُجھ سے میرا محبوب لپٹتا ہو گا
مُجھ کو معلوم ہے طَیبہ سے جدائی کا اثر
شام کو شمس بھی روتے ہوئے ڈھلتا ہو گا
کِتنی خُوش بخت ہے طیبہ کی وہ گلیاں یارو
جن میں بن ٹھَن کے مِرا محبوب نکلتا ہو گا
اُس دل کو ٹھیس نہ پہنچے گی کبھی اے حاکم
یادِ محبوب میں ہر پل جو دھڑکتا ہو گا

حلیمہ سعدیہ

کِسے چُمیا یا رَڈیاں جوڑیاں نوں، کِسے فقط غبارنوں چُمیا اے
کِسے چُمیا اُوہدیاں کلیاں نوں، کِسے دَر و دیوارنوں چُمیا اے
کِسے چُمیا جا کے جالیاں نوں، کِسے یار مینارنوں چُمیا اے
اِکو حاکم ذات ہے سعدیہ دی، جنہے میری سرکارنوں چُمیا اے

Marfat.com

سوھنا ایں من موہنا ایں

سوھنا ایں من موہنا ایں سوھنا ایں من موہنا ایں
آمنہ تیرا لعل نی کہوے سعدیہ واری جاواں

اَیڈی سوہنی صورت میرے دل وِچ کھبدی جاوے
تک کے مستی نیناں والی ہوش وی اُڈدی جا وے
ٹھار گئی تھاں مار گئی اَیہدی سوہنی سوہنی چال نی
کہوے سعدیہ واری جاواں

اپنی ایہہ تے گل نئیں کر دا رَب دی بولی بولے
سُن کے مِٹھڑے بول نی اَڑیو من میرا پیا ڈولے
کیا باتاں دِسن سیاہ راتاں ایہدے کالے کالے وال نی
کہوے سعدیہ واری جاواں

میری ڈاچی والیاں ودھیاں اُس دِن توں رفتاراں
جس دن توں نے پھڑیاں ایہنے ایہدیاں آن مُہاراں
تر گئی آں میں ٹھر گئی آں میرا ماہی میرے نال نی
کہوے سعدیہ واری جاواں

Marfat.com

مُک گئے صدمے غربت والے ٹُٹ گیا غم دا تالا
جس دن دا ایہہ گھر وِچ آیا ہوگیا نور اجالا
حق آکھاں گل سچ آکھاں کدی دیوانیں رکھیا بال نی
کہوے سعدیہ واری جاواں

حاکم سج گئی زندگی میری نیڑے ہوگئے ہاسے
ٹُٹ گئے سارے چُو رہوئے نے درد غماں دے ہاسے
حق بولاں میں کیوں ڈولاں میرے کول مِرا لجپال نی
کہوے سعدیہ واری جاواں

رُباعی

غمگین جس قدر تھے سب شاد ہو گئے
ویرانیوں کے آنگن آباد ہو گئے
چھٹے بھی گرفتار تھے عِصیاں کی قید میں
شہرِ نبی میں جا کے آزاد ہو گئے

احمد علی حاکم صاحب

Marfat.com

گھرانے کی کیا بات ہے

نرم کے آشیانے کی کیا بات ہے
آپ کے آستانے کی کیا بات ہے
فاطمہ و علی اور حسین و حسن
مصطفیٰ کے گھرانے کی کیا بات ہے

کتنے نانے بھی ہیں اور نواسے بھی ہیں
ابنِ حیدر کے نانے کی کیا بات ہے
ایک گھر جو ملے صہرِ سرکار میں
پھر تو ایسے ٹھکانے کی کیا بات ہے

وقتِ آخر بھی ہو اور وہ ہوں سامنے
اَے قضا تیرے آنے کی کیا بات ہے
پھول میں مسکراہٹ ہے اپنی جگہ
آپ کے مُسکرانے کی کیا بات ہے

ساتھ ہے قبر میں بھی صدیق و عمر
مصطفیٰ کے یارانے کی کیا بات ہے
تک کے بولے نکیرین حاتم مجھے
مصطفیٰ کے دیوانے کی کیا بات ہے

Marfat.com

کوئے نبی سے آنہ سکے ہم

کوئے نبی سے آنہ سکے ہم راحت ہی کچھ ایسی تھی
باغ جنت ہم کو جنت ہی کچھ ایسی تھی

تکتے رہے یوسف جیسے حشر میں اُن کے چہرے کو
جب پوچھا تو کہنے لگے وہ صورت ہی کچھ ایسی تھی

پاس بلایا پاس بٹھایا عرش پہ اُن کو خالق نے
یہ تو آخر ہونا ہی تھا چاہت ہی کچھ ایسی تھی

اصغر و اکبر عون و محمد دین پہ وارے ہنس ہنس کے
یوں لگتا ہے دینِ نبی ﷺ کی قیمت ہی کچھ ایسی تھی

دنیا میں سرکار کی نعتیں پڑھتے رہے ہر اک لمحہ
قبر میں بھی تھی نعت لبوں پر عادت ہی کچھ ایسی تھی

قبر میں حاکم جب پہنچے تو ہنس کے نکیروں نے دیکھا
کیوں نہ فرشتے پیار سے ملتے نسبت ہی کچھ ایسی تھی

الحدیث

جو چپ رہا اُس نے نجات پائی

Marfat.com

میرے آقا آؤ

میرے آقا آؤ کہ مدّت ہوئی ہے۔
تیری راہ میں اکھیاں بچھاتے بچھاتے

تیری حسرتوں میں تیری چاہتوں میں بڑے دن ہوئے گھر سجاتے سجاتے
مرا یہ ہے ایماں یہ میرا یقیں ہے مرے مصطفیٰ سا نہ کوئی حسیں ہے

کہ رُخ ان کا دیکھا ہے جب سے قمر نے
نکلتا ہے مُنہ کو چھپاتے چھپاتے

قیامت کا منظر بڑا پُرخطر ہے مگر مصطفیٰ کا جو دیوانہ ہو گا
وہ پل پر سے گزرے گا مسرور ہو کر نعرہ نبی کا لگاتے لگاتے

میرے لب پے مولا نہ کوئی صدا ہے
فقط مُجھ نکلتے کی بس یہ دعا ہے

مری سانس نکلے درِ مصطفیٰ پر غمِ دل نبی کو سناتے سناتے
یہ مانا کہ اِک دن آنی قضا ہے مگر دوستو یہ مری التجاء ہے

کہ شہرِ مدینہ کی ہر اِک گلی سے
جنازہ اُٹھانا گھماتے گھماتے

ہے کعبہ بھی حاکم بڑی شان والا مگر میرے دل میں تمنا یہی ہے
کہ مِل جائے نقشِ کفِ پائے احمد تو مر جاؤں سر کو جھکاتے جھکاتے

Marfat.com

یادِ نبی کو دل سے

یادِ نبی کو دل سے نکالا نہ جائے گا
سینے میں درد غیر کا پالا نہ جائے گا

تب تک نہ جائے گا کوئی جنت میں دوستو
جب تک بلال رنگ کا کالا نہ جائے گا

سرِ حشر اٹھائیں گے چہرے سے وہ نقاب
یُوسف سے بھی پھر ہوش سنبھالا نہ جائے گا

سارے جہاں کی ٹالے گا روزِ حشر خدا
لیکن کہا حضور کا ٹالا نہ جائے گا

مل جائے گر نصیب سے خاکِ پائے رسول
پھر سُرمہ کوئی آنکھ میں ڈالا نہ جائے گا

حاکم کہوں گا قبر میں مَیں ہوں حضور کا
جز اس کے دیا اور حوالہ نہ جائے گا

حضرت سیدنا پیر مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ

فرماتے ہیں

فتنہ قادیانیت کے خلاف کام کرنے والے کی پُشت پر رسول اللہ کا ہاتھ ہوتا ہے

جناب احمد ندیم قاسمی صاحب

کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے یہ شیدا تیرا
اس کی دولت ہے فقط نقشِ کفِ پا تیرا

پورے قد سے جو کھڑا ہوں تو یہ تیرا ہے کرم
مُجھ کو جُھکنے نہیں دیتا سہارا تیرا

دستگیری میری تنہائی میں تُو نے تو کی
میں تو کہتا ہوں کہ جہاں بھر پہ ہے سایہ تیرا

لوگ کہتے ہیں سایہ تیرے پیکر کا نہ تھا
میں تو کہتا ہوں جہاں بھر پہ ہے سایہ تیرا

میں تُجھے عالمِ اشیاء میں بھی پا لیتا ہوں
لوگ کہتے ہیں کہ ہے عالمِ بالا تیرا

کُچھ نہیں سُوجھتا جب پیاس کی شدت سے مُجھے
چھلک اُٹھتا ہے میری روح میں سپنا تیرا

عارفِ کھڑی حضرت میاں محمد بخش رحمۃ اللہ علیہ

راہ دے راہ دے ہر کوئی کہندا ، مَیں بھی آکھاں راہ دے
بن مُرشد تینوں راہ نہیں لبھنا ، مَر وَیسیں وِچ راہ دے

Marfat.com

مُفسّرِ قُرآن، شارحِ مِشکوٰۃ شریف
نبّاضِ اُمت، حکیم الامت

مفتی احمد یار خان نعیمی

رحمۃ اللہ علیہ

نثار تیری چہل پہل پر ہزار عیدیں ربیع الاوّل
سِوائے ابلیس کے جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں

تم ہی ہو چین اور قرار

تم ہی چین اور قرار دلِ بے قرار میں
تُم ہی تو ایک آس ہو قلبِ گنہگار میں

روح نہ کیوں ہو مضطرب موت کے انتظار میں
سنتا ہوں مُجھ کو دیکھنے آئیں گے وہ مزار میں

خاک ہے ایسی زندگی وہ کہیں اور ہم کہیں
ہے اسی زیست میں مزہ جو ہو دیارِ یار میں

دل میں جو آکر تم رہو سینے میں تم اگر بسو
پھر ہو وہی چہل پہل اُجڑے ہوئے دیار میں

قبر کی سونی رات ہے کوئی نہ آس پاس ہے
اک تیرے دم کی آس ہے قلبِ سیاہ کار میں

فیض نے تیرے یا نبی کر دیا مجھ کو کیا سے کیا
ورنہ دھرا ہوا تھا کیا مٹھی بھر اس غبار میں

چار رسل فرشتے چار چار کتب ہیں دین چار
سلسلے دونوں چار چار لطف عجب ہے چار میں

سَر تو سوئے حرم جھکا دل سوئے کوئے مصطفیٰ
دل کا خدا بھلا کرے یہ نہیں اختیار میں

سالکِ رو سیاہ کا مُنہ دھوئی عشقِ مصطفیٰ
پائے جو خدمتِ بلال آئے کسی شمار میں

Marfat.com

میرا دل انہی پے نثار ہے

جنہیں خلق کہتی ہے مصطفیٰ میرا دل انہی پے نثار ہے

میرے قلب میں ہیں وہ جلوہ گر کہ مدینہ جن کا دیار ہے

ہے جہاں میں جن کی چمک دمک، ہے چمن میں جن کی چہل پہل

وہ ہی اک مدینہ کے چاند ہیں، سب انہیں کے دم کی بہار ہے

وہ جھلک دکھا کے چلے گئے، میرے دل کا چین بھی لے گئے

میری روح ساتھ کیوں نہ گئی، مجھے اب تو زندگی بار ہے

وہی موت ہے وہی زندگی، جو خدا نصیب کرے مجھے

کہ مرے تو ان ہی کے نام پر، جو جئے تو ان پر نثار ہے

وہ ہے آنکھ جس کے یہ نور ہیں، وہ ہے دل جس کے یہ سرور ہیں

وہ ہی تن ہے جس کی یہ روح ہیں، وہ ہے جاں جو اُن پر نثار ہے

جو کرم سے اپنے شہِ اُمم، رکھیں مجھ غریب کے گھر قدم

مرے شاہ کی نہ ہو شان کم، کی گدا پر ان کا پیار ہے

دمِ نزع سالکِ بے نوا کو، دکھانا شکلِ خدا نما

کہ قدم پر آپ کے نکلے دم، بس اسی پہ دار مدار ہے

Marfat.com

کلمہ شریف

خالقِ کل اے ربِّ علیٰ شکر تیرا کیوں کر ہو ادا
ہم کو وہ محبوب دیا رتبہ جس کا سب سے سِوا
لا اِلٰہ اِلّااللہ لا اِلٰہ الاَّ اللہ اٰمنّا برسولِ اللہِ

کیوں خاموش ہو اہلِ صفا ہے یہ وقتِ مسرّت کا
یعنی آج ہوئے پیدا شاہِ ہدیٰ محبوبِ خدا
لا اِلٰہ اِلّااللہ لا اِلٰہ الاَّ اللہ اٰمنّا برسولِ اللہِ

قاسمِ نعمت آ پہنچے مالکِ جنّت آ پہنچے
والیٔ اُمّت آ پہنچے رب کی رحمت آ پہنچے
لا اِلٰہ اِلّااللہ لا اِلٰہ الاَّ اللہ اٰمنّا برسولِ اللہِ

جن کی خلیل دعا مانگیں جن کی مسیح بشارت دیں
جن کی گواہی پتھر دیں جن سے سب دکھ درد کہیں
لا اِلٰہ اِلّااللہ لا اِلٰہ الاَّ اللہ اٰمنّا برسولِ اللہ

آج تو رشکِ خلد بنا حجرہ آمنہ بی بی کا
کعبہ بھی سجدے کو جھکا حامیٔ کعبہ آ پہنچا
لا اِلٰہ اِلّااللہ لا اِلٰہ الاَّ اللہ اٰمنّا برسولِ اللہ

آمنہ بی کو مبارک ہو اور حلیمہ دائی کو
ہم کو مبارک اور تم کو شاہ کی ساری اُمّت کو
لا اِلٰہ اِلّااللہ لا اِلٰہ الاَّ اللہ اٰمنّا برسولِ اللہ

منکر اور نکیر جب آئیں مَن ربّک کا چرچا لائیں
چہرۂ انور جب دکھلائیں ہم اِس طرح ان کو سنائیں
لا اِلٰہ اِلّااللہ لا اِلٰہ الاَّ اللہ اٰمنّا برسولِ اللہ

سالکِ خستہ کی آقا پوری ہو ہر ایک دعا
جو اس محفل میں آیا ہو اس پر بھی فضل ترا

زمانہ نے زمانہ میں

زمانہ نے زمانہ میں سخی ایسا کہیں دیکھا
لبوں پر جس کے سائل نے نہیں آتے نہیں دیکھا
مُصیبت میں جو کام آئے گنہگاروں کو بخشائے
وہ اِک فخرے رُسل محبوبِ ربّ العالمین دیکھا
وہ ہادی جس نے دنیا کو خدا والا بنا ڈالا
دلوں کو جس نے چمکا یا عرب کا مہ جبیں دیکھا
بسے جو فرش پر اور عرش تک اُس کی حکومت ہو
وہ سلطانِ جہاں طیبہ کا اک ناقہ نشیں دیکھا
وہ آقا جو خود کھائے کھجوریں اور غلاموں کو
کھلائے نعمتیں دنیا کی کب ایسا کہیں دیکھا
بھلا عالم سی شے مخفی رہے اِس چشمِ حق بیں سے
کہ جس نے خالقِ عالم کو بے شک بالیقیں دیکھا
ہو لب پر اُمتی جس کے کہیں جب انبیاء نفسی
دو عالم نے اُسے سالکؔ شفیع المذنبیں دیکھا

Marfat.com

کہاں ہو یا رسول اللہ

کہاں ہو یا رسول اللہ کہاں ہو یا رسول اللہ ﷺ
مری آنکھوں سے کیوں ایسے نہاں ہو
گدا بن کر مَیں ڈھونڈوں تم کو دَر دَر
مرے آقا مجھے چھوڑا ہے کس پر
اگر مَیں خواب میں دیدار پاؤں
لپٹ قدموں سے بس قربان جاؤں
تمنا ہے تمھارے دیکھنے کی
نہیں ہے اِس سے بڑھ کر کوئی نیکی
بسو دِل میں سما جاؤ نظر میں
ذرا آجاؤ اِس ویرانہ گھر میں
بنا دو میرے سینے کو مدینہ
نکالو بحرِ غم سے یہ سفینہ
چھڑا لو غیر سے اپنا بناؤ
مَیں سب اچھوں کے بد کو تم نبھاؤ
بری بگڑی ہوئی حالت بنا دو
بری سوئی ہوئی قسمت جگا دو

Marfat.com

تمھارے سینکڑوں ہم سے گدا ہیں
ہمارے آپ ہی اِک آسرا ہیں
کھلائیں نعمتیں مجھ بے ہُنر کو
سے آرام مجھ گندے بشر کو
نہیں ہے ساتھ میرے کوئی توشہ
کٹھن منزل تمہارا ہے بھروسہ
کھلیں جب روزِ محشر میرے دفتر
رہے پردا میرا محبوبِ داور
مَیں بے زَر بے ہُنر بے پَر ہوں سالک
مگر اُن کا ہوں وہ ہیں میرے مالک

استغاثہ

شدم قیدی بہ جُرم و بے حیائی
رہائی یا رسول اللہ رہائی
رہا کردی غزالے راز دانے
عطا کن زیں بلا مارا رہائی
مفتی احمد یار خاں نعیمی گجراتی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

ترانہ ولادت

ماہِ ربیع الاوّل آیا
رب کی رحمت ساتھ میں لایا

وقت مُبارک رات سُہانی صبح کا تڑکا ہے نورانی
پیر کا دِن تاریخ ہے بارہ فرش پہ چمکا عرشی تارہ

ؐ کی رات برات رچی ہے
آمنہ کے گھر دھوم مچی ہے
گھ ٹ ریں در پے ملک ہیں
ی قطاریں تا بہ فلک ہیں

ا جھونکا آیا شور مچا اک صلِ علیٰ کا
اب اُٹھی گردِ سواری پیدا ہوئے محبوبِ باری
ظلل کا وہ گلِ زیبا کشتِ صفی کا نخلِ تمنا
رحمتِ عالم نورِ مجسّم صلی اللہ علیہ وسلم

تُم بھی اُٹھو اب وقتِ ادب ہے
ذکرِ ولادتِ شاہِ عرب ہے
تخت ہے اُنکا تاج ہے اُنکا
دونوں جہاں میں راج ہے اُنکا

Marfat.com

نصیب چمکے ہیں فرشیوں کے

نصیب چمکے ہیں فرشیوں کے کہ عرش کے چاند آ رہے ہیں
جھلک سے جن کی فلک ہے روشن وہ شمس تشریف لا رہے ہیں

زمانہ پلٹا ہے رت بھی بدلی فلک پہ چھائی ہوئی ہے بدلی
تمام جنگل بھرے ہیں جل تھل ہرے چمن لہلہا رہے ہیں

ہیں وجد میں آج ڈالیاں کیوں یہ رقص پتوں کو کیوں ہے شائد
بہار آئی یہ مُودہ لائی کہ حق کے محبوب آ رہے ہیں

نثار تیری چہل پہل ہزار عیدیں ربیع الاوّل
سوائے ابلیس کے جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں

شب ولادت میں سب مسلماں نہ کیوں کریں جان و مال قرباں
ابولہب جیسے سخت کافر خوشی میں جب فیض پا رہے ہیں

زمانہ بھر میں. یہ قاعدہ ہے کہ جس کا کھانا اسی کا گانا
تو نعتیں جن کی کھا رہے ہیں انہیں کے گیت ہم گا رہے ہیں

خدا کے وہ ہیں خدائی ان کی، رب ان کا مولا وہ سب کے آقا
نہیں خدا تک رسائی ان کی، جو ان سے نا آشنا رہے ہیں

تمام دنیا ہے مِلک جن کی، ہے جَو کی روٹی خوراک ان کی
کبھی کھجوروں پر ہے گزارا، کبھی چھوارے ہی کھا رہے ہیں

پھنسا ہے بحرِ الم میں بیڑا، بچے خدا ناخدا سہارا
اکیلا سالکؔ ہوں مَیں سب مخالف ہموم دنیا ستا رہے ہیں

حضرت مولانا

اختر رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

داغِ فُرقتِ طیبہ

داغِ فُرقتِ طیبہ قلبِ مضمحل جاتا
کاش گنبدِ خضرا دیکھنے کو مِل جاتا

دم میرا نِکل جاتا ان کے آستانے پر
ان کے آستانے کی خاک میں مَیں مِل جاتا

موت لے کے آجاتی زندگی مدینے میں
موت سے گلے مِل کر زندگی میں مِل جاتا

وہ عِزام فرماتے میرے دیدہ دِل پر
دیدہ میں فِدا کرتا صدقے میرا دِل جاتا

اُن کے دَر پر اختؔر کی حسرتیں ہوئیں پوریں
سائل دَرِ اقدس کیسے مُنفعل جاتا

عدل کریں تا تھر تھر کنمن اُچیاں شاناں والے
فضل کریں تاں بخشے جاون مَیں جیے مُنہ کالے

عارف کھڑی حضرت میاں محمد بخش رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

صدر بزمِ کثرت یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
راز دارِ وحدت یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہر جہاں کی رحمت یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
بہترین خلقت یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نعرۂ رسالت یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
صاحبِ ہدایت یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

چھایا ابرِ ظلمت یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
بھٹکی ساری خلقت یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کیجئے قیادت یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نعرۂ رسالت یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مالکِ شفاعت یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
بیکسوں کی طاقت یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

میزبانِ اُمت یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ایک جامِ شربت یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نعرۂ رسالت یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
دید کے ہوں طالب جب خُدا سے موسیٰ

Marfat.com

ان سے لن ترانی کہہ دے رب تمہارا
پر تمہارے رب سے تُم کو میرے مولا

ہے پیامِ وصلت یارسول اللہ ﷺ
نعرۂ رسالت یارسول اللہ ﷺ

کرنا تھا خدا کو ہم پر آشکارا
آخری نبی ﷺ ہے اسکو سب سے پیارا

کوئی بھی نبی ﷺ ہو پچھلی اُمتوں کا
تُم کو سب پہ سبقت یارسول اللہ ﷺ

نعرۂ رسالت یارسول اللہ ﷺ

دہر ہی کیا شے جو تم سے نہاں ہے

تُم پر حالِ اختؔر بالیقیں عیاں ہے
بس میری خموشی ہی میری زُباں ہے

کیا کروں شکایت یارسول اللہ ﷺ
نعرۂ رسالت یارسول اللہ ﷺ

روحِ نماز۔ نصیرِ ملّت رحمۃ اللہ علیہ

پندار کا اک بُت ترے پیکر میں ہے
تُو بُغض وحسد کے اُسی چکّر میں ہے
سَر ہی کو نہ رکھ زمیں پہ بہرِ سجدہ
ساتھ اسکو بھی رکھ زمیں پہ جو سَر میں ہے

Marfat.com

اقبال احمد نوری

ہوا جو عشق میں مُفلس وہی زردار ہوتا ہے
کٹائے سر جو اُلفت میں وہی سردار ہوتا ہے
جو دل کی آنکھ سے دیکھے اُسے دیدار ہوتا ہے
جو اُن کے در پہ جاسوئے وہی بیدار ہوتا ہے
جو ہو جاتا ہے دیوانہ حبیبِ حق کی اُلفت میں
حقیقت میں وہ دیوانہ نہیں ہشیار ہوتا ہے
لُٹا کر گھر کو اُلفت میں کہا صدیقِ اکبر نے
خریدارِ محبت کا یہی بیوپار ہوتا ہے
اُٹھا کر دین کا جھنڈا کہا فاروقِ اعظم نے
جھکا کر سر کو قدموں پر علم بردار ہوتا ہے
کہا حسنین سے شیرِ خدا نے سر کٹا دے جو
مئے عشقِ محمد سے وہی سرشار ہوتا ہے
مُبارک ہو تجھے اقبالؔ پیامِ اجل آیا
سُنا ہے قبر میں سرکار کا دیدار ہوتا ہے

Marfat.com

جناب پروفیسر

اقبال عظیم صاحب

چلا ہوں ایک مُجرم کی طرح میں جانبِ طیبہ
نظر شرمندہ شرمندہ بدن لرزیدہ لرزیدہ

رحمت کی گھٹائیں

کعبے سے اُٹھیں جھوم کے رحمت کی گھٹائیں
مقبول ہوئیں تشنہ نصیبوں کی دعائیں

والنجم کے پرتو سے چراغاں ہے فلک پر
والشمس کے جلووں سے منور ہیں فضائیں

لولاک کے نغموں سے فضا گونج رہی ہے
والّیل کی خوشبو سے مُعطّر ہیں ہوائیں

آتی ہے شہنشاہِ شفاعت کی سواری
شاداں ہیں خطاکار تو نازاں ہیں خطائیں

اس در کے غُلاموں کی اُفتاد فقیری
راس آتی ہیں ان کو نہ عبائیں نہ قبائیں

میں عازمِ طیبہ ہوں مُجھے کوئی نہ روکے
کہہ دو کہ حوادث مرے رستہ میں نہ آئیں

وہ بھی نہ سُنیں گے تو بھلا کون سُنے گا
افسانۂ غم اور کسے جا کر سُنائیں

بس خاکِ کفِ پائے محمد ﷺ کی طلب ہے
اقبال کا مقصود دوائیں نہ دُعائیں

میرے آقا نے عزّت بچالی

کیا خبر کیا سزا مُجھ کو مِلتی میرے آقا نے عزّت بچالی
فردِ عصیاں مری مُجھ سے لے کر کالی کملی میں اپنی چھپالی

وہ عطا پر عطا کرنے والے اور ہم بھی نہیں ٹلنے والے
جیسی ڈیوڑھی ہے ویسے بھکاری جیسا داتا ہے ویسے سوالی

مَیں گدا ہوں مگر کس کے در کا وہ جو سُلطانِ کون و مکاں ہیں
یہ غُلامی بڑی مُستند ہے میرے سَر پر ہے تاجِ بلالی

مَیں مدینے سے کیا آ گیا ہوں زندگی جیسے بُجھ سی گئی ہے
گھر کے اندر فضا سونی سونی گھر سے باہر سماں خالی خالی

میری عمرِ رواں بس ٹھہر جا اَب سفر کی ضرورت نہیں ہے
اُن کی قدموں میں میری جبیں ہے اور ہاتھوں میں روضے کی جالی

مَیں فقط نام لیوا ہوں اُنکا اُن کی توصیف مَیں کیا کروں گا
ہیں نہ اقبالؔ خسرو نہ سعدی مَیں نہ قدسی نہ جامی نہ جالی

الحدیث

"اعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے"

مدینے کا سفر ہے

مدینے کا سفر ہے اور میں نم دیدہ نم دیدہ
جبیں افسردہ افسردہ قدم لغزیدہ لغزیدہ
چلا ہوں ایک مُجرم کی طرح میں جانبِ طیبہ
نظر شرمندہ شرمندہ بدن لرزیدہ لرزیدہ

کسی کے ہاتھ نے مُجھ کو سہارا دے دیا ورنہ
کہاں میں اور کہاں یہ راستے پیچیدہ پیچیدہ
مدینہ جا کے ہم سمجھے تقدس کس کو کہتے ہیں
ہَوا پاکیزہ پاکیزہ فضا سنجیدہ سنجیدہ

غلامانِ مصطفیٰ اس طرح آئیں گے محشر میں
سر شوریدہ شوریدہ دل گرویدہ گرویدہ
وہی اقبالؔ جس کو ناز تھا کل خوش مزاجی سے
فراقِ طیبہ میں رہتا ہے اب رنجیدہ رنجیدہ

الحدیث

"ہر انسان کے لئے وہی کُچھ ہے جس کی وہ نیت کرتا ہے"

مَیں تو خود اُن کے در کا گدا ہوں

مَیں تو خود اُن کے در کا گدا ہوں اپنے آقا کو میں نذر کیا دوں
اب تو آنکھوں میں بھی کُچھ نہیں ہے ورنہ قدموں میں آنکھیں بچھا دوں

آنے والی ہے اُن کی سواری پھول نعتوں کے گھر گھر سجا دوں
میرے گھر میں اندھیرا بہت ہے اپنی پلکوں پہ شمعیں جلا دوں

قافلے جا رہے ہیں مدینے اور حسرت سے میں تک رہا ہوں
یا لپٹ جاؤں قدموں سے اُنکے یا قضا کو میں اپنی صدا دوں

میری بخشش کا ساماں یہی ہے اور دل کا بھی ارماں یہی ہے
ایک دِن انکی خدمت میں جا کر ان کی نعتیں انہی کو سُنا دوں

بے نِگاہی پہ میری نہ جائیں دیدہ ور میرے نزدیک آئیں
میں یہیں سے مدینہ دِکھا دوں دیکھنے کا سلیقہ بتا دوں

روضہ پاک نظر آرہا ہے تُم کو لفظوں میں کیسے بتا دوں
مُجھ کو اقبالؔ نسبت ہے ان سے جن کا ہر لفظ جانِ سُخن ہے
میں جہاں نعت اپنی سُنا دوں ساری محفل کی محفل جگا دوں

Marfat.com

ہروقت تصوّر میں

ہروقت تصوّر میں مدینے کی گلی ہے
اب دربدری ہے نہ غریب الوطنی ہے

اس شہر میں بک جاتے ہیں خود آکے خریدار
یہ مصر کا بازار نہیں شہرِ نبی ﷺ ہے

اس عرضِ مقدّس پہ ذرا دیکھ کے چلنا
اے قافلہ والو یہ مدینے کی گلی ہے

اقبال میں کس مُنہ سے کروں مدحِ محمد ﷺ
مُنہ میرا بہت چھوٹا ہے اور بات بڑی ہے

''الحدیث''

''مومن کی نیّت اُس کے عمل سے بہتر ہے''

Marfat.com

اکرم دردی

اوہ وی ویلا آوے یار میں مدینے ہوواں ہا
جے کر کرم کرو سرکار مَیں مدینے ہوواں ہا
سُرمہ پا کے مانگ سجا کے سوہنے سوہنے کپڑے پا کے
سارے ہو جاؤ تیّار مَیں مدینے ہوواں ہا
لیکھ آساں دے ہوون ساوے مُن پیغام وَصل دا آوے
اَکھاں سامنے ہووے یار مَیں مدینے ہوواں ہا
جی کردا جالیاں چُماں روضے دے مَیں گِرد گھماں
اَکھیاں روون زار و زار مَیں مدینے ہووواں ہا
مَن کُن میں تتڑی دِیاں عرضاں ہجر دِیاں مُک جاون مَرضاں
ترا ہو جاوے دیدار مَیں مدینے ہوواں ہا
تیرے شہر مدینے آواں سبز گنبد نوں ویکھی جاواں
بھانویں مِل جاون دِن چار مَیں مدینے ہوواں ہا
محبوبا مَدنی منّھارا درد وِنڈاون والیا یارا
آوے کرماں والا وار مَی مَیں مدینے ہوواں ہا

مولانا

الطاف حسین حالی

اے خاصہ خاصانِ رُسل وقتِ دُعا ہے
اُمّت پہ تیری آکے عجب وقت پڑا ہے

Marfat.com

اے خاصہ خاصانِ رُسل

اے خاصہ خاصانِ رُسل وقتِ دُعا ہے
اُمّت پہ تیری آکے عجب وقت پڑا ہے
جو دین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے
پردیس میں وہ آج غریبُ الغرباء ہے
وہ دین ہوئی بزم جہاں جس سے چراغاں
اب اس کی مجالس میں نہ بتی نہ دیا ہے
جو تفرقے اقوام کے آیا تھا مٹانے
اس دین میں خود تفرقہ اب آ کے پڑا ہے
جس دین نے دل آکے تھے غیروں کے مِلائے
اس دین میں خُود بھائی سے اب بھائی جُدا ہے
دیکھے ہیں یہ دن اپنی ہی غفلت کی بدولت
سچ ہے کہ بُرے کام کا انجام بُرا ہے
فریاد ہے اے کشتی اُمت کے نگہباں
بیڑا یہ تباہی کے قریب آن لگا ہے

Marfat.com

رحمت لقب پانے والا

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
مُرادیں غریبوں کی بھر لانے والا
مُصیبت میں غیروں کے کام آنے والا وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا
فقیروں کا ملجا ضعیفوں کا ماویٰ یتیموں کا والی غلاموں کا مولا
خطاکار سے درگزر کرنے والا
بد اندیش کے دل میں گھر کرنے والا
مَفاسد کا زیرو زبر کرنے والا قبائل کو شیر وشکر کرنے والا
اُتر کر حرات سوئے قوم آیا اور اک نسخہ کیمیا ساتھ لایا
مسِ خام کو جس نے کندن بنایا
کھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا
عرب جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا پلٹ دی بس اک آن میں اس کی کایا
رہا ڈر نہ بیڑے کو موجِ بلا کا اِدھر سے اُدھر پھر گیا رخ ہوا کا
زمانے کے بگڑے ہوؤں کو بنایا
بہت دن کے سوتے ہوؤں کو جگایا
الٰہی بحق رسولِ تھامی ہر ایک فردِ انساں کا تھا جو کہ حامی
جسے دور و نزدیک سب تھے گرامی برابر تھے کملی و زنگی و شامی
شریروں کو ساتھ اپنے جس نے نبھایا
بُروں کا ہمیشہ بھلا جس نے چاہا

امجد حیدر آبادی

کس چیز کی کمی ہے مولا تیری گلی میں
دُنیا تیری گلی میں عُقبیٰ تیری گلی میں

دیوانگی پہ میری ہنستے ہیں عقل والے
رستہ تیری گلی کا پوچھا تری گلی میں

سورج تجلیوں کا ہر دم چمک رہا ہے
دیکھا نہیں کسی دن سایہ تری گلی میں

کس طرح پاؤں رکھے یاں صاحب بصیرت
آنکھیں بچھی ہوئی ہیں ہر جا تری گلی میں

دیوانہ کر دیا ہے دیوانہ ہو گیا ہوں
دیکھا ہے میں نے ایسا جلوہ تری گلی میں

امجدؔ کو آج تک ہم ادنیٰ سمجھ رہے تھے
لیکن مقام اُس نے پایا تری گلی میں

Marfat.com

جناب بشیر احمد صاحب

جدھر جدھر بھی گئے وہ کرم ہی کرتے گئے
کسی نے مانگا نہ مانگا وہ جھولی بھرتے گئے

میں اُن کے در کی غلامی پہ کیوں نہ ناز کروں
سہارا اُن کا رہا دن میرے گزرتے گئے

تمہارے روضہ اقدس کو جان کر کعبہ
نیاز مند تیرے در پہ سجدے کرتے گئے

یہ اُن کی بندہ نوازی کا ہی کرشمہ ہے
مرے نصیب تھے بگڑے مگر سنورتے گئے

محمد عربی کے کرم کے کیا کہنے
شب معراج بھی اُمت کو یاد کرتے گئے

نگاہِ ناز سے کرتے گئے مسیحائی
ڈبویا لاکھوں غموں نے مگر اُبھرتے گئے

جدھر جدھر سے بھی جس سمت سے نبی گزرے
بشیر نور سے سب راستے نکھرتے گئے

Marfat.com

حضرت

بہزاد لکھنوی

رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

ہم مدینے سے اللہ کیوں آگئے قلبِ حیراں کی تسکیں وہیں رہ گئی
دل وہیں رہ گیا جاں وہیں رہ گئی خم اسی در پہ اپنی جبیں رہ گئی

اللہ اللہ اُنکا کرم دیکھنا

اللہ اللہ اُن کا کرم دیکھنا ، ہم تصور میں روضے پہ جانے لگے
پھر دِلِ مُبتلا کیف پانے لگا ، پھر مدینے کے دِن یاد آنے لگے
دیدہ وروح ودِل کھوئے کھوئے سے تھے، دُوریوں ہجر میں روئے روئے سے تھے
جب وہاں کی بہاریں نظر آگئیں ، دیدہ و روح و دِل مُسکرانے لگے
اللہ اللہ وہاں کی عطائیں تمام ، اللہ اللہ وہاں کی ضیائیں تمام
قلب کا گوشہ گوشہ مُنور ہوا ، داغ ہائے جبیں جگمگانے لگے
اُس جگہ جا کے کون و مکاں مِل گئے ، اور کیا چاہیے دو جہاں مِل گئے
جس قدر تھیں مُرادیں ہوئیں بارآور ، جتنے ارماں تھے سب ہی بَر آنے لگے
وہ کھجوروں کے سائے وہ ٹھنڈی ہوا ، وہ سکوں آفریں روح پرور فضا
کاش بہزاد ہم کو مِلے مُستقل ، زندگانی کی محنت ٹھکانے لگے

''ہائے پیسہ'' از۔ نصیرِ مِلّت

معیارِ شرافتِ نسب ، پیسہ ۔ ہے
لوگوں میں فضیلت کا سبب ، پیسہ ہے
بس کہنے کی حد تک ہیں خدا اور رسول
اِس دور کے اِنسان کا رب ، پیسہ ہے

Marfat.com

مدینے کو جائیں یہ جی چاہتا ہے

مدینے کو جائیں یہ جی چاہتا ہے
مُقدر بنائیں یہ جی چاہتا ہے
مدینے کے آقا دو عالم کے مولا
ترے پاس آئیں یہ جی چاہتا ہے
جہاں دونوں عالم ہیں محوِ تمنا
وہاں سر جھکائیں یہ جی چاہتا ہے
محمد ﷺ کی باتیں محمد ﷺ کی سیرت
سُنیں اور سُنائیں یہ جی چاہتا ہے
دلوں سے جو نکلیں دیارِ نبی میں
سُنیں وہ صدائیں یہ جی چاہتا ہے
پہنچ جائیں بہزاد جب ہم مدینے
تو خود کو نہ پائیں یہ جی چاہتا ہے

قولِ جابر رضی اللہ عنہ

حضور سے جب بھی کچھ مانگا گیا تو آپ نے نہیں کبھی نہیں فرمایا

ہم مدینے سے اللہ کیوں آ گئے

ہم مدینے سے اللہ کیوں آ گئے قلبِ حیراں کی تسکیں وہیں رہ گئی
دل وہیں رہ گیا جاں وہیں رہ گئی خم اسی در پہ اپنی جبیں رہ گئی
یاد آتے ہیں ہم کو وہ شام و سحر وہ سکونِ دل و جاں و روح و نظر
یہ اُنہیں کا کرم ہے اُنہیں کی عطا ایک کیفیت دل نشیں رہ گئی
اللہ اللہ وہاں کا درود و سلام 'اللہ اللہ وہاں کا سجود و قیام
اللہ اللہ وہاں کا وہ کیفِ دوام 'وہ صلوٰۃِ سکوں آفریں رہ گئی
جس جگہ سجدہ ریزی کی لذت ملی 'جس جگہ ہر قدم اُن کی رحمت ملی
جس جگہ نور رہتا ہے شام و سحر' وہ فلک رہ گیا وہ زمیں رہ گئی
پڑھ کے نصرٌ من اللہ و فتح قریب' ہم رواں جب ہوئے سوئے کوئے حبیب
برکتیں رحمتیں ساتھ چلنے لگیں' بے بسی زندگی کی یہیں رہ گئی
زندگانی وہیں کاش ہوتی بسر' کاش بہزاد آتے نہ ہم لوٹ کر
اور پوری ہوئی ہر تمنا مگر' یہ تمنائے قلبِ حزیں رہ گئی

"الحدیث"

حضور ﷺ طہارت اور ہر کام میں دائیں سے شروع کرنا
پسند فرماتے تھے

Marfat.com

حسّانُ الوقت

حضرت بیدم شاہ

وارثی

رحمۃ اللہ علیہ

سگِ طیبہ مجھے سب کہہ کے پکاریں بیدمؔ
یہی رکھیں میری پہچان مدینے والے

اے ختمِ رسل سیّد ابرار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اے ختمِ رسل سیّد ابرار محمد ﷺ
یٰسین لقب احمدِ مختار محمد ﷺ
مجھ کو بھی دکھا دیجئے اب چاند سا مکھڑا
مُدّت سے ہوں میں طالبِ دیدارِ محمد ﷺ
دریائے غمِ ہجر سے مُجھ خستہ جگر کو
کر دیجئے اب بہرِ خدا پار محمد ﷺ
جب وقتِ نزع ہو تو تمنا ہے کہ لب پر
ہو کلمۂ توحید کا اقرار محمد ﷺ
کیا عرض کرے اَے مرے سرکار کہ تم پر
حالِ دل بیدؔم ہے سب اظہار محمد ﷺ

"الحدیث"

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

کسی کو اللہ کا شریک ٹھہرانا سب سے بڑا گناہ ہے

Marfat.com

یاشاہِ مدینہ

بگڑا ہے کچھ ایسا دلِ مضطر کا قرینہ

یاشاہِ مدینہ

مرنا میرا مرنا ہے نہ جینا مرا جینا

یاشاہِ مدینہ

اب وقتِ مدد ہے مری امداد کو آؤ

غرقی سے بچاؤ

اندھیاری ہے رات اور بھنور میں ہے سفینہ

یاشاہِ مدینہ

حسنین کا صدقہ مجھے اک جام پلا دو

منصور بنادو

میخانہ سلامت رہے اور ساغر و مینا

یاشاہِ مدینہ

آخر درِ اقدس سے رہے دور یہ کبتک

مہجور یہ کبتک

بیدمؔ تیرا ایک بندۂ ناچیز کمینہ

یاشاہِ مدینہ

Marfat.com

بے خود کیے دیتے ہیں

بے خود کیے دیتے ہیں انداز حجابانہ
آدل میں تُجھے رکھ لوں اے جلوہ جانانہ

کیوں آنکھ مِلائی تھی کیوں آگ لگائی تھی
اب رُخ کو چھپا بیٹھے کر کے مُجھے دیوانہ

جس جا نظر آتے ہو سجدے وہیں کرتا ہوں
اس سے نہیں کُچھ مطلب کعبہ ہو یا بُتخانہ

جی چاہتا ہے تحفے میں دے دوں میں اُنہیں آنکھیں
درشن کا تو درشن ہو نذرانے کا نذرانہ

میں ہوش حواس اپنے اِس بات پہ کھو بیٹھا
ہنس کر جو کہا تُو نے آیا میرا دیوانہ

دُنیا میں مجھے تو نے گر اپنا بنایا ہے
محشر میں بھی کہہ دینا یہ ہے میرا دیوانہ

بیدمؔ مری قسمت میں سجدے ہیں اسی در کے
چُھوٹا ہے نہ چُھوٹے گا سنگِ در جانانہ

Marfat.com

میرا دل اور میری جان

میرا دل اور میری جان مدینے والے
تجھ پہ سو جان سے قربان مدینے والے
تیرا در چھوڑ کے جاؤں تو کہاں جاؤں میں
مرے آقا مرے سلطان مدینے والے
بھر دے بھر دے مرے آقا مری جھولی بھر دے
اب نہ رکھ بے سروسامان مدینے والے
لِکھ دے لِکھدے میری قسمت میں مدینہ لکھدے
ہے تیری مِلک قلمدان مدینے والے
سبز گنبد کی فضاؤں میں بلا لو مجھ کو
ترا غافل ہے پریشان مدینے والے
پھر تمنائے زیارت نے کیا دل پریشان
پھر مدینے کا ہے ارمان مدینے والے
آڑے آتی ہے تیری ذات ہر اک دکھیا کے
میری مشکل بھی ہو آسان مدینے والے
سگِ طیبہ مجھے سب کہہ کے پکاریں بیدم
یہی رکھیں میری پہچان مدینے والے

چلے آتے ہیں

مومنو دین کے سردار چلے آتے ہیں
لَو وہ دیکھو شہِ ابرار چلے آتے ہیں

غیب سے نعت کے اشعار چلے آتے ہیں
مانگتا ایک ہوں دو چار چلے آتے ہیں

حق کے گنجینۂ اسرار چلے آتے ہیں
پئے تحصیلِ طلبگار چلے آتے ہیں

مئے وحدت سے وہ سرشار چلے آتے ہیں
ناز کرتے ہوئے دلدار چلے آتے ہیں

دیکھ کر شاہ کو حوروں نے کہا غلماں سے
غُل نہ ہرگز ہو کہ سرکار چلے آتے ہیں

سر جھکائے ہوئے محرابِ رضا میں اپنا
کشتۂ اَبروئے خمدار چلے آتے ہیں

جب سمجھتے نہیں تعظیم کا رُتبہ منکر
پھر یہاں کس لئے بیکار چلے آتے ہیں

شکر خالق کا کہ ہم روزِ ازل سے بیدمؔ
دامِ گیسو میں گرفتار چلے آتے ہیں

Marfat.com

تمہیں تو ہو

ہے نام جنکا احمد ذیشاں تمہیں تو ہو
جن کا لقب ہے فخرِ رسولاں تمہیں تو ہو
خلقت ہے جنکے نام پر قربان تمہیں تو ہو
سب مر رہے ہیں جن پر مری جاں تمہیں تو ہو
رشکِ مسیح ، فخرِ سلیماں تمہیں تو ہو
عاشق ہے جن کا خالقِ یزداں تمہیں تو ہو
جنکے ملک ہیں تابع فرماں تمہیں تو ہو
کہتے ہیں جن کو قبلہ ایماں تمہیں تو ہو
پہچان کر کہوں گا نبی سے مزار میں
بیدم ہوں جن کا میں وہ مری جاں تمہیں تو ہو

"الحدیث"

شرک کے بعد سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ
اپنی اولاد کو اس ڈر سے قتل کرنا کہ تیرے ساتھ کھائے گی

پُرنم الہ آبادی

بھر دو جھولی میری یا محمد ! لوٹ کر میں نہ جاؤں گا خالی
تمھارے آستانے سے۔ زمانہ کیا نہیں پاتا
کوئی بھی در سے خالی مانگنے والا نہیں جاتا
کچھ نواسوں کا صدقہ عطا ہو در پہ آیا ہوں بن کے سوالی
حق سے پائی وہ شانِ کریمی مرحبا دونوں عالم کے والی
اس کی قسمت کا چمکا ستارہ جس پہ نظرِ کرم تم نہ ڈالی
زندگی بخش دی بندگی کو آبرو دینِ حق کی بچالی
وہ محمد کا پیارا نواسہ جس نے سجدے میں گردن کٹالی
حشر میں ان کو دیکھیں جس دم امتی یہ کہیں گے خوشی خوشی
آرہے ہیں وہ دیکھو محمد جن کے کاندے پہ کملی ہے کالی
عاشقِ مصطفیٰ کی اذاں میں اللہ اللہ کتنا اثر تھا
عرش والے بھی سنتے تھے جس کو کیا اذاں تھی اذانِ بلالی
کاش پُرنم دیارِ نبی میں جیتے جی ہو بلاوا کسی دن
حالِ غم مصطفیٰ کو سنائیں تھام کر اُن کے روضے کی جالی

Marfat.com

پیام سہالوی

تاجدارِ حرم ہو نگاہِ کرم ہم غریبوں کے دن بھی سنور جائیں گے
ہادیٔ بیکساں کیا کہے گا جہاں آپ کے در سے خالی اگر جائیں گے

خوفِ طوفان کہیں بجلیوں کا ہے غم سخت مشکل ہے آقا کہاں جائیں ہم
آپ بھی گر نہ لیں گے ہماری خبر ہم مصیبت کے مارے کدھر جائینگے

در پہ ساقیٔ کوثر کے پینے چلیں میکشو آؤ آؤ مدینے چلیں
یاد رکھو اگر اُٹھ گئی اک نظر جتنے خالی ہیں سب جام بھر جائیں گے

کوئی اپنا نہیں غم کے مارے ہیں ہم آپ کے در پہ فریاد لائے ہیں ہم
ہو نگاہِ کرم ورنہ چوکھٹ پہ ہم آپ کا نام لے لے کے مر جائیں گے

آپ کے در سے کوئی خالی نہ گیا اپنے دامن کو بھر کے سوالی گیا
ہو پیامِ حزیں پر بھی آقا کرم ورنہ اوراقِ ہستی بکھر جائیں گے

مُشکل میں تیرا ہی ساتھ کام آیا ہے
مُجھ پر تیرے ہی فضل کا سایہ ہے
اب وقت پڑا تو دے مجھے مُنہ مانگا
تیرا ہی دیا تو عُمر بھر کھایا ہے

نصیرِ ملّت پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

عاشق رسول کشتہ محبت رسول

مولانا عبدالرحمٰن جامی رحمۃ اللہ علیہ

تنم فرسودہ جاں پارہ زِہجراں یا رَسُولِ اللّٰہ
ولم پُر درد آوارہ زِعصیاں یا رسول اللّٰہ

Marfat.com

خدایا ایں کرم بارِ دگر کُن

نسیما جانبِ بطحا گزر کُن
زِ احوالم محمد را خبر کُن

بھر ایں جانِ مشتاقم بہ آں جا
فدائے روضۂ کہ البشر کُن

تونی سلطانِ عالَم یا محمد
زروئے لطف سوئے من نظر کُن

مشرف گرچہ شد جامی زِلُطفت
خدایا ایں کرم بارِ دگر کُن

سج کر جو بہ مسندِ اَنا بیٹھا ہے
اِتنا کس بات پر تنا بیٹھا ہے
اے قطرۂ ناچیز! تیری یہ جُرات
کیوں جلّ جلالہ بنا بیٹھا ہے

نصیرِ ملّت پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

تنم فرسودہ جاں پارہ

تنم فرسودہ جاں پارہ زِہجراں یا رَسُول اللّٰہ
ولم پُر درد آوارہ زِعصیاں یا رسول اللّٰہ

سب و روز از شکیبائی زحد گشتم تمنائی!
بخلوت سوئے من آئی حرامان یا رسول اللّٰہ

چوں سوئے من گزر آری منِ عسکیں زِنا داری
فدائے نقشِ نعلینت کنم جاں یا رسول اللّٰہ

زِکردہ خویس حیرانم سیاہ شد رُوز عصیانم
پشیمانم پشیمانم پشیماں یا رسول اللّٰہ

زِہا افتادم از پہری برحمت دستِ من گیری
ہمیں یک حرف پذیری زِناداں یا رسول اللّٰہ

زِجامِ حُبِّ تومستم بہ زنجیرِ تو دل بستم
تمیگویم کہ من ہستم سخنداں یا رسول اللّٰہ

Marfat.com

بصدّیقت خریدارم عمر را دوست ہبدارم
فدا سازم دل و جاں را بعثماں یا رسول اللّٰہ

نہادم پہلو گاہے سر بپائے ساقی کوثر
امامان راشدم چاکر بتابعاں یا رسول اللّٰہ

بوقتِ نزع درمانم ، ردر از تن ، بروں جانم
نگاہِ داری تو ایمانم زِ سیطاں یا رسول اللّٰہ

چو اندر حشر برخیزم بدامانِ تو آویزم
زبد نہ خونِ دل ریزم فراداں یا رسول اللّٰہ

چو بازوئے شفاعت را کشائی بر گزگاراں
مکن محروم جامی را دراں آں یا رسول اللّٰہ

مومن ہو تو مسجد سے نہ یوں کترانا
یہ عزتِ حاضری مُسلسل پانا
دربارِ کریم کے لئے رونق ہے
دن رات گداگروں کا آنا جانا

نصیرِ ملت پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

جَنَّتم ایں بسکه

کے بود یارب که رو دریثرب وبطحا کنم
که بمکه منزل وگر در مدینه جا کنم

بر کنارِ زمزم ازدل بر کسم یك زمزمه
زدوچشمِ خونفشاں آن چشمه را دریا کنم

صد هزاراں دی دریں سودا مرا امروز شد
نیست صبرم بعد ازیں کامروزرا فردا کنم

یا رسول الله بسوئے خود مرا راهے نمائی
تا زِ فرقِ سر قدم سازم زدیده پا کنم

آرزومی جنت المادا بروں کردم زِ دل
جنتم ایں بسکه برخاكِ درت مادا کنم

خواهم از سودائی پا بوست نهم سرود جهاں
یا نهایت سرنهم یا سردریں سودا کنم

مردم از شوقِ ت ومعذورم اگر هر لحظهٔ
جامئ آسائشهٔ شوقے دگر انشا کنم

Marfat.com

نعت شریف

لـــی حبیـــبِ عـــربـــی مـــدنـــیِ قـــرشـــی
کـــه بـــود درد وغـمـــش مـایـــهٔ شـادی و خـوشـی

فـهـم رازش نـکـنـم او عـربـی مـن عـجـمـی
لافِ مهـرش چـــه زنـم اوقـرشـی مـن حبشی

ذره وارم بهـــوا داری اور تـــص کـنـــان
تـــاشـــد او شهـــرهٔ آفـــاق بـخـور شیـدوشـی

گـرچـه صـد مـرحلـه دورسـت زپیـش نـظـرم
جُـعـدُ فـے نـظـرے کُـلَّ عـذاقٍ وعشـی

صـفـتِ بـادهٔ عشـقـــش زمـن مسـت سپـرس
ذوقِ ایـن مـے نشـاسـی بـخـداتـا بـخشـی

مـصـلـحـت نیسـت اِسپـرے ازاں آبِ حیـات
ضـاعف اللّٰـــه بـــهٖ کـل زمـانٍ عـطشـی

جـامـیؔ ارباب و فـاجُـرہٖ عشـقـــش نـروند
سـر مبـادت گـر ازیـن راه قـدم بـارکشـی

Marfat.com

یا رسول اللہ ﷺ

زِ رحمت کُن نظر برحالِ زارم یا رسول اللّٰہ
غریبم بے نوایم خاکسارم یا رسول اللّٰہ

زداغِ ھجرِ تو کے دل گارم یا رسول اللّٰہ
بھارِ صد چمن درسینہ دارم یا رسول اللّٰہ

تونی تسکینِ دل آرامِ جاں صبر وقرارِ من
رُخِ پُرنور بنمابے قرارم یا رسول اللّٰہ

تونی مولائے من آقائے من والیِ جانِ من
تومی دانی کہ جُز تو کس ندارم یا رسول اللّٰہ

دمِ آخر نمانی جلوہ دیدار جامی را
زلُطفِ تو ھمیں اُمید دارم یا رسول اللّٰہ

Marfat.com

پہنچوں اگر میں روضۂ انور کے سامنے
سب حالِ دل بیاں کروں سرور کے سامنے

حضرت مولانا صوفی

محمد جمیل الرحمٰن قادری

رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

آنکھوں کا تارا نامِ محمد ﷺ

آنکھوں کا تارا نامِ محمد ﷺ
دل کا اُجالا نامِ محمد ﷺ

دولت جو چاہو دونوں جہاں کی کر لو وظیفہ نامِ محمد ﷺ
شیدا نہ کیوں ہوں اس پر مسلماں رب کو ہے پیارا نامِ محمد ﷺ

نوحؑ و خلیلؑ و موسیٰؑ و عیسیٰؑ
سب کا ہے آقا نامِ محمد ﷺ

پائیں مُرادیں دونوں جہاں میں جس نے پُکارا نامِ محمد ﷺ
رکھو لحد میں جس دم عزیزو مُجھکو سُنانا نامِ محمد ﷺ

پڑھتی درودیں دوڑیں گی حوریں
لاشہ جو لے گا نامِ محمد ﷺ

روزِ قیامت میزان و پُل پر دے گا سہارا نامِ محمد ﷺ
پُوچھے گا مولیٰ لایا ہے کیا کیا مَیں یہ کہوں گا نامِ محمد ﷺ

غم کی گھٹائیں چھائی ہیں سر پر
کر دے اشارہ نامِ محمد ﷺ

بیڑا تباہی میں آگیا ہے دیدے سہارا نامِ محمد ﷺ
اپنے رضا کے قُربان جاؤں جس نے سکھایا نامِ محمد ﷺ

اپنے جمیلِ رضویؔ کے دل میں
آ جا سما جا نامِ محمد ﷺ

Marfat.com

ارادے کد کداتے ہیں

اُمنگیں جوش پر آئیں ارادے کد کداتے ہیں
جمیلِ قادری شاید حبیب حق بُلاتے ہیں

جگا دیتے ہیں قسمت چاہتے ہیں جس کی دم بھر میں
وہ جس کو چاہتے ہیں اپنے روضے پر بُلاتے ہیں

اُنہیں مل جاتا ہے گویا وہ سایہ عرشِ اعظم کا
تری دیوار کے سایہ میں جو بستر جماتے ہیں

مقدر اسکو کہتے ہیں فرشتے عرش سے آکر
غبارِ فرشِ طیبہ اپنی آنکھوں میں لگاتے ہیں

خدا جانے کہ طیبہ کو ہمارا کب سفر ہوگا
مدینے کو ہزاروں قافلے ہر سال جاتے ہیں

شاہِ طیبہ یہ قوت ہے ترے در کے گداؤں میں
جلا دیتے ہیں مُردوں کو وہ جس دم لب ہلاتے ہیں

مدینے کی طلب میں جو نہیں لیتے ہیں جنت کو
انہیں تشریف لاکر حضرتِ رضواں مناتے ہیں

تصدق جانِ عالم اس کریمی و رحیمی کے
گناہ کرتے ہیں ہم وہ اپنی رحمت سے چُھپاتے ہیں

جمیلِ قادریؔ کو دیکھ کر حوروں میں غُل ہوگا
یہی ہیں وہ کہ جو نعتِ حبیب حق سُناتے ہیں

Marfat.com

اُٹھو آیا تاج والا

اُٹھو آیا تاج والا عرش کی آنکھوں کا تارا
سب کہو اے ماہِ طیبہ صلوٰۃ اللہ علیک
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

آمنہ بی بی کا جایا بارہویں تاریخ آیا — صبحِ صادق نے سُنایا صلوٰۃ اللہ علیک
بخشدو میری خطائیں دور ہوں غم کی گھٹائیں — بھیج دو اپنی عطائیں صلوٰۃ اللہ علیک
کفر کو تُم نے مٹایا خاک میں اسکو ملایا — دین کا ڈنکا بجایا صلوٰۃ اللہ علیک
اب تو طیبہ میں بُلا لو حسرتیں دل کی نکالو — اپنے بد کو بھی نبھا لو صلوٰۃ اللہ علیک
کُچھ نہ کی ہم نے کمائی عمر سب یوں ہی گنوائی — اے عرب والے دُہائی صلوٰۃ اللہ علیک
حشر میں تُم بخشوانا اپنے دامن میں چُھپانا — ہر مُصیبت سے بچانا صلوٰۃ اللہ علیک
اس جمیلِ قادری پر ہو کرم محبوبِ داور — چشم و دل کر دو مُنوّر صلوٰۃ اللہ علیک

''اہمیتِ میلاد'' ۔ رُباعی از پیر نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

دُنیا میں رسولِ انس و جاں آتے ہیں
پیغمبرِ آخر الزماں آتے ہیں
میلاد مناؤ اے مقدر والو !
سُلطانِ رسولاں جہاں آتے ہیں

Marfat.com

روضۂ انور کے سامنے

پہنچوں اگر میں روضۂ انور کے سامنے
سب حالِ دل بیاں کروں سرور کے سامنے

جالی پکڑ کے عرض کروں حالِ دل کبھی
آنسو بہاؤں مَیں کبھی مِنبر کے سامنے

ہر دم یہ آرزو ہے مدینے کے چاند سے
بستر فقیر کا ہو ترے در کے سامنے

جنّت کی آرزو ہے نہ خواہش ہے حور کی
ٹکڑا ملے زمیں کا ترے در کے سامنے

یوں میری موت ہو تو حیاتِ ابد ملے ۔
خاکِ مدینہ سر پہ ہو سرور کے سامنے

کیوں روکتے ہو خُلد سے مُجھ کو ملائکہ
اچھا چلو تو شافعِ محشر کے سامنے

جاری ہے العطش کی صدا ہر زباں پر
میلا لگا ہے چشمۂ کوثر کے سامنے

دکھلا رہے ہیں سوکھی زبانیں حضور ﷺ کو
پیاسے کھڑے ہیں ساقیِ کوثر کے سامنے

ہے جمیلؔ قادری کی یہ عرض آخری
ہو قبر اسکی روضۂ اطہر کے سامنے

Marfat.com

خوشبوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

جا کے صبا تُو کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
لا کے سنگھا خوشبوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

چاک ہے ہجر سے اپنا سینہ ، دل میں بسا ہو شہرِ مدینہ
چشم لگی ہے سوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

حشر کا خوف ہے سب پر غالب، سب ہیں رضائے حق کے طالب
حق کی نظر ہے سوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

رنگ ہے ان کا باغِ جہاں میں، ان کی مہک ہے خُلد و جناں میں
سب میں بسی خوشبوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُشک و گلاب و عود و عنبر، خاک میں ڈالوں سب کے اوپر
پاؤں اگر خوشبوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

دین کے دُشمن ان کو ستائیں ، دیں یہ ہمیشہ ان کو دُعائیں
سب سے نرالی خوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ہو نہ جمیلِ قادری مضطر ، ہاتھ اُٹھا کر حق سے دُعا کر
مُجھ کو دکھا دے کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

شاہِ کونین جلوہ نما ہوگیا

شاہِ کونین جلوہ نما ہوگیا رنگ عالم کا بالکل نیا ہوگیا

منتخب آپکی ذاتِ والا ہوئی
نامِ پاک آپ کا مصطفیٰ ہوگیا

مِل گیا تُجھ سے اللہ کا راستہ حق سے ملنے کا تُو واسطہ ہوگیا

ایسی نافذ تمہاری حکومت ہوئی
تُم نے جس وقت جو کچھ کہا ہوگیا

مہ دو پارہ ہوا سورج اُلٹا پھرا جب اشارہ تمہارا ذرا ہوگیا

ہم بھی طیبہ کو اُڑ جائیں گے ایک دن
ناز کیوں تُجھ کو بادِ صبا ہوگیا

تیرے ہی نور سے دوعالم بنے تُو ہی تُو ابتدا انتہا ہوگیا

پار گرداب عصیاں سے کیونکر نہ ہو
جس کی کشتی کا تُو ناخدا ہوگیا

کچھ بشر ہی نہیں بلکہ جن و ملک سب کو صدقہ تمہارا عطا ہوگیا

گور میں حشر میں داغ عشقِ نبی ﷺ
غیرتِ شمس و بدر الدجیٰ ہوگیا

ناز کر اے جمیلؔ اپنی قسمت پہ تو خاکِ نعلینِ احمد رضا ہوگیا

Marfat.com

سگانِ طیبہ

قبول بندہ در کا سلام کر لینا
سگانِ طیبہ میں تحریر نام کر لینا
مرے گناہوں کے دفتر کھلیں جو پیشِ خدا
حضور ﷺ اس گھڑی تم لطف عام کر لینا
جو چاہتے ہو کہ ہو سرد آتشِ دوزخ
دلوں پہ نقش محمد ﷺ کا نام کر لینا
تمہارے حسن میں رکھ کر کشش کہا حق نے
کہ دشمنوں کو دکھا کر غلام کر لینا
یہ ہے حضور ﷺ کا ہی مرتبہ شبِ معراج
بغیر واسطہ رب سے کلام کر لینا
خدا نے کہہ دیا محبوب سے کہ محشر میں
گنہگاروں کا تم انتظام کر لینا
ہے نزع و قبر و قیامت کا خوف اگر تم کو
تو وردِ نامِ نبی ﷺ صبح و شام کر لینا
مدینے جاتے ہیں زائر تو ان سے کہتا ہوں
مری طرف سے بھی عرض اک سلام کر لینا
جمیلؔ قادری اٹھو جو عزمِ طیبہ ہے
چلو یہ عمر وہیں پر تمام کر لینا

سیّدِ ابرار کے پاس

مُجھ کو پہنچا دے خدا احمدِ مُختار کے پاس
حالِ دل عرض کروں سیّدِ ابرار کے پاس

جس کو دیکھو وہ اسی در پہ چلا آتا ہے
بھیڑ ہے شاہ وگدا کی درِ سرکار کے پاس

بے طلب جس کو جو چاہیں عطا کرتے ہیں
سب خزانے ہیں میرے مالک ومختار کے پاس

دل پہ کندہ ہے ترا اسمِ گرامی شہا
زُہد واطاعت سے نہیں کُچھ بھی گنہگار کے پاس

یا رسولِ عربی ﷺ میری شفاعت کرنا
پیش اعمال ہوں جب واحدِ قہّار کے پاس

دیکھ کر روضہ پر نور کو ایسا تڑپوں
دم نکل جائے مرا آپکی دیوار کے پاس

ہے شہیدی کی طرح عرضِ جمیلِ رضوی
میری تُربت بھی بنے آپکی دیوار کے ساتھ

Marfat.com

قصیدہ مشہورہ بوقتِ مولود شریف

مومنو وقتِ ادب ہے آمدِ محبوبِ رب ہے — جائے عدا کو طرب ہے آمدِ شاہِ رب ہے
غنچے چٹکے پھول مہکے، شاخِ گل پر مرغ چہکے — روتا ہے شیطان یہ کہہ کر آمدِ شاہِ رب ہے
خواہشِ زُلفِ نبی میں مست ہیں گل کی شمیمیں — جھوم کر آئیں نسیمیں آمدِ شاہِ رب ہے
بدلیاں رحمت کی چھائیں بوندیاں رحمت کی آئیں — اب مُرادیں دل کی پائیں آمدِ شاہِ رب ہے
بج رہے ہیں شادیانے بُت لگے کلمہ سُنانے — ہر زُباں پہ ہیں ترانے آمدِ شاہِ رب ہے
ابرِ رحمت چھا گیا ہے کعبے پہ جھنڈا گڑا ہے — بابِ رحمت آج وا ہے آمدِ شاہِ رب ہے
قصرِ کسریٰ کانپتا ہے خشک ساوہ ہو گیا ہے — ہر طرف سے یہ صدا ہے آمد شاہِ رب ہے
آتا ہے وہ ماہِ لقا ہے جس پہ پیارا کبریا ہے — دو جہاں میں غُلغلہ ہے آمدِ شاہِ رب ہے
آنیوالا ہے وہ پیارا دونوں عالم کا سہارا — کعبے کا چمکا ستارہ آمدِ شاہِ رب ہے
آتا ہے شاہِ حکومت فرض ہے جس کی اطاعت — ہر نبی نے دی بشارت آمدِ شاہِ رب ہے
ہونیوالی وہ سحر ہے جو سحر رشکِ قمر ہے — مقدم خیرالبشر ہے آمدِ شاہِ رب ہے

"طلبِ منصب" از۔ نصیرِ ملّت

جو صاحبِ علم و فضل کہلاتے ہیں
ہر جرات بے جا پہ وہ پچھتاتے ہیں
جو اہل نہ ہوں ، وہ مانگتے ہیں منصب
منصب کے جو اہل ہوں ، وہ کتراتے ہیں

Marfat.com

قصیدہ میلاد شریف بحالتِ قیام

نبی ﷺ آج پیدا ہوا چاہتا ہے — یہ کعبہ گھر اسکا ہوا چاہتا ہے
علم نصب ہے جسکا کعبہ کی چھت پر — بُلند اسکا شُہرہ ہوا چاہتا ہے
نہ کیوں آج کعبہ بنے رشکِ گلشن — وہ گُل جلوہ فرما ہوا چاہتا ہے
یہ رو رو کے آپس میں بُت کہہ رہے ہیں — خدا جانے اب کیا ہوا چاہتا ہے
تری ہے سماوا میں خشکی — نیا اب زمانہ ہوا چاہتا ہے
ندا آ رہی ہے کہ حق کے قمر کا — جہاں میں اُجالا ہوا چاہتا ہے
وُحوش و طیور آج گویا ہیں باہم — کہ رحمت کا دَور ہوا چاہتا ہے
خریدے گا عصیاں کو رحمت کے بدلے — خریدار پیدا ہوا چاہتا ہے
فلک کے ستارے جھکے آرہے ہیں — کہ پیدا وہ مولیٰ ہوا چاہتا ہے
خدا کے خزانوں کا مختار و حاکم — شہِ دین و دنیا ہوا چاہتا ہے
ملائک مؤدب رہیں حکمِ حق ہے — کہ محبوب پیدا ہوا چاہتا ہے
اٹھو بہرِ تعظیم اے اہلِ محفل — نبی جلوہ فرما ہوا چاہتا ہے
صلوٰۃ وسلام عرض کر اے جمیلؔ اب — اجابت کا دروا ہوا چاہتا ہے

الحدیث

جس نے اہلِ مدینہ کو ایذا دی اُس نے مُجھے ایذا دی۔

تمنّائے مدینہ

یا رب میرے دل میں ہے تمنّائے مدینہ
ان آنکھوں سے دکھلا صحرائے مدینہ

نکلے نہ کبھی دل سے تمنّائے مدینہ
سر میں رہے یا رب میرے سودائے مدینہ

پھرتے ہیں یہاں ہند میں ہم بے سروساماں
طیبہ میں بُلالو ہمیں آقائے مدینہ

اس درجہ ہیں مُشتاقِ زیارت میری آنکھیں
دل سے یہ نکلتی ہے صدا ہائے مدینہ

مَیں وجد کے عالم میں کروں چاک گریبان
آنکھوں کے میرے سامنے جب آئے مدینہ

قرآن قسم کھاتا نہ اس شہر کی ہرگز
گر ہوتا نہ وہ گُل چمن آرائے مدینہ

کیوں گور کا کھٹکا ہو قیامت کا ہو کیا غم
شیدائے مدینہ ہوں مَیں شیدائے مدینہ

بُلوا کے مدینے میں جمیلِ رضوی کو
سگ اپنا بنا لو اسے مولائے مدینہ

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آ کر دیکھ لو

یارسول اللہ آ کر دیکھ لو
یا مدینے میں بُلا کر دیکھ لو
سینکڑوں کے دل منور کر دیئے
اس طرف بھی آنکھ اُٹھا کر دیکھ لو
رنج و غم ، درد و الم کی میرے گرد
بھیڑ ہے سرکار صلی اللہ علیہ وسلم آ کر دیکھ لو
چھیڑے جاتے ہیں مُجھے منکر نکیر
گور میں تشریف لاکر دیکھ لو
چاہے جو مانگو عطا فرمائیں گے
نامُرادو ہاتھ اُٹھا کر دیکھ لو
سیرِ جنت دیکھنا چاہو اگر
روضۂ انور پہ آکر دیکھ لو
دوجہاں کی سرفرازی ہو نصیب
ان کے آگے سر جُھکا کر دیکھ لو
ان کی رفعت کا پتہ ملتا نہیں
مہر و مہ چکّر لگا کر دیکھ لو
اس جمیلؔ قادری کو بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم
اپنے در کا سگ بنا کر دیکھ لو

Marfat.com

حافظ لُدھیانوی صاحب

مَیں سو جاؤں یا مُصطفٰے کہتے کہتے
مَیں سو جاؤں یا مُصطفٰی کہتے کہتے
کُھلے آنکھ صلِ علیٰ کہتے کہتے
جو کہتا اُٹھوں تو کہتا اُٹھوں یا محمد ﷺ
جو بیٹھوں تو صلِ علیٰ کہتے کہتے
کٹے عمر یا مصطفٰی کہتے کہتے
قضا آئے صلِ علیٰ کہتے کہتے
جئیں مصطفٰے مصطفٰے کہتے کہتے
مریں ہم تو صلِ علیٰ کہتے کہتے

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

کیوں تخمِ اُمیدِ خام یوں بوتا ہے
حالات کی تلخیوں پہ کیوں روتا ہے
مومن ہے اگر تو اپنا مُستقبل و حال
اللہ پہ چھوڑ پھر دیکھ کیا ہوتا ہے

Marfat.com

شاعرِ اہلِ سُنّت
شاگردِ صائم چشتی

جناب حافظ محمد حسین رحمۃ اللہ علیہ

رہندے نیں تصوراں چہ جلوے مدینے دے
شوق والے لانبو لگے رہندے وچ سینے دے
سَدد ر تے توں کدی گنہگار نوں
دل ترسدا مدینے دی بہار نوں

Marfat.com

آئی پسند اللہ نوں صورت

آئی پسند اللہ نوں صورت حضور ﷺ دی
تائیوں تے آپ کردا اے مِدحت حضور ﷺ دی

سر رکھدے اوہدے پیراں تے دُنیا دے تاجدار
جس جس نوں وی چڑھ گئی رنگت حضور ﷺ دی

سمجھاں گا میری موت نوں ہے زندگی ملی
وقتِ نزع جے ہوگئی زیارت حضور ﷺ دی

محشر چہ کرکے کٹھیاں ایہہ اُمتاں تمام
ظاہر ہے کرنی رب نیں عظمت حضور ﷺ دی

کوئی وی ہور روگ نہیں مینوں خدا دی سونہہ
ماری ہے جاندی حافظؔ نوں فرقت حضور ﷺ دی

جب تک تیرے در پر تھا' ٹھکانے سے رہا
چھوٹا تیرا در تو بھیک پانے سے رہا
ٹھکرا کے اُٹھا دے 'کہ بٹھا لے در پر
مَیں اب کسی اور دَر پہ جانے سے رہا

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

اِکّو تاہنگ مدینے جاون دی

اِکّو تاہنگ مدینے جاون دی کوئی دل دی حسرت ہور نئیں
مُن سوہنیا تیری مرضی اے میرا تے کوئی زور نئیں

تیرے نام دے تذکرے فرشاں تے تیرے حُسن دے چرچے عرشاں تے
کوئی تھاں نئیں جس تھاں تے تیرے عشق دا سوہنیا شور نئیں

میرا دل اے کہندا حوصلہ رکھ سوہنے دا ٹکاوا آئے گا
پر کی کریئے بے صبری دا دل وچوں جاندا چور نئیں

دُنیا دے اندر ہوون گے ہوراں دے ہور سہارے وی
میرا تے آقا باجھ تیرے کوئی وی سہارا ہور نئیں

تیری قبر تے آکے اے حافظؔ پئی دُنیا بالے لکھ دیوے
جے دل وچ عشق نبی دا نئیں تیری روشن ہونی گور نئیں

مدینے ول جان والیا

رب کرے شالا خیر نال جاویں مدینے ول جان والیا

میرا سوہنے نوں سلام پہنچاویں مدینے ول جان والیا

اَج کرماں دا ویلا آیا ، سوہنے تینوں کول بلایا

سو سو رب دا توں شکر مناویں مدینے ول جان والیا

حاجیا تیری ہوئی منظوری حسرت دل دی ہو گئی پوری

میرا سوہنے نوں حال سناویں مدینے ول جان والیا

یاد نبی دی لا کے سینے ، جاویں گا جدوں شہر مدینے

جالی تک تک سینے ٹھنڈ پاویں مدینے ول جان والیا

سوہنے نبی دیاں سوہنیاں گلاں لایاں جتھے سرکار نے تلیاں

اوہناں گلیاں توں واری واری جاویں مدینے ول جان والیا

حافظؔ دی لے جاویں زاری ، آکھیں عمر ہے گزری ساری

کدی مینوں وی توں کول بلاویں مدینے ول جان والیا

"الحدیث"

قسم توڑنا بہتر ہو تو قسم توڑ دے اور کفارہ ادا کرے بخاری شریف

Marfat.com

مدینے دیاں پاک گلیاں

سارے جگ نالوں لگدیاں چنگیاں مدینے دیاں پاک گلیاں
رہیاں مہک جیویں جنت دیاں کلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں
ایناں گلیاں توں تن من واریے کرئے سجدے تے شکر گزاریئے
ایہہ تے نور دیاں نیاں نیں ٹھلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں
ایتھاں گلیاں چہ رہیا سوہنا پھردا سانوں دیکھنے دا چاہ بڑے چر دا
ایتھے لکیاں میرے نبی ﷺ دیاں تلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں
ابر رحمتاں دے سدا اوتھے وسدے جاندے روندے تے آوندے نیں ہسدے
رَل دیکھنے نوں سیاں نیں چلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں
ایتھاں گلیاں نوں جیہڑے دیکھ آوندے اوہ تے جنتاں نوں وِسن بھل جاندے
مَر گئے جنہاں نے تک لئیاں مدینے دیاں پاک گلیاں
پاوے ایتھاں گلیاں دا دیدار جو' ہوجاوے رحمت دا حقدار اوہ
مَر گئے جنہاں نیں تک لئیاں مدینے دیاں پاک گلیاں

"الحدیث"

جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے قیامت نہیں آئی گی اور یہ
قیامت کی آخری نشانی ہوگی (بخاری شریف)

Marfat.com

شہنشاہا حبیبا مدینے دیا

شہنشاہا حبیبا مدینے دیا خیر منگناں ہاں میں تیری سرکار چوں
صدقہ اپنے غلاماں دا دے سوہنیاں خالی جاواں نہ میں تیرے دربار چوں
پہنچ ساحل تے سب دے سفینے گئے ، بختاں والے ہزاراں مدینے گئے
میرے بختاں دی کشتی بنامِ خدا، پار کر دے غماں دے توں منجھدار چوں
ودھ عاشق نوں جنت توں دَر یار دا، اوہ در یار توں دو جہاں وار دا
جہڑا منگدا اے سوہنے دے دربار دا ، اوہنے لیناں کی جنت دی گلزار چوں
جہڑا اللہ دے ولیاں دا کردا اے سنگ، اوس کج تے وی آوندا اے ہیرے دا رنگ
اوس ہیرے دا پیندا نہیں کوڈی وی مُل، جہڑا ڈگ جائے نکل کے کسے ہار چوں
وقتِ آخر مدینے جے میں پہنچ جاں، رُوح میرے جسم نوں چھوڑ جاوے جدوں
تسیں میرا جنازہ میرے ساتھیو، لیکے لنگھناں مدینے دے بازار چوں

”اے میرے خالق و مالک“

کیوں باپ کرم اثر سے خالی جاؤں
کیوں آکے سخی کے گھر سے خالی جاؤں
جب تُو نہیں پھیرتا کسی کو خالی
پھر مَیں کیوں تیرے در سے خالی جاؤں

از۔ پیر سید نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

سُن میریاں صداواں

طیبہ نوں جان والے سُن میریاں صداواں
فریاد کردیاں نے بے چین ایہہ نگاواں
طیبہ دے اے مُسافر پہنچیں توں جد مدینے
روضے دیاں لاویں جد جالیاں توں سینے
میری وی حاضری لئی رو رو کریں دعاواں
خوش بخت عشقاں داوچ دم ڈھمار ہووے
فہرست زائراں دی در تے تیار ہووے
کر دیویں اوس ویلے توں پیش میرا ناواں
اے کاش ! جاگ جاون سُتے نصیب میرے
سَد لین جے مدینے آقا حبیب میرے
آقا نوں جا کے سب حالِ دل سناواں
کڈھیں غبار دل دے چوکھٹ تے سر نوں دھر کے
پلکاں دے موتیاں دا نذرانہ پیش کر کے
حافظ دیاں وی رو رو بخشا لویں خطاواں

Marfat.com

دکھی دلاں دا سہارا

کالیاں زُلفاں والا دکھی دلاں دا سہارا
قسم خُدا دی مینوں سب نالوں پیارا

وسّاں کی میں مصطفیٰ دی کڈی سوہنی شان اے
آپ دی تعریف وچ سارا اے قرآن اے
پڑھ کے توں ویکھ جیہڑا مرضی سپارا

ایڈا سوہنا نبی کوئی دنیا تے آیا نہیں
یار ایہو جیہا کوئی رب نے بنایا نہیں

آمنہ دا چن تے حلیمہ دا دلارا

ویندے نے گواہی ذرے ذرے کوہِ طور دے
ویکھدے نصیباں والے جلوے حضور دے
دید میرے نبی دی اے رب دا نظارا

کر کے اشارا سوہنا سورج نوں موڑ دا
آپے چن توڑ دا تے آپے چن جوڑ دا
بگڑی بناوے میرے نبی دا اشارا

Marfat.com

کہندی اے حلیمہ مُکھ ویکھ لجپال دا
لبھ کے لیاواں کتھوں سوھنا تیرے نال دا
چودھویں دا چن تے عرشاں دا تارا

عرشِ معلّٰی تک اوہدیاں رسائیاں نیں
دُنیا تے ہر پاسے مچیاں دُہائیاں نیں
صدقہ نبی پاک دا کھاوے جگ سارا

میرے سوہنے نبی دا دِلاں اُتے راج اے
اساں گنہگاراں دی تے اوہدے ہتھ لاج اے
کرماں دی خیر منگے حافظ بے چارا

"اصلی داتا سے مانگ"

رزّاقِ جہاں ، رب تعالیٰ وہ ہے
جواد و غنی ، برتر و بالاوہ ہے
کیوں مانگ رہا ہے مانگنے والوں سے
اللہ سے مانگ! دینے والا وہ ہے

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

مدینے وچ رہن والیا

میرے سوہنیا مدینے وچ رہن والیا
کدی مینوں وی بلاویں اُتے در دے
کدی میری وی تمنا پوری کر دے

مدینے وچ رہن والیا

میریاں وی کدے دور کر دیویں دوریاں
کر دیویں آساں میرے دل دیاں پوریاں
تینوں واسطہ اِی سخی ھجیر دا
رُخ موڑ دیویں میری تقدیر دا

مدینے وچ رہن والیا

رہندے نیں تصوراں چہ جلوے مدینے دے
شوق والے لانبو لگے رہندے وچ سینے دے
سَدد ر تے توں کدی گنہگار نوں
دل ترسدا مدینے دی بہار نوں

مدینے وچ رہن والیا

Marfat.com

میٹھا میٹھا ہے

میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام
اُن پہ لاکھوں کروڑوں درود و سلام
وقت لائے خدا جائیں دربار پر
اور کھڑے ہو کے روضۂ سرکار پر
پیش مِل کر کریں ہم درود و سلام
وہی حسنی حسینی چمن کے ہیں پھول
نورِ مولا علی جان زہرا بتول!
جس کے نانا رسولِ خدا ذی مقام
شاہِ کونین وہ روحِ دارین وہ
فخرِ حسنین وہ غوثِ ثقلین وہ
جن کے در کا ہے حافظؔ بھی ادنیٰ غلام

"الحدیث"

جو چیز شک میں ڈالے اُسے چھوڑ دو
اور اُس چیز کو اختیار کرو جو شک میں نہ ڈالے

میں مدینے چلی آں

ویکھن سوہنے دا دربار میں مدینے چلی آں
مینوں پاؤ مُلاں دے ہار میں مدینے چلی آں
اوہ وی آکھے میں آں چلی ایہہ وی آکھے میں آں چلی
سدیا مینوں وی سرکار میں مدینے چلی آں
بھاگاں والیاں نے اوہ گلیاں چمیاں جناں نے نبی دیاں تلیاں
میں وی چُمساں کئی کئی وار میں مدینے چلی آں
کدی مواجہ کول کھلو کے، عرضاں کراں گی میں رو رو کے
پاساں جنت دی مہکار میں مدینے چلی آں
فیر قدمین شریف دے ولے، خیراں منگ ساں اَڈاَڈ پلے
جھولی بھرسن گے سرکار میں مدینے چلی آں
لب سی لواں گی در تے جا کے، اکھیاں وچوں اشک بہا کے
رو رو کراں گی حال پکار میں مدینے چلی آں
سکھیو رو رو کرو دعاواں، مُڑنہ کدی مدینوں آں
رکھن کول مینوں وی سرکار میں مدینے چلی آں

مدینے پاک میں جانا نصیب ہو

یا رب مدینے پاک میں جانا نصیب ہو
جانا نصیب ہو نہ آنا نصیب ہو

پلکوں سے چومتا پھروں کوئے نبی کی خاک
سینے سے جالیوں کو لگانا نصیب ہو

رکھ دوں درِ حضور پہ جب میں جبینِ شوق
چوکھٹ سے ان کی سَر نہ اٹھانا نصیب ہو

چوکھٹ پہ ان کی ہو یہ سر آنکھیں ہوں اشکبار
اَیسے میں حال دل کا سنانا نصیب ہو

طیبہ سو آکے بھی رہے طیبہ کی آرزو
تحفہ یہی مدینے سے لانا نصیب ہو

حافظؔ کے دل کی ہے یہی خواہش والتجاء
قدموں میں مصطفیٰ کے ٹھکانہ نصیب ہو

"الحدیث"

عورت اپنا مال بغیر اجازت شوہر کے صدقہ کر سکتی ہے البتہ شوہر کے مال میں بلا اجازت تصرف جائز نہیں

حسان العصر نعت گو شاعر حضرت

حافظ مظہر الدین مظہر

رحمۃ اللہ علیہ

ہم سوئے حشر چلیں گے شہِ ابرار کے ساتھ
قافلہ ہوگا رواں قافلہ سالار کے ساتھ

128---131

Marfat.com

آؤ کہ ذکرِ حسنِ شہِ بحر و بر کریں

آؤ کہ ذکرِ حُسنِ شہِ بحر و بر کریں
جلوے بکھیر دیں شبِ غم کی سحر کریں
جو حُسن میرے پیشِ نظر ہے اگر اسے
جلوے سے بھی دیکھ لیں تو طوافِ نظر کریں
وہ چاہیں تو صدف کو دُرِ بے بہا ملے
وہ چاہیں تو خزف کو حریفِ گہر کریں
فرمائیں تو طلوع ہو مغرب سے آفتاب
چاہیں تو اک اشارے سے شق قمر کریں
راہِ نبی میں غیر پہ تکیہ حرام ہے
اے عشق آ کہ بے سرو ساماں سفر کریں
آنسو قبول ہوں درِ خیر الانام پر
نالے طوافِ روضہ خیرالبشر کریں
اب کے جو قصدِ طیبہ کریں رہروانِ شوق
مظہر کو بھی ضرور شریکِ سفر کریں

Marfat.com

میرے سینے میں رہے

اضطرابِ دلِ مُضطر میرے سینے میں رہے
یہ مدینہ ہے یہاں شوق قرینے میں رہے

عکسِ روئے نبوی دل کے نگینے میں رہے
لاکھ طوفاں اُٹھیں نوح سفینے میں رہے

ہم گنہگاروں نے بھی لوٹے ہیں رحمت کے مزے
بن کے مہمان کئی روز مدینے میں رہے

عشق والوں کی کٹی عمر درِ حضرت پر
کیا تھے وہ لوگ جو دن رات مدینے میں رہے

روح سرمست ہے دل مست ہے عالم سرشت
یوں ہی پھولوں کی مہک شہ کے پسینے میں رہے

چشمِ پُرنم سے نہ اشکوں کو کوئی چھین سکا
یہ گہر ہائے گراں مایہ خزینے میں رہے

الحدیث

جس نے ہمارے دین میں کوئی ایسی بات نکالی جس کی ہمیاد دین میں نہیں
تو وہ مردود ہے۔ از بخاری شریف

Marfat.com

شاہِ ابرار کے ساتھ

ہم سوئے حشر چلیں گے شہِ ابرار کے ساتھ
قافلہ ہوگا رواں قافلہ سالار کے ساتھ

رہ گئے منزل سدرہ پہ پہنچ کے جبریل
چل نہیں سکتا فرشتہ تری رفتار کے ساتھ

بخت بیدار ہے یاور ہے مُقدر اُسکا
جسنے دیکھا ہے اُنہیں دیدۂ بیدار کے ساتھ

یہ تو طیبہ کی مُحبت کا اثر ہے ورنہ
کون روتا ہے لپٹ کر درو دیوار کے ساتھ

جب کھلے حشر میں گیسوئے شفاعت اُنکے
ہم سے عاصی بھی نظر آئیں گے ابرار کیساتھ

ایسا حج زحمتِ بیجا کے سوا کچھ بھی نہیں
عشق مُحکم نہ ہوگر احمدِ مختار کے ساتھ

گر مدینے کا تصور ہوتو ظلمت کیسی
ربط مضبوط رہے عالمِ انوار کے ساتھ

پُل سے مُجھ سا بھی گنہگار گزر جائے گا
ہوگی سرکار کی رحمت جو گنہگار کے ساتھ

ہم بھی مظہر سے سُنیں گے کوئی نعتِ رنگیں
گر مُلاقات ہوئی شاعرِ دربار کے ساتھ

حضرت علاّمہ حامد علی خان رحمۃ اللہ علیہ

حقیقت میں وہ لطفِ زندگی پایا نہیں کرتے
جو یادِ مُصطفیٰ سے دل کو بہلایا نہیں کرتے
زُباں پر شکوہِ رنج و الم لایا نہیں کرتے
نبی کے نام لیوا غم سے گھبرایا نہیں کرتے

یہ در بارِ محمد ہے یہاں ملتا ہے بے مانگے
ارے ناداں یہاں دامن کو پھیلایا نہیں کرتے
یہ دربارِ محمد ہے یہاں اپنوں کا کیا کہنا
یہاں سے ہاتھ خالی غیر بھی جایا نہیں کرتے

ارے او ناسمجھ قُرباں ہو جا اُن کی چوکھٹ پہ
یہ لمحے زندگی میں بار بار آیا نہیں کرتے
محمد مصطفیٰ کے باغ کے سب پھول ایسے ہیں
جو بن پانی کے تر رہتے ہیں مُرجھایا نہیں کرتے

جگہ پائی ہے قسمت سے جنہوں نے کوئے طیبہ میں
وہ چہرے چاند تاروں سے بھی شرمایا نہیں کرتے
جو اُن کے دامنِ رحمت سے وابستہ ہیں اے حامد
کسی کا سامنے وہ ہاتھ پھیلایا نہیں کرتے

جناب حبیب پینٹر صاحب

سرِ محفل کرم اتنا میری سرکار ہو جائے
نگاہیں منتظر رہ جائیں اور دیدار ہو جائے

تصور میں تیری ہر شے پہ یوں نظریں جماتا ہوں
نہ جانے کون سی شے میں تیرا دیدار ہو جائے

غلامِ مصطفیٰ بن کر میں بک جاؤں مدینے میں
محمد ﷺ نام پر سودا سرِ بازار ہو جائے

سنبھل کر پاؤں رکھنا حاجیو! شہرِ مدینہ میں
کہیں ایسا نہ ہو سارا سفر بے کار ہو جائے

مجھے منظور ہے پر ہو مجھے پاسِ ادب ورنہ
میں جب چاہوں جہاں چاہوں ترا دیدار ہو جائے

حبیب اس حال سے ابتر بھی حالِ زار ہو اپنا
جو ہونا ہو سو ہو جائے مگر دیدار ہوجائے

"الحدیث"

آل محمد ﷺ نے تین دن تک مسلسل کبھی بھی پیٹ بھر کر نہیں کھایا یہاں تک کہ حضور کا وصال ہوگیا۔

Marfat.com

برادرِ اعلیٰحضرت

شہنشاہِ سُخن، حضرت علّامہ

مولانا حسن رضا خان حسن

بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کس کے دامن میں چُھپے کس کے قدم پر لوٹے
تیرا سگ جائے کہاں چھوڑ کے ٹکڑا تیرا

134...161

Marfat.com

آسماں گر تیرے تلووں کا نظارہ کرتا

آسماں گر تیرے تلووں کا نظارہ کرتا
روز اک چاند تصدق میں اُتارا کرتا

ہم سے ذروں کی تو تقدیر ہی جگا جاتا
مہر فرما کے وہ جس راہ سے نکلا کرتا

آہ کیا خوب تھا گر حاضرِ در ہوتا میں
اُن کے سایہ کے تلے چین سے سویا کرتا

ہم رہِ مہر کبھی گردِ خطیرہ پھرتا
سایہ کے ساتھ کبھی خاک پہ لوٹا کرتا

دل اگر رنجِ معاصی سے بگڑنے لگتا
عفو کا ذکر سُنا کر میں سنبھالا کرتا

یہ مزے خوبیِ قسمت سے جو پائے ہوتے
سخت دیوانہ تھا گر خُلد کی پرواہ کرتا

موت اس دن کو جو پھر نام وطن کا لیتا
خاک اُس سر پہ جو اُس در سے کنارا کرتا

اے حسن قصدِ مدینہ نہیں رونا ہے یہی
اور مَیں آپ سے کس بات کا شکوہ کرتا

Marfat.com

اللہ اللہ شاہِ کونین جلالت تیری

اللہ اللہ شاہِ کونین جلالت تیری
فرش کیا عرش پہ جاری ہے حکومت تیری

جھولیاں کھول کے بے سمجھے نہیں دوڑ آئے
ہمیں معلوم ہے دولت تری عادت تری

اُس نے حق دیکھ لیا جس نے ادھر دیکھ لیا
کہہ رہی ہے یہ چمکتی ہوئی طلعت تیری

جن کے سر میں ہے ہوا دشتِ نبی ﷺ کی رضواں
اُن کے قدموں سے لگی پھرتی ہے جنت تیری

موت آجائے مگر آئے نہ دل کو آرام
دم نکل جائے مگر نکلے نہ اُلفت تیری

نہ ابھی عرصۂ محشر نہ حسابِ اُمّت
آج ہی سے ہے کمر بستہ حمایت تیری

ٹوپیاں تھام کے گر عرشِ بریں کو دیکھیں
اُونچے اُونچوں کو نظر آئے نہ رفعت تیری

چین پائیں گے تڑپتے ہوئے دل محشر میں
غم کسے یاد رہے دیکھ کے صورت تیری

Marfat.com

ایسا تجھے خالق نے طرحدار بنایا

ایسا تجھے خالق نے طرح دار بنایا
یوسف کو تیرِ اطالب دیدار بنایا

طلعت سے زمانے کو پُر انوار بنایا
نکہت سے گلی کوچوں کو گلزار بنایا

کونین بنائے گئے سرکار ﷺ کی خاطر
کونین کی خاطر تمہیں سرکار ﷺ بنایا

کنجی تمہیں دی اپنے خزانوں کی خدا نے
محبوب کیا مالک ومختار بنایا

اللہ کی رحمت ہے کہ ایسے کی یہ قسمت
عاصی کا تمہیں حامی و غمخوار بنایا

اے ماہِ عرب مہرِ عجم میں ترے صدقے
ظلمت نے مرے دن کو شب تار بنایا

ہر بات بداعمالیوں سے میں نے بگاڑی
اور تم نے مری بگڑی کو ہر بار بنایا

اُن کے لب رنگیں کی نچھاور تھی وہ جس نے
پتھر میں حسنؔ لعلِ پُر انوار بنایا

Marfat.com

صبح شب ولادت

پُر نور ہے زمانہ صبح شب ولادت
پردہ اُٹھا کس کا صبح شب ولادت

فصلِ بہار آئی شکلِ نگار آئی
گلزار ہے زمانہ صبح شب ولادت

دل جگمگا رہے ہیں قسمت چمک اُٹھی ہے
پھیلا نیا اُجالا صبح شب ولادت

آئی نئی حکومت سِکّہ نیا چلے گا
عالم نے رنگ بدلہ صبح شب ولادت

روح الامیں نے گاڑا کعبے کی چھت پہ جھنڈا
تا عرش اُڑا پھریرا صبح شب ولادت

پڑھتے ہیں عرش والے سُنتے ہیں فرش والے
سُلطانِ نو کا خطبہ صبح شب ولادت

سُوکھا پڑا ہے ساوا دریا ہوا ساوا
ہے خشک و تر پہ قبضہ صبح شب ولادت

دن پھر گئے ہمارے سوتے نصیب جاگے
خورشید ہی وہ چمکا صبح شب ولادت

Marfat.com

پیارے ربیع الاوّل تیری جھلک کے صدقے
چمکا دیا نصیبہ صبح شب ولادت

نوشہ بناؤ اُنکو دولھا بناؤ انکو
ہے عرش تک یہ شُہرہ صبح شب ولادت

شادی رچی ہوئی ہے بجتے ہیں شادیانے
دُولھا بنا وہ دُولھا صبح شب ولادت

سُوکھی زبانو آؤ اے جلتی جانو آؤ
لہرا رہا ہے دریا صبح شب ولادت

تیری چمک دمک سے عالم جھلک رہا ہے
میرے بھی بخت چمکا صبح شب ولادت

بانٹا ہے دوجہاں میں تو نے ضیا کا باڑا
دے دے حسن کا صدقہ صبح شب ولادت

"اہمیتِ میلاد"

دُنیا میں رسولِ انس و جاں آتے ہیں
پیغمبرِ آخرالزماں آتے ہیں
میلاد مناؤ اے مُقدّر والو !
سُلطانِ رسولانِ جہاں آتے ہیں

پیر سیّد نصیرالدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

تمہارا نام

تمہارا نام مُصیبت میں جب لیا ہوگا
ہمارا بگڑا ہوا کام بن گیا ہوگا

گناہگار پہ جب لُطف آپ کا ہوگا
کیا بغیر کِیا ، بے کِیا کیا ہوگا

دکھائی جائے گی محشر میں شانِ محبوبی
کہ آپ ہی کی خوشی آپ کا کہا ہوگا

کسی کے پاؤں کی یہ بیڑی کاٹتے ہونگے
کوئی اسیرِ غم انکو پُکارتا ہوگا

کسی طرف سے صدا آئے گی حضور آؤ
نہیں تو دم میں غریبوں کا فیصلہ ہوگا

پکڑ کے ہاتھ کوئی حالِ دل سُنائے گا
تو رو کے قدموں سے کوئی لپٹ گیا ہوگا

کوئی قریب ترازو کوئی لبِ کوثر
کوئی صراط پر اُن کو پُکارتا ہوگا

Marfat.com

ہزار جان فِدا نرم نرم پاؤں سے
پُکار سُن کے اَسیروں کی دوڑتا ہوگا
خدائی بھر انہیں ہاتھوں کو دیکھتی ہوگی
زمانہ بھر اِنہیں قدموں پر لوٹتا ہو گا
کہیں گے اور نبی اِذْهَبُوا اِلٰی غَیْرِی
مرے حضور ﷺ کے لب پر آتا لَھَا ہوگا
مَیں اُنکے در کا بھکاری ہوں فضلِ مولیٰ سے
حسنؔ فقیر کا جنّت میں بسترا ہوگا

"اُمّیدِ سفارش"

زہرا کو عطا ہوئی جو شانِ اعلیٰ
سمجھے گا اُسے کوئی مقدّر والا
اُمّید سفارش اُن سے رکھتا ہے نصیرؔ
زہرا کا کہا نہ مُصطفیٰ نے ٹالا

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

M Arfat.com

جتنا مرے خدا کو ہے

جتنا مرے خدا کو ہے میرا نبی عزیز
کونین میں کسی کو نہ ہوگا کوئی عزیز

خاکِ مدینہ پر مجھے اللہ موت دے
وہ مُردہ دل ہے جس کو نہ ہو زندگی عزیز

شانِ کرم کو اچھے بُرے سے غرض نہیں
اس کو سبھی پسند ہیں اس کو سبھی عزیز

منگتا کا ہاتھ اُٹھا تو مدینہ ہی کی طرف
تیرا ہی در پسند ، تری ہی گلی عزیز

قرآن کھا رہا ہے اسی خاک کی قسم
ہم کون ہیں خدا کو ہے تیری گلی عزیز

طیبہ کی خاک ہو کہ حیاتِ ابد ملے
اے جاں بلب تجھے ہے اگر زندگی عزیز

طیبہ کے ہوتے خلدِ بریں کیا کروں حسنؔ
مُجھکو یہی پسند ہے ، مُجھ کو یہی عزیز

جلوۂ یار ادھر بھی کوئی پھیرا تیرا

جلوۂ یار ادھر بھی کوئی پھیرا تیرا
حسرتیں آٹھ پہر تکتی ہیں رستہ تیرا

کس کے دامن میں چُھپے کس کے قدم پر لوٹے
تیرا سگ جائے کہاں چھوڑ کے ٹکڑا تیرا

نیک اچھے ہیں کہ اعمال ہیں اُن کے اچھے
ہم بدوں کے لیے کافی ہے بھروسا تیرا

خارِ صحرائے نبی پاؤں سے کیا کام تُجھے
آمری جان مرے دل میں ہے رستہ تیرا

بھیک بے مانگے فقیروں کو جہاں ملتی ہو
دونوں عالم میں وہ دروازہ ہے کس کا تیرا

حشر کی پیاس سے کیا خوف گناہگاروں کو
تشنہ کاموں کا خریدار ہے دریا تیرا

بندِ غم کاٹ دیا کرتے ہیں تیرے ابرو
پھیر دیتا ہے بلاؤں کو اشارا تیرا

اے مدینے کی ہوا دل میرا افسردہ ہے
سُوکھی کلیوں کو کھلا جاتا ہے جھونکا تیرا

اب حسن مقبلِ خواجۂ اجمیر سُنا
طبع پُر جوش ہے رُکتا نہیں خامہ تیرا

Marfat.com

دِل دردے

دل درد سے بسمل کی طرح لوٹ رہا ہو
سینے پہ تسلّی کو ترا ہاتھ دھرا ہو
گر وقتِ اجل سر تری چوکھٹ پہ جُھکا ہو
جتنی ہو قضا ایک ہی سجدہ میں ادا ہو
موقوف نہیں صبحِ قیامت ہی پہ یہ عرض
جب آنکھ کُھلے سامنے تُو جلوہ نما ہو
دیکھ اُنہیں محشر میں تو رحمت نے پُکارا
آزاد ہے جو آپ کے دامن سے بندھا ہو
آتا ہے فقیروں پہ اُنہیں پیار کچھ ایسا
خود بھک دیں اور خود کہیں منگتا کا بھلا ہو
ڈھونڈا ہی کریں صدرِ قیامت کے سپاہی
وہ کس کو ملے جو ترے دامن میں چُھپا ہو
دے ڈالیے اپنے لبِ جاں بخش کا صدقہ
اے چارہ دلِ دردِ حسنؔ کی بھی دوا ہو

"الحدیث"

ایک دودھ کا پیالہ سارے اصحابِ صُفّہ کو کافی ہو گیا

Marfat.com

دل میرا دُنیا پہ شیدا ہو گیا

دل میرا دُنیا پہ شیدا ہو گیا
اے مرے اللہ یہ کیا ہو گیا

کچھ مرے بچنے کی صورت کیجئے
اب تو جو ہونا تھا مولا ہو گیا

دُور ہو مُجھ سے جو اُن سے دُور ہے
اُس پہ میں صدقے جو اُن کا ہو گیا

تیرے ٹکڑوں سے پلے دونوں جہاں
سب کا اُس در سے گُزارا ہوگیا

سر وہی جو اُن کے قدموں سے لگا
دل وہی جواُن پہ شیدا ہو گیا

اُسکو شیروں پر شرف حاصل ہوا
آپ کے در کا جو کُتا ہو گیا

زاہدوں کی خُلد پر کیا دھوم تھی
کوئی جانے گھر یہ اُنکا ہوگیا

جا پڑا جو دشتِ طیبہ میں حسنؔ
گلشنِ جنت گھر اُس کا ہو گیا

Marfat.com

دل میں ہو یاد تری

دل میں ہو یاد تری گوشۂ تنہائی ہو
پھر تو خلوت میں عجب انجمن آرائی ہو
آستانے پہ ترے سر ہو اجل آئی ہو
اور اے جانِ جہاں تُو بھی تماشائی ہو
اس کی قسمت پہ فِدا تختِ شاہی کی راحت
خاکِ طیبہ پہ جسے چین کی نیند آئی ہو
اک جھلک دیکھنے کی تاب نہیں عالم کو
وہ اگر جلوہ کریں کون تماشائی ہو
آج جو عیب کسی پہ کھلنے نہیں دیتے
کب وہ چاہیں گے مری حشر میں رُسوائی ہو
کیوں کریں بزمِ شبستانِ جناں کی خواہش
جلوۂ یار جو شمعِ شبِ تنہائی ہو
جب اُٹھے دستِ اجل سے مری ہستی کا حجاب
کاش اس پردہ کے اندر تری زیبائی ہو
کبھی ایسا نہ ہوا اُن کے کرم کے صدقے
ہاتھ کے پھیلنے سے پہلے نہ بھیک آئی ہو
بند جب خوابِ اجل سے ہوں حسنؔ کی آنکھیں
اِس کی نظروں میں ترا جلوہ زیبائی ہو

Marfat.com

دمِ اضطراب

دمِ اضطراب مُجھ کو جو خیالِ یار آئے
مرے دل میں چین آئے تو اسے قرار آئے

تری وحشتوں سے اے دل مجھے کیوں نہ عار آئے
تُو اُنہیں سے دُور بھاگے جنہیں تُجھ پہ پیار آئے

مُجھے نزع چین بخشے، مجھے موت زندگی دے
وہ اگر مرے سرہانے دمِ احتضار آئے

مُجھے کیا اَلم ہو غم کا مُجھے کیا ہو غم اَلم کا
کہ علاجِ غم اَلم کا میرے غمگسار آئے

یہ کریم ہیں وہ سرور، کہ لکھا ہوا ہے در پر
جسے لینے ہوں دو عالم وہ اُمید وار آئے

تری رحمتوں سے کم ہیں مرے جُرم اس سے زائد
نہ مُجھے حساب آئے نہ مُجھے شُمار آئے

ترے در کے بھکاری ملے خیر دم قدم کی
ترا نام سُن کے داتا ہم اُمید وار آئے

حسنؔ اُن کا نام لے کر تُو پُکار دیکھ غم میں
کہ یہ وہ نہیں جو غافل پسِ انتظار آئے

ہم نے مانا کہ گُناہوں کی نہیں حد لیکن
تُو ہے اکا تو حسنؔ تیری ہے بخشت تیری

Marfat.com

رنگِ چمن

رنگِ چمن پسند نہ پھولوں کی بو پسند
صحرائے طیبہ ہے دلِ بلبل کو تُو پسند

اپنا عزیز وہ ہے جسے تُو عزیز ہے
ہم کو ہے وہ پسند جسے آئے تو پسند

مایوس ہو کے سب سے میں آیا ہوں تیرے پاس
اے جان کرلے ٹوٹے ہوئے دل کو تو پسند

کیوں کر نہ چاہیں تیری گلی میں ہوں مٹ کے خاک
دُنیا میں آج کس کو نہیں آبرو پسند

حورو فرشتہ جن و بشر سب نثار ہیں
ہے دو جہاں میں قبضہ کیے چار سُو پسند

طیبہ میں سر جُھکاتے ہیں خاکِ نیاز پر
کونین کے بڑے سے بڑے آبرو پسند

ہے خواہشِ وصالِ دربار اے حسنؔ
آئے نہ کیوں اثر کو مری آرزو پسند

Marfat.com

بارہویں تاریخ

سحابِ رحمتِ باری ہے بارہویں تاریخ
کرم کا چشمہ جاری ہے بارہویں تاریخ
ہمیں تو جان سے پیاری ہے بارہویں تاریخ
عدو کے دل کو کٹاری ہے بارہویں تاریخ

ہزار عید ہوں ایک ایک لحظہ پر قربان
خوشی دلوں پہ وہ طاری ہے بارہویں تاریخ
تمام ہوگئی میلادِ انبیا کی خوشی
ہمیشہ اب تری باری ہے بارہویں تاریخ

خدا کے فضل سے ایماں میں ہیں ہم پورے
کہ اپنی رُوح میں ساری ہے بارہویں تاریخ
ہمیشہ تُو نے غلاموں کے دل کئے ٹھنڈے
جلے جو تجھ سے وہ ناری ہے بارہویں تاریخ

عدو ولادتِ شیطاں کے دن خوشی منائے
کہ عید، عید ہماری ہے بارہویں تاریخ
حسنؔ ولادتِ سرکار سے ہوا روشن
مرے خدا کو بھی پیاری ہے بارہویں تاریخ

Marfat.com

سُن لو خدا کے واسطے

سُن لو خدا کے واسطے اپنے گدا کی عرض
یہ عرض ہے حضور بڑے بے نوا کی عرض

اُن کے گدا کے در پہ ہے یوں بادشاہ کی عرض
جیسے ہو بادشاہ کے در پہ گدا کی عرض

عاجز نوازیوں پہ کرم ہے تُلا ہوا
وہ دل لگا کے سُنتے ہیں ہر بے نوا کی عرض

غم کی گھٹائیں چھائیں ہیں مُجھ تیرہ بخت پر
اے مہر سُن لے ذرّۂ بے دست و پا کی عرض

اے بے کسوں کے حامی و یاور سوا تیرے
کس کو غرض ہے کون سُنے مُبتلا کی عرض

دُکھ میں رہے کوئی یہ گوارا نہیں اُنہیں
مقبول کیوں نہ ہو دلِ درد آشنا کی عرض

دامن بھریں گے دولتِ فضلِ خدا سے ہم
خالی کبھی گئی ہے حسّانؔ مُصطفیٰ کی عرض

سیرِ گلشن کون دیکھے

سیرِ گلشن کون دیکھے دشتِ طیبہ چھوڑ کر
سوئے جنت کون جائے در تمہارا چھوڑ کر

سرگزشتِ غم کہوں کس سے ترے ہوتے ہوئے
کس کے در پر جاؤں تیرا آستانہ چھوڑ کر

بے لقائے یار اُن کو چین آجاتا اگر
بار بار آتے نہ یوں جبریل سِدرہ چھوڑ کر

مَر ہی جاؤں میں اگر اس در سے جاؤں دو قدم
کیا بچے بیمارِ غم قُربِ مسیحا چھوڑ کر

کس تمنا پر جئیں یا رب اسیرانِ قفس
آ چکی بادِ صبا باغِ مدینہ چھوڑ کر

بخشوانا مُجھ سے عاصی کا رَوا ہوگا کسے
کس کے دامن میں چھپوں دامن تمہارا چھوڑ کر

ایسے جلوے پر کروں میں لاکھ حوروں کو نثار
کیا غرض کیوں جاؤں جنت کو مدینہ چھوڑ کر

حشر میں ایک ایک کا مُنہ تکتے پھرتے ہیں عدو
آفتوں میں پھنس گئے اُن کا سہارا چھوڑ گئے

مَر کے جیتے ہیں جو اُنکے در پہ جاتے ہیں حسنؔ
جی کہ مَرتے ہیں جو آتے ہیں مدینہ چھوڑ کر

Marfat.com

عاصیوں کو در تمہارا مِل گیا

عاصیوں کو در تمہارا مل گیا
بے ٹھکانوں کو ٹھکانہ مل گیا

فضلِ رب سے پھر کمی کس بات کی
مِل گیا سب کُچھ جو طیبہ مِل گیا

اُن کے در نے سب سے مُستغنی کیا
بے طلب بے خواہش اِتنا مِل گیا

نا خدائی کیلیے آئے حضور
ڈوبتو ! نکلو سہارا مِل گیا

آنکھیں پُرنم ہوگئیں سر جُھک گیا
جب تیرا نقشِ کفِ پا مل گیا

تیرے در کے ٹکڑے ہیں اور میں غریب
مُجھ کو روزی کا ٹھکانہ مل گیا

اے حسّن فردوس میں جائیں جناب
ہم کو صحرائے مدینہ مل گیا

Marfat.com

بہارِ مدینہ

عجب رنگ پر ہے بہارِ مدینہ
کہ سب جنتیں ہیں نثارِ مدینہ

مُبارک رہے عندلیبو تمہیں گُل
ہمیں گُل سے بہتر ہے خارِ مدینہ

مری خاک یا رب نہ برباد جائے
پسِ مرگ کر دے غُبارِ مدینہ

ملائک لگاتے ہیں آنکھوں میں اپنی
شب و روز خاکِ مزارِ مدینہ

رہیں اُن کے جلوے بسیں اُن کے جلوے
مرا دل بنے یادگارِ مدینہ

بنا آسماں منزلِ ابنِ مریم
گئے لامکاں تاجدارِ مدینہ

شرف جن سے حاصل ہوا انبیا کو
وہی ہیں حسنؔ افتخارِ مدینہ

Marfat.com

عجب کرم

عجب کرم شاہِ والا تبار کرتے ہیں
کہ نا اُمیدوں کو اُمیدوار کرتے ہیں

خدا سگانِ نبی سے یہ مُجھ کو سُوادے
ہم اپنے کُتوں میں تُجھ کو شمار کرتے ہیں

ہمارے دل کی لگی بھی وہی بُجھا دینگے
جو دم میں آگ کو باغ و بہار کرتے ہیں

تمہارے در کے گداؤں کی شان عالی ہے
وہ جس کو چاہتے ہیں تاجدار کرتے ہیں

بنائی پُشت نہ کعبہ کہ اُنکے گھر کی طرف
جنھیں خبر ہے وہ ایسا وقار کرتے ہیں

کوئی یہ پُوچھے مرے دل سے، میری حسرت سے
کہ ٹوٹے حال میں کیا غمگسار کرتے ہیں

تمہارے ہجر کے صدموں کی تاب کس کو ہے
یہ چُوبِ خشک کو بھی بے قرار کرتے ہیں

ہمارے نخلِ تمنا کو بھی وہ پھل دینگے
درختِ خشک کو جو باردار کرتے ہیں

حسنؔ کی جان ہو اُس وسعتِ کرم پہ نثار
کہ اک جہان کو اُمیدوار کرتے ہیں

Marfat.com

زینت خلد کی اچھی نہیں

کون کہتا ہے زینت خلد کی اچھی نہیں
لیکن اے دل فُرقتِ کوئے نبی اچھی نہیں

کچھ خبر ہے میں بُرا ہوں کیسے اچھے کا بُرا
مُجھ بُرے پہ زاہدو طعنہ زنی اچھی نہیں

اس گلی سے دور رہ کر کیا مریں ہم کیا جئیں
آہ ایسی موت ایسی زندگی اچھی نہیں

ان کے در کی بھیک چھوڑیں سروری کے واسطے
اُن کے در کی بھیک اچھی سروری اچھی نہیں

روسیاہ ہوں مُنہ اُجالا کردے اے طیبہ کے چاند
اس اندھیرے پاکھ کی یہ تیرگی اچھی نہیں

اُنکے در پر موت آجائے تو جی جاؤں حسنؔ
اُنکے در سے دور رہ کر زندگی اچھی نہیں

Marfat.com

مُودہِ جاں بخش

کیا مژدہِ جاں بخش سُنائے گا قلم آج
کاغذ پہ جو سو ناز سے رکھتا ہے قدم آج

نذرانہ میں سر دینے کو حاضر ہے زمانہ
اس بزم میں کس شاہ کے آتے ہیں قدم آج

بُت خانوں میں وہ قہر کا کُہرام پڑا ہے
مِل مِل کے گلے روتے ہیں کفار و صنم آج

ظاہر ہے کہ سُلطانِ دو عالم کی ہے آمد
کعبہ پہ ہوا نصب جو یہ سبز علم آج

تعظیم کو اُٹھے ہیں ملک تم بھی کھڑے ہو
پیدا ہوئے سُلطانِ عرب شاہِ عجم آج

کل نارِ جہنّم سے حسنؔ امن واماں ہو
اُس مالکِ فردوس پہ صدقے ہوں جو ہم آج

Marfat.com

کشفِ رازِ نجدیت

نجدیا سخت ہی گندی ہے طبیعت تیری
کفر کیا شرک کا فضلہ ہے نجاست تیری

خاک مُنہ میں تیرے کسے کہتا ہے خاک کا ڈھیر
مِٹ گیا دین' مِلی خاک میں عزت تیری

تیرے نزدیک ہوا کذبِ الٰہی ممکن
تُجھ پہ شیطان کی پھٹکار یہ ہمت تیری

اُن کی تعظیم کرے گا نہ اگر وقتِ نماز
ماری جائیگی ترے مُنہ پہ عبادت تیری

واقفِ غیب کا ارشاد سُناؤں جس نے
کھول دی تجھ سے پہلے حقیقت تیری

سر مُنڈے ہونگے تو پاجامے کُھلتے ہونگے
سر سے پا تک یہی پوری ہے شباہت تیری

زلزلے نجد میں پیدا ہوں فتن برپا ہوں
یعنی ظاہر ہو زمانے میں شرارت تیری

اُن کے دُشمن کا جو دُشمن نہیں سچ کہتا ہوں
دوستی بے اصل ہے جھوٹی ہے محبت تیری

Marfat.com

بلکہ ایمان کی پوچھے تو ایمان ہے یہی
اُن سے عشق، اُن کے عدو سے ہو عداوت تیری
اہلِ سُنت کا عمل تیری غزل پر ہو حسنؔ
جب مَیں جانوں کہ ٹھکانے لگی محنت تیری

''اوقات میں رہ''

اِتنا نہ اکڑ نہ اتنے جذبات میں رہ
حد سے نہ گزر دائرہ ذات میں رہ
اِک قطرہ ناپاک نسب ہے تیرا
اوقت یہی ہے تری اوقات میں رہ

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

نگاہِ لُطف کے اُمیدوار

نگاہِ لُطف کے اُمیدوار ہم بھی ہیں
لیے ہوئے یہ دلِ بے قرار ہم بھی ہیں

ہمارے دستِ تمنا کی لاج بھی رکھنا
ترے فقیروں میں اے صہرِ یار ہم بھی ہیں

ادھر بھی توسنِ اقدس کے دو قدم جلوے
تمہاری راہ میں مُشتِ غبار ہم بھی ہیں

تمہاری ایک نگاہِ کرم میں سب کُچھ ہے
پڑے ہوئے توسرِ راہ گُوار ہم بھی ہیں

جوسَر پہ رکھنے کو مِل جائے نعلِ پاکِ حضور
تو پھر کہیں گے کہ ہاں تاجدار ہم بھی ہیں

ہماری بگڑی بنی اُن کے اختیار میں ہے
سپرد اُنہیں کے ہیں سب کاروبار، ہم بھی ہیں

حسنؔ ہے جنکی سخاوت کی دھوم عالم میں
اُنہیں کے تم بھی ہو اک ریزہ خوار، ہم بھی ہی

Marfat.com

نہ کیوں آرائشیں کرتا خدا

نہ کیوں آرائشیں کرتا خدا دُنیا کے ساماں میں
تمہیں دُولھا بنا کر بھیجنا تھا بزمِ امکاں میں

یہ رنگینی یہ شادابی کہاں گلزارِ رضواں میں
ہزاروں جنّتیں آ کر بسی ہیں کوئے جاناں میں

تُم آئے روشنی پھیلی، ہوا دن، کُھل گئی آنکھیں
اندھیرا سا اندھیرا چھا رہا تھا بزمِ امکاں میں

عجب انداز سے محبوبِ حق نے جلوہ فرمایا
سُرور آنکھوں میں آیا، جان دل میں، نور ایماں میں

ظہورِ پاک سے پہلے بھی صدقے تھے نبی تُم پر
تمہارے نام ہی کی روشنی تھی بزمِ خوباں میں

کرم فرمائے اگر باغِ مدینہ کی ہوا کچھ بھی
کُلِ جنّت نکل آئیں ابھی سروِ چراغاں میں

یہاں کے سنگریزوں سے حسنؔ کیا لعل کو نسبت
یہ اُنکی راہ گُور میں ہیں وہ پتھر ہے بدخشاں میں

Marfat.com

ہم نے تقصیر کی عادت کر لی

ہم نے تقصیر کی عادت کر لی

آپ اپنے پہ قیامت کر لی
مَیں چلا ہی تھا مُجھے روک لیا
مرے اللہ نے رحمت کر لی
نارِ دوزخ سے بچایا مُجھ کو
مرے پیارے بڑی رحمت کر لی
رکھ دیا سر قدِ جاناں پر
اپنے بچنے کی یہ صورت کر لی
نعمتیں ہم کو کھلائیں اور آپ
جَو کی روٹی پہ قناعت کی لی
فاقہ مستوں کو شکم سیر کیا
آپ فاقہ پہ قناعت کر لی
اے حسنؔ کام کا کچھ کام کیا
یا یوہیں ختم پہ رُخصت کر لی

Marfat.com

جناب حسین علی ادیب

آج اشک میرے نعت سُنائیں تو عجب کیا
سُن کر وہ مُجھے پاس بلائیں تو عجب کیا

ان پر تو گنہگار کا سب حال کھلا ہے
اِسپر بھی وہ دامن میں چھپائیں تو عجب کیا

مُنہ ڈھانپ کے رکھنا کہ گنہگار بہت ہوں
میت کو میری دیکھنے آئیں تو عجب کیا

نہ زادِ سفر ہے نہ کوئی کام بھلے ہیں
لیکن مجھے سرکار بلائیں تو عجب کیا

دیدار کے قابل تو کہاں میری نظر ہے
لیکن وہ کبھی خواب میں آئیں تو عجب کیا

وہ حُسنِ دو عالم ہیں ادیبؔ انکے کرم سے
صحرا میں اگر پھول کھلائیں تو عجب کیا

"الحدیث"

مومن اپنے گناہ کو ایسے دیکھتا ہے گویا وہ پہاڑ کے نیچے بیٹھا ہے

Marfat.com

جناب حفیظ تائب صاحب

خوشبو ہے دوعالم میں تری اے گلِ چیدہ
کس مُنہ سے بیاں ہوں ترے اوصافِ حمیدہ
سیرت ہے تری جوہرِ آئینۂ تہذیب
روشن ترے جلوؤں سے جہانِ دل و دیدہ
تُو روحِ زمن ، رنگِ چمن ، ابرِ بہاراں
تُو حُسنِ سُخن ، شانِ ادب ، جانِ قصیدہ
تجھ سا کوئی آیا ہے نہ آئے گا جہاں میں
دیتا ہے گواہی یہی عالم کا جریدہ
مُضمر تری تقلید میں عالم کی بھلائی
میرا یہی ایماں ہے یہی میرا عقیدہ
ہے طالبِ الطاف مرا حالِ پریشاں
مُحتاجِ عنایت ہے مرا رنگِ پریدہ
خیرات مجھے اپنی محبت کی عطا کر
آیا ہوں ترے در پہ بہ دامانِ دریدہ
یوں دُور ہوں تائبؔ میں حریمِ نبوی سے
صحرا میں ہو جس طرح کوئی شاخِ بریدہ

حنیف اسدی

بگڑی بناؤ مکی مدنی
دَر پہ بُلاؤ مکی مدنی
دید تیری ہے عید میری
دید کراؤ مکی مدنی
محشر میں ہو لب پہ میرے
مُجھ کو بچاؤ مکی مدنی
اپنے نواسوں کے صدقے
دُکھڑے مِٹاؤ مکی مدنی
گُنبدِ خضریٰ کے سائے تلے
مُجھ کو سُلاؤ مکی مدنی
اسدؔ گناہوں میں ڈوبا ہوا ہے
جیسا ہے نبھاؤ مکی مدنی

"قطعہ"

لہجے میں تپش ہے، مردم آزاری ہے
ہر وقت زباں سے کچھ نہ کچھ جاری ہے
ظاہر تیرے اطوار سے ہے پاگل پن
لگتا ہے، تجھے حسد کی بیماری ہے

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

حنیف نازش

زائرِ کوئے جاناں آہستہ چل
دیکھ آیا ہے کہاں آہستہ چل

جیسے جی چاہے جہاں میں گھوم پھر
یہ مدینہ ہے یہاں آہستہ چل

حاضری میں ہیں ملک ستّر ہزار
قُدسیوں کے درمیاں آہستہ چل

بارگاہِ ناز میں آہستہ بول
ہو نہ سب کچھ رائیگاں آہستہ چل

دَر پہ پہنچا ہوں بڑی مُدّت کے بعد
اے مری عمرِ رواں آہستہ چل

دَر پہ پہنچا ہوں جو میں قسمت سے آج
کیوں کہوں عمرِ رَواں آہستہ چل

دیکھ لوں جی بھر کے شہرِ مُصطفےٰ
میرے میرِ کارواں آہستہ چل

Marfat.com

مرے تو آپ ہی سب کچھ ہیں رحمتِ عالم
میں جی رہا ہوں زمانے میں آپ ہی کے لئے

خالد محمود خالد

نقشبندی

اب میری نگاہوں میں

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی
جیسے میرے سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی

تُم سا تو حسیں آنکھ نے دیکھا نہیں کوئی
یہ شانِ لطافت ہے کہ سایہ نہیں کوئی

اے ظرفِ نظر دیکھ مگر دیکھ ادب سے
سرکار کا جلوہ ہے تماشا نہیں کوئی

یہ طور سے کہتی ہے ابھی تک شبِ معراج
دیدار کی طاقت ہو تو پردا نہیں کوئی

وہ آنکھ جو روتی ہے غمِ عشقِ نبی میں
اُس آنکھ سے رو پوش تو جلوہ نہیں کوئی

اعزاز یہ حاصل ہے تو حاصل ہے زمیں کو
افلاک پہ تو گنبدِ خضریٰ نہیں کوئی

ہوتا ہے جہاں ذکر محمد کے کرم کا
اس بزم میں محرومِ تمنا نہیں کوئی

سرکار کی رحمت نے مگر خوب نوازا
یہ سچ ہے کہ خالدؔ سا فکتا نہیں کوئی

Marfat.com

حالات بدل جاتے ہیں

جب کرم ہوتا ہے حالات بدل جاتے ہیں
غم راحت و تسکین میں ڈھل جاتے ہیں

اُن کی رحمت ہے خطا پوش گنہگاروں کی
کھوٹے سکے سرِ بازار بھی چل جاتے ہیں

اسمِ احمد کا وظیفہ ہے ہر اک غم کا علاج
لاکھ خطرے ہوں اسی نام سے ٹل جاتے ہیں

اپنی آغوش میں لے لیتا جب اُن کا کرم
زندگی کے سبھی انداز بدل جاتے ہیں

رکھ ہی لیتے ہیں بھرم ان کے کرم کے صدقے
جب کسی بات پہ دیوانے مچل جاتے ہیں

آپڑے ہیں ترے قدموں میں یہ سُن کر ہم بھی
جو ترے قدموں پہ گرتے ہیں سنبھل جاتے ہیں

کوئی دیکھے تو ذرا اُن کی دہائی دے کر
عشق صادق ہو تو پتھر بھی پگھل جاتے ہیں

آپ کو کعبۂ مقصود ہی مانو خالدؔ
آپ کے در پے سب ارمان نکل جاتے ہیں

Marfat.com

درود لب پر سجا سجا کر

چلو دیارِ نبی کی جانب دُرود لب پر سجا سجا کر
بہار لوٹیں گے ہم کرم کی دلوں کو دامن بنا بنا کر

نہ اُن کے جیسا سخی ہے کوئی نہ اُن کے جیسا غنی ہے کوئی
وہ بے نواؤں کو ہر جگہ سے نوازتے ہیں بُلا بُلا کر

ہماری ساری ضرورتوں پر کفالتوں پر نظر ہے اُن کی
وہ جھولیاں بھر رہے ہیں سب کی کرم کے موتی لُٹا لُٹا کر

وہ راہیں اب تک سجی ہوئی ہیں دِلوں کا کعبہ بنی ہوئی ہیں
جہاں جہاں سے حضور گزرے ہیں نقش اپنا جما جما کر

میں ایسا عاصی ہوں جس کی جھولی میں کوئی حسنِ عمل نہیں ہے
مگر وہ احسان کر رہے ہیں خطائیں میری چھپا چھپا کر

یہی اساسِ عمل ہے میری اسی سے بگڑی بنی ہے میری
سمیٹتا ہوں کرم خُدا کا نبی کی نعتیں سُنا سُنا کر

کبھی تو برسے گا اَبرِ رحمت کبھی تو جاگے گی میری قسمت
کچھ اشک تیار کر رہا ہوں میں سوزِ اُلفت بڑھا بڑھا کر

اگر مقدر نے یاوری کی اگر مدینے گیا میں خالدؔ
قدم قدم خاک اُس گلی کی میں چھوم لوں گا اُٹھا اُٹھا کر

Marfat.com

روک لیتی ہے آپ کی نسبت

روک لیتی ہے آپ کی نسبت تیر جتنے بھی ہم پہ چلتے ہیں
یہ کرم ہے حضور کا ہم پر، آنے والے عذاب ٹلتے ہیں
اپنی اوقات صرف اتنی ہے کچھ نہیں بات صرف اتنی ہے
کل بھی ٹکڑوں پہ اُن کے پلتے تھے اب بھی ٹکڑوں پہ اُنکے پلتے ہیں
وہ سمجھتے ہیں بولیاں سب کی وہ ہی بھرتے ہیں جھولیاں سب کی
آؤ بازارِ مصطفیٰ کو چلیں کھوٹے سکّے وہیں پہ چلتے ہیں
اب کوئی کیا ہمیں کرائے گا ہر سہارا گلے لگائے گا
ہم نے خود کو گرا دیا ہے وہاں، گرنے والے جہاں سنبھلتے ہیں
دل کی حسرت وہ پوری فرمائیں اس طرح طیبہ مجھ کو بلوائیں
میرے مُرشد یہ مجھ سے فرمائیں، آؤ طیبہ نگر کو چلتے ہیں
اُن کے دربار کے اُجالے کی رفعتیں، ہیں بے نہاں خالدؔ
یہ اُجالے کبھی نہ سمٹیں گے، یہ وہ سورج نہیں جو ڈھلتے ہیں

الحدیث

جو میری سُنت سے اعراض کرے وہ ہم میں سے نہیں
بُخاری شریف

Marfat.com

قربان میں اُن کی بخشش کے

قربان میں اُن کی بخشش کے مقصد بھی زباں پر آیا نہیں
بن مانگے دیا اور اتنا دیا دامن میں ہمارے سمایا نہیں
ایمان ملا اُن کے صدقے قرآن مِلا اُن کے صدقے
رحمٰن ملا ان کے صدقے وہ کیا ہے جو ہم نے پایا نہیں
جو دشمنِ جاں تھے اُن کو بھی دی تم نے اماں اپنوں کی طرح
یہ عفو و کرم اللہ اللہ یہ خُلق کسی نے پایا نہیں
وہ رحمت کیسی رحمت ہیں مفہوم سمجھ لو رحمت کا
اُس کو بھی گلے سے لگایا ہے جسے اپنا کسی نے بنایا نہیں
آواز کرم دیتا ہی رہا تھک ہار گئے لینے والے
منگتوں کی ہمیشہ لاج رکھی محروم کبھی لوٹایا نہیں
رحمت کا بھرم بھی تم سے ہے شفقت کا بھرم بھی تم سے ہے
ٹھکرائے ہوئے انسان کو بھی تم نے تو کبھی ٹھکرایا نہیں
اُس محسنِ اعظم کے یوں تو خالدؔ پہ ہزاروں احساں ہیں
قرباں مگر اُس کے احساں کے، احساں بھی کیا تو جتایا نہیں

کرم آج بالائے بام آگیا ہے

کرم آج بالائے بام آگیا ہے
زباں پر محمد کا نام آگیا ہے

قرینے میں ہر اک نظام آگیا ہے
وہ آئے تو گردش میں جام آگیا ہے

مرے پاس کچھ بھی نہ تھا روزِ محشر
نبی کا وسیلہ ہی کام آگیا ہے

مجھے مِل گئی ہے دو عالم کی شاہی
مرا اُن کے منگتوں میں نام آگیا ہے

مزا جب ہے سرکار محشر میں کہہ دیں
وہ دیکھو ہمارا غلام آگیا ہے

مدینے کی جانب قدم اُٹھ رہے ہیں
حضوری کا مجھ کو پیام آگیا ہے

جہاں چھڑ گیا ذکرِ شاہِ مدینہ
لبوں پر درود و سلام آگیا ہے

چراغاں ہوا بزمِ ہستی میں خالدؔ
نگاہوں میں حُسنِ تمام آگیا ہے

Marfat.com

درود شرط ہے

کر اہتمام بھی ایماں کی روشنی کے لئے
درود شرط ہے ذکرِ محمدی کے لئے

نکلا ہوا ہے کرم بندہ پروری کے لئے
کشادہ دامنِ رحمت ہے ہر کسی کے لئے

نہیں ہے حُسنِ عمل پاس آنسوؤں کے سوا
چلا ہوں لے کے یہ موتی درِ نبی کے لئے

مرے تو آپ ہی سب کچھ ہیں رحمتِ عالم
میں جی رہا ہوں زمانے میں آپ ہی کے لئے

تمہاری یاد کو کیسے نہ زندگی سمجھوں
یہی تو ایک سہارا ہے زندگی کے لئے

لگی ہیں روضہ پُرنور پر مری آنکھیں
یہ اہتمام ضروری ہے میکشی کے لئے

تمہاری نعت سُنائے، سُنے ، پڑھے، لکھے
بڑا شرف ہے یہ خالدؔ کی زندگی کے لئے

یہ سب تمہارا کرم ہے آقا

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بندگی ہے
یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

کسی کا احسان کیوں اُٹھائیں، کسی کو حالات کیوں بتائیں
تمہی سے مانگیں گے تم ہی دو گے، تمہارے در سے ہی لَو لگی ہے

تجلیوں کے کفیل تم ہو، مُرادِ قلبِ خلیل تم ہو
خدا کی روشن دلیل تم ہو یہ سب تمہاری ہی روشنی ہے

تمہیں ہو روحِ روانِ ہستی سکوں نظر کا دلوں کی مستی
ہے دو جہاں کی بہار تم سے تمہیں سے پھولوں میں تازگی ہے

نظر نظر رحمتِ سراپا ادا ادا غیرتِ مسیحا
ضمیرِ مردہ بھی جی اُٹھے ہیں جدھر تمہاری نظر اُٹھی ہے

عمل کی میرے اساس کیا ہے بجز ندامت کے پاس کیا ہے
رہے سلامت تمہاری نسبت مرا تو اک آسرا یہی ہے

عطا کیا مجھ کو دردِ اُلفت کہاں تھی یہ پُر خطا کی قسمت
میں اس کرم کے کہاں تھا قابل حضور کی بندہ پروری ہے

بشیر کہیے نذیر کہیے انہیں سراجِ منیر کہیے
جو سر بسر ہے کلامِ ربّی وہ میرے آقا کی بندگی ہے

Marfat.com

منگتے خالی ہاتھ نہ لوٹے

منگتے خالی ہاتھ نہ لوٹے کتنی مِلی خیرات نہ پوچھو
اُن کا کرم پھر اُن کا کرم ہے اُن کے کرم کی بات نہ پوچھو

کُنتُ کنزاً رازِ مشیّت ، جلوۂ اسریٰ نورِ ہدایت
جگمگ جگمگ دونوں عالم ، کیسی ہے وہ ذات نہ پوچھو

عشقِ نبی کونین کی دولت ، عشقِ نبی بخشش کی ضمانت
اس سے بڑھ کر بھی دستِ طلب میں ہے کوئی سوغات نہ پوچھو

رشکِ جناں طیبہ کی گلیاں ، ہر ذرہ فردوس بداماں
چاروں طرف انوار کا عالم رحمت کی برسات نہ پوچھو

ظاہر میں تسکینِ دل و جاں ، باطن میں معراجِ دل و جاں
نامِ نبی پھر نامِ نبی ہے نامِ نبی کی پھر بات نہ پوچھو

حال اگر کچھ اپنا سنایا اُن کے کرم کا شکوہ ہو گا
میں اپنے حالات میں خوش ہوں مُجھ سے مرے حالات نہ پوچھو

خالدؔ میں صرف اتنا کہوں گا ، جاگ اُٹھا اشکوں کا مقدر
ساری سبھا میں روتے روتے کیسے کٹی ہے رات نہ پوچھو

Marfat.com

دعا مانگ رہے ہیں

منگتے ہیں کرم اُن کا سدا مانگ رہے ہیں
دن رات مدینے کی دعا مانگ رہے ہیں

ہر نعمتِ کونین ہے دامن میں ہمارے
ہم صدقہ محبوبِ خدا مانگ رہے ہیں

اے دردِ محبت ابھی کچھ اور فزوں ہو
دیوانے تڑپنے کی ادا مانگ رہے ہیں

یوں کھو گئے سرکار کے الطاف و کرم میں
یہ بھی تو نہیں ہوش کہ کیا مانگ رہے ہیں

سرکار کا صدقہ مرے سرکار کا صدقہ
محتاج و غنی شاہ و گدا مانگ رہے ہیں

ہم کو بھی ملے دولتِ دیدار کا صدقہ
دیدار کی جراءت بھی شہا مانگ رہے ہیں

سرکار سے سرکار کو مانگا نہیں جاتا
اتنی بڑی سرکار سے کیا مانگ رہے ہیں

دامانِ عمل میں کوئی نیکی نہیں خالدؔ
بس نعتِ محمد کا صلہ مانگ رہے ہیں

Marfat.com

ہم کو اپنی طلب سے سوا چاہیے

ہم کو اپنی طلب سے سوا چاہیے
آپ ﷺ جیسے ہیں ویسی عطا چاہیے

کیوں کہوں یہ عطا وہ عطا چاہیے
اُن کو معلوم ہے ہم کو کیا چاہیے

آپ ﷺ اپنی غلامی کی دیدیں سند
عزت و مرتبہ اور کیا چاہیے

بھر کے جھولی میری میرے سرکار ﷺ نے
مُسکرا کر کہا اور کیا چاہیے

اک قدم بھی نہ ہم چل سکیں گے حضور ﷺ
ہر قدم پر کرم آپ ﷺ کا چاہیے

نعمتیں دو عالم کی دے کر ہمیں
پوچھتے ہیں بھلا اور کیا چاہیے

کیا مانگتا میں بھلا سرکار ﷺ سے
مُجھ کو دامنِ خیرالوریٰ چاہیے

جامی ہلے نعت خالد لکھوں
اور انداز احمد رضا چاہیے

Marfat.com

یہ ناز یہ انداز

یہ ناز یہ انداز ہمارے نہیں ہوتے
جھولی میں اگر ٹکڑے تمہارے نہیں ہوتے
ہم جیسے نکموں کو گلے کون لگاتا
سرکار ﷺ اگر آپ ہمارے نہیں ہوتے
بے دام ہی بک جایئے بازارِ نبی ﷺ میں
اس شان کے سودے میں خسارے نہیں ہوتے
جب تک کہ مدینے سے اشارے نہیں ہوتے
روشن کبھی قسمت کے ستارے نہیں ہوتے
ملتی نہ اگر بھیک حضور ﷺ آپکے در سے
اس ٹھاٹھ سے منگتوں کے گزارے نہیں ہوتے
خالدؔ یہ تصدق ہے فقط نعت کا ورنہ
محشر میں تیرے وارے نیارے نہیں ہوتے

"الحدیث"

ہر بدعت گمراہی نہیں بلکہ بدعت دو قسم پر ہے

بدعتِ حسنہ اور بدعتِ قبیحہ

Marfat.com

غمِ مصطفیٰ ترا شکریہ

یہ نوازشیں یہ عنایتیں ، غمِ دو جہاں سے چھڑا دیا
غمِ مصطفیٰ ترا شکریہ ، مجھے مرنا جینا سکھا دیا

وہ خدا ہے جس کا خیال بھی، مری ہر پہنچ سے بلند ہے
وہ نبی کا حسن و جمال ہے، کہ خدا کا جس نے پتہ دیا

مرا سوز لذتِ زندگی ، مرے اشک مری بہار ہیں
یہ کرم ہے عشقِ رسول کا ، مجھے درد نے بھی مزا دیا

تو کریم کتنا عظیم ہے ، تو رؤف ہے تو رحیم ہے
کوئی بھیک مانگنے آ گیا تو ضرورتوں سے سوا دیا

میں ہوں اپنے حال میں مطمئن، میں کسی کو کیسے بتاؤں گا
یہ معاملات ہیں راز کے مُجھے اُن کے عشق نے کیا دیا

وہ گھڑی بھی آئے کہ خواب میں، وہ دکھائیں اپنی تجلیاں
میں کہوں کہ آج حضور نے مرا بختِ خفتہ جگا دیا

یہ تمہارا خالدؔ بے نوا ہے سرور و کیف کا واسطہ
اِسے ڈھونڈنے لگے میکدے اِسے کیسا جام پلا دیا

Marfat.com

ذہن شاہ تاجی

سائے میں تمہارے ہیں قسمت یہ ہماری ہے
قُربان دل و جاں ہیں کیا شان تمہاری ہے

کیا پیش کروں تم کو کیا چیز ہماری ہے
یہ دِل بھی تمہارا ہے یہ جاں بھی تمھاری ہے

نقشہ تیرا دِلکش ہے صورت تیری پیاری ہے
جس نے تمہیں دیکھا ہے سو جان سے واری ہے

گو لاکھ بُرے ہیں ہم کہلاتے تمہارے ہیں
اِک نظر کرم کرنا یہ عرض ہماری ہے

ہم چھوڑ کے اس دَر کو جائیں تو کہاں جائیں
اِک نام تمہارا ہے جو ہونٹوں پہ جاری ہے

تاجی تیرے سجدے سے زاہد کو جلن کیوں ہے
قُدرت نے جبیں سائی قسمت میں اُتاری ہے

کلامِ عارفِ کھڑی علیہ الرحمۃ

اصلاں نال جے نیکی کریے، نسلاں نیں بُھلا ندے
بے نسلاں نال کریے نیکی، اُلٹا ضعف پہنچاندے

راجندر بہادر موج

خالق نے سنوارا ہے ہر کام محمد ﷺ کا
گردوں کا سہارا ہے اک نام محمد ﷺ کا

حضرت کی صداقت کی عالم نے گواہی دی
پیغامِ الٰہی ہے پیغام محمد ﷺ کا

خمخانۂ وحدت ہے قرآن جسے کہئے
لبریز مئے عرفان ہر جام محمد ﷺ کا

ہر مذہب و ملّت پر یکساں ہے کرم جاری
ہے سب کے لیے رحمت، اسلام محمد ﷺ کا

اوہام کی ظلمت میں اک شمعِ ہدایت ہے
بھٹکی ہوئی دُنیا کو پیغام محمد ﷺ کا

تصویرِ حقیقت ہے اِک درس محبت کا
ہر بات محمد ﷺ کی ہر کام محمد ﷺ کا

اے موج سہارے کو طوفانِ حوادث میں
اِک نام خدا کا ہے اِک نام محمد ﷺ کا

Marfat.com

جناب رازصاحب

یادِ مُصطفٰی ایسی بس گئی ہے سینے میں
جسم ہو کہیں اپنا دل تو ہے مدینے میں

میرے آقا و مولا کا گھر تو ہے مدینے میں
ہاں مگر وہ رہتے ہیں عاشقوں کے سینے میں

کون سی زمیں اُنکے عاشقوں سے خالی ہے
ہر جگہ ہیں پروانے شمع ہے مدینے میں

تُو نے پی کتابوں سے میں نے پی نگاہوں سے
فرق ہے بہت زاہد تیرے میرے پینے میں

رازؔ وہ ملائیں گے یہ یقیں تو ہے لیکن
جانے کون سے سَن میں کون سے مہینے میں

Marfat.com

جناب راشد صاحب

ذکر نبی تُو کرتا جا یہ ذکر بڑا انمول
آقا آقا بول بندے آقا آقا بول

ایسا دن بھی آجائے سرکار کے در پہ بیٹھے ہوں
لب خاموش زبان بن جائیں آنکھ سے آنسو بہتے ہوں
اُن کے در پہ رونے والے دل سے تو کچھ بول

سرورِ عالم پیارے آقا جدھر سے گزرا کرتے تھے
شجر گواہی دیتا تھا اور پتھر کلمہ پڑھتے تھے
نُورِ خُدا کے منکر اب تو اپنی آنکھیں کھول

آؤ چلو دیوانو سارے شہرِ مدینہ چلتے ہیں
میری اوقات کیا ہے سب ہی ان کے در سے پلتے ہیں
غیروں کو بھی دیتے ہیں وہ بن مانگے بن مول

جن کا ذکر ہے دونوں جہاں میں وہ ہیں مرے سرکار
عرش پہ بُلوایا خود رب نے کرنے کو دیدار
اُن کی ثناء ہے ذکرِ خُدا قُرآن اُٹھا کے کھول

Marfat.com

جب سے ہوش سنبھالا ہے میں اُن کی نعتیں پڑھتا ہوں
گستاخی نہ ہو جائے میں سنبھل سنبھل کے چلتا ہوں
ماں کی دعاؤں کا صدقہ ہے نعت کا یہ ماحول
راشدؔ نعتیں لکھنا ، پڑھنا یہ ہے بڑا اعزاز
اُن کے کرم کے صدقے ہی سے اُونچی ہے پرواز
نعتِ نبی تُو سُنائے جا اور کانوں میں رس گھول

"فضل ربی"

بادل کی طرح دھوم مچا کر اُٹھا
سکتے میں بڑے بڑوں کو لا کر اُٹھا
یہ کس کی معیت کا اثر ہے کہ نصیرؔ
تُو بیٹھ گیا جہاں بھی ، چھا کر اُٹھا

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

سیّد

محمد ریاض الدین

سُہروردی

سرکار یہ نام تمہارا سب ناموں سے ہے پیارا
اس نام سے چمکا سورج اور چمکا چاند ستارا
ہوا ہر سو خوب اُجالا ہوا روشن عالم سارا
میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تمہارا

Marfat.com

مداوائے غم

ان کا جب تک کرم نہیں ہوتا
کچھ مداوائے غم نہیں ہوتا

عشق ان کا نہیں ہے جس دل میں
اس کا کوئی دھرم نہیں ہوتا

زیرِ دامن ہے ان کے جو عاصی
چاک اس کا بھرم نہیں ہوتا

اصل ایماں کی یہ حقیقت ہے
وہ زیادہ و کم نہیں ہوتا

کیا ہوں میں چاکروں میں گر انکے
نام میرا رقم نہیں ہوتا

دل جو مسکن ہو اے ریاض انکا
ایسا دل کیا حرم نہیں ہوتا؟

اے عشقِ نبی ﷺ

اے عشقِ نبی ﷺ میرے دل میں بھی سما جانا
مُجھ کو بھی محمد ﷺ کا دیوانہ بنا جانا

ہر خواہش نفس میری اک بُت ہے میرے دل کا
بُتخانہ دل میرا کعبہ سا بنا جانا

جو رنگ کے جامی پر رومی پر چڑھایا تھا
اس رنگ کی کچھ رنگت مُجھ پہ بھی چڑھا جانا

خرقانی و بسطامی منصور نے جو پی تھی
اک قطرہ اسی مے کا مُجھ کو بھی پلا جانا

قدرت کی نگاہیں بھی جس چہرہ کو تکتی تھیں
اس چہرہ انور کا دیدار کرا جانا

اے کاش ریاضؔ آئے مُودہ یہ مدینے سے
سرکار ﷺ بُلاتے ہیں اک نعت سُنا جانا

نعرے نکلن میم دے

بے دل ہو کے دل دے وچوں نعرے نکلن میم دے
میں ولوں کیوں بے پروائی مالک لطف عمیم دے

محفل دا ہر بچہ بچہ خوشیاں نال پکار دا
اَسی غلام رسولِ مدنی تیرے مُڈ قدیم دے

نوری رل مل جھمر پاون اک دوجے نوں آکھ سُناون
آ ؤ عرشیو آن کے ویکھو رُتبے دُرِ یتیم دے

گیسو بچ تے بچ پئے کھاون میرے نبی دی شان ودھاون
لٹک لٹک کے شانیاں اُتے حلقے ہن حا میم دے

خفی جلی دُکھ رہن نہ باقی ظاہر باطن صاف ہووے
ہتھ کدی جے نبض دے اُتے آون مدنی حکیم دے

جس نے ریاضؔ خستہ پھڑیا لڑ حضرت دے دامن دا
نہیں لبھکن گے اس دے نیڑے شعلے نار جحیم دے

تیرے عشق دی دولت

تیرے عشق دی دولت مل جاوے دنیا دی دولت کیہ کرنی
تیرے در دی گدائی لبھ جاوے شاہی دی شوکت کیہ کرنی

ایہو آرزو سینے وچ مراں جیواں شہر مدینے وچ
بنے قبر مدینے وچ میری ، ایتھوں دی تربت کیہ کرنی

مل جان مدینے دیاں گلیاں جاروب کشی لئی جے مینوں
ایسی خدمت وچ بڑی عظمت اے شاہاں دی خدمت کیہ کرنی

رہوے میرے لباں تے تیری ثنا میرا دل وی رہوے تیرا مدح سرا
پڑھاں نعتاں تیریاں ہر ویلے کسی ہور دی مِدحت کیہ کرنی

جہدے نال توں راضی رب راضی جہدے نال خفا توں رب دی خفا
تیری چاہت اندر سب کجھ اے کسے ہور دی چاہت کیہ کرنی

ایہوآرزو اک ریاضؔ دی اے آرزو پوری ہو جاوے
رہواں ذکر تیرا کردا ہر دم کسے ویلے دی فُرصت کیہ کرنی

نی مٹّی اے مدینے دی اے

تیرے ورگی ناں تھاں کوئی پاواں
مَیں واری واری جاواں
تیرے کیوں نہ قصیدے میں گاواں
نالے واری واری جاواں
نی مِٹّی اے مدینے دی اے
رب دے حبیب دا گھر تیرے اُتّے
مَل مَل تینوں جسم دے اُتّے
میں اپنا آپ سجاواں
ہوون سارے دُور ہنیرے
وِچ ہیشاں لاواں میں ڈیرے
تیرے اندر جے میں سماواں
عشق تیرے دا بدل وریا
بیڑا میری تقدیر دا تریا
کراں رقص تے خوشیاں مناواں

Marfat.com

نوری تیرے چار چوفیرے
لا رکھدے نیں ہر دم ڈیرے
پیاں چمکن تیریاں تھاواں
ہووے ریاضؔ دی حسرت پوری
دُور ہووے مُن تیتھوں دوری
ڈیرا کول میں تیرے لاواں

''نسبتِ پنجتن''

قائم ہو بدن سے جب کفن کی نسبت
چہرے سے عیاں ہو پنج تن کی نسبت
یا رب میری قسمت میں لکھ دے تا حشر
زہرا و حسین اور حسن کی نسبت

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

چنگیاں چنگیاں نال لالو یاریاں

چنگیاں چنگیاں نال لا لو یاریاں
مُشکلاں آسان ہوسن ساریاں
چنگیاں وچ صفتاں نظر آوندیاں
عادتاں چنگیاں تے شکلاں پیاریاں

کر محبت اللہ دے دلدار نال
رب کرے گا تیریاں دل داریاں
مُن ازل توں رہن گیاں تا ابد
رب دی سوں آقا دیاں سرداریاں

اس دی اُلفت جان اے ایمان دی
عاشقاں اس توں تے جاناں واریاں
پڑھ درود سرکار اُتے رات دن
دور ہوسن دل دیاں بیماریاں

دل تے ناں لکھ مُصطفیٰ دا اے ریاضؔ
دیکھ لیں پھر دل دیاں مُشکل کاریاں

Marfat.com

سرکار ﷺ دے در ولے

سرکار ﷺ دے در ولے رہندی اے نظر میری
اس در دی گدائی تے ہُندی اے گزر میری

کر وِل پل ذکر ذرا اُہدے نوری مُکھڑے دا
مُکے رات فراقاں دی ہو جائے سحر میری

آجائے مدینے توں کوئی چٹھی میرے ناں دی
راہ تک تک قاصد دا تھک گئی اے نظر میری

سلطان مدینے دیا میں منگتا تیرے در دا
دُھم تیری سخاوت دی خالی جھولی بھر میری

مراں شہر مدینے وچ ایہو آرزو سینے وچ
ہوواں دفن مدینے وچ روئے ٹھنڈی قبر میری

تا روز حشر یا رب اکو کم لئی وقف ریاضؔ
سرکار ﷺ دی ثناں وچ ہوئے عمر بسر میری

Marfat.com

سرکار یہ ذکر تمہارا

سرکار یہ ذکر تمہارا ہر ذکر سے ہے یہ پیارا
یہ ذکر ہے چین ہمارا اور اپنے غموں کا چارا
اس ذکر نے عالم سارا چمکایا اور سنوارا
تم آئے مدد کو میری جب میں نے دل سے پکارا

دربار تمہارا عالی کونین میں ہے یہ مثالی
ہے اسکی شان نرالی آیا ہے جو بھی سوالی
وہ جاتا نہیں ہے خالی تم ہی ہو اس کا سہارا
تم آئے مدد کو میری جب میں نے دل سے پکارا

میری دل کی بستی بسا دو میرا سینہ مدینہ بنادو
میری آنکھوں سے پردہ ہٹادو مجھے اپنا روپ دکھا دو
دیوانہ اپنا بن دو کہلاؤں بس میں تمہارا
تم آئے مدد کو میری جب مَیں نے دِل سے پکارا

حق نے یہ نوید سُنادی ہر قوم کے تم ہو ہادی
راہ سیدھی تم نے دکھا دی یوں بخشی ہمیں آزادی
ہر بگڑی بات بنادی کیا منصب ہے یہ تمہارا
تم آئے مدد کو میری جب میں نے دل سے پکارا

Marfat.com

برسا دو نور کی بارش اس دل کو عطا ہو تابش
ملے جان کو بھی آسائش اور ذہن کی ہو آرائش
عاجز کی ہے یہ گزارش دیکھوں میں جلوہ تمہارا
تم آئے مدد کو میری جب میں نے دل سے پکارا

یہ ریاضؔ غریب بیچارہ پھرتا ہے مارا مارا
بن تیرے نہیں ہے گزارا ہو ایک کرم کا اشارہ
تم ہی ہو اسکا سہارا ہے ادنیٰ غلام تمہارا
تم آئے مدد کو میری جب میں نے دل سے پکارا

"چار یار"

مینار ہیں یہ عظمتِ انسانی کے
حامل ہیں تجلیاتِ قرآنی کے
بوبکر و عمر ، حضرتِ عثمان و علی
یہ چار عناصر ہیں مُسلمانی کے

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

دو جگ میں نام تمہارا

سرکار یہ نام تمہارا سب ناموں سے ہے پیارا
اس نام سے چمکا سورج اور چمکا چاند ستارا
ہوا ہر سو خوب اُجالا ہوا روشن عالم سارا
میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تمہارا

جب ربِ قدیر تمہاری کرے خود ہی مدح سرائی ہر اک کے لبوں پر پھر تو تعریف تمہاری آئی
صد شکر کہ ذکر تمہارا رہے ورد ہمارا میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تمہارا

سائل ہوں تیرے در کا ملے مُجھ کو بھیک کرم کی
رکھ لاج اے میرے آقا اس میری چشمِ نم کی
کروں گنبدِ خضریٰ کا پھر آنکھوں سے اپنی نظارہ
میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تمہارا

جب روزِ قیامت ہر اک بولے گا نفسی نفسی اور داد کسی کی دے گا محشر میں نہ کوئی
ایسے میں عطا ہو مجھ کو اے شافعِ حشر سہارا میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تمہارا

لہروں نے میری کشتی ہر جانب سے ہے گھیری
سرکار خبر لو میری سرکار خبر لو میری
ملے مُجھ کو عاقبت کا میرے آقا جلد کنارا
میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تمہارا

میری عرض خدارا سُن لو میرے حال پہ مُجھ کو نہ چھوڑو
ذرا اپنی چشمِ عنایت بے بس کی طرف بھی موڑو
بے کس کا تُم ہو سہارا بے چارے کا تُم ہو چارا
میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تُمہارا

دو اپنے عشق کی دولت مجھے اپنی آل کا صدقہ یہ ریاضؔ فقیر ازل سے تیرے در کا ہی ہے شاہا
تیرے دستِ عطا کے آگے دامن لے اس نے پسارا میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تمہارا

''التماسِ عبد''

اک عبدِ حقیر کا بھرم رکھ لینا
اس اپنے فقیر کا بھرم رکھ لینا
جب دفترِ اعمال کُھلے یا ستار
اُس وقت نصیرؔ کا بھرم رکھ لینا

پیر سید نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

بھرتا چلا جا

غمِ ہجرِ احمد میں مرتا چلا جا
محبت کی راہ سے گزرتا چلا جا

برستے ہیں اس راہ میں موتی کرم کے
مرادوں سے دامن کو بھرتا چلا جا

ڈبو خود کو دریائے عشقِ نبی میں
بڑی شان سے پھر اُبھرتا چلا جا

خدا کی قسم ہے یہی روح کا حج
طواف ان کے روضے کا کرتا چلا جا

مقدر کی معراج تو ہے اسی میں
یہ سر ان کی چوکھٹ پر دھرتا چلا جا

محبِ نبی بن کے محبوب بن جا
دلوں میں جہاں کے اُترتا چلا جا

ریاضؔ ان کی نعتیں لکھا کر پڑھا کر
سنوارے چلا جا سنورتا چلا جا

Marfat.com

میں سائل تُو شاہِ دوعالم

میں سائل تُو شاہِ دوعالم تیری بڑی سرکار
جامِ محبت اپنا پلا کر کر دے مجھے سرشار

آنکھیں تیری دید کو ترسیں دل میں ہے تیری آس
کب ہوگی اُمید یہ پوری کب ہوگا دیدار

اذنِ شفاعت داورِ محشر دے گا تمہیں جس دم
میری شفاعت بھی فرمانا شافعِ روزِ شمار

تیری عطا سے کیونکر رہتا کوئی بھلا محروم
ذات تیری ہے رحمتِ عالم تو سب کا غمخوار

تیرے در پر ہر دُکھیا نے سُکھ کا لیا ہے سانس
تُو نے کیا خود اس کا چارہ دیکھا جسے لاچار

جب تک سوئے ریاضؔ نہ ہوگا تیرا کرم سرکار
دل کی پژمردہ کھیتی میں آئے گی کیسے بہار

Marfat.com

محمد ﷺ کے شہر میں

وہ جس کی آنکھ نم ہے محمد ﷺ کے شہر میں
اس پر بڑا کرم ہے محمد ﷺ کے شہر میں

قسمت سے جن کو ان کی حضوری ہوئی نصیب
دوران سے ہر ستم ہے محمد ﷺ کے شہر میں

کس درجہ محترم ہے مدینہ کی سرزمیں
محتاط ہر قدم ہے محمد ﷺ کے شہر میں

ہر اک گنہگار کے ہیں آپ پردہ دار
ہر ایک کا بھرم ہے محمد ﷺ کے شہر میں

اللہ رے یہ عظمتِ سلطانِ دوجہاں
سر ہر بشر کا خم ہے محمد ﷺ کے شہر میں

تم کیوں نہیں ہو مانگتے جی بھر کے سائلو
کیا کوئی چیز کم ہے محمد ﷺ کے شہر میں

ہر لحظہ انکا دستِ عنایت دراز ہے
خیرات دم بدم ہے محمد ﷺ کے شہر میں

رحمت نے انکی کیسا نوازا ہمیں ریاضؔ
دل بن گیا حرم ہے محمد ﷺ کے شہر میں

Marfat.com

جلوہ نظر آئے

یا رب تیرے محبوب کا جلوہ نظر آئے
اس نورِ مجسم کا سراپا نظر آئے

اے کاش کبھی ایسا بھی ہو خواب میں میرے
ہوں جس کی غلامی میں وہ آقا نظر آئے

تا حشر میری قبر میں ہو جائے اُجالا
مرقد میں جو اُن کا رُخِ زیبا نظر آئے

روشن رہیں آنکھیں یہ مری بعد فنا بھی
گر وقتِ نزع وہ شہِ والا نظر آئے

آؤ کہ شمع نعتوں کی ہر سمت جلائیں
ہر گوشہ ہستی میں اُجالا نظر آئے

جس در کا بنایا ہے گدا مجھکو الٰہی
اس در پہ کبھی کاش یہ منگتا نظر آئے

کعبہ اے ریاضؔ اس کو بنالوں گا میں دل کا
گر نقشِ قدم مجھ کو نبی کا نظر آئے

Marfat.com

ڈاکٹر

ریاض مجید

خوش بخت ہیں وہ انسان جو مدینے جاتے ہیں
بنتے ہیں تیرے مہمان جو مدینے جاتے ہیں

Marfat.com

جو مدینے جاتے ہیں

خوش بخت ہیں وہ انسان جو مدینے جاتے ہیں
بنتے ہیں تیرے مہمان جو مدینے جاتے ہیں

حُب داروں پر یہ خاص اک انعام ہے قدرت کا
اس روضے کا دیدار تو دیدار ہے جنت کا
کیوں کریں نہ خود پہ مان جو مدینے جاتے ہیں

جس سمت اٹھائیں آنکھ سو بخشش کی سبیلیں ہیں
وہ گنبد ، وہ مینار ، نورانی قندیلیں ہیں
ہوتے ہیں بہت حیران جو مدینے جاتے ہیں

وہ پاکیزہ ماحول اک جنت کا منظر ہے
ہیں ان کی حفاظت میں خطرہ نہ کوئی ڈر ہے
ملتی ہے انہیں امان جو مدینے جاتے ہیں

"رحمت کا بُلاوا"

دفتر ہے سیاہ یا دُھلا ہے آ جا
مالک ترا فضل پر تُلا ہے آ جا
مایوس نہ ہو کثرتِ عصیاں کے سبب
دروازہ مغفرت کھلا ہے آ جا

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

رسول ﷺ کے غلام ہیں

غلام ہیں غلام ہیں رسول ﷺ کے غلام ہیں
غلامی رسول ﷺ میں موت بھی قبول ہے
جو ہو نہ عشقِ مصطفیٰ ﷺ تو زندگی فضول ہے
پڑھیں درود آپ پر ملی زباں اسی لئے
فدا ہو اس کے دین پر ہے تن میں جاں اسی لئے
جو اس کے واسطے نہیں وہ زندگی فضول ہے
کرم ہے خاص رب کا جو ملی ہیں ان کی رحمتیں
ہیں اس کے پاک نام سے ہماری کیسی نسبتیں
ہم اسکی امت آخری وہ آخری رسول ہے
ڈھلا ہے اُس کے رنگ میں قریب اسکے جو ہو گیا
مِلا جو ایک بار اسے غلام اسکا ہوگیا
وہ ایسا خوش بیاں ہے وہ ایسا خوش اصول ہے
چل اس کے شہر کی طرف یہ دل اگر اداس ہے
بہشت اس کی روضے ہی کی جالیوں کے پاس ہے
خدا کی خاص رحمتوں کا اس جگہ نزول ہے

Marfat.com

صاحبزادہ جناب

عبدالطیف ساجد چشتی

صاحب

•

پڑھی جا درود آقا دی ذات اُتے
تے اِنج کالے دل دی صفائی کری جا

Marfat.com

میلاد کراں گے

سدا نبی ﷺ پاک دا میلاد کراں گے
عاشقاں دے دل اسیں شاد کراں گے

رب دیاں رحمتاں نے آپے ہونیاں
جدوں سوہنے مصطفیٰ نوں یاد کراں گے

غماں دے ہنیریاں جے ساہنوں گھیریا
نُور والے اَگے فریاد کراں گے

کراں گے بیان شان نبی ﷺ پاک دی
منکراں نوں اسیں برباد کراں گے

آ گیا جے موقع تے نثار آپ توں
جان مال اپنی اولاد کراں گے

ساجدؔ اسی پاواں گے وسیلہ آل دا
دلاں تائیں غماں نوں آزاد کراں گے

Marfat.com

جشنِ میلاد

سوہنا آیا تے ہر تھاں اے جشنِ میلاد
سوہنا آیا تے ہر تھاں اے جشنِ میلاد
آیا سوہنا جگ ہویا سارا نور و نور اے
سج گلیاں راہواں چھایا کیف تے سرور اے
آمنہ دے حجرے چہ نُوریاں دا ڈیرہ اے
نبیاں رسولاں دا وی اج ٹھے پھیرا اے
جھنڈے جبریل پیا کعبے تے جھلاؤندا
جگ سارا سوہنے دیاں خوشیاں مناؤندا
مینہ پیا ہر پاسے خوشیاں دا وسدا
روندا ابلیس تے ایمان والا ہسدا
عاشقاں سجائے ہوئے اج گھر بار نیں
جگ اُتے اج اُوناں نبی مختار نیں
راہواں نوں سجایا ہویا عاشقاں نے خوب اے
ساجد اج دُنیا تے آیا محبوب اے

Marfat.com

نبی ﷺ کی محفل

کرم سے جھولی کو بھر رہے ہیں
نبی ﷺ کی محفل جو کر رہے ہیں

نبی ﷺ کی نعتیں جو سُن رہے ہیں
نصیب اُن کے سنور رہے ہیں

ملے گی اُن کو حیات تازہ
جو اُن کی اُلفت میں مر رہے ہیں

وہ سب جہاں سے تھے خوش مقدر
نبی ﷺ کے جو ہمسفر رہے ہیں

نبی ﷺ کو رحمت بھی مانتے ہیں
نجانے پھر کیوں وہ ڈر رہے ہیں

وہ راستے ہیں مہکتے اب بھی
جو آپ کی راہگزر رہے ہیں

نبی ﷺ کی پڑھتے ہیں نعت ساجد
یہ دن بھی اچھے گزر رہے ہیں

کمائی کری جا

کری جا توں ایہو کمائی کری جا
در مُصطفیٰ دی گدائی کری جا

نبی ﷺ پاک دا خُلق رکھ سامنے توں
بُرائی دے بدلے بھلائی کری جا

پڑھی جا درود آقا دی ذات اُتے
تے اِنج کالے دل دی صفائی کری جا

نبی ﷺ دا جو منکر اے لاہ اوہنوں مگروں
غلامِ نبی ﷺ دی بڑائی کری جا

سجالے درود اں دی محفل توں گھر وچ
عمل چنگا ای میرے بھائی کری جا

وسالے خیالاں چ ساجد مدینہ
ہتھاں ولوں حاصل رہائی کری جا

آقا کے اشاروں پر

ہوتا ہے کرم اُن کا دُکھ درد کے ماروں پر
تقدیر بدلتی ہے آقا کے اشاروں پر

خوش کُن ہیں مجھے ذرّے سرکار کی راہوں کے
کیوں جائیں مری نظریں ان چاند ستاروں پر

جب ابرِ کرم اُن پر دل کھول کے برسا تھا
سب ٹوٹے پیاسے تھے بیخ آب کے دھاروں پر

جو کوچہ جاناں میں جانیں ہیں لُٹا دیتے
ہوتا ہے خدا راضی اُن یار کے پیاروں پر

گر راہِ محبت میں چلنے کا ارادہ ہے
پھولوں کو نہ پھر دینا فوقیت خاروں پر

ساجد جنہیں آقا نے سجدوں سے نوازا تھا
انوار برستے ہیں اُن غور کے غاروں پر

Marfat.com

جس طرف چشمِ محمد ﷺ کے اشارے ہو گئے
جتنے ذرّے سامنے آئے ستارے ہو گئے

ساغر صدیقی

(محمد اختر شاہ)

Marfat.com

آنکھ گلابی مست نظر ہے

آنکھ گلابی مست نظر ہے
اللہ ہی جانے کون بشر ہے

گیسوئے مشکیں ، روح مزمل
رخ پہ طلوع نور سحر ہے

ماتھے پہ روشن روشن سہرا
جلوہ رنگیں حسن قمر ہے!

ابروئے عالی آیہ قرآن
سینہ اقدس کانِ گہر ہے

حورو ملائک حاضرِ خدمت
عرشِ معلیٰ راہگذر ہے

چاند ستارے نقشِ کفِ پا
منزلِ ہستی گردِ سفر ہے

غارِ حرا تھی اس کی کمائی
ساری خدائی جس کا ثمر ہے

نام محمد جگ اُجیالا
لوگ کہیں جسے کملی والا

Marfat.com

بزمِ کونین سجانے کیلئے آپ آئے

بزمِ کونین سجانے کیلئے آپ آئے
شمعِ توحید جلانے کیلئے آپ آئے

ایک پیغام جو ہر دل میں اُجالا کر دے
ساری دنیا کو سنانے کیلئے آپ آئے

ایک مُدّت سے بھٹکے ہوئے انسانوں کو
ایک مرکز پر بُلانے کیلئے آپ آئے

ناخُدا بن کے اُبلتے ہوئے طُوفانوں میں
کشتیاں پار لگانے کیلئے آپ آئے

قافلہ والے بھٹک جائیں نہ منزل سے کہیں
دُور تک راہ دکھانے کیلئے آپ آئے

چشمِ بیدار کو اسرارِ خدائی بخشے
سونے والوں کو جگانے کیلئے آپ آئے

"رباعی"

مومن ہو تو مسجد سے نہ یوں کتراتا
یہ عزتِ حاضری مُسلسل پاتا
دربارِ کریم کے لئے رونق ہے
دن رات گداگروں کا آتا جاتا

پیر سید نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ

Marfat.com

جس طرف چشمِ محمد ﷺ کے

جس طرف چشمِ محمد ﷺ کے اشارے ہو گئے
جتنے ذرّے سامنے آئے ستارے ہو گئے

جب کبھی عشقِ محمد ﷺ کی عنایت ہو گئی
میرے آنسو کوثر و زمزم کے دھارے ہو گئے

موجہِ طوفاں میں جب نامِ محمد ﷺ لے لیا
ڈوبتی کشتی کے تنکے ہی سہارے ہو گئے

یا محمد ﷺ آپ کی نظروں کا یہ اعجاز ہے
جس طرف نظریں اُٹھیں سب تمہارے ہو گئے

میں ہوں اور یادِ مدینہ اور ہیں تنہائیاں
اپنے بیگانے سبھی مُجھ سے کنارے ہو گئے

اپنی کملی کا ذرا سایہ عنایت ہو مُجھے
دل کے دُشمن یا محمد ﷺ دل سے پیارے ہو گئے

Marfat.com

شاعرِ اہلِ بیت

حضرت

سردار احمد سردار چشتی

رحمۃ اللہ علیہ

مینوں پھڑلیں

شاہِ مُرسلاں نوں مُلّاں نور کہدے، ہووے کفر دی گل تے مینوں پھڑلیں
یا محمد ﷺ پکار دا رہو ہر دم، پوے حشر نوں ول تے مینوں پھڑلیں
شانِ مُصطفیٰ دی غائب کرن والے، تیری سُنّتی نہ کھلی تے مینوں پھڑلیں
کہنے لگا سردار وے ہو سِدھا، ہووے مُشکل نہ حل تے مینوں پھڑلیں

Marfat.com

ادب سے بیٹھو خدا گواہ ہے

ادب سے بیٹھو خدا گواہ ہے وہ آ رہے ہیں وہ آ رہے ہیں
ہَوا کی خوشبو بتا رہی ہے وہ زُلفیں اپنی سجا رہے ہیں
نہ مانے کوئی یہ اُس کی مرضی میری مُحبت کا فیصلہ ہے
سواری طیبہ سے چل پڑی ہے حضور ﷺ تشریف لا رہے ہیں
جلال اُن کا کمال پر ہے کہ تاجور بھی دھڑک رہے ہیں
رحیم ایسے' بچھا کے چادر وہ دُشمنوں کو دبا رہے ہیں
وہ دستِ شفقت اُٹھا ہے اُن کا بلا جو آ ٹلی تو طور لرزا
کلیم سمجھے وہ پھر دوبارہ نقاب اپنا اُٹھا رہے ہیں
یہ نعت گوئی کا پاک منصب مِلا ہے سردار جب سے مُجھ کو
کرم ہے اُن کا جدھر ہوں جاتا لوگ سینے لگا رہے ہیں

مدینے دی خاک

تاج تخت حکومتاں دولتاں سب دیواں وار میں شاہو لولاک اُتوں
داراں عرب شریف دیاں زرّیاں توں تارے لاہ کے سارے افلاک اُتوں
افلاطون ، لُقمان دے نسخیاں نوں دیواں وار مدینے دی خاک اُتوں
کردا جی سردار میں گھول گھتاں دائیاں ساریاں سعدیہ پاک اُتوں

در و دیوار چُمیں

فجرے بادِ نسیم نوں آکھیا مَیں
وائے چَلیے نوں نال پیار چُمیں

نرگس تکلی ، رویل ، گُلاب ' مروا
نالے موتیے دی تار تار چُمیں

ہووے گُور جد عرب شریف وِچ دل
نال ادب دے گرد و غبار چُمیں

مَنّوں میری غریبی نہیں جان دِیندی
میرے دلّوں نوں عرب دے خار چمیں

نال عجز مدینے دیاں وادیاں دی
رحمت نال جو کھڑی گلزار چُمیں

رَکھیں مکّے مدینے دیاں منزلاں وچ
اسمٰعیل والا آبشار چمیں

ادب کریں ٹوں عرب دے ٹبیاں دا
نال پیار چُمیں بار بار چُمیں

دیس عرب ایہہ میرے سردار دا اے
ہر شے اوہدی نال پیار چُمیں

Marfat.com

میری عمر مدینے دے ٹبیاں دی

میری عمر مدینے دے ٹبیاں دی تصویر بناؤندیاں گور گئی
سرکارنوں چیتے کر کر کے بس نیر وگاؤندیاں گور گئی
اِکو تاہنگ چہ برساں بیت گئے کدوں عرشی پردہنا آوے گا
ایہناں سوچاں ایہناں تاہنگاں وچ گھر بار سجاؤندیاں گور گئی
کی دساں میں کیویں گور گئی بس گور گئی جیویں گور گئی
گجھ اونسیاں پاوندیاں گور گئی گجھ دِل پرچاؤندیاں گور گئی
جس خاک نصیباں والی تے ٹر یا سُلطان رسولاں دا
اوہ خاک تھوڑ روچ چُم چُم اکھیاں تے لاندیاں گور گئی
سردار فرشتیاں قبر دے وچ جد پُچھیا کیویں گور گئی
مَیں آکھاں گا بس دُنیا تے اوہدی نعت سُناؤندیاں گور گئی

میرا جی کردا

میرا جی کردا جے پر ہوون اُڈ شہر مدینے جاواں
بطحا نگر دے ٹبیاں نوں چُم چُم اکھیاں نال لاواں
لوکی کہن دیوانی پھردی اَتے مَیں رب دا شکر بجاواں
سردار نبی ﷺ دے در تے بہہ کے رو رو حال سُناواں
سردار احمد سردار چشتی

Marfat.com

جناب سعید احمد صاحب

میرے کملی والے کی شان ہی نرالی ہے
دو جہاں کے داتا ہیں سارا جگ سوالی ہے

خُلد جس کو کہتے ہیں میری دیکھی بھالی ہے
سبز سبز گنبد ہے اور سُنہری جالی ہے

چھاؤں مہکی مہکی ہے دھوپ ٹھنڈی ٹھنڈی ہے
صبر مُصطفیٰ ﷺ تیری بات ہی نرالی ہے

وہ بلالِ حبشی ہوں یا اویسِ قرنی ہوں
ان پہ مرنے والوں کی ہر ادا نرالی ہے

ہر طرف مدینے میں بھیڑ ہے فقیروں کی
ایک دینے والا ہے کُل جہاں سوالی ہے

ہم گنہگاروں کو وہ رب سے بخشوالیں گے
ان کے رب نے کب ان کی بات کوئی ٹالی ہے

قبر کے اندھیرے کا اے سعید کیا خطرہ
شمعِ مُصطفائی سے مَیں نے لَو لگا لی ہے

Marfat.com

میں غلام غلامانِ احمد میں سگِ آستانِ محمد ﷺ
قابلِ فخر ہے موت میری قابلِ رشک ہے میرا جینا

سکندر لکھنوی

220...222

Marfat.com

میرے دل میں ہے یادِ محمد ﷺ

میرے دل میں ہے یادِ محمد ﷺ میرے ہونٹوں پہ ذکرِ مدینہ
تاجدارِ حرم کے کرم سے آگیا زندگی کا قرینہ

ان کے چشمِ کرم کی عطا ہے میرے سینہ اُن کی ضیا ہے
یادِ سُلطانِ طیبہ کے صدقے میرا سینہ ہے مثلِ نگینہ

میں غلام غلامانِ احمد میں سگِ آستانِ محمد ﷺ
قابلِ فخر ہے موت میری قابلِ رشک ہے میرا جینا

ہر خطا پر مری چشم پوشی ہر طلب پر عطاؤں کی بارش
مُجھ گنہگار پر کس قدر ہیں مہرباں تاجدارِ مدینہ

دل شکستہ ہے مرا تو کیا غم اس میں رہتے ہیں شاہِ دو عالم
جب سے مہماں ہوئے ہیں وہ دل میں مرا دل بن گیا ہے مدینہ

دولتِ عشق سے دل غنی ہے میری قسمت ہے رشکِ سکندر
مدحتِ مصطفیٰ کی بدولت مِل گیا ہے مجھے یہ خزینہ

Marfat.com

فضلِ ربُ العلیٰ

فضلِ ربُ العلیٰ اور کیا چاہیے
مِل گئے مُصطفیٰ ۔ اور کیا چاہیے

دامنِ مُصطفیٰ ﷺ جسکے ہاتھوں میں ہو
اس کو روزِ جزا اور کیا چاہیے

گنبدِ سبز خوابوں میں آنے لگا
حاضری کا صلہ ۔اور کیا چاہیے

بھیک کے ساتھ ہی ان کے دربار سے
مِل رہی ہے دُعا اور کیا چاہیے

یہ جبیں اور ریاض الجناں کی زمیں
اب قضا کے سوا اور کیا چاہیے

ہے سکندرؔ ثناخوانِ شاہِ اُمم
عزت و مرتبہ اور کیا چاہیے

Marfat.com

شائق حیدرآبادی

مورا بانکا سنوریا لبھائے لیوئے جائے
لبھائے لیو جائے لگائے لیو جائے
وا کا لقب ہے مدینہ کا سائیں
دیوانہ مُجھ کو بنائے لیو جائے
کام نہیں دیکھے عمل نہیں پوچھے
رحمت سے اپنے بچائے لیو جائے
راج دلارا رنگ رنگیلا
بگڑے کو اپنے بنائے لیو جائے
نزع میں آکر درس دکھا کر
ساتھ ہی اپنے نکلائے لیو جائے
اُمّت کو محشر میں داور کے آگے
دامن میں اپنے چھپائے لیو جائے
سجدے میں گر کے کر کے شفاعت
دوزخ سے ہم کو چھڑائے لیو جائے
شائق کو تم بے پر ٹھرے
شوق مدینہ اُڑائے لیو جائے

Marfat.com

شاکر شجاع آبادی

وِہندی تاں اُنویں پئی ایں بادِ صبا مدینے
دُکھیاں دا حال جائیوں اُنویں سُنا مدینے

لکھاں پڑھوں نمازاں پر اوہ سرور کیہ مینکں
کوئی اک تھاں تھی وِنجے ہا سجدہ ادا مدینے

جنت توں ودھ کے وسدے سوہنے نبی دا روضہ
کعبہ ہے بے شک اعلیٰ ملدے خدا مدینے

مینڈی مرض تو طبیبو کیہوئیں بھلا ہے سو
مینڈا دل ہے سینے اندر دل دی دوا مدینے

الحمدللہ شاکر بہت کچھ خدا ہے وِڑا
دِھن دا فکر تے کیہ مینکں مَن دی غذا مدینے

"انتباہِ ربانی"

غیروں سے یہ رسم وراہ، میرے ہوتے؟
در پردہ بُتوں کی چاہ، میرے ہوتے؟
کس شے نے تجھے مجھ سے کیا مستغنی؟
اوروں کی طرف نگاہ، میرے ہوتے؟

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

جناب محمد شفیع اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ

بارہ ربیع الاوّل کو وہ آیا دُرِّ یتیم
ماہِ نبوّت مہرِ رسالت صاحبِ خُلقِ عظیم

آمنہ بی بی کے گلشن میں آئی ہے تازہ بہار
پڑھتے ہیں صلی اللہ علیہ وسلم آج درو دیوار

حامد و محمود اور محمد دو جگ کا سردار
جان سے پیارا راج دُلارا رحمت کی سرکار

پیاری صورت ہنستا چہرہ مُنہ سے جھڑتے پھول
نور کا پُتلا چاند سا مکھڑا حق کا پیارا رسول

کفر و شرک کی کالی گھٹائیں ہو گئیں ساری دور
مشرق و مغرب دُنیا کے اندر ہو گیا نور ہی نور

جبرائیل آئے جھولا جھلانے لوری دیں غلمان
سوجا سو جا رحمت عالم میں تیرے قربان

"الحدیث"

اُس کی دُعا کیسے قبول ہوگی جس کا کھانا، پینا اور لباس حرام سے ہو

Marfat.com

مُجھے دُشمنو! نہ چھیڑو میرا ہے جہاں میں کوئی
مَیں ابھی پُکار لوں گا نہیں دُور ہے مدینہ

شکیل بدایونی

Marfat.com

نہ کلیم کا تصوّر نہ خیالِ طورِ سینا

نہ کلیم کا تصوّر نہ خیالِ طورِ سینا
میری آرزو محمد میری جُستجُو مدینہ

میں گدائے مُصطفٰے ہوں میری عظمتیں نہ پوچھو
مُجھے دیکھ کر جہنّم کو بھی آگیا پسینہ

مُجھے دُشمنو ! نہ چھیڑو میرا ہے جہاں میں کوئی
مَیں ابھی پُکار لوں گا نہیں دُور ہے مدینہ

مَیں مریضِ مُصطفٰے ہوں مجھے چھیڑو نہ طبیبو
مری زندگی جو چاہو مُجھے لے چلو مدینہ

مرے ڈوبنے میں باقی نہ کوئی کسر رہی تھی
کہا المدد محمد ﷺ تو اُبھر گیا سفینہ

ہوا اس کے مرے دِل میں کوئی آرزو نہیں ہے
مُجھے موت بھی جو آئے تو ہو سامنے مدینہ

کبھی اے شکیلؔ دِل سے نہ مٹے خیالِ احمد
اِسی آرزو میں مَرنا اِسی آرزو میں جینا

Marfat.com

مَیں گدائے مصطفیٰ ہوں

مَیں گدائے مصطفیٰ ہوں میری عظمتیں نہ پوچھو
مُجھے دیکھ کر جہنّم کو بھی آگیا پسینہ

مُجھے دشمنو نہ چھیڑو میرا ہے جہاں میں کوئی
میں ابھی پُکار لوں گا نہیں دُور ہے مدینہ

مَیں مریض ہوں مُجھے چھیڑو نہ طبیبو!
میری زندگی جو چاہو مُجھے لے چلو مدینہ

میرے ڈوبنے میں باقی نہ کوئی کسر رہی تھی
کہا المدد یا محمد ﷺ تو اُبھر گیا سفینہ

سوا اسکے میرے دل میں کوئی آرزو نہیں ہے
مجھے موت بھی جو آئے تو ہو سامنے مدینہ

کبھی اے شکیلؔ دل سے نہ مٹے خیالِ احمد ﷺ
اسی آرزو میں مرنا اسی آرزو میں جینا

"""""""

جناب شہباز لکھنوی

ہم کو طیبہ میں بُلا لو شاہِ زمنی
دل کی حسرت یہ نکالو شاہِ زمنی
شاہِ زمنی مولا مکی مدنی
ہم کو طیبہ میں بُلالو شاہِ زمنی

نگر نگر میں ڈگر ڈگر پھرتا ہوں مارا مارا
مُجھ دُکھیا کا اس دُنیا میں کوئی نہیں سہارا
تُم ہی سینے سے لگالو شاہِ زمنی
جو بھی پہنچا تُمرے در پر لوٹا کبھی نہ خالی
ہر منگتے کی جھولی تم نے رحمت سے بھر ڈالی
تم ہو ایسے ہی دِلادو شاہِ زمنی

ہریالے گنبد کا منظر جنت سے بھی پیارا
کعبے کا روضہ ہے پیارے نبی تمہارا
جالی روضے کی دکھا دو شاہِ زمنی
دُعا کرو سب مِل کر کہ شہباز مدینے جائے
جاکر یہ دربارِ نبی میں اپنے سیس نوائے
کہنا قدموں میں سلام لو شاہِ زمنی

Marfat.com

مفسّرِ قُرآن، نبی کے ثناء خوان

اُستاذُ الشُعراء

حضرت علّامہ صائم چشتی

رحمۃ اللہ علیہ

ہے تُو بھی صائم عجیب انساں، جو روزِ محشر سے ہے ہراساں
اَرے تُو جن کی ہے نعت پڑھتا، وہی تو لیں گے حساب تیرا

Marfat.com

ساڈے ول سوہنیا

پھیرا کدی پاویں ساڈے ول سوہنیا
بن جاوے عاصیاں دی کل سوہنیا

جانشین خاص ایں توں اللہ پاک دا
تیرے کول مُشکلاں دا حل سوہنیا

پڑھیے درود جدوں تیری ذات تے
رحمتاں دی آوندی اے جھل سوہنیا

غوث اقطاب ولی بنے جگ دے
ہُوہا جہاں لیا تیرا مَل سوہنیا

تیریاں بیماراں دے خراب حال اے
وا دیہہ مدینے ولوں گھل سوہنیا

صائمؔ اُتے کرم کریں لیکھاں ایں نوں
کیتا اے اجھل تے پجھل سوہنیا

تاجدارِ زماں مالکِ دو جہاں

تاجدارِ زماں مالکِ دو جہاں
کب تیرے در پہ تیرا غلام آئے گا
کب میں دیکھوں گا گنبد کی ہریالیاں
کب مدینے سے مُجھ کو پیام آئے گا

سوچتا ہوں مدینے کو جب جاؤں گا
کیسے آداب سارے بجا لاؤں گا
روک لوں گا میں سجدوں سے کیسے جبیں
جب وہ کعبہ سے بڑھ کے مقام آئے گا

مُجھ کو معلوم ہے ہو گی اتنی خوشی
ختم ہو جائے گی یہ میری زندگی
میری مُضطر نگاہوں کے جب سامنے
پاک روضہِ خیرالانام آئے گا

عاشقو ذکر اُن کا سناتے رہو
یاد میں ان کی روتے رُلاتے رہو
بس یہی کام ہے وہ خُدا کی قسم
روزِ محشر تمھارے جو کام آئے گا

کس قدر ہو گی فرحت فزا وہ گھڑی
کس قدر ہو گی راحت فزا وہ گھڑی
زائرینِ مدینہ کی فہرست میں
جب خطا کار صائمؔ کا نام آئے گا

Marfat.com

تُو شاہِ خُوباں

تُو شاہِ خُوباں تُو جانِ جاناں ، ہے چہرہ اُمّ الکتاب تیرا
نہ بن سکی ہے نہ بن سکے گی مِثال تیری جواب تیرا

تُو سب سے اوّل تُو سب سے آخر، مِلا ہے حُسنِ دوام تجھ کو
ہے عُمر لاکھوں برس کی تیری ، مگر ہے تازہ شباب تیرا

ہے کِتا خُلقِ عظیم تیرا، ہے کِتا لطفِ عمیم تیرا
ہُوا نہ جاں کے بھی دُشمنوں پہ، شاہِ دو عالم عتاب تیرا

میں تیرے حُسنِ بیاں پہ صدقے ، میں تیری میٹھی زباں پہ صدقے
برنگِ خُوشبو دلوں میں اُترا ، ہے کِتا دلکش خطاب تیرا

خُدا کی غیرت نے ڈال رکھے، ہیں تجھ پہ ستر ہزار پردے
جہاں میں بن جاتے طور لاکھوں ، جو اِک بھی اُٹھتا حجاب تیرا

ہے تُو بھی صائمؔ عجیب انساں ، جو روزِ محشر سے ہے ہراساں
اَرے تُو جن کی ہے نعت پڑھتا، وہی تو لیں گے حساب تیرا

مُصطفیٰ آ گئے

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا رحمتوں کی چلی ، بن کے موجِ کرم مُصطفیٰ آ گئے
حل ہونے لگیں خود بخود مُشکلیں ، سارے عالم کے مشکل کشا آ گئے

آمنہ کا مقدر سنوارا گیا ، گود میں چاند جس کی اُتارا گیا
حور و غلماں سلامی کو جھکنے لگے ، پڑھتے رضوان صلِّ علیٰ آ گئے

دونوں عالم کی قسمت بدلنے لگی ، نور میں ساری کونین ڈھلنے لگی
خُوش مقدر حلیمہ مبارک تجھے ، گود میں تیری خیر الوریٰ آ گئے

کیف دل کو نظر کو بصارت ملی ، سب یتیموں کنیزوں کی بگڑی بنی
مٹ گئیں ظلمتیں ہو گئی روشنی ، وَالقمر آ گئے وَالضحیٰ آ گئے

نور میں ہے زمیں سب نہائی ہوئی ، ان کی آمد پہ پرچم کشائی ہوئی
مصطفیٰ کی سلامی کی تقریب میں ، نعت پڑھتے ہوئے انبیاء آ گئے

آج کوئی بھی صائم نہ خالی رہے ، سب مرادیں ملیں ہر مصیبت ٹلے
کملی والے کی آمد کا صدقہ ملے ، بھیک لینے کو ہم یا خدا آ گئے

Marfat.com

جیہدا پنجتن نال پیار نئیں

جیہدا پنجتن نال پیار نئیں، ناوہدے کلمے دا اعتبار نئیں
جیہدے کلمے دا اعتبار نہیں، اوہدا مومناں وچ شمار نئیں

لکھ وار توحیدی بن دا رہو، لکھ سر سجدے وچ بھن دا رہو
جے دشمن آلِ رسول دا ایں، تیرے سجدے کسے وی کار نئیں

جیہڑا چونہہ یاراں دا یار نئیں، اوہ نبی دا تابعدار نئیں
جیہڑا نبی دا تابعدار نئیں، اوہدا ہو نا بیڑا پار نئیں

جو دشمن نبی دے یاراں دا، اسلام دے شاہکاراں دا
لکھ مومن بن بن پیا دِسّے، اوہ جنت دا حقدار نئیں

اَسیں من دے خاصاں عاماں نوں محبوب دے کُل غلاماں نوں
ساڈی فتح اے صائم ہر پاسے، سانوں کسے وی پاسیوں ہار نئیں

Marfat.com

چل پَو مدینے

چل پو مدینے دلا جھولی نوں پھیلا کے
راہواں وِچ روندا جاویں راہواں نوں روا کے

جالیاں نوں چُم چُم لیکھاں نوں سنوار لے
ہجر وچ سڑیاں ہوئیاں اکھیاں نوں ٹھار لے

آویں ناں توں فیر اوتھوں اِک واری جا کے
چل پو مدینے دلا جھولی نوں پھیلا کے

پُچھ لے حدیث کولوں پُچھ لے قرآن توں
گلیاں مدینے دیاں ودھ نے جنان توں

پھر دا سی یار جتھے رُوپ نوں وٹا کے
چل پو مدینے دلا جھولی نوں پھیلا کے

اوتھے ای صدیق عمر اوتھے مُصطفےٰ اے
اوتھے ای خدائی ساری اوتھے ای خدا اے

Marfat.com

جھکیا اے عرش اکھاں روضے ولے لا کے
چل پو مدینے دلا جھولی نوں پھیلا کے

دل دیاں سِکاں صائمؔ پھر ہین لہیدیاں
گل وچ پلا ہووے اَکھاں ہون ویہندیاں

سوہنے نوں سلام آکھاں اتھرو بہا کے
چل پو مدینے دلا جھولی نوں پھیلا کے

''قرآن کی صدا''

پیشِ نظر اس امر کو رکھتا کوئی
اسبابِ نُزول بھی سمجھتا کوئی
قرآن سمجھ کے پڑھ رہے ہیں سب لوگ
قرآن، سمجھ کے کاش پڑھتا کوئی

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

یا محمد محمد ﷺ میں کہتا رہا

دل میں عشقِ نبی کی ہو ایسی لگن
روح تڑپتی رہے دل مچلتا رہے
زندگی کا مزہ ہے کہ ہر سانس سے
یا محمد محمد نکلتا رہے

یا محمد محمد میں کہتا رہا نور کے موتیوں کی لڑی بن گئی
آیتوں سے ملاتا رہا آیتیں پھر جو دیکھا تو نعتِ نبی بن گئی
جو بھی آنسو بہے میرے محبوب کے سب کے سب ابرِ رحمت کے چھینٹے بنے
ہو گئی رات جب زلف لہرا گئی جب تبسم کیا چاندنی بن گئی
یہ تو مانا کہ جنت ہے باغِ حسیں خوبصورت ہے سب خُلد کی سرزمیں
حسنِ جنت کو پر جب سمیٹا گیا سرورِ انبیاء کی گلی بن گئی
جب چھڑا تذکرہ اُن کے رُخسار کا والضحیٰ کہہ دیا وَالْقَمَر پڑھ لیا
سورتوں کی تلاوت بھی ہوتی رہی نعت بھی ہو گئی بات بھی بن گئی
سب سے صائم زمانے میں معذور تھا سب سے یکسں تھا بے بس تھا مجبور تھا
اُن کو رحم آ گیا میرے حالات پر میری عظمت مری بے بسی بن گئی

Marfat.com

سوہنے دے در دے ذرے

سوہنے دے در دے ذرے بدر و ہلال بن گئے
قدماں نوں چُم کے روڑے ہیرے تے لال بن گئے

جہناں تے پیاں نظراں رب دے حبیب دیاں
مدنی کریم دیاں جگ دے طبیب دیاں
حضرت اویس بن گئے حضرت بلال بن گئے

حسنِ کمال کولوں شانِ جمال کولوں
منگیا اے خیر جہاں نے میرے لجپال کولوں
اوہ وی سُلطان بن گئے اوہ وی لجپال بن گئے

کعبے دا نور اُجالا جالی حضور دی اے
عرشاں توں ارفع اعلیٰ جالی حضور دی اے
جالی نوں چُمن والے غوث وابدال بن گئے

مُرسل غلام سارے میرے حضور ﷺ دے نے
جگ تے نظارے سارے اوسے دے نور دے نے
بدّ وصحابی اُہدیاں نظراں دے نال بن گئے

طیبہ دی یاد آکے سینہ جلائی جاوے
مَحلی ناں میرے کولوں لمی جُدائی جاوے
صائمؔ جُدائیاں اندر گھڑیاں دے سال بن گئے

Marfat.com

طیبہ کی ہے یاد آئی

طیبہ کی ہے یاد آئی اب اشک بہانے دو
محبوب نے آنا ہے راہوں کو سجانے دو

مُشکل ہو اگر میرا طیبہ میں ابھی جانا
اے بادِ صبا میری آہوں کو تو جانے دو

میں تیری زیارت کے قابل تو نہیں مانا
یادوں کو شہا اپنی خوابوں میں تو آنے دو

جو چاہو سزا دینا محبوب کے دربانو
اک بار تو جالی کو سینے سے لگانے دو

اشکوں کی لڑی کوئی اب ٹوٹنے مت دینا
سرکار کی خاطر اب کچھ ہار بنانے دو

محبوب کے قابل یہ الفاظ کہاں صائمؔ
اشکوں کی زباں سے اب اک نعت سنانے دو

Marfat.com

یاراں دے کم آ گئی

کملی والے میں صدقے تیری یاد توں
آ کے جو بیقراراں دے کم آ گئی

ایسی باغ مدینہ چوں اُٹھی مہک
کلیاں دُکھیاں لاچاراں دے کم آ گئی

اپنے اپنے مقدراں دی ہُندی اے گل
آئیاں دائیاں تے بڑیاں سی مکّے دے ول

جس دی ڈاچی قدم دی نہ سکدی سی چل
عرش دے شہسواراں دے کم آ گئی

لین خو شبوئے زُلفِ حبیب خُدا
آئی جنت دے وچوں سی بادِ صبا

چھو کی لنگھی جدوں گیسوئے مصطفےٰ
جاندی جاندی بہاراں دے کم آ گئی

اوندی عملاں دے ولوں سی صائمؔ شرم
رکھ لیا کملی والے نے ساڈا بھرم

دن قیامت دے سوہنے دی نظر کرم
میرے جئے عیب کاراں دے کم آ گئی

فضاواں مُسکراپیاں

محمد ﷺ مصطفےٰ آئے فضاواں مسکرا پیاں
گھٹاواں نور برساون ہواواں مسکراپیاں

ولادت ہندیاں سوہنے نیں جد سجدے چہ سر رکھیا
خطاکاراں نوں چین آیا خطاواں مُسکراپیاں

جتھوں جتھوں دی لنگھدی جاؤندی ڈاچی حلیمہ دی
اوہ راہواں بن گئیاں جنت اوہ تھاواں مسکراپیاں

تبسّم آمنہ دے لال نے جس وقت فرمایا
ازل دیاں ساریاں رنگیں اداواں مُسکراپیاں

خلیل اللہ دے خواباں دی ہوئی تعبیر اج پوری
جو رو رو منگیاں سن اوہ دعاواں مُسکراپیاں

دُعا دے واسطے صائمؔ جدوں سوہنے نے ہتھ چائے
خُدا دیاں رحمتاں بن کے گھٹاواں مُسکراپیاں

Marfat.com

مری جھولی کو بھر دے

مری جھولی کو بھر دے اے خدا صدقے محمد ﷺ کے
خطاکاروں پہ کر نظرِ عطا صدقے محمد ﷺ کے

ہمیں سارے جہاں میں یا الٰہی سُرخرو رکھنا
بنامِ پنجتن مولا ہماری آبرو رکھنا
ہمیں طوفانِ عالم سے بچا صدقے محمد ﷺ کے

مُرادیں سب کی پوری اے خدائے مہرباں کردے
مسلمانوں کو مولا کامیاب و کامراں کر دے
عطا کر دے ہمارا مُدّعا صدقے محمد ﷺ کے

ہمیں اپنی حقیقت سے الٰہی آشنا کر دے
محمد مصطفےٰ کے عشق کی دولت عطا کر دے
اِلٰہی سب کی بگڑی کو بنا صدقے محمد ﷺ کے

سراپا جُرم میں ڈُوبے ہوئے ہیں ہم گناہوں میں
بھٹکتے پھر رہے ہیں پُر خطر پُر پیچ راہوں میں
ہماری بخش دے یا ربّ خطا صدقے محمد ﷺ کے

ہماری درد میں ڈوبی ہوئی یارب صدا سُن لے
بتول پاک کے صدقے سے صائمؔ کی دُعا سن لے
غلامِ پنجتن ہم کو بنا، صدقے محمد ﷺ کے

Marfat.com

میں پا کے کفنی مدینے جاواں

میں پا کے کفنی مدینے جاواں نہ فیر آواں کرو دعاواں
جھکا کے گردن نبی دے در تے نہ فیر اُٹھاواں کرو دعاواں
جے در تے سدن حبیب میرے تے جاگ اُٹھن نصیب میرے
جاں ہووے روضہ قریب میرے میں سر جھکاواں کرو دعاواں
کی راز دل دے کسے تے کھولاں میں اتھروڈوہلاں تے کج نہ بولاں
طبیب اپنے نوں زخم دل دے میں جا وکھاواں کرو دعاواں
ملے جے پیغام تاجور دا میں جاواں راہواں اچ سجدے کردا
غبار لے کے نبی دے در دا اکھاں چ پاواں کرو دعاواں
میں لیندا سوہنے دا نام جاواں تے پڑھدا صائمؔ سلام جاواں
جتھے سی پھردا حبیب رب دا اوہ ویکھاں تھاواں کرو دعاواں

"مدینے والے"

کب تک رہوں ناشاد مدینے والے!
کر مُجھ کو بھی آباد مدینے والے!
برباد مَیں ہوجاؤں تمہارے ہوتے
فریاد ہے فریاد مدینے والے!

چراغ گولڑہ۔ پیر سیّد غلام نظام الدین جامی گیلانی

Marfat.com

آج کی رات ہے

ثوری محفل پہ چادر تنی نور کی نور پھیلا ہوا آج کی رات ہے
چاندنی میں ہیں ڈوبے ہوئے دو جہاں کون جلوہ نما آج کی رات ہے

عرش پر دھوم ہے فرش پر دھوم ہے، ہے وہ بد بخت جو آج محروم ہے
پھر یہ آئے گی شب کس کو معلوم ہے، ہم پہ لطفِ خدا آج کی رات ہے

مومنو آج گنجِ سخا لوٹ لو، لوٹ لو اے مریضو شفا لوٹ لو
عاصیو رحمتِ مصطفےٰ لوٹ لو، بابِ رحمت کھلا آج کی رات ہے

مانگ لو مانگ لو چشمِ تر مانگ لو، دردِ دل اور حسنِ نظر مانگ لو
کملی والے کی نگری میں گھر مانگ لو، مانگنے کا مزہ آج کی رات ہے

اِس طرف نور ہے اُس طرف نور ہے، سارا عالم مسرت سے معمور ہے
جس کو دیکھو وہی آج مسرور ہے، مہک اُٹھی فضا آج کی رات ہے

وقت لائے خدا سب مدینے چلیں، لوٹنے رحمتوں کے خزینے چلیں
سب کے منزل کی جانب سفینے چلیں، میری صائمؔ دعا آج کی رات ہے

Marfat.com

جناب صابر براری صاحب

اے احمد مُرسل نُورِ خدا ، تیری ذاتِ صفا کا کیا کہنا
پڑھتے ہیں ملائک صلِ علیٰ ، تیری شانِ علیٰ کا کیا کہنا

چہرے پہ ہیں قُرباں شمس و قمر، زُلفوں پہ تصدق شام وسحر
رخساروں پہ ٹھہرے کس کی نظر، تیرے مُنہ کی جلا کا کیا کہنا

کھایا نہ کبھی بھی جی بھر کر ، خود بھوکے رہے باندھے پتھر
اوروں کو دیا جھولی بھر بھر ، تیرے دستِ عطا کا کیا کہنا

سائل جو کبھی در پر آیا ، خالی نہ کبھی اس کو پھیرا
جو اس نے مانگا وہی دیا ، تیری جود و سخا کا کیا کہنا

بدبخت جو تھے وہ نیک ہوئے ، لڑتے تھے ہمیشہ جو یک ہوئے
تو نے جھگڑے سارے میٹ دیئے ، تیرے فہم وذکاء کا کیا کہنا

صابؔر سے کہاں ہو مدح تیری، تیرے خُلق میں ہے قرآن سبھی
جب تیری ثناء اللہ نے کی ، پھر مجھ سے گدا کا کیا کہنا

Marfat.com

صابر صابری صاحب

اے سبز گنبد والے منظور دعا کرنا
جب وقتِ نزع آئے .دیدار عطا کرنا

اے نورِ خدا آکر آنکھوں میں سما جانا
یا در پہ بلا لینا یا خواب میں آ جانا

اے پردہ نشیں دل کے پردہ میں رہا کرنا
جب وقتِ نزع آئے دیدار عطا کرنا

میں قبر اندھیری میں گھبراؤں گا جب تنہا
امداد کو میری تم آجانا رسول اللہ ﷺ

روشن میری غربت کو ِللہ ذرا کرنا
جب وقتِ نزع آئے دیدار عطا کرنا

چہرے سے ضیا پائی ان چاند ستاروں نے
اس در سے شفا پائی دُکھ درد کے ماروں نے

آتا ہے ان کو صابرؔ ہر دکھ کی دوا کرنا
جب وقتِ نزع آئے دیدار عطا کرنا

Marfat.com

لما

سید

صبیح الدین رحمانی

صاحب

میں صرف دیکھ لوں اک بار صبحِ طیبہ کو
بلا سے پھر مری دُنیا میں شام ہو جائے

Marfat.com

حضور ایسا کوئی انتظام ہو جائے

حضور ایسا کوئی انتظام ہو جائے
سلام کیلئے حاضر۔ غلام ہو جائے
میں صرف دیکھ لوں اک بار صبحِ طیبہ کو
بلا سے پھر مری دُنیا میں شام ہو جائے

تجلّیات سے بھرلوں میں کاسۂ دل و جاں
کبھی جو اُن کی گلی میں قیام ہو جائے
حضور آپ جو سُن لیں تو بات بن جائے
حضور آپ جو کہہ دیں تو کام ہو جائے

حضور آپ جو چاہیں تو کچھ نہیں مُشکل
سمٹ کے فاصلہ یہ چند گام ہو جائے
ملے مجھے بھی زُباں بوصیری و جامی
مرا کلام بھی مقبولِ عام ہو جائے

مزہ تو جب ہے فرشتے یہ قبر میں کہہ دیں
صبیح مِدحت خیرالانام ہو جائے

کبھی تھا نہ ہے نہ ہوگا

کوئی مثل مصطفیٰ ﷺ کا کبھی تھا نہ ہے نہ ہوگا
کسی اور کا یہ رُتبہ کبھی تھا نہ ہے نہ ہوگا

اُنہیں خلق کر کے نازاں ہوا خود ہی دستِ قدرت
کوئی شاہکار ایسا کبھی تھا نہ ہے نہ ہوگا

کسی وہم نے صدا دی کوئی آپ کا مُماثل
تو یقیں پُکار اُٹھا کبھی تھا نہ ہے نہ ہوگا

میرے طاقِ جاں میں نسبت کے چراغ جل رہے ہیں
مجھے خوف تیرگی کا کبھی تھا نہ ہے نہ ہوگا

مرے دامنِ طلب کو ہے اُنہیں کے در سے نسبت
کسی اور سے یہ رشتہ کبھی تھا نہ ہے نہ ہوگا

مَیں ہوں واقفِ نعت گوئی کسی اور کا قصیدہ
مری شاعری کا حصہ کبھی تھا نہ ہے نہ ہوگا

سرِ حشر اُن کی رحمت کا صبیح مَیں طالب ہوں
مجھے کچھ عمل کا دعویٰ کبھی تھا نہ ہے نہ ہوگا

Marfat.com

حضرت مولانا ضیاء القادری بدایونی علیہ الرحمۃ

سراپا ہوں جہانِ غم اغثنی یارسول اللہ ﷺ
ہے تنظیمِ زندگی برہم۔ اغثنی یارسول اللہ ﷺ

مصائب روز افزوں ہیں' دل و جان و جگر خوں ہیں
تمناؤں میں ہے ماتم اغثنی یارسول اللہ ﷺ

وفا کی آزمائش ہے' بلاؤں کی نمائش ہے
ہے صبحِ زیست شامِ غم اغثنی یارسول اللہ ﷺ

دلِ غم آشنا ہے' مضطرب آفاتِ پیہم ہے
نہیں اپنا کوئی ہمدم اغثنی یارسول اللہ ﷺ

مُصیبت میں حضور ﷺ اس نعت گو کی لاج رکھ لینا
ہے یہ وقفِ غم پیہم اغثنی یارسول اللہ ﷺ

ضیا کی ناتواں آواز سُن لے لبیک فرمادے
بِلا یہ کاوشِ پیہم اغثنی یارسول اللہ ﷺ

Marfat.com

ڈاکٹر

طاہر عبّاس خضر

کھچی

یہ ہجرِ مدینہ بھی ہے اک خزینہ
تسلّی یہ دل کو دیے جا رہا ہوں

Marfat.com

عشق تیرے دی مالا روز پرونی آں

یادِ مدینہ آوے تے میں رونی آں

دل وچ شوق چڑوکا مینوں رہندا سی
آون گے سرکار میرا دل کہندا سی
راہ مَل کے سرکار دا روز کھلونی آں

یادِ مدینہ آوے تے میں رونی آں

ساہواں دے وچ وَسّن والے ماہیے نوں
گلّاں حق دیاں دَسّن والے ماہیے نوں
سِکدی تے کُرلاندی نالے لونی آں

یادِ مدینہ آوے تے میں رونی آں

سائیں سوہنا محفل دے وچ آوے گا
آکے اپنے عاشق سینے لاوے گا
ہنجواں دے نذرانے بھج بھج ڈھونی آں

یادِ مدینہ آوے تے میں رونی آں

عشق دے راز اولڑے تے اوکھے نیں
مُنہ نال آکھنے خضرؔ میاں ایہہ سوکھے نیں
کھوہ ہنجواں دا بیٹھی کملیو ہونی آں

یادِ مدینہ آوے تے میں رونی آں

مدینہ مدینہ کئے جا رہا ہوں

مدینہ مدینہ کئے جا رہا ہوں
فقط نام اُن کا لئے جا رہا ہوں

تڑپتا ہوں دن رات مگر کیا کروں میں
اُمیدیں لگائے جئے جا رہا ہوں

یہ ہجرِ مدینہ بھی ہے اک خزینہ
تسلی یہ دل کو دیئے جا رہا ہوں

نہ ویزا لگا ہے نہ آیا بُلاوا
ندامت کے آنسو پیئے جا رہا ہوں

ہمیں بھی کبھی تو وہ در پہ بُلاتے
خضؔر یہ دعائیں کئے جا رہا ہوں

"وجہِ عزت شریعت ہے"

ذاتی ہے نہیں صرف رب کی عزت
دولت کی نہ خون اور نسب کی عزت
ہو پیر کہ مولوی ہو یا کوئی ہو
وابستہ شریعت سے ہے سب کی عزت

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

مولانا ظفر علی خاں رحمۃ اللہ علیہ

دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تمہی تو ہو
ہم جس میں بس رہے ہیں وہ دُنیا تمہی تو ہو

پھوٹا جو سینۂ شب تارِ الست سے
اس نورِ اوّلین کا اُجالا تمہی تو ہو

سب کچھ تمہارے واسطے پیدا کیا گیا
سب غایتوں کی غایتِ اولیٰ تمہی تو ہو

جَلتے ہیں جبریل کے پر جس مقام پر
اسکی حقیقتوں کے شناسا تمہی تو ہو

پیتے ہی جس کی زندگی جاوداں ملے
اس جانفزا زلال کے مینا تمہی تو ہو

دُنیا میں رحمتِ دوجہاں اور کون ہے
جس کی نہیں نظیر وہ تنہا تمہی تو ہو

گرتے ہوؤں کو تھام لیا جس کے ہاتھ نے
اے تاجدارِ یثرب و بطحا تمہی تو ہو

Marfat.com

حسان العصر

ثناء خوانِ رسول، عاشق رسول، شاعر اہلِ سنت جناب

محمد علی ظہوری قصوری

رحمۃ اللہ علیہ

دکھ درد کے ماروں کو غم یاد نہیں رہتے
جب سامنے آنکھوں کے غمخوار نظر آئے

257---296

Marfat.com

آیا نبیاں دا پیر پیرانو کھڑا

غیبُ الغیب دے دیسوں آیا
اتھے آکے روپ وٹایا
خالق دی تصویر مَیں صدقے جاواں

اوس شمع دے سب پروانے
سارے اوسے دے دیوانے
کی رانجھا کی اے ہیر مَیں صدقے جاواں

دیوو مُبارک ساریاں سکھیاں
نال ماہی دے لڑگیاں اکھیاں
بدل گئی تقدیر مَیں صدقے جاواں

سوہنا ظہوریؔ جے کرم کماوے
مَیں تتڑی نوں فیر ملاوے
جاواں کی ندیاں چیر مَیں صدقے جاواں

Marfat.com

قرآن دا رُتبہ وکھرا اے

اللہ دے پاک کلاماں چوں قرآن دا رُتبہ وکھرا اے
جویں نبیاں وچوں نبیاں دے سُلطان دا رُتبہ وکھرا اے

سدرہ تے رہے سرکار خدا دے کول گئے
معراج دی رات نے دسیا اے انسان دا رتبہ وکھرا اے

دُنیا تے ہزاراں بن دے نیں ہر روز پر وہنے شہراں دے
جاواں قربان مدینے دے مہمان دا رُتبہ وکھرا اے

ہر جان نے اک دن جانا اے جدوں موت نے آن بُلانا اے
جھڑی نکلے یار دے قدماں تے اُس جان دا رُتبہ وکھرا اے

انمول سُخن دے موتیاں نوں وٹڑیا اے کئی ہزاراں نیں
ایہہ سارے شاعر اک پاسے حسّان دا رُتبہ وکھرا اے

تصنیفاں ہور ظہوریؔ نے اُچیاں دے ناں منسوب کئی
سرکار دی مدح سرائی دے دیوان دا رُتبہ وکھرا اے

Marfat.com

انوار دا مینہ وسدا پیا

انوار دا مینہ وسدا پیا چار چوفیرے تے
اُمت دیاں عیداں نیں سرکار دے ہوے تے
محبوب دی دید لئی اکھیاں دی خوشی ویکھو
ہنجواں دا چراغاں اے پلکاں دے ہنیرے تے
سونہہ رب دی زمانے دے رُس جان داغم کوئی ناں
راضی اے جدوں تھیکر میرا مُرشد میرے تے
میخواراں نوں کافی اے تک لینا ای سرکار دا
ساغر دی ضرورت نہیں جے اوہ کھیاں نہ پھیرے تے
مَے پینی تے ڈگ جانا ، ڈگ جانا تے اُٹھ پینا ں
مَے نوشی دا سہرا اے میخوار دے چہرے تے
اوداں دا ظہوری توں محبوب ایں مستاں دا
رحمت دی نگاہ پائی جدوں یار نے تیرے تے

''آرزوئے دیدِ یار''

ئس ملے جے مجھی جیہی پریم دے دریا تیراں ہو
اِک پھیرا تیرے در دا مینوں لکھ بہشتی سیراں ہو
منگدی کُل نصیرا ایہہ آکھے پئے پئے تیریاں پیراں ہو
رکھیں کول تے ڈرتے ماریں نہ پاویں وس غیراں ہو

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

کوئی کارتے کر جاواں

اوڑک نوں تے مُر جانا کوئی کار تے کر جاواں
سرکار دے بوہے تے سر رکھ کے تے مر جاواں

سرکار دے روضے دا دیدار نرالا اے
مُڑ مُڑ کے پیا ویکھاں جد ویکھاں تے مُکھ جاواں

دلبر دے سہارے تے پہنچاں گا کنارے تے
وچ عشق سمندر جے ڈُب جاواں تے تر جاواں

ایس عشق دی بازی دا دستور انوکھا اے
وِچ جاواں محبت نوں ہر چیز جے ہر جاواں

سرکار دی خاطر میں چھڈیا اے زمانے نوں
سرکاردا در چھڈ کے کیوں غیر دے در جاواں

پہنچاں مَیں ظہوریؔ جد سرکار دے بوہے تے
"سرکار دے بوہے تے سر رکھ کے تے مَر جاواں"

"الحدیث"

جس نے کسی مومن سے دُنیا کی سختیوں میں سے ایک سختی دور کی
اللہ تعالیٰ اُس سے قیامت کی سختیوں میں سے ایک سختی دُور فرمائے گا

Marfat.com

چین تے قرار

توں ایں ساڈا چین تے قرار سوہنیا
تیرے۔ نال وسدی بہار سوہنیا

تاریاں دے نال سوہنی سجی ہوئی رات نوں
اک رات کیہ اے ایس ساری کائنات نوں

تیرے قدماں توں دیاں وار سوہنیا
تیرا ای خیال سارے دُکھاں نوں بھلا گیا

اکھ دا اشارہ میری زندگی بنا گیا
جیوے تیری اکھ دا خُمار سوہنیا

اک پلّے اتھرو تے اک پلّے ہاواں نیں
میری جھولی وچہ تے خطاواں ای خطاواں نیں

توں ای دِسنا ایں غمخوار سوہنیا
دِسدا رہویں توں ساڈے دلاں دیا جانیاں

گھندیاں ظہوریؔ دیاں اکھیاں نمانیاں
ایہو ساڈے دل دی پکار سوہنیا

Marfat.com

مینار نظر آئے

جب مسجدِ نبوی کے مینار نظر آئے
اللہ کی رحمت کے آثار نظر آئے

منظر ہو بیاں کیسے الفاظ نہیں ملتے
جس وقت محمد ﷺ کا دربار نظر آئے

بس یاد رہا اتنا سینے سے لگی جالی
پھر یاد نہیں کیا کیا انوار نظر آئے

دکھ درد کے ماروں کو غم یاد نہیں رہتے
جب سامنے آنکھوں کے غمخوار نظر آئے

مکّے کی فضاؤں میں طیبہ کی ہواؤں میں
ہم نے تو جدھر دیکھا سرکار نظر آئے

چھوڑ آیا ظہوریؔ میں دل و جان مدینے میں
اب جینا یہاں مجھ کو دشوار نظر آئے

Marfat.com

نبی کی نعت ہوتی ہے

جہاں بھی دن نکلتا ہے، جہاں بھی رات ہوتی ہے
نبی کی نعت ہوتی ہے، نبی کی بات ہوتی ہے

وہاں یادِ نبی سے ہی سکوں ملتا ہے آخر کو
جہاں کوئی بھی مشکل صورت حالات ہوتی ہے

خدا کی رحمتوں کا ان پہ رہتا ہے سدا سایہ
کہ راضی جس پہ محبوبِ خدا کی ذات ہوتی ہے

درودو ں کی صدا سُن کر چلو بزمِ محبت میں
یہ وہ محفل ہے جس پر نور کی برسات ہوتی ہے

نہ کوئی خالی ہاتھ آیا کبھی سرکار کودر سے
وہاں تو بخششوں کی ہر گھڑی برسات ہوتی ہے

ظہوری لیے کے کیا جاؤں میں ان کے در پہ، نادم ہوں
بھلا اک بے نوا سائل کی کیا اوقات ہوتی ہے

Marfat.com

چلیے مدینے

چلیے مدینے سارے چھڈ گھر بار دیئے
روضے والی جالی اُتوں تن من وار دیئے
چنگا جے نصیبا ہووے چنگی رہنمائی ہووئے
اودھروں مدینہ وِتے اکھاں جھڑی لائی ہووئے
خاکِ راہ مدینے والی سَر وچ پائی ہووئے
ہوون جے ہزار جاناں اُس ویلے وار دیئے

گلیاں مدینے دیاں پھراں میں فقیراں وانگوں
روضے اگے کھڑے رہیے عاجزاں حقیراں وانگوں
پئے رہیے سجدے چہ عاصیاں اسیراں وانگوں
چکیئے نہ سر ساری زندگی گزار دیئے

ہووے جے ظہوریؔ فضل ربُ العالمین دا
مل جائے اوتھے کوئی ٹکڑا زمین دا
روضے توں اوہلے رہ کے حق نہیں جین دا
بَن پروانے کر زندگی نثار دیئے

دردوآلام کے مارے ہوئے

درد و آلام کے مارے ہوئے کیا دیتے ہیں
ہم تو بس اُن کی نگاہوں کو دُعا دیتے ہیں

جو بھی مجرم میری سرکار کے دامن میں چھپے
عرش والے اُسے جنت کی سزا دیتے ہیں

عقل والوں کے نصیبوں میں کہاں ذوقِ جنوں
عشق والے ہیں جو ہر چیز لُٹا دیتے ہیں

اللہ اللہ کیے جانے سے اللہ نہ ملے
اللہ والے ہیں جو اللہ سے ملا دیتے ہیں

بندہ بننا ہے خدا کا تو گدا بن اُن کا
جو فقیروں کو شہنشاہ بنا دیتے ہیں

یاد آتی ہے مدینے کی ظہوریؔ جو ہمیں
غم کے مارے ہوئے کچھ اشک بہا دیتے ہیں

''الحدیث''

جس نے کسی تنگدست کو آسانی بہم پہنچائی
اللہ تعالیٰ اُسے دُنیا اور آخرت میں آسانی عطا فرمائے گا

Marfat.com

دلدار بڑے آئے

دلدار بڑے آئے محبوب بڑے دیکھے
جو دیکھے سبھی ان کے قدموں میں پڑے دیکھے

سردارِ دوعالم کی تعظیم کے کیا کہنے
مُرسل بھی سبھی جن کی راہوں میں کھڑے دیکھے

یاد ان کے مدینہ کی جب دل میں اُتر آئی
پلکوں کے کناروں پہ موتی سے جڑے دیکھے

محبوب کی مدحت میں ہے تابِ سخن کس کو
سب اہلِ سُخن میں نے حیرت میں گڑے دیکھے

اُن جیسا ظہوریؔ اب آئیگا نہ دُنیا میں
دلدار بڑے آئے محبوب بڑے دیکھے

"اہلِ دُنیا کی حقیقت"

دیں گے بھی تو دُکھ ہی زندگی کو دیں گے
راحت نہ کسی بھی آدمی کو دیں گے
مانگ اس سے جو داتا بھی ہے، دیتا بھی ہے
خود مانگنے والے کیا کسی کو دیں گے

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

دل یار دا نذرانہ

دل یار دا نذرانہ لئے یار دے کول آئے
محبوب دی مرضی اے گل لائے یا ٹھکرائے

جنت دی میں خواہش مولا ایہہ تمنا اے
محبوب دے قدماں تے مری جان نکل جائے

کون اینہاں نوں سمجھاوے کہن اپنے جیہا اُوہنوں
جدی کالیاں زُلفاں دی رب آپ قسم اُٹھاوے

راہ یار دا تکنا اے اس راہ توں نہ ہٹنا اے
راہ وچ اُڈیکاں گے اوہ آئے یا نہ آئے

نال اپنے اُڑا لے جامیرے اتھرو ہوائے نی
محبوب نوں رو آکھیں مَن ہور نہ ترسائے

جنت چہ مزہ آوے سرکار جے فرماون
لے آؤ ظہوریؔ نوں اِک نعت سُنا جائے

کوئی تیری نہ مثال دا

دُنیا تے آیا کوئی تیری نہ مثال دا
لبھ کے لیاواں کتھوں سوھنا تیرے نال دا
سوہنیا درود بھیجے رب تیری ذات نوں
مکھ تیرا نور وٹڑے ساری کائنات نوں
شیدا اے زمانہ تیرے حسن و جمال دا
مکّے رہن والیا مدینے آون والیا
ٹھیڈے کھان والیاں نوں سینے لاون والیا
تیرے بناں ڈگیاں نوں کوئی نہ سنبھال دا
تیریاں تے صفتاں دا کوئی وی حساب نہیں
توں تے کتھے تیریاں غلاماں دا جواب نہیں
حوراں تائیں روپ وٹڑیں حبشی بلال دا
ہوکا پیا دیوے تیرے نچیاں پیاراں دا
جیوندا اے ظہوریؔ ناں لے کے تیریاں یاراں دا
گولا اے تیرا تیرے در تیری آل دا

چنگا لگدا اے

ذکر نبی ﷺ دا کریاں رہناں چنگا لگدا اے
ایس بہانے رل مِل بہناں چنگا لگدا اے

مسجدِ نبوی دے وِچ جاناں، نکرے ہو کے بہہ جاناں
روضے پاک نوں تکدیاں رہناں چنگا لگدا اے

جالیاں کول کھلوناں اُچّی ساہ نہ لیناں رو لیناں
بولن نالوں چُپ کر رہناں چنگا لگدا اے

آلِ نبی ﷺ دی عزت خاطر وچ اکھاڑے دے
شیخ جنید دا جان کے ڈھیہناں چنگا لگدا اے

فضل خدا دا ویکھ کے تے اینویں جھورا تُھر یے ناں
چنگیاں نوں چنگیاں ای کہناں چنگا لگدا اے

اُچّے بول نہ بول ظہوریؔ رب دے بندے کہہ گئے نیں
نیویں پاکے ٹردیاں رہناں چنگا لگدا اے

وہ کہاں میں کہاں

رحمتِ دوجہاں حامیِ بے کساں ، شاہِ کون و مکاں وہ کہاں میں کہاں
سرورِسروراں رہبرِ رہبراں ، تاجدارِ شہاں وہ کہاں میں کہاں
ان کی خوشبو سے مہکے چمن در چمن ، تذکرے آپ کے انجمن انجمن
چاند کی چاندنی تاروں کی روشنی ، ان کے رخ سے عیاں وہ کہاں میں کہاں
کس طرح سے کہاں سے کروں ابتدا ، ان کے اوصاف کی ہے کہاں انتہا
ان کا رُتبہ ہے کیا خود ہی خدا جانے ، کیا کروں میں بیاں وہ کہاں میں کہاں
وہ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا یہاں ، ان کے ہونے سے ہے سب کا نام ونشاں
یہ زمیں آسماں یہ مکاں لامکاں ، سارے ان کے مکاں وہ کہاں میں کہاں
عمر گزرے میری ذکرِ سرکار میں ، جاؤں ان کے ظہوریؔ جو دربار میں
آخری سانس لوں نعت پڑھتا رہوں ، ختم ہوگی یہاں وہ کہاں میں کہاں

''اوکھے سوڑے''

تکلیف دے گھٹ بھرے اساں کل کوڑے
اَج بیٹھے آں سکھ دے نال ہو کے چوڑے
جے رب نے اسانوں کج فضیلت دِتی
کیوں ہوندے نیں ایویں لوک اَوکھے سوڑے

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

غلاماں دیاں ٹولیاں

روضے دے چوفیرے نیں غلاماں دیاں ٹولیاں
اِک پیا سُن دا اے کروڑاں دیاں بولیاں
سارا جگ موہ لیا اے سوہنے دے پیار نیں
جو وی نیڑے ہوئیاں اوہ بن گیاں گولیاں
تپدیاں پتھراں نے سارا ٹِل لالیا
اوہدے لَو لگیاں جو کِتے وہ نہ ڈولیاں
اکھیاں نے اکھیاں چوں سارا گجھ پڑھ لیا
عشق دیاں بندیاں کتاباں نیوں پھولیاں
کدے میرے چاواں دے نصیب جاگ جان گے
رات ساری نیناں دیاں بھراں میں گھڑولیاں
روندا مینوں ویکھ کے ، زمانہ سارا ہسدا
ناں تیرا لے کے لوکی ، مار دے نیں بولیاں
دِلاں دا ظہوریؔ حال ، لگی والے جان دے
ہجر دیاں راتاں ، کیسے ناپیاں نہ تولیاں

عقیدت کا سلام آیا

زمین و آسماں جھومے عقیدت کا سلام آیا
زباں پہ میری جب بھی احمدِ مُرسل کا نام آیا

نبی بن کر امام آئے تھے اپنی اپنی اُمت کے
مگر میرا نبی بن کر رسولوں کا امام آیا

فقط اسلام دنیا میں یہ منظر پیش کرتا ہے
کہ آقا چل دیئے پیدل سواری پہ غلام آیا

مِری قسمت میں لکھی تھی محمد ﷺ کی ثناخوانی
مِرے حصہ میں بھی یوں ساقیِ کوثر کا جام آیا

سنبھل اے جذبہِ دیدار یہ ارضِ مدینہ ہے
نگاہِ شوق اب سر کو جھکانے کا مقام آیا

ظہوری زندگی میں جب کبھی مُشکل پڑی مجھ کو
"یا رسول اللہ" کہنے کا مجھے اکثر کام آیا

انسان کے بُرا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ
اپنے مُسلمان بھائی کو حقیر جانے.

Marfat.com

دُعا کون کرے گا

سرکار ﷺ بناں لطف و عطا کون کرے گا
اُمت لئی رو رو کے دُعا کون کرے گا

رب اپنے گنہگار نوں بخشے اُوہدے درتے
سرکار ﷺ بناں مُعاف خطا کون کرے گا

دُشمن نے جفا کیتی تے اس منگیاں دُعاواں
اے رسمِ وفا ہور ادا کون کرے گا

جے قدماں چہ سرکار ﷺ دے موت آوے تے یارو
فیر اپنی حیاتی دی دُعا کون کرے گا

جے عشق دے پینڈے چہ ہوے ہوش نہ اپنی
فیر اوس گواچے دا پتہ کون کرے گا

خود فاقے رہوے، آئے سوالی نوں رجاوے
مِسکیناں لئی جود و سخا کون کرے گا

اللہ وِی جدھی نعت پڑھے آپ ظہورؔی
حق اوہدیاں نعتاں دا ادا کون کرے گا

Marfat.com

صدائیں درودوں کی آتی رہیں گی

صدائیں درودوں کی آتی رہیں گی جنہیں سُن کے دل شاد ہوتا رہیگا
خدا رکھے آباد اہلِ نظر کو ، محمد ﷺ کا میلاد ہوتا رہیگا
محمد ﷺ دیا حق نے اسمِ گرامی ، ہمیں جاں سے پیارا ہے یہ نامِ نامی
وسیلہِ رومی وظیفہِ جامی ، یہی نام ہے یاد ہوتا رہیگا
سکونِ دل وجاں خیالِ نبی ہے ، نگاہوں کا مرکز جمالِ نبی ہے
جسے آرزوئے وصالِ نبی ہے ، وہ دل غم سے آزاد ہوتا رہیگا
گدا ہے جو شاہِ اُمم کی گلی کا ، اُسے کوئی طعنہ نہ دے مُفلسی کا
وہ اُجڑا نہیں ہے کرم ہے سخی کا ، حقیقت میں آباد ہوتا رہیگا
نوائے ظہوریؔ ثنائے نبی ہے ، مرادین وایماں رضائے نبی ہے
جو محروم لطف و عطائے نبی ہے ، وہ ناکام و ناشاد ہوتا رہیگا

"بُتانِ جاہ"

ہیں جاہ کے بُت ، یہ مذہبی جاہ نُما
اب رہ گئے خود نُما ، نہ اللہ نُما
ہاتھوں میں اُٹھائے رکھ شریعت کا چراغ
گمراہ بھی کر دیتے ہیں یہ راہ نُما

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

صفتاں پاک رسول دیاں

صفتاں پاک رسول دیاں دا کون بیان سُناوے
کِن کِن کہڑا دَسّے اینھے گنتی وی مُک جاوے

حسن کہ اہدے اک جلوے توں ہر شے واری جاوے
مُکھ سوہنے دا سب توں سوہنا کہڑا تاب لیاوے

زُلف کہ اُہدا قیدی ہوکے ہر کوئی خوشی مناوے
اکھ کہ دل مُٹھی وچ کر لے جس ول نظر اُٹھاوے

ہتھ کہ انگلی کرے اشارا چَن قد میں لگ جاوے
طاقت بخشی رب سچے نیں سُورج موڑ وکھاوے

قَد کہ سرو جے ویکھ لوے تے مَن وچ پیا شرماوے
چال کہ جدھروں ٹُردا جاوے چانن کردا جاوے

علم کہ رب نے ایناں دِتا انت نہ کوئی پاوے
عقل کہ اُہدے جھلّے لگّے دانا سیس نِواوے

Marfat.com

طٰہٰ دی شان والیا

طٰہٰ دی شان والیا عرشاں تے جان والیا
کیڈا سوہنا نام تیرا
اُچا اے مقام تیرا
سُچا اے کلام تیرا
آکھاں سُنان والیا

تذکرے نیں عام تیرے
مُندے صُبح شام تیرے
بادشاہ غلام تیرے
بکریاں چران والیا

شان تیری بلّے بلّے
رب دی سلام کہلّے
ویریاں دے پیراں تھلّے
چادراں وچھان والیا

Marfat.com

سدا بے سہاریاں نوں
غماں دیاں ماریاں نوں
ماڑیاں وچاریاں نوں
سینے نال لان والیا

دل دی آس پُوری ہوئی
دُور میری دُوری ہوئی
حاضری ظہوری ہوئی
روضے تے بُلان والیا

"مَر جائیں حاسد"

مَر جائیں حاسد جل جل کر
تنگ نہ ہو اے میرے پیمبر
دیتا جا بھر بھر کے ساغر
اِنَّـــا اَعْـطَیْـنٰكَ الْـكَـوْثَـرَ

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

عربی سُلطان آیا

نیویاں اُچیاں دے سب فرق مٹا ن آیا
گودی چُکیا حلیمہ نیں
سوہنے دا ناں سُن کے سر کڈھ لے یتیماں نیں
ایہہ سورج چن تارے
اصل دیوچہ سارے اہدے حُسن دے لشکارے
سوہنا پیار نبھائی جاندا
او گنہگاراں نوں سینے نال لائی جاندا
دل ایسے ملائے نیں
ویری مُدتاں دے اک جان کرائے نیں
راہ دسیا اُصولاں دا
بہندا بوریے تے سردار رسولاں دا
سِدرا دا راہی اے
اہدیاں شاناں دی دتّی پتھراں گواہی اے
اہدا ثانی کوئی تولے
کہڑا اُہدی ریس کرے جدھے مُنہ وچوں رب بولے
ہووے خیر سفینے دی
مان غریباں دا وسّے جھوک مدینے دی

حضور ﷺ آ گئے ہیں

فلک کے نظاروزمیں کی بہارو خوشی سب مناؤ حضور آ گئے ہیں
اُٹھو غم کے مارو چلو بے سہارو خبر یہ سُناؤ حضور ﷺ آ گئے ہیں

انوکھا نرالا وہ ذیشان آیا ' وہ سارے رسولوں کا سُلطان آیا
ارے کجکلاہو ارے بادشاہو نگاہیں سب جھکاؤ حضور ﷺ آ گئے ہیں

ہُوا چار سُو رحمتوں کا بسیرا 'اُجالا اُجالا سویراسویرا
حلیمہ کو پہنچی خبر آمنہ کی 'مرے گھر میں آؤ حضور ﷺ آ گئے ہیں

ہواؤں میں جذبات ہیں مرحبا کے 'فضاؤں میں نغمات صل علیٰ کے
درودوں کے گجرے سلاموں کے تحفے سجا موسجاؤ حضور ﷺ آ گئے ہیں

ہاں ہے ثنائے حبیب خدا کا' یہ میلاد ہے سرورانبیاء کا
نبی کے گداؤ سب ایک دوسرے کو گلے سے لگاؤ حضور ﷺ آ گئے ہیں

کہاں میں ظہوری کہاں اُنکی باتیں' کرم ہی کرم ہے یہ دن اور راتیں
جہاں پہ بھی جاؤ دلوں کو جگاؤ' یہی کہتے جاؤ حضور ﷺ آ گئے ہیں

Marfat.com

بڑائی حضور ﷺ دی

قُرآن وسدا بڑائی حضور ﷺ دی
کہڑا کرے گا مدح سرائی حضور ﷺ دی

قوسین دے مقام تے اے راز کھولیا
اللہ ہی جان دا اے رسائی حضور ﷺ دی

دِن ویکھیاں جدھے تے کروڑاں نثار نیں
صورت خدا نے ایسی بنائی حضور ﷺ دی

جھولی چہ دوجہاں دی دولت سمیٹ لئی
کِنّی اوہ مالدار سی دائی حضور ﷺ دی

میرے توں روزِ حشر جے بُخشیا فرشتیاں
رو رو کے میں دیاں گا دہائی حضور ﷺ دی

اوتھے تے بایزید جیہے دم نہ ماردے
کِتھے ظہوریؔ کِتھے گدائی حضور ﷺ دی

Marfat.com

کونین دے والی دا

کونین دے والی دا گھر بار بڑا سوہنا
سونہہ رب دی مدینے دا دربار بڑا سوہنا
اُنج مسجدِ نبوی دی ہر چیز نرالی اے
جیڑا روضے دے نال جُڑیا مینار بڑا سوہنا
سب رستے مدینے دے سانوں جان توں ودھ پیارے
جیڑا روضے نوں جاندا اے بازار بڑا سوہنا
صدیق وعمر' عثمان و حیدر دے میں صدقے جاں
مرے کملی والے دا ہر یار بڑا سوہنا
دایاں نیں حلیمہ نوں حیرت نال بُجھیا سی
کتھوں لے کے آئی ایں دلدار بڑا سوہنا
صدقے میں ظہوریؔ جاں اُمت دیاں لیکھاں توں
ملیا ایس اُمت نوں غمخوار بڑا سوہنا

"الحدیث"

جو چیز تمہیں شک میں ڈالے اُسے چھوڑ کر اس چیز کو اختیار کرو!
جو تمہیں شک میں نہ ڈالے۔

Marfat.com

کوئی جدوں مدینے تُردا

کوئی جدوں مدینے تُردا اے اتھرو نہ جاندے ٹھلے نیں
جتھاں نوں ٹلاوا آجائے اوہناں دے بھاگ سوتے نیں
گل نیں کوہجے تے سوہنے دی ایہہ مرضی اے من موہنے دی
سرکار ﷺ جتھاں نوں سدیا اے خوش بخت مدینے چلے نیں
کوئی بولے بھانویں نہ بولے نہ درد ونڈے نہ دُکھ پھولے
اساں چھڈ کے ساری دنیا نوں سوہنے دے بوہے ملے نیں
جو عشق نبی وچ روندے نیں اوہ رب نوں پیارے ہوندے نیں
ایہہ دنیا والے اوہناں نوں پئے آکھن کملے جھلے نیں
دنیا دا ماریا رو رو کے آخر تے چُپ کر جاندا اے
دے کون تسلی عاشق نوں جنھوں لگ گئے روگ اولے نیں
وچ قبر ظہوریؔ پچھن گے دس کیہڑے عمل لیایا ایں
مَیں آکھاں گا سرکار دیاں کجھ نعتاں میرے پلے نیں

''الحدیث''

جو اللہ اور آخرت پہ ایمان رکھتا ہو
اُسے چاہیے کہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے

Marfat.com

ریساں کون کرے

کیڈا سوہنا نام محمد ﷺ دا اس ناں دیاں ریساں کون کرے
دو جگ تے سایہ رحمت دا ایہدی چھاں دیاں ریساں کون کرے
دھن بھاگ حلیمہ دائی دا ملیا محبوب خدائی دا
جد گودی اچ والی دو جگ دا اس ماں دیاں ریساں کون کرے
جو سوہنے نے فرمایا اے اہناں سُن کے سیس نوایا اے
بے مثل محمد ﷺ عربی دے سجناں دیاں ریساں کون کرے
جو ہجر نبی وچ روندیاں نیں بدیاں دے دفتر دھوندیاں نیں
اوہناں کرماں والیاں اکھیاں دے ہنجواں دیاں ریساں کون کرے
ہر ذرہ نور خزینہ اے شہراں وچوں شہر مدینہ اے
جتھے روضہ کملی والے دا اس تھاں دیاں ریساں کون کرے
لکھ غزل قصیدے پڑھدا رہو کیتاں دیاں پوڑیاں چڑھدا رہو
پر یار ظہوری سوہنے دیاں نعتاں دیاں ریساں کون کرے

"الحدیث"

جو شخص مشتبہ اُمور سے بچا اُس نے اپنا دین اور عزت محفوظ کر لی اور جو مشتبہات میں پڑا بلاشبہ وہ حرام میں پڑا۔

Marfat.com

لب پہ صلِّ علیٰ

لب پہ صلِّ علیٰ کے ترانے اشک آنکھوں میں آئے ہوئے ہیں
یہ ہوا یہ فضا کہہ رہی ہے' آقا تشریف لائے ہوئے ہیں

ہر سو چرچ ہے خیر الوریٰ کا جشنِ میلاد ہے مصطفیٰ کا
نور ہے یہ حبیبِ خدا کا' راستے جگمگائے ہوئے ہیں

عظمتوں کے نگینے جڑے ہیں' نام نبیوں کے بیشک بڑے ہیں
مقتدی بن کر پیچھے کھڑے ہیں' وہ جو پہلے سے آئے ہوئے ہیں

جھک رہا ہے فلک بھی زمیں بھی' ایسی چوکھٹ نہ دیکھی کہیں بھی
جس جگہ جبرائیلِ امیں بھی' اپنی گردن جھکائے ہوئے ہیں

در کھلے ان کی جود و سخا کے' فیض جاری ہیں لطف و عطا کے
آئیں دربار میں مصطفیٰ کے جو بھی' غم کے ستائے ہوئے ہیں

زندگی دور رہ کے اُدھوری' حسرتِ دید کب ہوگی پوری
اپنی پلکوں پہ ہم بھی ظہوریؔ چند آنسو سجائے ہوئے ہیں

الحدیث

اسلام کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ بے مقصد کام کو چھوڑ دیا جائے ۔

Marfat.com

پُکار پے گئی

مکے چار چوفیرے پُکار پے گئی والی دو جہاں دا آیا اے
واہنجی چہرہ تے وانگیل زلفاں کسے ماں کرماں والی جایا اے

اوہدے حسن دی جھال نہ جائے جھلی حسن والیاں مُکھ لکایا اے
جدو مُڑدا تے کردی زمیں سجدے شجر ہجر سیس نوایا اے

نال اُنگلی دے چن توڑ دیندا آپے توڑ کے جوڑ کے وکھایا اے
جدوں چاہوندا اے سورج موڑ دیندا رب اوہنوں مُختار بنایا اے

رب اوہدی زبان چوں بولدا اے بولے جو قرآن فرمایا اے
اوہنوں ویکھ کلمہ پڑھیا کنکراں نیں حکم اوس نے جدوں سنایا اے

جتھے کئی خدا سن جھوٹھیاں دے جھنڈا اوتھے توحید دا لایا اے
دشمن دین گالاں اوہ دعا منگے اوہدے خُلق دا انت نہ پایا اے

حامی اوہ غریباں تے بے کساں دا جتھے سب دا درد وٹھایا اے
کیوں نہ خوشیاں ظہوریؔ مناون سارے کملی والا تشریف لیایا اے

Marfat.com

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

میری عزت تیرے ناں دے سہارے یارسول اللہ ﷺ
بری کشتی نوں وی لاؤ کنارے یارسول اللہ ﷺ

ترے در تے میں سر رکھیا دل دی ایہہ تمنا اے
نہ مُن مینوں کوئی آواز مارے یارسول اللہ ﷺ

قسم رب دی حیاتی میری دا ایخو ای سرمایہ
ترے درتے میں دن جمڑے گوارے یارسول اللہ ﷺ

کدے دیدار دے کے انہاں نوں وی شاد کردیوو
ایہہ روندے نین نے کرماں دے مارے یارسول اللہ ﷺ

خدا دا فضل اُس خوش بخت نوں لبیک کہندا اے
جمڑا اک وا ردل تھیں پکارے یارسول اللہ ﷺ

ترے پروانیاں دی کون گنتی کر سکدا اے آقا
ظہوریؔ جیے کئی پھردے وچارے یارسول اللہ ﷺ

Marfat.com

زُلفاں کالیاں

نوری مُکھڑا نالے زُلفاں کالیاں
صدقے واری جان دیکھن والیاں

جن چڑھیا آمنہ دے لال دا
مُک گیاں دُنیا توں راتاں کالیاں

تیرے ویہڑے کھیڈے رب دا لاڈلا
واہ حلیمہ تیریاں خوشحالیاں

ویکھ کے رُتبہ بلالِ حبشی دا
ہو گیاں قربان شکلاں والیاں

لکھاں اوہدے در دا پانی بھردیاں
صورتاں وِچ موہنیاں متوالیاں

سوں گئی اُمّت تے آقا جاگدے
کیتیاں سرکار نے لج پالیاں

عشق دے چلّے ای نمبر لے گئے
عظمتاں اینویں عمراں گالیاں

مَیں ظہوریؔ صدقے اوہدے نام توں
ساریاں جس نے بلاواں ٹالیاں

Marfat.com

وچھوڑے دے صدمے

وچھوڑے دے مَیں صدمے روز جھلاں یارسول اللہ ﷺ
کراں مَیں تیریاں دن رات گلاں یارسول اللہ ﷺ
جدوں ویکھاں کوئی جاندا مُسافر شہر نوں تیرے
کِویں وگدے ہوئے ہنجواں نوں ٹھلاں یارسول اللہ ﷺ
ہوائے وگدیئے لئے جا مدینے اتھرو میرے
تے آکھیں ہور کیہ مَیں نذر گھلاں یارسول اللہ ﷺ
جنھاں نوں تیری اُلفت دا کدی پانی نہیں مِلیا
وِلاں دیاں سِکدیاں نے اوہو ولاں یارسول اللہ ﷺ
ظہوریؔ نوں ملے قطرہ ترے وگدے سمندر چوں
تری رحمت دیاں ہر پاسے چھلاں یارسول اللہ ﷺ

قاسمِ نعمت

خیرات میں مدّعا نہیں دے سکتے
چاہیں وہ اگر تو کیا نہیں دے سکتے
اِک بار ذرا مانگ کے دیکھو جامی
کیا شے ہے جو مُصطفےٰ نہیں دے سکتے

پیر سیّد غُلام نِظام الدین جامی صاحب

Marfat.com

ہتھ بنھ کے بہاراں کھلیاں نیں

ہر پاسے رحمت وسدی اے ہتھ بنھ کے بہاراں کھلیاں نیں
سارے جگ توں مدینہ سوہنا اے سوہنے دیاں سوہنیاں گلیاں نیں
ہر اک دی زبان تے صلِ علیٰ سرکار دا در سُبحان اللہ
اس در توں فیض اُٹھائے نیں کُل نبیاں تے کُل ولیاں نیں

ہوئی دونی مہک فضاواں دی پئی قسمت جاگ ہواواں دی
انج لگدا اے دھوڑ مدینے دی جویں سر چہ پالیاں کلیاں نیں
پئی آکھے دھڑکن سینے دی چُم دا روہ خاک مدینے دی
اِس کرماں والی دھرتی تے لائیاں سرکار نیں تلیاں نیں

قیت دا بیڑا پا رہوے بھانویں دُکھ درد ہزار ہووے
جدوں کملی والا یاد آیا میرے سر توں بلاواں ٹلیاں نیں
کوئی روکے یار ظہوریؔ نوں دعوی نہ کر محبت دا
اس اوکھے پینڈے وچ پے کے بُھل جاندیاں بھلیاں بھلیاں نیں

"الحدیث"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا

غصہ نہ دکھاؤ، غصہ نہ دکھاؤ!

Marfat.com

ہر روز شب تنہائی میں

ہر روز شب تنہائی میں فُرقت کا جنوں تڑپاتا ہے
دل مجبوری پر روتا ہے جب یاد مدینہ آتا ہے

سجدوں کی کمائی ایک طرف طیبہ کی گدائی ایک طرف
ہر چیز اُسے مل جاتی ہے جودر پہ نبی کے جاتا ہے

اک ہوک اٹھی میرے سینے سے آئے پیغام مدینے سے
چل اٹھ سرکار بُلاتے ہیں خوش بخت بُلایا جاتا ہے

مرا ظرف کہاں تیری ذات کہاں' مری فکر کہاں تیری بات کہاں
ادنیٰ سا ایک ثناخواں ہوں یہی نسبت ہے یہی ناتا ہے

تری مِدحت کام ظہوریؔ کا ترے نام نام ظہوری کا
قریہ قریہ بستی بستی' جو تیری نعت سُناتا ہے

طبقۂ خاص کیلئے لمحۂ فکریہ

کرتا ہے مُرید ، واقف الحال ہے تُو
یوں ہاتھ پکڑتا ہے کہ لجپال ہے تُو
ہے سوءِ ادب جو مطلقاً قتال
پھر بیعتِ رضوان کا مقال ہے تُو؟

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

ہنجواں دے ہار

ہنجواں دے ہار ، پھلاں دے گجرے بنالواں
ذکرِ رسولِ پاک ﷺ دی ، محفل سجا لواں

لگے نہ سیک دُنیا دا اکھیاں دے نور نوں
چُم کے نبی دے نام نوں اکھیاں تے لا لواں

رب دا گنہگار جے کر لے نبی ﷺ نوں یاد
رحمت کہوے حضور ﷺ دی آ میں چُھڑا لواں

اوتھے تے چند چُھڑائے گی میرے توں موت وی
اِک وار مَیں حضور ﷺ دے روضے تے جالواں

ویکھاں جے روضے پاک نوں اَکھیاں نہ رَجدیاں
جے ویکھاں اپنے آپ نوں ، نظراں جُھکا لواں

وچ قبر دے ظہورؔی تے نہ کرو اَجے سوال
پہلے تے مَیں حضور ﷺ نوں لختاں سُنا لواں

سُلطان مدینے والے دا

ہندا اے کرم خوش بختاں تے سُلطان مدینے والے دا
کوئی قسمت والا بن دا اے مہمان مدینے والے دا

بُلبل نوں سار چمن دی اے، وچھڑے نوں تاہنگ ملن دی اے
دل والے ای دل وچ رکھدے نیں ارمان مدینے والے دا

عرشی بے چین سلامی نوں، فرشی بے چین غلامی نوں
اللہ ہی بہتر جان دا اے کیہ شان مدینے والے دا

سرکار دے منن والیاں دے تاریخ گواہی دیندی اے
کردا اے حکومت دُنیا تے دربان مدینے والے دا

سوہنے دے مُسافر چلے نیں، سوہنے دے ولے نیں
سوہنے دیاں یاداں پلے نیں سامان مدینے والے دا

سینے وچ یاد مدینے دی تکاں تے نام محمد ﷺ دا
میرے تے ظہوریؔ ڈاہڈا اے احسان مدینے والے دا

Marfat.com

یادو چہ روندیاں نیں

سد لو مدینے آقا کرو مہربانیاں
ساری کائینات دا خزینہ مل گیا اے
اللہ دی سونہہ جتھاں نوں مدینہ مِل گیا اے
جالیاں دے کول بہہ کے اونہاں موجاں ماریاں
سارے جگ نالوں اوہ فضاواں ای نرالیاں
وِسدیاں جدوں سوہنے روضے دیاں جالیاں
شالا کدے پھیر آون رُتاں اوہ سُہانیاں
در دے سوالیاں دی جھولی خیر پاؤ ناں
عاجزاں غریباں تائیں سینے نال لاو ناں
ایتھو لجپالاں دیاں عادتاں پُرانیاں
غیراں اگے کدی دُکھ اپنا نہ پھول دے
چُپ چُپ رہندے مونہوں اُچا وی نہ بول دے
آقا دے غلاماں دیاں ایتھو نیں نشانیاں
ساڈا تے ظہوری ایہودین تے ایمان اے
پیار کملی والے داعبادتاں دی جان اے
پیار بناں سبھے گلاں قصے تے کہانیاں

Marfat.com

تیری کیا بات ہے

یوں تو سارے نبی محترم ہیں مگر ، سرورِ انبیاء تیری کیا بات ہے
رحمتِ دو جہاں اک تیری ذات ہے، اے حبیبِ خدا تیری کیا بات ہے
روحِ کون ومکاں پہ نکھار آگیا ، روحِ انسانیت کو قرار آگیا
مرحبا مرحبا ہر کسی نے کہا ، آمدِ مصطفیٰ تیری کیا بات ہے
حضرتِ آمنہ کے دُلارے نبی ، غمزدہ اُمتوں کے سہارے نبی
روزِ محشر کہے گی یہ خلقِ خدا، سب کے مشکل کشا تیری کیا بات ہے
چار سو رحمتوں کی گھٹا چھاگئی ، باغِ عالم میں فصلِ بہار آگئی
دل کا غنچہ کھلا اسمِ اعظم ملا ، ذکرِ صلِ علیٰ تیری کیا بات ہے
آرزو تھی جو دل کی پوری ہوئی ، روضہ مصطفیٰ کی حضوری ہوئی
ہر جگہ پہ ظہوری ظہوری ہوئی ، اے نبی کے گدا تیری کیا بات ہے

"دینِ قیم"

یہ ترکہِ مُصطفیٰ ﷺ ہے ردّی تو نہیں
میراث ہے سب کی تری جدّی تو نہیں
اِس میں نہ دکھا ردّو بدل کے جوہر
اسلام ترے باپ کی گدّی تو نہیں

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

یہ آرزو نہیں کہ دُعائیں ہزار دو

یہ آرزو نہیں کہ دُعائیں ہزار دو
پڑھ کے نبی کی نعت لحد میں اُتار دو

دیکھا ابھی ابھی ہے نظر نے جمالِ یار
اے موت مُجھ کو تھوڑی سی مُہلت ادھار دو

سنتے ہیں جانکنی کا ہے لمحہ بہت کٹھن
لے کر نبی کا نام یہ لمحہ گُوار دو

میرے کریم میں تیرے در کا فقیر ہوں
اپنے کرم کی بھیک مُجھے بار بار دو

گر جیتنا ہے عشق میں لازم یہ شرط ہے
کھیلو اگر یہ بازی تو ہر چیز ہار دو

یہ جان بھی ظہورؔی نبی ﷺ کے طفیل ہے
اس جان کو حضور ﷺ کا صدقہ اُتار دو

"الحدیث"

اور لوگوں سے حُسنِ سلوک کرو!

Marfat.com

عابد بریلوی

جشنِ آمدِ رسول اللہ ہی اللہ
بی بی آمنہ کے پھول اللہ ہی اللہ

جب کہ سرکار تشریف لانے لگے حُور و غلماں بھی خوشیاں منانے لگے
ہر طرف نور کی روشنی چھا گئی مُصطفیٰ کیا ملے زندگی مل گئی

اے حلیمہ تیری گود میں آگئے
دونوں عالم کے رسول اللہ ہی اللہ

چہرہ مُصطفیٰ جب کہ دکھایا گیا جھک گئے تارے اور چاند شرما گیا
حوا مریم بھی خوشیاں منانے لگیں آمنہ بی بی سب سے یہ کہنے لگی

دُعا ہوگئی قبول اللہ ہی اللہ

شادیانے خوشی کے بجائے گئے شادی کے نغمے ہر سو سُنائے گئے
ہر طرف شور صلِ علیٰ ہو گیا آج پیدا حبیب خدا ہو گیا

یہ خدا کے ہیں رسول اللہ ہی اللہ

اُن کا سایہ زمیں پر نہ پایا گیا نُور سے نُور دیکھو جُدا نہ ہوا
ہم کو عابد نبی پر بڑا ناز ہے کیا بھلا میرے آقا کا انداز ہے

جس نے روح پر مَلی وہ شفا پاگی
خاکِ طیبہ تیری دھول اللہ ہی اللہ

Marfat.com

حسّانُ العصر

اُستاذُ الشعراء، مولانا

عبدالستّار خاں نیازی

رحمۃ اللہ علیہ

نگاہوں میں سبز گنبد کے جلوے لبوں پر ہوں تیری عنایت کے نغمے
شب و روز گزریں نیازیؔ کے آقا تیرا ذکرِ انور سُناتے سُناتے

اللہ غنی کیسی وہ پُر کیف گھڑی تھی

اللہ غنی کیسی وہ پُر کیف گھڑی تھی
جب سامنے نظروں کے مدینے کی گلی تھی
نظروں سے لئے بوسے کبھی ہونٹوں سے چُوما
اس شہر کی ہر چیز مجھے خوب لگی تھی

لجپالوں کے لجپال کی چوکھٹ پہ کھڑا تھا
قسمت میری اس در پہ کھڑی جھوم رہی تھی
اُس نعتِ مقدس پہ ہر اک نغمہ تصدّق
حسّان نے جو نعت مدینے میں پڑھی تھی

کیفیتِ دل کیسے بتاؤں تمہیں لوگو
جب پہلی نظر گنبدِ خضریٰ پہ پڑی تھی
مُجرم تھا کھڑا سر کو جھکائے ہوئے در پر
آنسو تھے رواں ایسے کہ ساون کی جھڑی تھی

اس شہر کے ذرّے تھے چمکتے ہوئے تارے
ہر چیز وہاں نور کے سانچے میں ڈھلی تھی
لے ڈوبتے اعمال مرے مجھ کو نیازیؔ
جا پہنچا مدینے مری تقدیر بھلی تھی

Marfat.com

آکھیں سوہنے نوں وائے نی

آکھیں سوہنے نوں وائے نی ، جے تیرا گزر ہووے
میں مر کے وی نہیں مرداء جے تیری نظر ہووے
دم دم نال ذکر کراں ، میں تیریاں شاناں دا
تیرے نام توں وار دیاں، وِتّی میری عمر ہووے
اوہدی ذات تے ہر ویلے، پَھل چڑھدے درووداں دے
چرچا میرے آقا دا ،ہیا شام و سحر ہووے
دیوانیو! بیٹھے رہو محفل نوں سجا کے تے
شالا میرے آقا دا، ایتھوں دی گذر ہووے
کیوں فکر کریں یارا، ماسہ وی اگیرے دا
اونہوں ستے ای خیراں نیں، جہدا سائیں مگر ہووے
اوہ کیسیاں گھڑیاں سن، مہمان ساں سوہنے دے
دل فیر وی کردا اے، طیبہ دا سفر ہووے
جے جیون دا چاء رکھنا ایں ،توں راہیا مدینے ویا
سوہنے دے دوارے تے،مَر جاویں جے مَر ہووے
ایہ دل چہ نیازی دے،اِک آس چوکنی اے
سوہنے دے شہر اندر، میری وی قبر ہووے

Marfat.com

مدینہ حضور کا

آنکھوں میں بس گیا ہے مدینہ حضور کا
بے کس کا آسرا ہے مدینہ حضور کا

پھر جا رہے ہیں اہلِ محبت کے قافلے
پھر یاد آرہا ہے مدینہ حضور کا

تسکینِ جاں ہے، راحتِ دل، وجہِ اِنبساط
ہر درد کی دوا ہے مدینہ حضور کا

نبیوں میں جیسے افضل و اعلیٰ ہیں مصطفیٰ
شہروں میں بادشاہ ہے مدینہ حضور کا

جب سے قدم پڑے ہیں رسالت مآب کے
جنت بنا ہوا ہے مدینہ حضور کا

قدسی بھی چومتے ہیں ادب سے یہاں کی خاک
قسمت پہ جھومتا ہے مدینہ حضور کا

ہر ذرہ ذرہ اپنی جگہ ماہتاب ہے
کیا جگمگا رہا ہے مدینہ حضور کا

ہو ناز کیوں نہ اُس کو نیازی نصیب کا
جس کو بھی مل گیا ہے مدینہ حضور کا

اس کرم کا کروں شکر کیسے ادا

اس کرم کا کروں شکر کیسے ادا، جو کرم مجھ پہ میرے نبی کر دیا
میں سجاتا تھا سرکار کی محفلیں، مجھ کو ہر غم سے رب نے بری کر دیا
ذکرِ سرکار کی ہیں بڑی برکتیں، مل گئیں راحتیں عظمتیں رفعتیں
میں گنہگار تھا بے عمل تھا، مگر مصطفیٰ نے مجھے جنتی کر دیا

لمحہ لمحہ ہے مجھ پر نبی کی عطا دوستو اور مانگوں میں مولا سے کیا
کیا یہ کم ہے کہ میرے خدا نے مجھے اپنے محبوب کا اُمتی کر دیا
جو بھی آیا ہے محفل میں سرکار کی حاضری مل گئی جس کو دربار کی
کوئی صدیق فاروق عثماں ہوا اور کسی کو نبی نے علی کر دیا

جو درِ مصطفیٰ کے گدا ہو گئے دیکھتے دیکھتے کیا سے کیا ہو گئے
ایسی چشمِ کرم کی ہے سرکار نے دونوں عالم میں اُن کو غنی کر دیا
کوئی مایوس لوٹا نہ دربار سے جو بھی مانگا ملا میرے سرکار سے
صدقے جاؤں نیازی میں لجپال کے ہر گدا کو سخی نے سخی کر دیا

"الحدیث"

جب تم حیا نہ کرو ، تو جو چاہو کرو

Marfat.com

اُچا سُچا سوچ دا معیار

اُچا سُچا سوچ دا معیار ہونا چاہی دا
اللہ دے حبیب نال پیار ہونا چاہی دا
سانوں یارِ غار نے دسیا اے دوستو
سب کُجھ سوہنے توں نثار ہونا چاہی دا

حضرت صدیق دے ایہہ دل دی تمنا سی
یار نال یار دا مزار ہونا چاہی دا
ساڈے اُتے ہو جان اللہ ایہہ عنایتاں
جیوندے جیوندے سوہنے دا دیدار ہونا چاہی دا

جیہڑے تیرے نام دیاں محفلاں سجاؤندے
اوہناں بیلیاں دا بیڑا پار ہونا چاہی دا
یاد کرو جیہڑے ویلے اپنے غلاماں نوں
ساڈا وی غلاماں چہ شمار ہونا چاہی دا

دم دم خیر منگے جیہڑا تیرے دم دی
دنیا چہ ایسا وی کوئی یار ہونا چاہی دا
لباں تے نیازیؔ ہون ساہ جدوں آخری
اوس ویلے سوہنے دا دیدار ہونا چاہی دا

Marfat.com

سرکار کی گلی میں

اک روز ہو گا جانا سرکار کی گلی میں
ہوگا کبھی ٹھکانا سرکار کی گلی میں

آنکھیں تو دیکھنے کو پہلے ہی مضطرب تھیں
دل بھی ہوا روانہ سرکار کی گلی میں

گو پاس کچھ نہیں ہے لیکن یہ دیکھ لے گا
اِک دن مُجھے زمانہ سرکا ر کی گلی میں

کبھی ہو حسیں تصور کبھی خود میں جاؤں چل کر
رہے ہونہی آنا جانا سرکار کی گلی میں

ہیں کہیں خزاں کے پہرے کہیں دو گھڑی بہاریں
موسم سدا سُہانہ سرکار کی گلی میں

دل میں نبی کی یادیں لب پر نبی کی نعتیں
جانا تو ایسے جانا سرکار کی گلی میں

یہی رسمِ عاشقی ہے یہی جان بندگی ہے
سر رکھ کے نہ اُٹھانا سرکار کی گلی میں

سمجھیں گے ہم نیازیؔ اُن کی کرم نوازی
جس دن ہوئے روانہ سرکار کی گلی میں

چلئے شہر مدینے نوں

اتھے دِل نُمیں لگدا یار چلیئے شہر مدینے نوں
کریئے روضے دا دیدار چلیئے شہر مدینے نوں

سوہنے سوہنے کپڑے پاکے مانگ سجا کے سُرمہ پاکے
نالے کر کے ہار سِنگھار چلیئے شہر مدینے نوں

سبز گنبد مینار جا تکیے کھجیاں دے گلزار جا تکیے
تکیے طیبہ دے بازار چلیئے شہر مدینے نوں

گل وِچ عِشق دی مالا پاکے دِل وِچ یار دا نقش جماکے
سارے ہوجاؤ تیار چلیئے شہر مدینے نوں

طیبہ دیاں تے وکھریاں شاناں رہندیاں سانوں ہر دم تاہنگاں
آوے قسمت والا وار چلیئے شہر مدینے نوں

Marfat.com

بگڑی ہوئی بنتی ہے

بگڑی ہوئی بنتی ہے ہر بات مدینے میں
غمخوار محمد ﷺ کی ہے ذات مدینے میں
آؤ بھی گنہگارو! پہنچو بھی مدینے میں
ملتی ہے شفاعت کی خیرات مدینے میں

کچھ اشک ندامت کے کچھ ہار درودوں کے
یہ لے کے چلیں گے ہم سوغات مدینے میں
اے میرے خدا! آئے اک وہ بھی تو دن ایسا
مکّے میں جو دن گزرے تو رات مدینے میں

عصیاں کی سیاہی کو دھو ڈالے جو دم بھر میں
ہوتی ہے وہ رحمت کی برسات مدینے میں
یہ آس نیازیؔ ہے دُولہا کی زیارت کو
جائے گی غلاموں کی بارات مدینے میں

الحدیث

پاکیزگی نصف ایمان ہے۔

بن کے خیرالوریٰ آگئے

بن کے خیرالوریٰ آگئے مصطفٰے ہم گنہگاروں کی بہتری کے لئے
اِک طرف بخششیں اک طرف جنتیں کیسے انعام ہیں اُمتی کیلئے
چاند دو ہوگیا جونہی اُنگلی اُٹھی سوئے سورج نے بھی آنکھ تھی کھولدی
کھوٹی قسمت میری وہ جو کردیں کھری کیا یہ مشکل ہے میرے نبی کیلئے
چین سے زندگانی گزر جائے گی بیکسی خود ہی موت اپنی مر جائیگی
اے شفیع اُمم اپنا دیدے جو غم، ہے یہ کافی میری زندگی کے لئے
دل کا ٹوٹا ہوا آئینہ جوڑ دے ،غیر کی آشنائی سی مُنہ موڑ دے
اپنا سجدوں کا جو اِک نشاں چھوڑ دے،وہ جبیں چاہیے زندگی کے لئے
سامنے ہوں وہ گنبد کی ہریالیاں،دیکھ لوں آپکے روضے کی جالیاں
اے میرے چارہ گر کردے مجھ پر نظر کب سے بے چین ہوں حاضری کیلئے
داتا ہجویری ، لاثانی ، مہرعلی ، خواجہ ہندالولی ، میرے غوث جلی
کیسے کیسے دیئے میرے محبوب نے یہ نگینے ہمیں روشنی کے لئے
جس کے لب پہ رہا اُمتی اُمتی یاد اُن کی نہ بھولو نیازیؔ کبھی
وہ کہیں اُمتی تو بھی کہہ یا نبی میں ہوں حاضر تیری چاکری کے لئے

Marfat.com

بن گئی بات

بن گئی بات اُن کا کرم ہوگیا ، شاخِ نخلِ تمنا ہری ہو گئی
میرے لب پر مدینے کا نام آگیا ، بیٹھے بیٹھے میری حاضری ہو گئی

مجھ پہ رحمت ہوئی میرے رب کی بڑی ، مہرباں ہو گیا کملی والا نبی
پڑھ کے سو یا درود اُن پہ میں جس گھڑی ، پھر زیارت مجھے آپ کی ہو گئی

فرش پر بھی ہوا ذکر صلِ علیٰ کا ، عرش پر بھی ہوا چرچا سرکار کا
ہر طرف سج گئی محفلِ مصطفیٰ ، ہر طرف یا نبی یا نبی ہو گئی

محفلِ نعت میں آیا جایا کرو ، اپنے سوئے مقدر جگایا کرو
محفلِ نعت میں آ کے بیٹھا ہے جو ، اُس کی واللہ طبیعت غنی ہو گئی

مُجھ پہ کتنا نیازیؔ کرم ہوگیا ، دنیا کہنے لگی پنجتن کا گدا
اِس گھرانے کا جب سے میں نوکر ہوا ، سب سے اچھی مری نوکری ہو گئی

Marfat.com

بولی مُرشد والی بول

بولی مُرشد والی بول چھڈ کے ہور توں ساریاں گلاں
یاردی مرضی ٹول، بولی مُرشد والی بول

وتھے وی کوئی مشکل آوے، مُرشد تیرا آن بچاوے
ہر دُکھ درد دے ویلے سجناں پیر نوں سمجھیں کول

بولی مرشد والی بول

مُرشد حق داراہ دکھلاندا، منزل اُتے توڑ پُچاندا
بن رہبر دا راہ نہیں لبھناں ایہہ دنیا ای گول

بولی مرشد والی بول

عشق ہے چانن عقل ہنیرا عقلوں دور سجن دا ڈیرا
عقل دی ٹکڑی دے وچ پا کے پیر دی شان نہ تول

بولی مرشد والی بول

مَرداں دی گل سچی جانی ہتھ وَلیاں دے قلم ربانی
مُرشد دا پھڑ پلہ ابندیا نہ پھر ڈانواں ڈول

بولی مرشد والی بول

ہو جائے تیرا یار جے راضی کی لینا ایں ہور نیازی
مُرشد تیرا قبلہ کعبہ دل دیاں اکھیاں کھول

بولی مرشد والی بول

Marfat.com

خسروی اچھی لگی

خسروی اچھی لگی نہ سروری اچھی لگی
ہم فقیروں کو مدینے کی گلی اچھی لگی

دور تھے تو زندگی بے رنگ تھی بے کیف تھی
اُن کے کوچے میں گئے تو زندگی اچھی لگی

میں نہ جاؤں گا کہیں بھی در نبی کا چھوڑ کر
مُجھ کو کوئے مصطفیٰ کی چاکری اچھی لگی

ناز کر تُو اَے حلیمہ سرورِ کونین پر
گر لگی اچھی تو تیری جھونپڑی اچھی لگی

رکھ دیئے سرکار کے قدموں پر سُلطانوں نے سر
سرورِ کون و مکاں کی سادگی اچھی لگی

مہر و ماہ کی روشنی مانا کہ اچھی ہے مگر
سبز گنبد کی مجھے تو روشنی اچھی لگی

آج محفل میں نیازیؔ نعت جو میں نے پڑھی
عاشقانِ مصطفیٰ کو وہ بڑی اچھی لگی

Marfat.com

ذکر کرسوہنے محبوب منٹھار دا

ذکر کر سوہنے محبوب منٹھار دا
کملیا غم تیرے توں پرے رہن گے
کردا رہو توں سدا مصطفیٰ مصطفیٰ
ایس ناں نال سینے ٹھرے رہن گے
مُکھل درداں دے سوہنے توں رہوَ وار دا
نام جپدا رہویں نالے سرکار دا
بَن کے منگتا رہویں اوسے سرکار دا
منگتیا تیرے کاسے بھرے رہن گے
ایہناں ساہواں دا کی اے وساہ دوستا
مَل کے بہہ جا مدینے دا راہ دوستا
اوہدیاں یاداں نوں جہاں گل لا لیا
اوہ تے دوہیں جہانیں کھرے رہن گے
ایویں تھاں تھاں نیازی توں رولا ناں پا
کی پتہ عشق دے تینوں دستور دا
اوہدے قدماں اتے عاشقاں صادقاں
اپنے سر وَھر دتے تے دھرے رہن گے

Marfat.com

رب محفلاں سجائیاں نیں

رب محفلاں سجائیاں نیں سرکار ﷺ واسطے
کی کی نہ کیتا یار نیں اک یار واسطے

دل یاد لئی بنایا اے تعریف لئی زبان
اکھیاں بنائیاں سوہنے دے دیدار واسطے

رحمت اوہدی نے لے لیا اپنی پناہ دے وچ
پائے جدوں میں سوہنے دے دو چار واسطے

صدقہ نبی ﷺ دی آل دا بخشے خدا شفا
منگو دُعاواں میرے جئے بیمار واسطے

کیہاں نوں روز ہوندے نیں دیدار آپ دے
کئی ترسدے نیں سوہنے دے دیدار واسطے

گورے نیازی زندگی عشق نبی ﷺ دے وچ
نعتاں میں پڑھدا رہواں مینوں من نثار واسطے

Marfat.com

مانگ ارے مانگ

رحمت کا ہے دروازہ کُھلا مانگ ارے مانگ
دیتا ہے کرم اُن کا صدا مانگ ارے مانگ

آجائے گا طیبہ سے بُلاوا بھی کسی روز
ہر وقت مدینے کی دُعا مانگ ارے مانگ

بھر جائے گا کشکول مُرادوں سے ترا بھی
بَن کے مرے آقا کا گدا مانگ ارے مانگ

گُلشن تری اُمید کا کُھل جائے گا اے دوست
سرکار کے کُوچے کی ہوا مانگ ارے مانگ

سرکار کو سرکار سے مانگوں گا نیازؔی
جس وقت بھی آقا نے کہا مانگ ارے مانگ

"دعوتِ انکسار" از نصیرِ ملّت

تُو کیا ہے یہ تجھ کو وقت بتلائے گا
پیروں کے تلے یہ تیرا سر آئے گا
اِتنا بھی گھمنڈ آج ہستی پہ نہ کر
کل نام و نشاں بھی تیرا مٹ جائے گا

غلاماں دیاں ٹولیاں

روضے دے چوفیرے نیں غلاماں دیاں ٹولیاں
اِک پیا سُن دا کروڑاں دیاں بولیاں

دوستا حضور ﷺ دیاں محفلاں سجایا کر
گھر تیرے رہن گیاں صدا خوشحالیاں

کرنی اے ریس کنے اوہناں دے نصیباں دی
جنہاں نیں مدینے وچ چکیاں نیں پالیاں

تپ دیاں پتھراں تے لیٹنا وی پینڈا اے
یاریاں نبھاونیاں نئیں اینیا ں سوکھالیاں

یاد وچ آقا دی نیازیؔ جیہڑے روندے نیں
اوہناں دیاں اکھیاں چ رہندیاں نیں لالیاں

''قرآن اور فلسفۂ سجادہ نشینی''

اِک بات کہوں ، اگر نہ تعلّی ٹھہرے
شاید تیرا دل پا کے تسلی ٹھہرے
سجادہ مُصلّیٰ ہے مُصلّی ہیں نشیں
سجادہ نشیں تو پھر مُصلّی ٹھہرے

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

سارے پڑھو درود

سارے پڑھو درود اَج سرکار آگئے
دُنیا تے دو جہاناں دے مختار آگئے

دائی حلیمہ جاگ اُٹھے تیرے بڑے نصیب
گودی چہ تیری نبیاں دے سردار آگئے

گھر آمنہ دے ہوگئی آمد حضوردی
ویکھن فرشتے آپ دا دیدار آگئے

خوشیاں دا ویلا آ گیا غم دُور ہوگئے
رب دے پیارے اُمت دے غمخوار آگئے

سارے گنہگاراں دی اج عید ہوگئی
رحمت لٹاون احمد مختار آگئے

بھر لو کرم نال جھولیاں آ جاؤ منگتیو
دُکھیاں دلاں دے چین تے قرار آگئے

"الحدیث"

نماز نور ہے ، صدقہ رہنما ہے ، صبر روشنی ہے اور قرآن تمہارے حق میں یا تمہارے خلاف دلیل ہے۔

قریب مصطفیٰ ہے کوئی کوئی

قریب مصطفےٰ ہے کوئی کوئی
مزے یہ لوٹتا ہے کوئی کوئی

بشر سمجھا انہیں لاکھوں نے
حقیقت آشنا ہے کوئی کوئی

غنیمت جان لے جتنی ملی ہے
کہ میخانہ کھلا ہے کوئی کوئی

تیرے روضے کی سُنہری جالیوں کو
لبوں سے چومتا ہے کوئی کوئی

کھلے ہیں پھول گلشن میں ہزاروں
نگاہوں میں جچا ہے کوئی کوئی

مدینہ دیکھنے جاتے ہیں لاکھوں
مدینہ دیکھتا ہے کوئی کوئی

جو طوفانوں سے کر دے پار کشتی
نیازیؔ ناخدا ہے کوئی کوئی

ذکر مدینے والے دا

کر ذکر مدینے والے دا تیرا اُجڑیا گھر آباد ہووے
اوہ دل دی عرش توں گھٹ نا ہیں جس دل وچ اوہدی یاد ہووے
کوئی بول اَولڑا بولدا نئیں غیراں دے سہارے ٹول دا نئیں
کسے اوکھے ویلے ڈولدا نئیں جنہوں سوہنے دی امداد ہووے
جَدوں ذکر یار مدینے نوں سوہنے دے شہر نگینے نوں
لب سیتے اَتھرو وگدے ہودن اَکھیاں دے وِچ فریاد ہووے
دن لنگھ جائے اوہدیاں یاداں وچ پئی رات لنگھے فریاداں وچ
کدی اپنے غم دی فریاد ہووے کدی سوہنے دا میلاد ہووے
لکیاں نوں توڑ نبھاؤندا رَوَ جیویں من دا یار مناؤندا رَوَ
توں سوہنے دے مُکھ گاؤندا رَوَ بھاویں سر تے کھڑا جلاد ہووے
وچ فرقت نہ تڑپا سانوں کدی اپنے کول بُلا سانوں
یا آپ ہی آجا محبوبا دُکھیاں دا دل وی شاد ہووے
اوہ سدا نیازی عید کرے سوہنے دی جیہڑا دید کرے
جیہڑا سوہنے تے تنقید کرے اوہ دو جگ وِچ برباد ہووے

Marfat.com

لجپال نے کرم کما چھڈیا

گل لاکے کوہجے کملے نوں لجپال نے کرم کما چھڈیا
مینوں منگناں پیا سیں در در توں ایسا خیر سخی نے پا چھڈیا

میرا بھریا مرشد کاسا اے چھڈی تھوڑ نہ کائی ماسہ اے
رنگ لاہ کے سارے غیراں دے مینوں اپنا ای رنگ چڑھا چھڈیا

در در تے گدائیاں کیتیاں سیں اساں ہور کمائیاں کیتیاں سیں
اک سوہنیا تیرا ناں سوہنا ں اسا ں دَم دَم نال پکا چھڈیا

سچ کہناں ڈنڈی مار دا سیں میں ہور کسے کم کار دا سیں
دیواں یار دا ہَو کا گلی گلی اِس کم مرشد نے لا چھڈیا

بَنی جَد ئوں گولی مرشد دی بولے لُوں لُوں بولی مرشد دی
اک مست نگاہواں والے نے مینوں ایسا جام پلا چھڈیا

ہویاں کرم نوازیاں بڑیاں نیں چنگیاں سنگ اکھیاں لڑیاں نے
رَہوے وسدا دوارا سجناں وانجھناں دے کے خیر رجا چھڈیا

کیویں بُھلاں اپنے ماضی نوں ، سی جان واکون نیازی نوں
ہر پاسے تیری نسبت نے میرے نام دا رَولا پا چھڈیا

Marfat.com

محبوب کی محفل کو

محبوب کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں
آتے ہیں وہی جن کو سرکار بُلاتے ہیں
وہ لوگ خُدا شاہد قسمت کے سکندر ہیں
جو سرورِ عالم کا میلاد مناتے ہیں
آقا کی ثناء خوانی در اصل عبادت ہے
ہم نعت کی صورت میں قرآن سناتے ہیں
جن کا بھری دنیا میں کوئی بھی نہیں والی
اُن کو بھی میرے آقا سینے سے لگاتے ہیں
مے خوارو چلے جانا میخانۂ سرور میں
وہ جامِ طلب سب کو بھر بھر کے پلاتے ہیں
اللہ کے خزانوں کے مالک ہیں نبی سرور
یہ سچ ہے نیازیؔ ہم سرکار کا کھاتے ہیں

"الحدیث"

بیشک ہر تسبیح صدقہ ہے، ہر تکبیر صدقہ ہے، ہر تحمید صدقہ ہے اور ہر تہلیل صدقہ ہے

صبا جاتے جاتے

مدینے کے والی مدینے بُلا لو یہ پیغام لے جا صبا جاتے جاتے
ہاں پیغام لانا میری حاضری کا براہِ کرم مہرباں آتے آتے

ترے در پہ آؤں میں بن کے سُوالی رہے سامنے تیرے روضے کی جالی
غریبوں کے مولا یتیموں کے والی بڑی دیر کر دی بُلاتے بُلاتے

اِدھر بھی نگاہِ کرم ہو خدارا کبھی تو مقدر کا چمکے ستارہ
مری عمر گزری تیری بارگاہ میں دُعاؤں کا دامن بچھاتے بچھاتے

کبھی خلوتِ دل میں تشریف لائیں بڑی دیر سے منتظر ہیں نگاہیں
بڑا ساتھ میرا دیا آنسوؤں نے میرے دل کا آنگن سجاتے سجاتے

مُقدر میں مرے وہ نوری گھڑی ہو فضائے حرم ہو دیارِ نبی ہو
درِ مصطفیٰ پر میری حاضری ہو ندامت کے آنسو بہاتے بہاتے

نگاہوں میں سبز گنبد کے جلوے لبوں پر ہوں تیری عنایت کے نغمے
شب و روز گزریں نیازیؔ کے آقا تیرا ذکرِ انور سُناتے سُناتے

Marfat.com

میرے نبی پیارے نبی ﷺ

میرے نبی پیارے نبی ہے مرتبہ بالا تیرا
جس جا کوئی پہنچا نہیں دیکھا وہاں تکوا تیرا

یا سرورِ دُنیا و دیں تُجھ سا نبی کوئی نہیں
بعداز خُدا ماوِ مُبیں ثانی نہیں واللہ تیرا

تیرا سراپا یانبی تفسیر ہے قرآن کی
والّیل موطہ جبیں والشمس ہے چہرہ تیرا

رحمت تھی پورے جوش پر میں بھی نہ تھا کچھ بے خبر
تُجھ کو تجھی سے مانگ کر اچھا رہا منگتا تیرا

خیرات دیتا ہے خُدا ہر وقت تیرے نام کی
جس کو جو ملا جو کچھ ملا جتنا ملا صدقہ تیرا

جائے کہاں یہ بے نوا ، در چھوڑ کر تیرا شہا
در در پہ وہ جاتا نہیں جس نے بھی در دیکھا تیرا

محبوبِ رب اُمّی لقب، مُجھکو سکوں کی ہے طلب
نظر عطا مُشکل کُشا مُشکل میں ہے بندہ تیرا

یا مُصطفیٰ یا مُجتبیٰ بھر دیجئے کاسا میرا
کر دو کرم رکھ لو بھرم سائل ہوں میں داتا تیرا

اے باعثِ عرض و سما ، چشمِ کرم برحالِ ما
دیکھے نیازی پھر شہا وہ گنبدِ خضریٰ تیرا

میں لجپالاں دے لڑلگیاں

میں لجپالاں دے لڑلگیاں ، میرے توں غم پرے رہندے
میری آساں امیداں دے ، سدا بوٹے ہرے رہندے
خیالِ یار وچہ میں مست رہنا ہاں دِنے راتیں
میری دل وچ سجن وسدا میرے دیدے ٹھرے رہندے
دُعا منگیا کرو سنگیو کِتے مُرشد نہ رُس جاوے
جنہاں دے پیر رُس جاندے اوہ جیوندے وی مرے رہندے
ایہہ پینڈا عشق دا آخر تے کُرنے نال ای مُکناں اے
اوہ منزل نوں نہیں پاسکدے جیہڑے بیٹھے گھرے رہندے
کدی وی لوڑ نہیں پیندی مینوں در در تے جاون دی
میں لجپالاں دا منگتاں ہاں میرے پلّے بھرے رہندے
نیازیؔ مینوں غم کاہدا میری نسبت ہے لاثانی
کسے دے رہن جو بن کے قسم رب دی کھرے رہندے

"الحدیث"

ہر شخص اس حال میں صُبح کرتا ہے کہ وہ اپنے نفس کا سودا کرتا ہے
پس اِسے آزاد کرتا ہے یا اِسے ہلاک کر دیتا ہے۔

Marfat.com

درِ رسول ﷺ

میں نے درِ رسول پہ سر کو جُھکا دیا
میرا نصیب میرے نبی نے جگا دیا

سرشار کر دِیا ہمیں بے خود بنا دِیا
اے چشمِ یار تُو نے ہمیں کیا پلا دیا

یادِ رسولِ پاک نے کِتنا مزا دیا
غمِ خانہ حیات کو جنّت بنا دِیا

اس پر ہوئی ہیں رحمتِ مولا کی بارشیں
جس نے نبی کے نام پر سب کُچھ لُٹا دِیا

اَیسا کریم اَیسا سخی اورکون ہے
منگتا جو آیا مانگنے سُلطاں بنادِیا

آئے نہ رَشک کیوں ہمیں اُس کے نصیب پر
جس کو میرے حضور نے جَلوہ دِکھا دِیا

مانگا نیازؔی میں نے جوصدقہ حبیب کا
میرے خُدا نے میری طلب سے سِوا دِیا

Marfat.com

نامِ محمد ﷺ

نامِ محمد ﷺ کِتنا میٹھا میٹھا لگتا ہے
پیارے نبی کا ذکر بھی ہم کو پیارا لگتا ہے

یادِ نبی کا گلشن مہکا مہکا لگتا ہے
محفل میں موجود ہیں آقا ایسا لگتا ہے

لب پہ نغمے صلِّ علیٰ کے ہاتھوں میں کشکول
دیکھو تو سرکار کا منگتا کیسا لگتا ہے

غوث، قطب، ابدال، قلندر سب اُن کے محتاج
میرا داتا ہر داتا کا داتا لگتا ہے

اَو اَدنیٰ کی سیج سجی ہے عرشِ بریں پر آج
حق کا دُلارا باندھ کے سہرا دُلہا لگتا ہے

آؤ سنائیں اپنے نبی کو اپنے غم کی بات
اُن کے علاوہ کون نیازیؔ اپنا لگتا ہے

Marfat.com

میں کوئی اوقات اوگنہار دی

میں کوئی اوقات اوگنہار دی
جیہو جئی دی ہاں مَیں ہاں سرکار ﷺ دی
کیوں پھراں مَیں منگتیاں توں منگدی
بَس مَیں تے منگتی ہاں خُدا دے یار دی
منگتیاں وچ ہے کھڑا جبریل دی
شان ویکھو سوہنے دے دربار دی
لہراں بہراں ہوگئیاں گھر وچ میرے
جد دی کیتی نوکری سرکار ﷺ دی
کوئی سُن کے خوش نہیں ہوندا ناں ہووے
گل کرنی ہے اساں سرکار ﷺ دی
جناں تیرے در دے ٹکڑے کھا لئے
گل کردے نیں اوہ عرشوں پار دی
مہربانا سوہنیا من موہنیا
ویکھ جا حالت کدی بیمار دی
جد ملی عزت نیازی جگ تے
مہربانی ہے ایہہ سب سرکار ﷺ دی

Marfat.com

دہائیاں تیرے ناں دیاں

ہر پاسے پئیاں نیں دہائیاں تیرے ناں دیاں
فرش عرش اُتے رُشنائیاں تیرے ناں دیاں
تیرا نام لیاں ٹل جاندیاں بلاواں نیں
تیرے نام وچ مولا رکھیاں شفا واں نیں
شاناں میرے اللہ نیں ودھائیاں تیرے ناں دیاں
ہر پاسے پئیاں نیں دہائیاں تیرے ناں دیاں
کیڈا سوہنا نام تیرا مدنی من موہنیاں
جگ ہویا سوہنا تیرے ناں نال سوہنیاں
عظمتاں نہیں سمجھیاں سودائیاں تیرے نال دیاں
ہر پاسے پئیاں نیں دہائیاں تیرے ناں دیاں
اِگو ہُو ہے بیٹھے رہندے پکے جو اصول دے
دنیا دی شاہی نوں اوہ کدی نہیں قبول دے
جہاں نے وے کیتیاں گدائیاں تیرے ناں دیاں
ہر پاسے پئیاں نیں دہائیاں تیرے ناں دیاں
کھا کھا دوائیاں جھڑے جگ دیاں اَگے نیں
جگ دے طبیب جتھے زور لا کے تھکے نیں
او تھے کم آئیاں نے دوائیاں تیرے ناں دیاں
ہر پاسے پئیاں نیں دہائیاں تیرے ناں دیاں
نظر نیازی کیتی جدوں سرکار نے
پَیر پائے ویہڑے میرے مہکدی بہار نے
جیاں بہاراں آئیاں آئیاں تیرے ناں دیاں
ہر پاسے پئیاں نیں دہائیاں تیرے ناں دیاں

Marfat.com

جنّت کا مزہ لیتے ہیں

ہم درِ آقا پہ سر اپنا جھکا لیتے ہیں
سچ بتانا اری دُنیا تیرا کیا لیتے ہیں

جب نہیں مِلتی کہیں سے بھی سکوں کی دولت
تیری محفل تیرے دیوانے سجا لیتے ہیں

غم کے ماروں کا طبیبو نہ کرو کوئی علاج
ہم غمِ عشقِ نبی سے ہی دوا لیتے ہیں

وقت کی قید نہیں ہیں یہ کرم کی باتیں
جب بھی سرکار کی مرضی ہو بُلا لیتے ہیں

گنبدِ خضریٰ خدا تجھ کو سلامت رکھے
یکھ لیتے ہیں تجھے پیاس بجھا لیتے ہیں

جب سے دیکھا ہے نیازیؔ وہ ریاض الجنتہ
ہم تو گھر بیٹھے ہی جنّت کا مزہ لیتے ہیں

Marfat.com

شالا وسدا رہوے

یَا شَفِیْعَ الْاُمَم للہ کردو کرم
شالا وسدا رہوے تیرا سوہنا حرم
ہم غلاموں کا رکھنا خدارا بھرم
شالا وسدا رہوے تیرا سوہنا حرم

تیری چوکھٹ کے مانگت ہیں جائیں کہاں
اپنی رحمت سے بھر دیجئے جھولیاں
ہم ہیں اُمید وار کرم ہو کرم
شالا وسدا رہوے تیرا سوہنا حرم

میرے ہاتھوں میں کاسہ ہے اُمید کا
ہُوں بھکاری میں شاہا تیری دید کا
میں گدائے حرم تو نبی محترم
شالا وسدا رہوے تیرا سوہنا حرم

تیری یادوں سے معمور سینہ رہے
اور سامنے میرے تیرا مدینہ رہے

Marfat.com

دَر پے بیٹھا رہوں لے کے میں چشمِ نم
شالا وسدا رہوے تیرا سوہنا حرم

حاضری ہو نیازیؔ کی دربار میں
زندگی ہو بسر ذکرِ سرکار میں
آتے جاتے رہیں تیری چوکھٹ پہ ہم
شالا وسدا رہوے تیرا سوہنا حرم

''اللہ نہ بن!''

چل جادہ مُصطفیٰ پہ، گمراہ نہ بن
مُحتاج ہے خِلقتا، شہنشاہ نہ بن
آئینِ شریعت میں نہ لا تبدیلی
تُو بندہ اللہ بن، اللہ نہ بن

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

تیرے جیہا کوئی نہیں

یا مصطفیٰ خیرالوریٰ تیرے جیہا کوئی نہیں
کہنوں کہواں تیرے جیہا تیرے جیہا کوئی نہیں

گودی چہ لے کے سرکارنوں سوہنے مٹھل من ٹھارنوں
آکھے حلیمہ سعدیہ تیرے جیہا کوئی نہیں

تیرے جیہا سوہنا نبی لبھاں جے تاں جے ہووے کوئی
مینوں تے ہے ایناں پتہ تیرے جیہا کوئی نہیں

من موہنیا نبی سوہنیا قرآن ہے تیرا نعت خواں
عرب و عجم دے والیا تیرے جیہا کوئی نہیں

رب میں گیہا تیرا موڑدا ، دل نہیں کدی تیرا توڑ دا
من دا خدا تیری رضا تیرے جیہا کوئی نہیں

ہووے فقیر یابادشاہ بھاویں گدا نیازی جیہا
سب کھاوندے صدقہ تیرا تیرے جیہا کوئی نہیں

Marfat.com

حضور شیخ عبدالقادر جیلانی حسنی والحسینی

تـا ابـد یـا رب ز تـو مـن لـطفهـا دارم اُمـید
از تـو گـر امـیـد بـبـرم از کـجـا دارم اُمـید

بـم فقـرم بـم غـریـبـم بـیـکـس و بیمـار نـاتـوان
یك قـدح زان شـربـتِ دارالشـفـاء دارم اُمـید

نـا امـیـدم از خُـود و از جُـمـلـه خـلـقِ جـهـان
از بـمـه نـو مـیـدم امّ از تـوی دارم امـیـد

مـنتهـائـے کـار تـو دانـم کـه آمـر زیدن اسـت
نـاامـیـدی مـن از رحـمـتِ بـے مـنتهـا دارم اُمـید

بـر کسـے امـیـد دارد از خـدا و جـز خـدا
لـمك عـمـری شـد کـه از تـو مـن تـرا دارم امـید

روشنیءِ چشمِ من از گریه کم شد اے حبیب
ایـن زمـاں از خـاكِ کـویـت تـوتیـا دارم امـید

محی می گوید کی خونِ من حبیب من بریخت
بـعـد ازیـن کشتن ز تـو مـن اصفهـا دارم امـید

جناب عدیل سلطانی صاحب

آئی پھر یاد مدینے کی رُلانے کیلئے
دل تڑپ اُٹھا ہے دربار میں جانے کیلئے

کاش میں اڑتا پھروں خاکِ مدینہ بن کر
اور مچلتا رہوں سرکار کو پانے کیلئے

میرے لجپال نے رُسوا نہ کبھی ہونے دیا
جب پُکارا انہیں آئے ہیں بچانے کیلئے

غم نہیں چھوڑ دے یہ سارا زمانہ مُجھ کو
میرے آقا تو ہیں سینے سے لگانے کیلئے

بخش دی نعت کی دولت جو ہمیں آقا نے
کتنا پیارا ہے وسیلہ انہیں پانے کیلئے

پھر میسّر تھے دیدارِ مدینہ ہوگا
وہ بلائیں گے تجھے جلوہ دکھانے کیلئے

مُجھ سے بدکار و خطا کار کو محشر میں عدیلؔ
ہوں گے موجود وہ دامن میں چھپانے کیلئے

Marfat.com

عزیز حاصل پوری

اے کہ تیرا جمال ہے شمس و قمر کی آبرو
تجھ سے ہے دل کی روشنی تجھ سے نظر کی آبرو

تیری تشبیہِ پاک ہے ذوقِ نظر کی آبرو
تیرے قدم کی خاک ہے نورِ بصر کی آبرو

روحِ روانِ علمین وقت کے سانس کی امیں
زُلف تیری' تیری جبیں شام و سحر کی آبرو

شاہدِ بزم دہ جہاں تیرے ہی دم قدم سے ہے
حُسن کے در کی آبرو' عشق کے گھر کی آبرو

اُمّی لقب نبی ہے تُو قسمِ نورِ آگہی
تیری نظر تجلّیِ علم و ہُنر کی آبرو

بزمِ عزیز نعت گو محفلِ کیف و حال ہے
ذکرِ حبیبِ کبریا جذب و اثر کی آبرو

عشرت گولڑوی

دل عشقِ نبی میں تو کچھ اور تڑپنے دو
اس دید کی آتش کو کچھ اور بھڑکنے دو
ہم تشنہ دلی چل کر زمزم سے بجھائیں گے

Marfat.com

آنے والو یہ تو بتاؤ

آنے والو یہ تو بتاؤ شہر مدینہ کیسا ہے
سران کے قدموں میں رکھ کر جھک کر جینا کیسا ہے

گنبدِ خضریٰ کے سائے میں بیٹھ کے تم جو آئے ہو
اس سائے میں رب کے آگے سجدہ کرنا کیسا ہے

دل آنکھیں اور روح تمہاری لگتی ہے سیراب مجھ کو
در پر ان کے بیٹھ کے آبِ زمزم پینا کیسا ہے

دیوانو ! آنکھوں سے تمہاری اتنا پوچھ تو لینے دو
وقتِ دعا روضے پہ ان کے آنسو بہانا کیسا ہے

وقتِ رخصت دل کو اپنے چھوڑ وہاں تم آئے ہو
یہ تو بتلاؤ عشرتؔ ان کے در سے بچھڑنا کیسا ہے

''ربانی اعلانِ اجابت''

بندوں کی مُعاف بھول کرتا ہوں میں
ہر نامہ الگ وصول کرتا ہوں مَیں
پیروں کی نہیں اِس میں اجارہ داری
ہر اک کی دُعا قبول کرتا ہوں مَیں

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

بگڑی بھی بنائیں گے

بگڑی بھی بنائیں گے جلوے بھی دکھائیں گے
گھبراؤ نہ دیوانو سرکار بُلائیں گے

ہم مسجدِ نبوی کے دیکھیں گے میناروں کو
اور گنبدِ خضریٰ کے پُر نور نظاروں کو

ہم جا کے مدینہ پھر واپس نہیں آئیں گے

مِل جائیں گی تعبیریں اک روز تو خوابوں کی
گر جائیں گی دیواریں سب دیکھنا راہوں کی

ہم روضۂ اقدس پر جب آنسو بہائیں گے

دل عشقِ نبی میں تو کچھ اور تڑپنے دو
اس دید کی آتش کو کچھ اور بھڑکنے دو

ہم تشنہ دلی چل کر زمزم سے بجھائیں گے

جب حشر کے میداں میں اک حشر بپا ہوگا
جب فیصلہ اُمّت کا کرنے کو خُدا ہو گا

اُمّت کو شاہِ بطحا کملی میں چھپائیں گے

للہ محمد سے روئیداد میری کہنا
یہ پُوچھ کر آقا سے اے حاجیو تم آنا

عشرتؔ کو درِ اقدس کب آپ بُلائیں گے

سوئے طیبہ جانے والو

سوئے طیبہ جانے والو مُجھے چھوڑ کر نہ جانا
میری آنکھوں کو دکھا دو شہِ دیں کا آستانہ

ہیں وہ جالیاں سُنہری میری حسرتوں کا محور
وہ سنبھالا مُجھ کو دیں گے جو ہیں خاص رب کے دلبر
مُجھے پہنچ کر مدینہ نہیں لوٹ کر ہے آنا

مَیں تڑپ رہا ہوں تنہا میری بے بسی تو دیکھو
مَیں اسیرِ رنج وغم ہوں میری بے کلی تو دیکھو
ذرا روضہِ نبی کا مُجھے راستہ دکھانا

درِ مُصطفیٰ پہ میری جب حاضری لگے گی
مُجھے پھر کرم سے اُن کے نئی زندگی ملے گی
میرے لب پہ دن رات ہے شہِ بطحا کا ترانہ

کوئی کل کا ایک پل کا نہیں کچھ بھی ہے بھروسہ
مُجھے ہمسفر بنالو کہیں رہ نہ جاؤں پیاسا
درِ مُصطفیٰ ہے عشرتؔ میرا آخری ٹھکانہ

Marfat.com

گنبدِ خضریٰ کے دامن کی

گنبدِ خضریٰ کے دامن کی ہوا مانگی ہے
ہم نے مرنے کی مدینہ میں دُعا مانگی ہے
زندگی مانگی کسی نے تو کسی نے جنت
ہم فقیروں نے مدینے کی فضا مانگی ہے
المدد یا نبی اُمّت نے تمہاری تُم سے
کالی کملی کی پناہ بہرِ خُدا مانگی ہے
مرض بڑھتا نہیں مِٹ جاتا ہے عشرتؔ اُن کا
جس نے دربارِ محمد سے شفا مانگی ہے

''آج کی تسبیح خوانی''

تسبیح کا پیچ و تاب توبہ توبہ
دانوں میں یہ اضطراب توبہ توبہ
کِن کِن کے خدا کا نام لینا، صد حیف
اللہ سے بھی حساب، توبہ توبہ

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

مدینہ بھی دکھادے

یارب میری سوئی ہوئی تقدیر جگا دے
آنکھیں مجھے دی ہیں تو مدینہ بھی دکھا دے

سُننے کی جو قوت مجھے بخشی ہے خداوندا
پھر مسجدِ نبوی کی اذانیں بھی سُنا دے

حوروں کی نہ غلماں کی نہ جنت کی طلب ہے
مدفن میرا سرکار ﷺ کی بستی میں بنا دے

مُدت سے مَیں ان ہاتھوں سے کرتا ہوں دُعائیں
ان ہاتھوں میں اب جالی سنہری وہ تھما دے

مُنہ حشر میں مجھ کو نہ چھپانا پڑے یا رب
مجھ کو اپنے محبوب کی چادر میں چھپادے

عشرت کو بھی اب خوشبوئے حسّان عطا کر
جو لفظ کہے ہیں اُنہیں تو نعت بنادے

الحدیث

راستہ سے تکلیف دہ چیز کو دُور کرنا بھی صدقہ ہے

Marfat.com

جناب علیم الدین علیم صاحب

چھوڑ فِکر دُنیا کی چَل مدینے چلتے ہیں
مُصطفےٰ غُلاموں کی قسمتیں بدلتے ہیں

رحمتوں کی چادر کے سَر پہ سائے چلتے ہیں
مُصطفےٰ کے دیوانے جب گھر سے نکلتے ہیں

صرف ساری دُنیا میں وہ ہے کوچہ احمد
جس جگہ پہ ہم جیسے کھوٹے سِکّے چلتے ہیں

نقش کرلے سینے پر نام سرورِ دیں کا
یہ وہ نام ہے جس سے سب عذاب ٹلتے ہیں

ذکرِ شاہِ بطحا کو وِرد اب بنا لیجیے
یہ وہ ذکر ہے جس سے غم خوشی میں ڈھلتے ہیں

اس کو کیا ضرورت ہے عطرِ مُشک و عنبر کی
خاک جو مدینے کی اپنے تَن پہ ملتے ہیں

سچ ہے غیر کا اِحساں ہم کبھی نہیں لیتے
اے علیم آقا کے ہم ٹکڑوں پہ پلتے ہیں

Marfat.com

جناب غُلام رسول صاحب

محبت غیر سے میری چُھڑا دو یارسول اللہ ﷺ
مجھے اپنا ہی دیوانہ بنا دو یارسول اللہ ﷺ

لگا تکیا گُناہوں کا پڑا دن رات سوتا ہوں
مُجھے اس خوابِ غفلت سے جگادو یارسول اللہ ﷺ

پڑا ہوں قعرِ دریا میں بھنور میں کھاتا ہوں چکر
کنارے لُطف سے مُجھکو لگادو یارسول اللہ ﷺ

اندھیری قبر میں مُجھ کو اکیلا چھوڑ جائیں گے
وہاں ہو فضل تیرے سے اُجالا یارسول اللہ ﷺ

یہی ہے آرزو دل میں پڑھوں تُجھ نام کی تسبیح
کروں کچھ کام دُنیا میں جو سارا یارسول اللہ ﷺ

خدا مُجھ کو مدینہ میں جو لیجائے تو بہتر ہے
کہ روضہ جا کے مَیں دیکھوں تمہارا یارسول اللہ ﷺ

Marfat.com

صوفی

غلام مصطفیٰ

تبسّم

جو سخی ہیں شہر بھر کے وہ گدا ہیں اُن کے در کے
کہ کرم کا اُن کے ہاتھوں میں نظام آ گیا ہے

Marfat.com

آپ آئے ہیں تو محفل

آپ آئے ہیں تو محفل پہ شباب آیا ہے
بزمِ ہستی کا ہوا حُسن نمایاں تجھ کو

سر بلند اور ہوا دہر میں آدم کا وقار
ارجمند اور ہوئی عظمتِ انساں تجھ سے

وہ تگ و تاز کہ دی تیزیِ دوراں کو شکست
وہ تب و تاب کہ سایہ تھا گریزاں تجھ سے

شور اُٹھا کہ غریبوں کے مددگار آئے
دردمندوں کو ملا درد کا درماں تجھ سے

اہلِ زر کو ہوا احساس فرو مائیگی کا
ایسے پُر مایہ ہوا ہر تہی داماں تجھ سے

وسعتِ جُود و سخا دیکھ کے تیرا سائل
تھا تنگ ظرفیِ دامن پہ پشیماں تجھ سے

میری دھڑکن میں یا نبی

میری دھڑکن میں یا نبی میری سانسوں میں یا نبی
بولو یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی

کوئی گفتگو ہو لب پر تیرا نام آگیا ہے
تیرا ذکر کرتے کرتے یہ مقام آگیا ہے

درِ مصطفیٰ کا منظر میری چشمِ تر کے اندر
کبھی صبح آگیا ہے کبھی شام آگیا ہے

یہ طلب تھی انبیاء کی رُخ مصطفیٰ کو دیکھیں
یہ نماز کا وسیلہ اُنہیں کام آگیا ہے

جو سخی ہیں شہر بھر کے وہ گدا ہیں اُن کے در کے
کہ کرم کا اُن کے ہاتھوں میں نظام آگیا ہے

"پیر اور گدّی کا فلسفہ"

درگاہ ، جو آمدن سے تعبیر نہیں
یہ بارگاہِ علم ہے ، جاگیر نہیں
وہ پیر تھے ، گدّیاں تھیں جنکی محتاج
گدّی کا جو محتاج ہو ، وہ پیر نہیں

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

پیرومرشد

حضرت پیرالسّید

غلام مُعین الدّین

شاہ

گیلانی چشتی گولڑوی المعروف بڑے لالہ جی سرکار

رحمۃ اللہ علیہ

لیا جس نے مُشتاق نام محمد ﷺ
اسے رنج و غم سے رہائی ملی ہے

345-----352

Marfat.com

بشر شانِ ربُ العلیٰ بن کے آیا

بشر شانِ ربُ العلیٰ بن کے آیا
وہ کیا تھا وہ کیا ہے وہ کیا بن کے آیا
بشر کہنے والوں کو دھوکہ ہوا ہے
مجسم وہ نورِ خدا بن کے آیا
کیا رنگِ ہستی کو بے رنگ جس نے
وہی اک حقیقت نما بن کے آیا
بڑے غور سے دیکھنے والوں نے دیکھا
ہر اک رنگ میں حق نما بن کے آیا
یہ معشوق سارا اُنہیں کا کرم ہے
جو رحمت کی کالی گھٹا بن کے آیا

رباعی

گئے عرش پر بڑی شان میں بلغ العلےٰ بکمالہ
ہوئی روشنی در جہان میں کشف الدجےٰ بجمالہ
یہ بیاں ہے سارے قرآن میں حسنت جمیع خصالہ
پڑھو ہر گھڑی ہر آن صلّو علیہ وآلہ

Marfat.com

پھول تو ہیں مگر خار نہیں

پھول تو ہیں مگر خار نہیں
بادہ رنگیں ہے اور خمار نہیں

ان کے آنے کی ہے خبر لیکن
زندگانی کا اعتبار نہیں

آمنا سامنا تو ہوتا ہے
اپنوں جیسا مگر پیار نہیں

مَیں وہ بے کس ہوں جس کا دُنیا میں
کوئی غمخوار و غمگسار نہیں

پل کی پل رونقیں یہ ساری ہیں
اس جہاں میں سدا بہار نہیں

کون سی بات کا شکوہ کروں
اک نہیں دو نہیں ہزار نہیں

چھوڑیے کیسی باتیں کرتے ہو
صاف کہہ دو کہ تُم سے پیار نہیں

آج مشتاق ماجرا کیا ہے
چشمِ نَم ہے اشکبار نہیں

مَیں نہیں ہوں

دلِ بے مُدّعا ہے مَیں نہیں ہوں
کوئی دم کی ہوا ہے مَیں نہیں ہوں

گلستاں ہے گھٹا ہے مَیں نہیں ہوں نسیمِ جانفزا ہے مَیں نہیں ہوں
وہ خود بیں ہیں وہ خودنما ہے مَیں نہیں ہوں مقابل آئینہ ہے مَیں نہیں ہوں

حقیقت میں خدا ہے مَیں نہیں ہوں
یہ بر حق ہے مَیں نہیں ہوں

اُٹھے ہیں جب ذرا غفلت کے پردے تو یہ عقدہ کھلا ہے مَیں نہیں ہوں
اگر کُچھ بھی نہیں میری حقیقت تو یہ کس کی صدا ہے مَیں نہیں ہوں

نہ سمجھوں کُچھ تو سب کُچھ مَیں ہی مَیں ہوں
اگر سمجھوں خدا ہے مَیں نہیں ہوں

وہ میرا راز ہے میں راز اسکا سمجھ لو بات کیا ہے مَیں نہیں ہوں
بُرا ہونا بھلا ہونا میرا کیا خُدا خود جانتا ہے مَیں نہیں ہوں

کوئی مانے نہ مانے اس کی مرضی
یہ میرا فیصلہ ہے مَیں نہیں ہوں

چمن چُھوٹا تو کیسی قیدِ ہستی قفس خالی پڑا ہے مَیں نہیں ہوں
دلِ مشتاق میرا کیا بھروسہ ترا حافظ خدا ہے مَیں نہیں ہوں

Marfat.com

درِ حبیب پہ جا کر

درِ حبیب پہ جا کر کروں گا یہی سوال
کہ اپنے در پہ بُلایا کرو ہمیں ہر سال

نہ عشق ہے نہ محبت نہ آرزوئے وصال
زہے نصیب کہ ہر دم رہے تیرا ہی خیال

اٹھے جو دیدۂ دل سے حجاب کے پردے
تو ہر طرف نظر آیا اُسی کا حسن و جمال

کچھ اس طرح سے ہوا ہوں میں خود سے وارفتہ
نہ دل کو غم نہ خوشی ہے فراق ہو کہ وصال

حسیں تُجھ سا کہیں بھی نظر نہیں آیا
عروج پر ہے تیرا آفتابِ حسنِ جمال

تمہارے در ہی سے ملتی ہے دولتِ کونین
تری عطا کی تری سخا کی کہیں نہیں مثال

ترے کرم نے ہی آخر بچالیا ورنہ
بچھا ہوا تھا مُصیبت کا ہر طرف اک جال

پہنچ گیا ہوں جو مشتاق ان کے کوچے میں
یہ محض انکا کرم ہے ترا نہیں ہے کمال

Marfat.com

شہِ دوسرا کی گدائی ملی ہے

شہِ دو سرا کی گدائی ملی ہے
کہ بندے کو ساری خدائی ملی ہے
محمد ﷺ کے صدقے میں ہر نیک و بد کو
خدا کے غضب سے رہائی ملی ہے
مئے عشقِ محمد ﷺ وہاں کام آئی
جہاں سُرنگوں پارسائی ملی ہے
طلب دل کو تھی صبح طیبہ کی لیکن
مُقدر سے شامِ جدائی ملی ہے
لیا جس نے مصباحؔ نامِ محمد ﷺ
اسے رنج و غم سے رہائی ملی ہے

رباعی

نالے کرتا ہے آہیں بھرتا ہے
کیا یہ اجمن کسی پہ مرتا ہے
خود تو جلتا ہے آگ میں لیکن
لے کے منزل پہ سب کو چلتا ہے

بڑے لالہ جی سرکار رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

میرا دل اور میری جان

میرا دل اور میری جان مدینے والے
تیرے صدقے تیرے قربان مدینے والے

تیرے دربار کی وہ شان مدینے والے
ہیں ملائک تیرے دربان مدینے والے

تیرے دربار سے ملتی ہے ہر اک دکھ کی دوا
تو ہے ہر درد کا درمان مدینے والے

تیرے چہرے کی چمک دیکھ کر معراج کی شب
انبیاء ہوگئے حیران مدینے والے

عمر ساری میری گزری ہے گنہگاری میں
مری بخشش کا ہو سامان مدینے والے

قابل عفو بھی ہے قابل بخشش بھی ہے
تیرا مشتاق پریشان مدینے والے

آرزو ہے یہی مشتاق کی بس حشر کے دن
تھام میں ہو تیرا دامان مدینے والے

Marfat.com

نظر کا رنگ بدلہ جا رہا ہے

نظر کا رنگ بدلہ جا رہا ہے
تصور میں مدینہ آ رہا ہے
یہ کس کا پھر تصور آ رہا ہے
کہ دل پہ غم کا بادل چھا رہا ہے

یہ پیہم ہچکیاں کیوں آ رہی ہیں
مجھے کیا یاد وہ فرما رہا ہے
لپٹ جاؤں گا میں دامن سے اُنکے
کچھ ایسا شوق بڑھتا جا رہا ہے

جبینِ شوق سجدے کر رہی ہے
حریمِ پاک شائد آ رہا ہے
ٹھہر جا اے دلِ مضطر ٹھہر جا
دیارِ پاک اب تو آ رہا ہے

نہ رُکتے ہیں نہ تھمتے ہیں یہ آنسو
مدینہ یاد آتا جا رہا ہے
ذرا مشتاق کی قسمت تو دیکھو
حضورِ مصطفیٰ میں جا رہا ہے

جناب فاروقی صاحب

دیوانے جو وی منگدے نیں ، شہِ ابرار دیندے نیں
کرم کردے نیں وِس ویلے، تے نَسلاں تار دیندے نیں

جَدوں اے بیوفا دُنیا مینوں اکھیاں وِکھاندی اے
دِلاسے پیار دے مَیوں ، میرے غمخوار دیندے نیں

قسم رب دی بنی دے ناں توں، وِک جاندے نیں دیوانے
اَے کُج دی کول نئیں رکھدے، اَے سب کُج وار دیندے نیں

علی حیدر دے بچیاں دی، مَیں لجپالی دے صدقے جاں
کوئی اِک وار منگدا اے ، اُوہ سو سو وار دیندے نیں

تڑے لمحے نبی سرور دے ، ذِکرِ پاک وِچ گُورن
لاں نوں خَین دیندے نیں، تے سینے ٹھار دیندے نیں

غلاماں دا عقیدہ اے، میرا ایمان فاروقی
کمی رہندے نئیں فیر کوئی ، جَدوں سرکار دیندے نیں

خواجہ فخر الدین سیالوی

آ مینڈا ڈھولا کراں بیٹھ زاری
مَیں مُکدی مُکاواں توں جتیوں مَیں ہاری
تُوں لجپال ایں میری لجپال ڈھولا
مَینڈی زندگی اے تیڈے نال ڈھولا
تُو چنگیاں توں چنگا مَیں سب توں نکاری
حکیماں طبیباں دے وَس دی اے گل نئیں
مَیڈی مرض دا ہور کوئی وی حل نئیں
وِکھادے ذرا اپنی صورت توں پیاری
ہنجو میڈے چلدے نیں بَن بَن قطاراں
تَیڈا نام لَے لَے کے زندگی گُواراں
جُدائیاں دے اندر لنگھی عمر ساری
مَیں لِکھ لِکھ کے چٹھیاں ہزاراں نیں پائیاں
کوئی دیس تَیڈے چوں خبراں نہ آئیاں
نہ دَسیا ٹھکانہ مَیکوں جاندی واری

خواجہء خواجگان حضرت

قطبُ الدین بُختیار کاکی چشتی اوشی رحمۃ اللہ علیہ

آنجا کہ آفتاب لقائے محمدست
خورشید ذرہ ضیائے محمد ست

موسیٰ کہ معجزات دے اندر عصاش بود
خود با عصائے خویش عصائے محمد ست

روحُ الامیں صدر نشین و اعلیٰ الدوام
وِرد زبانش سردِ ثنائے محمد ست

از گرمیءِ زبانہِ خورشیدِ آستین
روزِ جزا می پناہِ لوائے محمد ست

آن مومنے کہ مروبہ شرعِ شریف او
مستوجبِ عطائے خدائے محمد ست

Marfat.com

مَیں بھٹک کے رہ گیا تھا کہیں اور بہہ گیا تھا
مُجھے راستہ دِکھایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

قمر الدین انجم

Marfat.com

یہ کرم نہیں تو کیا ہے

مُجھے آپ نے بُلایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے
میرا مرتبہ بڑھایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے
مجھے وقفِ ذکر کر کے میری روح میں اُتر کے
مرے دِل کو دِل بنایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

میں غموں کی دُھوپ میں جب تیرا نام لے کے نِکلا
مِلا رحمتوں کا سایہ یہ کرم نہیں تو کیا ہے

یہ شرف بڑا شرف ہے میرا رُخ تیری طرف ہے
مُجھے نعت گو بنایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے
مُجھے حوصلہ وہ بخشا تیرے قُرب کے یقیں نے
مَیں غموں میں مُسکرایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

مَیں بھٹک کے رہ گیا تھا کہیں اور بہہ گیا تھا
مُجھے راستہ دِکھایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

دَر مُصطفےٰ سے اعجم میں خود آگیا مگر دِل
کبھی لَوٹ کر نہ آیا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

Marfat.com

یارسول اللہ ﷺ

جبیں میری ہو سنگِ در تمہارا یارسول اللہ ﷺ
یہی ہے اک جینے کا سہارا یارسول اللہ ﷺ

میں قربان اس ادائے دلگیری کے دل و جاں سے
مدد کو آ گئے جب بھی پکارا یارسول اللہ ﷺ

ندامت ہے خطاؤں پر مگر نازاں ہوں قسمت پر
مرے ہاتھوں میں ہے دامن تمہارا یارسول اللہ ﷺ

اگر کوئی تمنا ہے تو بس اتنی تمنا ہے
مَیں کہلاؤں دو عالم میں تمہارا یارسول اللہ ﷺ

غلامِ احمد مختار یوں پہچانے جائیں گے
کہ محشر میں بھی ہوگا ان کا نعرہ یارسول اللہ ﷺ

ترا در ہو مرا سر ہو سکونِ دل مُیسّر ہو
پھرے کب تک یہ انجم مارا مارا یارسول اللہ ﷺ

Marfat.com

کفائت علی مُرادآبادی

کوئی گُل باقی رہے گا نَے چمن رہ جائے گا
پَر رسول اللہ کا دینِ حسن رہ جائے گا

ہم صفیرو باغ میں ہے کوئی دم کا چہچہا
بُلبُلیں اُڑ جائیں گی سونا چمن رہ جائے گا

اطلس و کمخواب کی پوشاک پر نازاں ہو تم
اِس تنِ بے جان پرخاکی کفن رہ جائے گا

نامِ شہانِ جہاں مِٹ جائیں گے لیکن یہاں
حشر تک نام و نشانِ پختن رہ جائے گا

جو پڑھے گا صاحب لولاک کے اُوپر درود
آگ سے محفوظ اس کا تن بدن رہ جائے گا

سب فنا ہو جائیں گے کافی و لیکن حشر تک
نعتِ حضرت کا زبانوں پر سخن رہ جائے گا

"قطعہ"

یُوں متن کے ساتھ ساتھ تفسیر نہ کر
شُبھے والوں کو پابہ زنجیر نہ کر
تطویلِ کلام ہے حماقت کی دلیل
دے مختصرا جواب ، تقریر نہ کر

سید سید نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

کمال الدین کمال

لب پہ صلِ علیٰ کے ترانے اشک آنکھوں میں آئے ہوئے ہیں
یہ ہوا یہ فضا کہہ رہی ہے میرے سرکار آئے ہوئے ہیں

جن کی خاطر یہ عالم بنایا اپنے گھر جن کو رب نے بُلایا
اے حلیمہ یہ تیرا مقدر وہ تیرے گھر میں آئے ہوئے ہیں

عقل والے زمیں پر ہیں ششدر چاند ٹکڑے ہوا فلک پر
ساری دُنیا ہے محوِ نظارہ آپ انگلی اُٹھائے ہوئے ہیں

کیسے کہہ دوں وہ حاضر نہیں ہیں کیسے مانوں یہ ممکن نہیں ہے
اس سے بڑھ کر ثبوت اور کیا ہو وہ تصور میں آئے ہوئے ہیں

نام نبیوں کے بیشک بڑے ہیں عظمتوں کے نگینے جڑے ہیں
مقتدی بن کے پیچھے کھڑے ہیں وہ جو پہلے سے آئے ہوئے ہیں

ساری دُنیا کے مختار ہو کر اور محبوبِ غفار ہو کر
دونوں عالم کے سردار ہو کر اِک چٹائی بچھائے ہوئے ہیں

چھوڑ کر در بدر کا ٹھکانہ اے کمالؔ ان کے در پہ ہے جانا
ہم سے لاکھوں بندوں کو جو اپنا خاص مہماں بنائے ہوئے ہیں

Marfat.com

مولانا کوثر نیازی

رحمۃ اللہ علیہ

جتنا دیا سرکار نے مجھ کو اتنی میری اوقات نہیں
یہ تو کرم ہے اُن کا ورنہ مُجھ میں تو ایسی بات نہیں

Marfat.com

ثنائے مُصطفیٰ ﷺ

آدمیت کی علامت ہے وِلائے مصطفیٰ ﷺ
مصطفیٰ دل کے لئے ہے دل برائے مصطفیٰ ﷺ

ہے رضائے مصطفیٰ میں ربِّ کعبہ کی رضا
ربِّ کعبہ کی رضا میں ہے رضائے مصطفیٰ ﷺ

کچھ نہیں معلوم کیا ہے قصّہ ذات و صفات
تُجھ پہ ہم ایمان لائے اے خدائے مصطفیٰ ﷺ

شکلِ انسانی میں قرآن مجسّم آپ ہیں
شرح فرمانِ خدا ہے ہر ادائے مصطفیٰ ﷺ

آرزو دل میں یہ رکھتا ہوں خدا پوری کرے
جب مروں کوثرؔ زباں پر ہو ثنائے مصطفیٰ ﷺ

جتنا دیا سرکار نے مجھ کو

جتنا دیا سرکار نے مجھ کو اتنی میری اوقات نہیں
یہ تو کرم ہے اُن کا ورنہ مجھ میں تو ایسی بات نہیں

تُو بھی وہیں پر جا جس در پر سب کی بگڑی بنتی ہے
اِک تیری تقدیر بنانا اُن کیلئے کچھ بات نہیں

جو منکر ہیں ان کی عطا کے وہ یہ بات بتائیں تو
کون ہے وہ جس کے دامن میں اُس در کی خیرات نہیں

عشقِ شہِ لولاک سے پہلے مفلس و خستہ حال تھا میں
نامِ محمد ﷺ کے میں قُرباں اب وہ میرے حالات نہیں

غور تو کر سرکار کی تجھ پر کتنی خاص عنایت ہے
کوثر تُو ہے اُن کا ثناء خواں یہ معمولی بات نہیں

"خطابِ برمحل"

پھر جوشِ بیاں میں ٹوٹ کر بولیں گے
لہجے کی دھمک سے بام و در بولیں گے
بے وقت کی بولیاں نہیں بولتے ہم
ہم بولے اگر تو وقت پر بولیں گے

حضرت نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

کیف میکش عالمگیر

در نبی پر پڑا رہوں گا پڑے ہی رہنے سے کام ہو گا
کبھی تو قسمت کھلے گی میری، کبھی تو میرا سلام ہو گا

مریضِ فرقت جئے گا کیونکہ، جیا تو جینا حرام ہوگا
نہ چین ہوگا برنگِ بسمل تڑپ ترپ کر تمام ہوگا

کئے ہی جاؤں گا عرض طلب، ملے گا جب تک نہ دل کا مطلب
نہ شام مطلب کی ہوگی نہ یہ فسانہ تمام ہوگا

اسی توقع پہ جی رہا ہوں، یہی تمنا جلا رہی ہے
نگاہِ لطف و کرم نہ ہوگی، تو مجھکو جینا حرام ہوگا

یہاں نہ مقصد ملا تو کیا ہے، وہاں ملے گا طفیلِ حضرت
ہمارا مطلب ادھر سے ہو گا نہ صبح ہو گا نہ شام ہوگا

ہوئی جو کوثر پہ باریابی تو کیف میکش کی پنج یہ ہو گی
بغل میں مینا، نظر میں ساقی، خوشی سے ہاتھوں میں جام ہوگا

Marfat.com

الحاج

محمد ابراھیم

عاجزؔ قادری

عاجزؔ کھڑا ہے گنبدِ اخضر کے سامنے
اور رو رہا ہے گنبدِ اخضر کے سامنے

Marfat.com

عقبیٰ میں ہوگا والی

بیشک وہی ہمارا عقبیٰ میں ہوگا والی
دنیا میں جس نے ہم سے آفت ہر ایک ٹالی

محبوبِ رب کی خاطر ع، ہر گلشن و چمن میں
نغمہ سرا ہیں غنچے بُلبل پھول ، ڈالی ڈالی

صورت ہو یا ہو سیرت ، اوصاف یا کمالات
سلطانِ ہر جہاں کی ہے شان سب سے عالی

شقُ القمر ہو یا ہو ،سورج کا لوٹ آنا
سردارِ انبیاء کی ہر اک ادا نرالی

رب نے بنا کر بھیجا ،سرکارِ اِین و آں کو
سب بے کسوں کا حامی سب عاصیوں کا والی

اِن کا ہر ایک دشمن،تسلیم کر رہا ہے
محبوبِ کبریا کے اخلاق ہیں مثالی

لب پر درود ہو اور ،دل میں ہو یاد اِن کی
ہوں اَشکبار آنکھیں جب سامنے ہو جالی

واللہ ان کی رحمت- کام آئیگی ہمارے
ان کے جو اُمتی ہیں اِن کے جو ہیں سوالی

آیا ہے در پہ عاجزؔ اور عرض کر رہا ہے
خیرات مرحمت ہو دامن ہے میرا خالی

Marfat.com

طیبہ نگر اللہ اللہ

چلا ہوں میں طیبہ نگر اللہ اللہ
کہاں میں کہاں یہ سفر اللہ اللہ

مسلسل برستی ہے بارانِ رحمت
مدینے میں آٹھوں پہر اللہ اللہ

ضیاء پاتے ہیں سبز گنبد سے بیشک
سبھی نجم و شمس و قمر اللہ اللہ

بسر ہو جو سرکار کے روضہ پروہ
ہر اک شب ہے وجہِ ظفر اللہ اللہ

جماعت فرشتوں کی شہرِ نبی میں
اُترتی ہے شام و سحر اللہ اللہ

گنہگارو ! آؤ کہ طیبہ چلے ہم
کہ ہے وہ شفاعت نگر اللہ اللہ

گلے سے لگاتے ہیں وہ دشمنوں کو
ہے کیا عادتِ درگزر اللہ اللہ

شب و روز اُمت کی بخشش کی خاطر
نبی کی رہی آنکھ تر اللہ اللہ

کہاں نعتِ سلطانِ کون و مکاں ہے
کہاں عاجزِ بے ہنر اللہ اللہ

Marfat.com

یہ کرم نہیں تو کیا ہے

شہِ دیں نے جو بتایا ، یہ کرم نہیں تو کیا ہے
ترا راستہ خدایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

میں کہاں پڑا ہوا تھا ، شہِ انبیاء نے اپنے
مجھے پاس ہے بلایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

مرے رو برو ہے منبر، مرے سامنے ہے محراب
مجھے روضہ بھی دکھایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

جسے آپ نے کہا ہے ،باغ ریاضِ جنت
وہاں سجدہ ہے کرایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

گرچہ بہت برا ہوں ، پھر بھی قدم قدم پر
مجھے آپ نے نبھایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

اس دورِ پر فتن میں، محبوبِ ذوالمنن نے
رہِ دین پر چلایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

اعمال کافرانہ ، احوال غافلانہ
مجھے پھر بھی بخشوایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

عاجزؔ کا یہ مقدر ، در سرورِ جہاں پر
یہ غلام بن کر آیا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

Marfat.com

گُنبدِ اخضر کے سامنے

عاجز کھڑا ہے گنبدِ اخضر کے سامنے
اور رو رہا ہے گنبدِ اخضر کے سامنے

لا ریب ہے یہ منبعِ انوارِ کبریا
خورشید کیا ہے گنبدِ اخضر کے سامنے

اُس شخص کے نصیب پہ آتا ہے مجھ کو رشک
جو آگیا ہے گُنبدِ اخضر کے سامنے

اُس پر نبی کا خاص کرم ہو رہا ہے جو
بیٹھا ہوا ہے گُنبدِ اخضر کے سامنے

دل کی مراد پوری یہاں ہوتی ہے تُو مانگ
جو چاہتا ہے گُنبدِ اخضر کے سامنے

خیرات اس کو اپنی محبت کی دیں حضور
منگتا کھڑا ہے گُنبدِ اخضر کے سامنے

وہ خوش نصیب بھی ہے وہ قسمت کا بھی دھنی
جو مر گیا ہے گُنبدِ اخضر کے سامنے

رحمت کی بھیک دیں مجھے اے رحمتِ تمام!
یہ التجا ہے گنبدِ اخضر کے سامنے

دنیا بھی خوب ہو مری عقبیٰ بھی خوب ہو
ہر دعا ہے گنبدِ اخضر کے سامنے

آقا حضور کیجئے عاجز کو مرحمت
جو مانگتا ہے گنبدِ اخضر کے سامنے

"مثبت تنقید"

گنجینہ عرفان بنا دیتی ہے
اِک پختہ مُسلمان بنا دیتی ہے
محسوس نہ کیجیے کہ مثبت تنقید
انسان کو انسان بنا دیتی ہے

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃاللہ علیہ

مدینے والے

عاصیوں پر ہیں کرم بار مدینے والے!
بے بسوں کے بھی مددگار مدینے والے!
سائلوں پر جو بہر حال کھلا رہتا ہے
آپ ہی کا ہے وہ دربار مدینے والے!
چاند سورج کو ستاروں کو ضیاء دیتا ہے
آپ کا گنبدِ ضوبار مدینے والے!
اپنے دامانِ کرم ہی میں چھپالیں مجھ کو
نفس و شیطاں کی ہے یلغار مدینے والے!
کیجئے ازپئے حسنین شفاعت کی نظر
میں ہوں بدکار و سیہ کار مدینے والے!
نارِ دوزخ سے بچا کر مجھے بخشیں جنت
خُلد کے مالک و مختار مدینے والے!
آج بھی، قبر میں بھی، حشر میں بھی، خُلد میں بھی
ہو عطا سایہء دیوار مدینے والے

Marfat.com

سب سے ہیں ارفع و اعلیٰ و بلند و بالا
آپ کے سیرت و کردار مدینے والے!
دے کے تسکین ہر اک دل میں اُتر جاتے ہیں
آپ کے لہجہ و مختار مدینے والے!
التجا عاجزِ بے کس کی یہ ہو جائے قبول
آپ کا ہو اسے دیدار مدینے والے!

''چالاک مُرید''

لوگوں میں مُجھے لقب تو بجمال دیا
حیرت میں مگر مُرید نے مُجھے ڈال دیا
اِک پیسہ کیا نہ پیش نذرانے میں
کم بخت نے ہاتھ چُوم کے ٹال دیا -

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

عاشقِ رسول

محمد اعظم چشتی

رحمۃ اللہ علیہ

''دید کرادے''

یارب ہور نہ منگاں تیتھوں ،مینوں یار دے دیس پُچا دے
جتھے جھاڑو دین فرشتے ،اوہ سوہنا شہر وکھا دے
جتھاں گلیاں وِچ پھریا سوہنا ،اوہناں گلیاں دی خاک بنا دے
اعظم تے جے کرم کما ویں ،ایہنوں یار دی دید کرا دے

ایسا کوئی محبوب نہ ہوگا

ایسا کوئی محبوب نہ ہو گا نہ کہیں ہے
بیٹھا ہے چٹائی پے مگر عرش نشیں ہے

مِلتا نہیں کیا کیا دو جہاں کو ترے در سے
اِک لفظ نہیں ہے کہ ترے دَر پہ نہیں ہے

ہیں ترے ہوا خواہوں میں مُرسل بھی نبی بھی
کونیں تیرے زیرِ اثر زیرِ نگیں ہے

تو چاہے تو ہر شب ہو مثالِ شبِ اسریٰ
تیرے لئے دو چار قدم عرشِ بریں ہے

ہر اک کو میسّر کہاں اُس در کی غلامی
اُس در کا تو دربان بھی جبریلِ امیں ہے

اے شاہِ زمن! اَب تو زیارت کا شرف دے
بے چیں ہیں آنکھیں مِری بیتاب جبیں ہے

دِل گریہ کناں اور نظر سُوئے مدینہ
اعظم ترا اندازِ طلب کتنا حسیں ہے

Marfat.com

مدینے تے جالواں

اے موت ٹھہر جا میں مدینے تے جالواں
مکا ہویا نصیب تے اپنا جگا لواں

محبوب دا اوہ گنبدِ خضریٰ تے ویکھ لاں
سرکار دی گلی دے نظارے تے پا لواں

گلے نے مصطفیٰ دے قدم جس زمین تے
اِک وار اوس خاک نوں سینے تے لا لواں

اِک وار جا کے اوس دِلاں دے طبیب نوں
سینے دے سارے داغ تے اپنے وکھا لواں

کہندے نے ہر غریب دی سُندا اے زاریاں
میں وی تے اپنے غم دی کہانی سنا لواں

جی بھر کے رو لواں درِ اقدس دے سامنے
اکھاں نوں گنگنو دا قرینہ سکھا لواں

تے چار موتی کراں اوس توں نثار
کاں تے ہنجواں دے ستارے سجا لواں

آوے جے فیر موت تے آوے ہزار وار
اعظم جے زندگی دی اَے حسرت مٹا لواں

Marfat.com

معراج مناون چلیا اے

اج ماہی میرا عرشاں تے معراج مناون چلیا اے
اس سُتی ہوئی اُمت دی قسمت نوں جگاون چلیا اے
اللہ نوں اپنی امت دے دکھ درد سناون چلیا اے
نالے دید دے پیاسے عرشیاں نوں دیدار کراون چلیا اے
اوہ محرم راز حقیقت دا سر پہن کے تاج شفاعت دا
اج راتو راتیں بن ٹھن کے امت بخشاون چلیا اے
اوتھے طور دے اُتے موسیٰ نوں سی حکم نعلین اُتارن دا
ایتھے جوڑیاں نال محبوب ساڈا اج عرش سجاون چلیا اے
جنھوں لوکی خاکی آکھدے سن جنھوں اپنے ورگا جان دے سن
اوہ خاکی دیکھو نوریاں نوں اج سبق پڑھاون چلیا اے
اعظم معراج بہانہ اے دراصل اوہ والی عرشاں دا!
دونہہ نوراں نوں اک جا کرکے اَج دوئی مٹاون چلیا اے

"الحدیث"

ایمان کا سب سے کمزور درجہ! کسی بُرائی کو دِل سے بُرا جاننا ہے۔

Marfat.com

میری قسمت دا ستارہ

جے چمکے میری قسمت دا ستارہ
کراں میں تیرے روضے دا نظارہ

میں کیوں سجدے کراں غیراں دے درتے
مینوں کافی تیرے در دا سہارا

سُنیں جاندے مینوں لوکاں دے طعنے
کرو حضرت مرے درداں داچارا

جے اکو واری کرم دی جھات پاویں
مری کشتی نوں مل جاوے کنارا

خطاواں میریاں نوں کون ویکھے
جے ہوے تیری رحمت دا اشارا

مری تربت تے پا جاویں جے پھیرا
میں کیوں زندہ نہ ہو جاواں دوبارا

میں اعظم کیوں نہ اُوسے در تے جاواں
جتھے ہووے دو عالم دا گزارا

Marfat.com

مدینے میں وی آواں

سنو جے میرے دُکھڑے تے سُنا واں یا رسول اللہ
جے آکھو تے مدینے میں وی آ واں یا رسول اللہ
میں اپنے شوق نوں ویکھاں کہ اپنے آپ نوں ویکھاں
میں کیہڑے مان تے گھر وچ ٹکاواں یا رسول اللہ
بڑا چا اے زیارت دا بڑی حسرت اے ویکھن دی
کدی آؤ تے اکھاں تے بٹھا واں یا رسول اللہ
کدوں صورت وکھاؤ گے کدوں حسرت مٹاؤ گے
کِتے ویکھن توں پہلے مر نہ جاواں یا رسول اللہ
تُساڈے ذکر وچ گزری اے ساری زندگی میری
تُساڈے عشق وچ دُنیا توں جاواں یا رسول اللہ
میں نظراں نیویاں کر کے پھراں میدانِ محشر وچ
خُدا دے سامنے کی مُنہ وکھاواں یا رسول اللہ
بناں دیدار نہیں دارو کوئی اعظم دے درداں دا
میں کر کر ویکھیاں لکھاں دواواں یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

طیبہ سے منگائی جاتی ہے

طیبہ سے منگائی جاتی ہے سینوں میں چھپائی جاتی ہے
توحید کی مَے ساغر سے نہیں آنکھوں سے پلائی جاتی ہے
مسجد میں نہیں مندر میں نہیں، مکتب میں نہیں معبد میں نہیں
سنتے ہیں کتابِ عشق ترے کوچے میں پڑھائی جاتی ہے
ہم دِل میں بٹھا کر اُس بُت کی ہر روز پرستش کرتے ہیں
اللہ رے تصورِ جاناں کعبے میں سجائی جاتی ہے
اللہ کرے اُس چوکھٹ تک اپنی بھی رسائی ہوجائے
جس چوکھٹ پر دیوانوں کی تقدیر بنائی جاتی ہے
اس ہجر کے جینے سے اعظمؔ مرنا ہی گوارا ہے مُجھ کو
سُنتے ہیں لحد میں آقا کی تصویر دکھائی جاتی ہے

رباعی

کون آیا اج دُنیا اُتے ، ہویاں کلی کلی رُشنایاں
ابراہیمی گلشن دے وِچ اج عجب بہاراں آیاں
جس نوں حاصل کرن دی خاطر پیّاں کہے دے وِچ دہائیاں
اعظم لال حلیمہ لے گئی ،ہتھ ملدیاں رہ گئیاں دائیاں

محمد اعظم چشتی رحمۃ اللہ علیہ

احسانِ مُصطفٰے ﷺ

کتنا بڑا ہے مُجھ پہ یہ احسانِ مُصطفٰے
کہتے ہیں لوگ مُجھ کو ثناء خوانِ مُصطفٰے

جبریل سے مُجھے بھی ہے نسبت قریب کی
وہ بھی ہے اور مَیں بھی ہوں دربانِ مُصطفٰے

بخشش نثار ہونے کو آئی ہزار بار
دیکھا جو مُجھ پہ سایہ دامانِ مُصطفٰے

دوزخ میں نہ جائیگا نہ کوئی اُمتی مرا
اللہ سے ہُوا ہے یہ پیمانِ مُصطفٰے

اِک ایک کر کے بند ہوئے سارے میکدے
اس شان سے کھلا ہے خمستانِ مُصطفٰے

یارب مُجھے بھی دیدۂ حسّان کر عطا
حاصل ہو اس گدا کو بھی عرفانِ مُصطفٰے

اعظمؔ کبھی مُجھے بھی تو بُلوائیں گے حضور
اِک دن بنوں گا مَیں بھی تو مہمانِ مُصطفٰے

Marfat.com

پھیرا پا کملی والے

کدی ساڈے ول پھیرا پا کملی والے
غریباں دے قسمت جگا کملی والے
یتیماں دی فریاد دُکھیاں دے دُکھڑے
سُنے کون تیرے سِوا کملی والے
ہوئی خشک آساں اُمیداں دی کھیتی
وسا ابرِ رحمت وسا کملی والے
دو عالم دے خالق نے مالک دی مرضی
اوہو ہے جو تیری رضا کملی والے
اساں پُرگنا ہاں نوں بھی بخشوا لیں
تری مندا اے خُدا کملی والے
جیہڑا درد جامی تے رومی نوں ملیا
وہ اعظم نوں بھی کر عطا کملی والے

"نکتہ چینی"

محبوباں تے نکتہ چینی، جیہڑا کرن توں باز نیں اوندا
اصل مُنافق جانیں اُس نوں ،اوہ جوٹھا پیار جتوندا
سانوں دسیا عشق دے مُفتی،جیہڑا مُڑمُڑ ایہہ فرموندا
اعظمؔ جتھے دِل لگ جاوے،اوتھے عیب نظر نہیں اوندا

Marfat.com

تری عطا کے بغیر

کسی کو کچھ نہیں ملتا تری عطا کے بغیر
خدا بھی کچھ نہیں دیتا تری رضا کے بغیر

کہو گدا سے نہ دستِ طلب دراز کرے
یہ در وہ ہے جہاں ملتا ہے التجا کے بغیر

ہے ذرے ذرے میں بیشک ظہورِ نورِ قدیم
مگر ملے گا نہیں کوئے مصطفیٰ کے بغیر

نماز میں نہیں شامل اگر سُرورِ حضور
تو جان لو کہ یہ کشتی ہے ناخدا کے بغیر

میں جانتا ہوں انہیں درگزر کی عادت ہے
وہ بخش دینگے مجھے بھی کسی سزا کے بغیر

میں سوچتا ہوں کہ اعظم شبِ طویلِ حیات
کٹے گی کیسے کسی دردِ آشنا کے بغیر

نظریں آوے تے ویکھاں

کوئی تیں جیہا نظریں آویں تے ویکھاں
کوئی دوسرا دل نوں بھاوے تے ویکھاں
کوئی سورج اُلٹا پھراوے تے ویکھاں
تے سڑیاں کھجوراں اُگاوے تے ویکھاں
جویں کول سرکارﷺ نوں رب ٹکایا
کسے ہور نون وی ٹکاوے تے ویکھاں
کوئی اوس لجپال سرکار وانگوں
میں بدکار نوں سینے لاوے تے ویکھاں
یتیماں دا والی غریباں دا حامی
محمدﷺ جیہا کوئی آوے تے ویکھاں
حسین ابنِ حیدر دے وانگوں جے اعظم
کوئی اپنے بچڑے کوہاوے تے ویکھاں

''دین ایمان''

اک اک حرف سجن دے ناں دا، ساہنوں وِسدا وانگ قرآن اے
ہر دم یاد سجن وچ رہناں، ساڈا ایہو ورد گیان اے
صورت یار دیہندیاں رہناں، ایہو سب عملاں دی جان اے
اعظمؔ ساڈا دین کی پچھنا ایں، ساڈا ایہو دین ایمان اے

Marfat.com

پھیرا پاجاندوں

کی سی جے درد بن کے آجا ندوں
میرے لوں لوں دے وِچ سما جاندوں
حُسن سی سلطنت دیا شاہا
ساڈی بستی وی پھیرا پاجاندوں
نیویاں نظراں کر کے لنگھ چلیا ایں
گل نہ کر دوں نظر تے پا جاندوں
کی کراں کالی رات نیں مُکدی
تون جے اوندوں تے دِن چڑھا جاندوں
کی خبر سی میں خورے نہ مردا
جیوندیاں جیوندیاں جے آجاندوں
جیویں ہستی مٹائی اعظم دی
حسرتاں وی کدے مِٹا جاندوں

القرآن (المائدہ پارہ ٦)

بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور آیا اور روشن کِتاب۔

ہر شام و سحر نور

گزرا وہ جدھر سے ہوئی وہ راہ گُزر نُور
اُس نورِ مجسّم کی ہے ہر شام و سحر نور

لب نور، دہاں نور، زُباں نور، بیاں نور
دِل نور، جگر نور، جبیں نور، نظر نور

گیسو کی ضیا نور، عمامہ کی چمک نور
اس آیہ رحمت کی ہے ہر زیر و زبر نور

سر تا پا قدم نور، عیاں نور نہاں نور
ہر سمت تیری نور، اِدھر نور اُدھر نور

کیوں کر نہ ہوں زہرا و حُسین اور حَسن نور
اس نخلِ رسالت کا ہے ہر برگ و ثمر نور

جس صبح اتارا گیا وہ چاند زمیں پر
وہ ماہ، وہ دن نور وہ ساعت وہ سحر نور

اعظم کہاں دیکھا ہے مُجھے یاد نہیں ہے
رہتا ہے شب و روز وہی پیشِ نظر نور

Marfat.com

انسان مدینے میں رہے

مجھ خطا کار سا انسان مدینے میں رہے
بن کے سرکار کا مہمان مدینے میں رہے

یاد آتی ہے مُجھے اہلِ مدینہ کی یہ بات
زندہ رہنا ہو تو اِنسان مدینے میں رہے

دور رہ کر بھی اُٹھاتا ہوں حضوری کی مزے
میں یہاں اور مری جان مدینے میں رہے

اللہ اللہ سرفرازیِ صحرائے حجاز
ساری مخلوق کا سلطان مدینے میں رہے

یوں ادا کرتے ہیں عُشاق محبت کی نماز
سجدہ کعبہ میں ہے اور دھیان مدینے میں رہے

اُن کی شفقت غمِ کونین بُھلا دیتی ہے
جتنے دِن آپ کا مہمان مدینے میں رہے

چھوڑ آیا ہوں دل و جان یہ کہہ کر اعظم
آ رہا ہوں، مرا سامان مدینے میں رہے

Marfat.com

میرے نبی ﷺ دے نال

میرے نبی ﷺ دے نال جہدا پیار ہو گیا
سمجھو خدا وی اُوہدا طرفدار ہو گیا

جس نوں خدا نے بخشی گرائی حضور دی
اوہ ایس کائینات دا سردار ہو گیا

عاشق نہ خلدوا نہ شرابِ طہو ر دا
جیہڑا تیری نگاہ دا مے خوار ہو گیا

حبشی تے پے گئی جدوں حضور ﷺ دی نظر
سارا زمانہ اوہدا خریدار ہو گیا

آئے حضور ﷺ لے کے شفاعت دا اختیار
بیڑا گناہگاراں دا بس پار ہو گیا

اعظم کروڑ جان کراں اوس اکھ توں
جس نوں رسولِ پاک ﷺ دا دیدار ہو گیا

Marfat.com

عاشقِ رسول حکیم الامت شاعرِ مشرق

حضرت علاّمہ محمد اقبال

رحمۃ اللہ علیہ

کی محمد ﷺ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

عشق آساں کردہ ای

اے کہ ہر دلہا رموزِ عشق آساں کردہ ای
سینہ ہارا از تجلی یوسف ستاں کردہ ای

اے کہ صد طور است پیدا از نشانِ پائے تو
خاکِ یثرب را تجلی گاہِ عرفاں کردہ ای

اے کہ بعد از نبوت ھُد بہر مفہوم شرک
بزم را روشن ز نورِ شمعِ عرفاں کردہ ای

اے کی ہم نامِ خدا باب دیارِ علم تو
امیّے بودی و حکمت را نمایاں کردہ ای

فیضِ تو دشتِ عرب را مطمحِ انظار ساخت
خاکِ ایں ویرانہ را گلشن بداماں کردہ ای

دل نہ نالد در فراقِ ماسوائے نورِ تو
خشک چوبے راز ہجر خویش گریاں کردہ ای

Marfat.com

لوح بھی تُو، قلم بھی تُو

لوح بھی تُو ، قلم بھی تُو تیرا وُجود الکتاب
گنبدِ آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب
عالمِ آب وخاک میں تیرے ظہور سے فروغ
ذرہ ریگ کو دیا تو نے طلوعِ آفتاب
شوکتِ سنجر و سلیم تیرے جلال کی نُمود
فقر جنید و با یزید تیرا جمال بے نقاب
شوق تیرا اگر نہ ہو میری نماز کا امام
میرا قیام بھی حجاب، میرا سجود بھی حجاب
تیری نگاہِ ناز سے دونوں مراد پاگئے
عقلِ غیاب و جستجو ، عشقِ حضور و اضطراب
تیرہ تار ہے جہاں گردشِ آفتاب سے
طبعِ زمانہ تیز کر جلوہ بے حجاب سے

''بہتر خیرات''

معدوم ہر اختلاف کر دیتا ہے
دل کو آئینہ صاف کر دیتا ہے
مومن کے لیے تصیر بہتر خیرات
اک دوسرے کو مُعاف کر دیتا ہے

Marfat.com

امیرِ دعوتِ اسلامی

حضرت علّامہ محمد الیاس عطّار

قادری رضوی مدظلہ العالی

مدینے جانے والو جاؤ جاؤ فی امانِ اللہ
کبھی تو اپنا بھی لگ جائے گا بستر مدینے میں
سلامِ شوق کہنا حاجیو میرا بھی رو رو کر
تمہیں آئے نظر جب روضۂ انور مدینے میں

391---415

Marfat.com

ایسا لگتا ہے

ایسا لگتا ہے مدینے جلد وہ بُلوائیں گے
جائیں گے جا کر اُنہیں زخمِ جگر دِکھلائیں گے

وہ اگر چاہیں گے تو ایسی نظر فرمائیں گے
خوب روئیں گے پچھاڑوں پر پچھاڑیں کھائیں گے

موت اب تو گنبدِ خضرا کے سائے میں ملے
کبتک آقا دربدر کی ٹھوکریں ہم کھائیں گے

روتے روتے گر پڑیں گے ان کے قدموں میں وہاں
روزِ محشر شافعِ محشر نظر جب آئیں گے

خلد میں ہوگا ہمارا داخلہ اس شان سے
یارسول اللہ ﷺ کا نعرہ لگاتے جائیں گے

حشر میں کیسے سنبھالوں گا میں اپنے آپ کو
آ میرے عطار آ! وہ جب وہاں فرمائیں گے

الحدیث (مُسند عبدالرزاق)

اے جابر! سب سے پہلے اللہ نے تیرے نبی کے نور کو اپنے نور سے بنایا۔

Marfat.com

اے کاش تصوّر میں مدینے کی گلی ہو
اور یادِ محمد ﷺ بھی میرے دل میں بسی ہو
دو سوزِ بلال آقا ملے دردِ رضا سا
سرکار عطا عشقِ اویسِ قرنی ہو
پھر رحمتِ باری سے چلوں سوئے مدینہ
اے کاش مُقدر سے مُیسّر ہو گھڑی ہو
اے کاش مدینے میں مجھے موت یوں آئے
چوکھٹ پہ تیری سر ہو مری روح چلی ہو
جب لے کے چلو گورِ غریباں کو جنازہ
کُچھ خاک مدینے کی مرے مُنہ پہ سجی ہو
جس وقت نکیرین میری قبر میں آئیں
اس وقت میرے لب پہ سجی نعتِ نبی ہو
اللہ کی رحمت سے تو جنت ہی ملے گی
اے کاش! مُحلے میں جگہ ان کے ملی ہو
عطّار ہمارا ہے سرِ حشر اسے کاش
دستِ شہِ بطحا سے یہی چٹھی ملی ہو

Marfat.com

اے کاش شبِ تنہائی میں

اے کاش شبِ تنہائی میں فُرقت کا اَلم تڑپاتا رہے
لمحہ لمحہ اُلفت کی آگ کواور بھی تُو بھڑکاتا رہے
بیتاب جگر قلب مضطر دیدۂ سرور چشم تر
ہر وقت بھروں ٹھنڈی آہیں غم تیرا خوں رُلاتا رہے

بےچین رہوں بے تاب رہوں میں ہچکیاں باندھ کے روتا رہوں
یہ ذوقِ جنوں بڑھتا ہی رہے ہر دم یہ مُجھ کو رُلاتا ہی رہے
بیکس ہوں شہا دُکھیارا لوگوں نے مجھے ہے دُھتکارا
تُو ہمدم ہے پھر کیا غم ہے گو سارا جہاں ٹھکراتا رہے

جب گرمیِ حشر ہو زوروں پر اس وقت تمنا ہے سرور
ہم پیاس کے ماروں کو کوثر کے جام پہ جام پلاتا رہے
یارب یہ دعا عطار کی ہے جبتک زندہ دُنیا میں رہے
محبوب کی سنّت عام کرے یہ ڈنکا دیں کا بجاتا رہے

"الحدیث"

من زار قبری وجبت له شفاعتی
جس نے میری قبر کی زیارت کی اُس پر میری شفاعت واجب ہوگئی

Marfat.com

اے شاہِ بحر و بر

بُلا لو پھر مُجھے اے شاہِ بحر و بر مدینے میں
میں پھر روتا ہوا آؤں ترے در پر مدینے میں

میں پہنچوں کوئے مدینہ میں گریباں چاک سینہ چاک
گِرا دے کاش مجھکو شوق تڑپا کر مدینے میں

مدینے جانے والو جاؤ جاؤ فی امانِ اللہ
کبھی تو اپنا بھی لگ جائے گا بستر مدینے میں

سلامِ شوق کہنا حاجیو میرا بھی رو رو کر
تمہیں آئے نظر جب روضۂ انور مدینے میں

پیامِ شوق لیتے جاؤ میرا قافلے والو
سُنانا داستانِ غم مری رو رو کر مدینے میں

مرا غم بھی تو دیکھو پڑا ہوں دور طیبہ سے
سکوں پائے گا بس مرا دلِ مُضطر مدینے میں

نہ ہو مایوس دیوانو پُکارے جاؤ تُم اُنکو
بُلائیں گے تمہیں بھی ایک دن سرور مدینے میں

بُلا لو ہم غریبوں کو بُلا لو یارسول اللہ ﷺ
بچے قنبر و عمر فاطمہ حیدر مدینے میں

مدینہ اس لئے عطار جان و دل سے ہے پیارا
کہ رہتے ہیں میرے آقا میرے دلبر مدینے میں

Marfat.com

عازمِ گلزارِ مدینہ

جلد ہم عازمِ گلزار مدینہ ہوں گے
حاضرِ درگاہِ سردارِ مدینہ ہوں گے
اب تو نورانی چمن زارِ مدینہ ہوں گے
سامنے اب مرے کوہسارِ مدینہ ہوں گے

وجد آ جائے گا قسمت کو بھی اس دم واللہ
سامنے جب مرے سرکارِ مدینہ ہوں گے
نزع میں، قبر میں، حشر میں سلامت ہوں گے
دارِ فانی میں جو بیمارِ مدینہ ہوں گے

اُنکو حاصل مرے آقا کی شفاعت ہو گی
جو کوئی حاضرِ دربارِ مدینہ ہوں گے
میری سرکار کا آئے گا بُلاوا اُن کو
جو کوئی دل سے طلبگارِ مدینہ ہوں گے

حشر میں جائیں گے عطّاریوں اِن شاء اللہ
اپنی داڑھی میں سجے خارِ مدینہ ہوں گے

Marfat.com

جاہ وجلال

جاہ و جلال دو نہ ہی مال ومنال دو
سوزِ بلال بس مری جھولی میں ڈال دو

دُنیا کے سارے غم مرے دل سے نکال دو
غم اپنا یا نبی ﷺ مجھے بہرِ بلال دو

بہتی رہے جو ہر گھڑی بس یاد میں شہا
وہ چشمِ اشکبار مجھے ذوالجلال دو

سینہ مدینہ ہو مرا دل بھی مدینہ ہو
فکرِ مدینہ دو مجھے مدنی خیال دو

خُلقِ عظیم سے مجھے حصّہ عطا کرو
بے جا ہنسی کی خصلتِ بد کو نکال دو

ذکر و درود ہر گھڑی وردِ زباں رہے
میری فضول گوئی کی عادت نکال دو

عطّار کو بُلا کر مدینے میں دو بقیع
دو پھول" کے طفیل ہوں پورے سوال دو

Marfat.com

خوشا جھومتا جارہا ہے سفینہ

خوشا جھومتا جارہا ہے سفینہ
پہنچ جائیں گے اِن شاء اللہ مدینہ

اب آیا کہ اب آیا جدّہ کا ساحل
اب آئے گا مکّہ چلیں گے مدینہ

میں مکے میں جا کر کروں گا طواف اور
نصیب آبِ زمزم مجھے ہوگا پینا

نہ کیوں میری قسمت پہ رشک آئے مُجھکو
کہاں وہ مدینہ کہاں میں کمینہ

رہے وردِ لب کاش ! ہر دم الٰہی
مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ

مدینے کے والی کرم ایسا کردو
مُجھے نفس و شیطاں دبائیں کبھی نہ

تُو لکھ دے الٰہی مقدر میں میرے
مدینے میں جینا مدینے میں مرنا

نگاہوں میں ہر دم مدینہ بسا ہو
مُجھے کاش مل جائے وہ چشمِ بینا

تڑپ اُٹھے آقا کے دیوانے عطّار
مدینے کی جانب چلا جب سفینہ

Marfat.com

دُنیا کی محبت نہیں جاتی

دل سے میرے دُنیا کی محبت نہیں جاتی
سرکار! گناہوں کی بھی عادت نہیں جاتی

دن رات مُسلسل ہے گناہوں کا تسلسل
کچھ تم ہی کرو نا یہ نحوست نہیں جاتی

گو پیشِ نظر قبر کا بُڑھول گڑھا ہے
افسوس مگر پھر بھی یہ غفلت نہیں جاتی

اے رحمتِ کونین کمینے پہ کرم ہو
ہائے نہیں جاتی بُری خصلت نہیں جاتی

جی چاہتا ہے پھوٹ کے رووں ترے غم میں
سرکار! مگر دل کی قساوت نہیں جاتی

کیا ہوگیا سرکار خیالوں کو ہمارے
اغیار کے فیشن کی نحوست نہیں جاتی

اپنوں کو تو سرکار تباہی سے بچالو
بے چاروں کے سینوں سے عداوت نہیں جاتی

اللہ غنی! شان ولی! راج دلوں پر
دُنیا سے چلے جائیں حکومت نہیں جاتی

زندگی دُنیا کے تماشوں کی خبر ہے
غمخوار مگر دل سے کیوں اُلفت نہیں جاتی

Marfat.com

سارے نبیوں کا سرور

سارے نبیوں کو سرور مدینے میں ہے
سب رسولوں کا افسر مدینے میں ہے

لطف جنت سے بڑھ کر مدینے میں ہے
میٹھے محبوب کا گھر مدینے میں ہے

کر کے ہجرت یہاں آ گئے مصطفیٰ
روشنی آج گھر گھر مدینے میں ہے

جانتے ہو مدینہ ہے کیوں دل پسند
دونوں عالم کا دلبر مدینے میں ہے

نور کی دیکھو برسات ہے چار سُو
کیا سماں کیف آور مدینے میں ہے

اپنی منزل کو پا لوگے آ جاؤ تم
بھولے بھٹکوں کا رہبر مدینے میں ہے

دُشمنو مت اکیلا سمجھنا مجھے
میرا حامی ویاور مدینے میں ہے

سبز گنبد کا عطاؔر منظر تو دیکھ
کس قدر کیف آور مدینے میں ہے

Marfat.com

یارسول اللہ ﷺ

گناہوں کی نہیں جاتی ہے عادت یارسول اللہ ﷺ
تمہیں اب کچھ کرو ماہِ رسالت یارسول اللہ ﷺ

گناہ لحہ بہ لحہ ہائے ! اب بڑھتے ہی جاتے ہیں
نہیں پر اس پہ ہائے کچھ ندامت یارسول اللہ ﷺ

گناہ کر کر کے ہائے دل ہو گیا سخت پتھر سے
کروں کس سے کہاں جا کر شکایت یارسول اللہ ﷺ

میں بچنا چاہتا ہوں ہائے پھر بھی بچ نہیں پاتا
گناہوں کی پڑی ہے ایسی عادت یارسول اللہ ﷺ

کمر اعمالِ بد نے ہائے ! میری توڑ کر رکھ دی
تباہی سے بچا لو جانِ رحمت یارسول اللہ ﷺ

مرے آنسو نہ ہوں برباد دُنیا کی محبت میں
رُلائے بس مُجھے تیری محبت یارسول اللہ ﷺ

پھنسا جاتا ہے دُنیا کی محبت میں دلِ عطّار
کرو عطّار سے یہ دور آفت یارسول اللہ ﷺ

کردو کرم

گو ذلیل و خوار ہوں کر دو کرم
پر سگِ در بار ہوں کر دو کرم
یارسول اللہ رحمت کی نظر
حاضرِ دربار ہوں کر دو کرم
دردِ عصیاں کی دوا کے واسطے
حاضرِ دربار ہوں کر دو کرم
اپنا غم دو چشمِ نم دو دردِ دل
حاضرِ دربار ہوں کر دو کرم
آہ پلّے کچھ نہیں حسنِ عمل
مفلس و نادار ہوں کر دو کرم
عاصیوں میں کوئی ہم پلّہ نہ ہو
ہائے وہ بدکار ہوں کر دو کرم
دوست دُشمن ہو گے یا مُصطفیٰ
بے کس و لاچار ہوں کر دو کرم
کر کے توبہ پھر گناہ کرتا ہے جو
میں وہی عطّار ہوں کر دو کرم

Marfat.com

حبیبِ ربِ اکبر

مُبارک ہو حبیبِ ربِ اکبر آنیوالا ہے
مُبارک انبیاء کا آج افسر آنیوالا ہے
مُبارک بد نصیبوں کو مبارک ہو غریبوں کو
جہاں میں بے بسوں کا سایہ گستر آنیوالا ہے
گنہگارو نہ گھبراؤ سیہ کارو نہ غم کھاؤ
سُو مُودہ شفیع روزِ محشر آنیوالا ہے
کرو گھر گھر چراغاں سبز پرچم آج لہراؤ
مچاؤ مرحبا کی دھوم دلبر آنیوالا ہے
گر نہ آج جھومو گے تو کب جھومو گے دیوانو
مچل جاؤ تمہارا آج یاور آنیوالا ہے
مُبارک غم کے مارو غم غلط ہو جائیں گے سارے
حبیب حق مُداوا غم کا لے کر آنیوالا ہے
جہاں میں ظلمتوں کا چاک ہوگا آج سے سینہ
خدا کے فضل سے ماہِ مُنوّر آنیوالا ہے

Marfat.com

مُبارک ہو حلیمہ سعدیہ تُجھ کو مُبارک ہو
تِری گودی میں کُل عالم کا سرور آنیوالا ہے
اُٹھو تعظیم کی خاطر کہ گھر میں آمنہ کے اب
وِلادت کا وہ لمحہ کیف آور آنیوالا ہے
تسلّی تو رکھو سیراب بھی ہو جاؤ گے عطّار
چھلکتا جام لیکر شاہِ کوثر آنیوالا ہے

"عُہدہِ نذرانہ وُصولی"

مالک ہیں، دُکانیں ہیں نہ وہ سودا ہے
اَسلاف کا وہ علم نہ وہ تقویٰ ہے
اِک عہدہِ نذرانہ وصولی کے سِوا
اِس دور کی سجّادہ نشینی کیا ہے

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

بدی فطرت کی چُھپ سکتی نہیں شیریں زبانی سے
دِل اچھا ہو تو بھر جاتی ہے شاید بد زُباں ہوکر
اکبر الٰہ آبادی

Marfat.com

مُبارک سفر

مُجھ کو درپیش ہے پھر مُبارک سفر

قافلہ اب مدینے کا تیار ہے

نیکیوں کا نہیں کوئی توشہ فقط

میری جھولی میں اشکوں کا اک ہار ہے

چل پڑا ہوں مدینے کی جانب مگر

ہائے سر پر گُناہوں کا انبار ہے

جُرم و عصیاں پہ اپنے لجاتا ہوا

اور اشکِ ندامت بہاتا ہوا

تیری رحمت پے نظریں جماتا ہوا

در پہ حاضر یہ تیرا گُناہگار ہے

تیرا ثانی کہاں شاہِ کون ومکاں

مجھ سا عاصی بھی اُمّت میں ہوگا کہاں

تیرے عفو و کرم کا ہے دو جہاں

کیا کوئی مُجھ سے بڑھکر بھی حقدار ہے؟

مجرموں کو شہا بخشواتا ہے تُو
اپنی اُمت کی بگڑی بناتا ہے تُو
غم کے ماروں کو سینے سے لگاتا ہے تُو
غمزدوں بے کسوں کا تُو غمخوار ہے

سنتیں مصطفیٰ کی تُو اپنائے جا
دین کو خوب محنت سے پھیلائے جا
یہ وصیّت تُو عطّار پہنچائے جا
اُس کو جو اُن کے غم کا طلبگار ہے

''فشارِ عقیدت''

پکڑ ے تو نہ چھوڑنے کا فن جانتا ہے
ذہنوں کو موڑنے کا فن جانتا ہے
کچھ جانے نہ جانے لیکن اک طبقہِ خاص
جیبوں کو نچوڑنے کا فن جانتا ہے

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

مدنی مدینے والے

مُجھے در پہ پھر بُلانا مدنی مدینے والے
مئے عشق بھی پلانا مدنی مدینے والے

تری جبکہ دید ہوگی ، جبھی میری عید ہوگی
مرے خواب میں تم آنا مدنی مدینے والے

مرے سب عزیز چُھوٹے ، سبھی یار بھی تو روٹھے
شہا تُم نہ روٹھ جانا مدنی مدینے والے

میں اگرچہ ہوں کمینہ ، تیرا ہوں شہِ مدینہ
مُجھے قدموں سے لگانا مدنی مدینے والے

یہ مریض مر رہا ہے ، ترے ہاتھ میں شفا ہے
اے طبیب! جلد آنا مدنی مدینے والے

تُو ہے بے کسوں کا یاور ، اے مرے غریب پرور
ہے سخی ترا گھرانہ مدنی مدینے والے

کہوں کس سے آہ جا کر ، سُنے کون میرے دلبر
مرے درد کا فسانہ مدنی مدینے والے

میں غریب بے سہارا ، کہاں اور ہے گُوارا
مُجھے آپ ہی نبھانا مدنی مدینے والے

کبھی جَو کی موٹی روٹی، تو کبھی کھجور پانی
ترا ایسا سادہ کھانا مدنی مدینے والے

ہے چٹائی کا بچھونا، کبھی خاک ہی پہ سونا
کبھی ہاتھ کا سرہانہ مدنی مدینے والے

مُجھے آفتوں نے گھیرا، ہے مُصیبتوں کا ڈیرہ
یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدد کو آنا مدنی مدینے والے

کوئی اس طرف بھی پھیرا، ہو غموں کا دور اندھیرا
اے سراپا نور! آنا مدنی مدینے والے

مِری عادتیں ہوں بہتر، بنوں سُنّتوں کا پیکر
مُجھے متقی بنانا مدنی مدینے والے

تری سُنّتوں پہ چل کر، مری روح جب نکل کر
چلے تُم گلے لگانا مدنی مدینے والے

مرے غوث کا وسیلہ، رہے شاد سب قبیلہ
اِنہیں خُلد میں بسانا مدنی مدینے والے

ترے غم میں کاش عطار، رہے ہر گھڑی گرفتار
غمِ مال سے بچانا مدنی مدینے والے

Marfat.com

یارسول اللہ ﷺ

مُجھے ہر سال تم حج پر بُلانا یارسول اللہ ﷺ
بُلانا اور مدینہ بھی دکھانا یارسول اللہ ﷺ

رہے ہر سال میرا آنا جانا یارسول اللہ ﷺ
بقیع پاک ہو آخر ٹھکانا یارسول اللہ ﷺ

مری آنکھوں میں تم سمانا یارسول اللہ ﷺ
دلِ ویراں کو جلووں سے بسانا یارسول اللہ ﷺ

نقوشِ الفتِ دُنیا مرے دل سے مٹا دینا
مُجھے اپنا ہی دیوانہ بنانا یارسول اللہ ﷺ

فرشتہ موت کا اب آ چُکا ہے رُوح لینے کو
سرِ بالیں ذرا جلدی سے آنا یارسول اللہ ﷺ

کھلے ہیں دفترِ اعمال ہائے میرا کیا ہوگا
بچانا شافعِ محشر بچانا یارسول اللہ ﷺ

گندا ہے فکتا ہے یہ جیسا ہے تمہارا ہے
نہیں عطار عاصی کو نبھانا یارسول اللہ ﷺ

Marfat.com

میٹھا مدینہ دور ہے

میٹھا مدینہ دور ہے جانا ضرور ہے
جانا ضرور ہے ہمیں جانا ضرور ہے

راہِ مدینہ کا تو ہر کانٹا بھی پھول ہے
دیوانہ باشعور ہے جانا ضرور ہے

ہوتا ہے سخت امتحاں اُلفت کی راہ میں
آنا مگر سرور ہے جانا ضرور ہے

عشقِ رسول دیکھئے حبشی بلال کا
زخموں سے چور چور ہے جانا ضرور ہے

پُر خار راہ پاؤں میں چھالے بھی پڑ گئے
اس میں بھی اک سُرور ہے جانا ضرور ہے

دیکھوں گا جاکے گنبدِ خضرا کی میں بہار
روضۂ وطن سے دُور ہے جانا ضرور ہے

مرضی تمہاری تم سُنو یا مت سُنو مگر
اپنی تو رَٹ حضور ہے جانا ضرور ہے

عطار قافلہ تو گیا تم بھی اُٹھ چلو
منزل اگرچہ دور ہے جانا ضرور ہے

Marfat.com

نزع کی سختیاں

نزع کی سختیاں کیسے سہوں گا یارسول اللہ ﷺ
اندھیری قبر میں کیسے رہوں گا یارسول اللہ ﷺ

مجھے مرنا ہے آقا گنبدِ خضرا کے سائے میں
وطن میں مر گیا تو کیا کروں گا یارسول اللہ ﷺ

نہ چھوڑے جُرم چھٹتے ہیں نہ مارے نفس مرتا ہے
نہ جانے نیک آخر کب بنوں گا یارسول اللہ ﷺ

اندھیرا کاٹ کھاتا ہے اکیلے خوف آتا ہے
تو تنہا قبر میں کیونکر رہوں گا یارسول اللہ ﷺ

یہاں چیونٹی بھی تڑپا دے مجھے تو قبر کے اندر
شہا بچھو کے ڈنک کیسے سہوں گا یارسول اللہ ﷺ

یہاں معمولی گرمی بھی سہی جاتی نہیں مُجھ سے
تو گرمیِ حشر کیسے سہوں گا یارسول اللہ ﷺ

بروزِ حشر گر چشمِ کرم مجھ پہ نہ کی تم نے
میں جا کر کس کے دامن میں چھپوں گا یارسول اللہ ﷺ

کرم فرما کہ ہو عطار بھی اِس قول کا مِصداق
تری خاطر جیوں گا اور مروں گا یارسول اللہ ﷺ

Marfat.com

قصیدہ معراجیہ

ہیں صف آرا سب حور و ملک اور غلماں خُلد سجاتے ہیں
اک دھوم ہے عرشِ اعظم پر مہمان خدا کے آتے ہیں

ہے آج فلک روشن روشن، ہیں تارے بھی جگمگ جگمگ
محبوب خدا کے آتے ہیں محبوب خدا کے آتے ہیں

جبریل بُراق سجا کر کے فردوسِ بریں سے لے آئے
بارات فرشتوں کی آئی معراج کو دولہا جاتے ہیں

ہے خلد کا جوڑا زیب بدن رحمت کا سجا سہرا سر پر
کیا خوب سُہانا منظر ہے معراج کو دولہا جاتے ہیں

یہ عِزّ و جلال اللہ اللہ یہ اوج و کمال اللہ اللہ
یہ حُسن و جمال اللہ اللہ، مِعراج کو دولہا جاتے ہیں

دیوانو تصور میں دیکھو اسریٰ کے دولہا کا جلوہ
جھرمٹ میں ملائک لیکر انہیں معراج کا دولہا بناتے ہیں

اقصیٰ میں سُواری جب پہنچی جبریل نے بڑھ کر کہی تکبیر
نبیوں کی امامت اب بڑھ کر سُلطانِ جہاں فرماتے ہیں

Marfat.com

جبریل ٹھہر کر سدرہ پر بولے جو بڑھے ہم ایک قدم
جل جائیں گے سارے بال و پر اب ہم تو یہیں رہ جاتے ہیں

اللہ کی رحمت سے دلبر جا پہنچے دنا کے منزل پر
اللہ کا جلوہ بھی دیکھا دیدار کی لذت پاتے ہیں

معراج کی شب تو یاد رکھا پھر حشر میں کیسے بھولیں گے
عطّار اسی اُمید پہ ہم دن اپنے گُزارے جاتے ہیں

"مسجّادگی پر ضد"

مسند پر ذرا بیٹھیں گے، اِترائیں گے
یہ مُفت کا مال چار دن کھائیں گے
آتی نہیں ابجد کی طریقت تو نہ آئے
سجّادہ نشین پھر بھی کہلائیں گے

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

یہ ضروری نہیں مُجھ ہی کو نظر سے دیکھیں
مرنے والے تیری تصویر پہ مر جاتے ہیں

یارب پھر اوج پر

یا رب پھر اوج پر یہ ہمارا نصیب ہو
سوئے مدینہ پھر ہمیں جانا نصیب ہو

مکّہ بھی ہو نصیب مدینہ نصیب ہو
یا رب ! رسولِ پاک کا جلوہ نصیب ہو

چوموں عرب کی وادیاں اے کاش! جا کے پھر
صحرا میں اُن کے گھومنا پھرنا نصیب ہو

جا کر کے خوب لوٹیں مدینے کی خاک پر
آنکھوں میں خاکِ طیبہ لگانا نصیب ہو

کر دوں میں کاش! جالیوں پر اپنی جاں فِدا
روضے کا اُن کے جس گھڑی جلوہ نصیب ہو

محراب و منبر اور وہ ہریالی جالیاں
اور مسجدِ حبیب کا جلوہ نصیب ہو

دیتے تھے جس جگہ پہ اذاں حضرتِ بلال
اس جا کو دور دور سے تکنا نصیب ہو

عطّار کی ہو حاضری ہو سال یا خدا
آخر کو طیبہ میں اسے مرنا نصیب ہو

Marfat.com

میری تقدیر جگا دے

یا رب محمد ﷺ میری تقدیر جگا دے
صحرائے مدینہ مُجھے آنکھوں سے دکھا دے

پیچھا مِرا دُنیا کی محبت سے چھڑا دے
یا رب مجھے دیوانہ مدینے کا بنا دے

روتا ہوا جس دم میں درِ یار پہ پہنچوں
اُس وقت مُجھے جلوۂ محبوب دِکھا دے

دل عشقِ محمد ﷺ میں تڑپتا رہے ہر دم
سینے کو مدینہ میرے اللہ بنا دے

ایمان پہ دے موت مدینے کی گلی میں
مدفن میرا محبوب کے قدموں میں بنا دے

دیتا ہوں مُجھے واسطہ میں پیارے نبی ﷺ کا
اُمّت کو خدایا راہِ سُنّت پہ چلا دے

اللہ ملے حج کی اسی سال سعادت
بدکار کو پھر روضۂ محبوب دِکھا دے

عطّار سے محبوب کی سُنّت کی لے خدمت
ڈنکا یہ تیرے دین کا دُنیا میں بجا دے

جناب محمد امیر وارثی

آ کے گھر وچ آمنہ دے رنگ لایا نُور نے
مِٹ گئی ظلمت جدوں جلوہ وِکھایا نور نے
نُور نے گھلیا بنا کے نور نُوں خیر البشر
رحمۃ اللعلمین دا لقب پایا نور نے

شوق ہویا مِلن دا تے گھل کے جبرائیل نوں
نور نُوں عرش مُعلیٰ تے بُلایا نُور نے
تاریاں نوں چن نوں سورج نوں تالے برق نوں
خیر اپنے نُور دا سمھناں' نور پایا نور نے

پیار تھیں اخلاص تھیں' اخلاق تھیں انصاف تھیں
خاکیاں نوں درتے خالق دے جُھکایا نور نے
بُجھ گئے آتش کدے ٹھنڈے ہوئے دُکھیاں دے دل
رحمتاں دا ابر جس دم آ وسایا نور نے

"حقیقتِ سجادہ نشینی"

تشریحِ شریعت و طریقت یہ ہے
اقطاب و اولیاء کی سُنت یہ ہے
تعلیمِ رسول پر چلانا ، چلنا
سجادہ نشینی کی حقیقت یہ ہے

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

محمد انور بابر

سراپا دِلرُبا، صدق وصفا، مہر و وفا تُم ہو
امیں، ماہِ مُبیں، سِدرہ نشیں، قبلہ نما تُم ہو

نہ اذن دفن دیتے ہیں نہ خود آتے ہیں میّت پر
وہ گھر بیٹھے ہوئے مَٹی میری برباد کرتے ہیں

Marfat.com

تیری نعت کہوں

اپنی ہستی کو مِٹا لوں تو تیری نعت کہوں
دل کو آئینہ بنا لوں تو تیری نعت کہوں

چشمِ پُرنم کے صدف میں جو نہاں ہیں موتی
اُن کو پلکوں پہ سجا لوں تو تیری نعت کہوں

نام لیوا ہوں تیرا 'غیر سے کرتا ہوں وفا
غیر کو دل سے نکالوں تو تیری نعت کہوں

دربدر گلیوں میں پھرتے ہیں مساکین ویتیم
اُن کو سینے سے لگا لوں تو تیری نعت کہوں

سر کے بل چلتا ہوا تیری گلی میں پہنچوں
خاکِ دَرُ مُنہ پہ لگا لوں تو تیری نعت کہوں

ہر جگہ دیکھوں تجھے تیرا مدینہ دیکھوں
فاصلے سارے ہٹا لوں تو تیری نعت کہوں

عشقِ صدیق وعلی کا جو ودیعت ہو مُجھے
جذبہ حسّان کو پا لوں تو تیری نعت کہوں

Marfat.com

رحمتِ عالم ﷺ

خدا کے ساتھ جس کا ذکر ہے وہ برملا تم ہو
اذانوں میں نمازوں میں اے شاہِ دوسرا تم ہو

سراپا دلربا، صدق و صفا، مہر و وفا تم ہو
امیں، ماہِ مُبیں، سِدرہ نشیں، قبلہ نما تم ہو

درود پاک تم پر بھیجتا خود ربِّ عالم ہے
بتایا ہے یہ قرآں نے خدا کی بھی رضا تم ہو

مدینہ ایسی بستی ہے جہاں رحمت برستی ہے
نگاہِ دل ترستی ہے کہ دل کا مُدعا تم ہو

نظر ہو ملتِ ابرار کی مخدوش حالی پر
اگرچہ ڈوبتی کشتی ہے لیکن نا خدا تم ہو

طلبگارِ ہدایت کیوں نہ ہو انور تیرے در سے
کہ ہادی، رہنما، رہبر، مُبلّغ، پیشوا تم ہو

"مقامِ حضورِ دل"

باطل ہے یہ زعم ہر ولی زادے کا
منصب ہے اُسی کے باپ یا دادے کا
حاصل ہو جسے نماز میں دل کا حضور
وارث ہے وہی، نبی کے سجادے کا

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

رضائے مُصطفیٰ ﷺ

عشق کے دعویٰ میں سچا ہے وہ شیدا تیرا
جس نے اپنایا ہر اک نقشِ کفِ پا تیرا

چاند ستاروں سے قبل، لوح و قلم سے پہلے
کُچھ نہ تھا ایک و مکتا تھا ستارا تیرا

ہر نبی مُرسل و ہادی نے خبر دی تیری
آنے سے پہلے بھی دُنیا میں تھا چرچا تیرا

تیری چاہت ہے جدھر حق کی حمایت ہے اُدھر
تیری مرضی سے بنا کعبہ قبلہ تیرا

بحث میں نور و بشر کے کیوں زمانہ اُلجھا؟
باخدا پس از خدا رُتبہ ہے بالا تیرا

تا ابد جملہ زمانوں میں ہے دستورِ حیات
معتبر سارے صحیفوں میں صحیفہ تیرا

ہر طرف رحمتِ عالم کی تنی ہے چادر
ہر بے سایہ پہ اے آقا ہے سایہ تیرا

Marfat.com

گدائے مدینہ

کرم پر کرم اس مہینے میں ہے
گدائے مدینہ ، مدینہ میں ہے

مدینہ کے ذرّوں میں جو ہے دمک
کہاں وہ دمک آبگینے میں ہے

گل و لالہ جس کی مہک پر نثار
وہ خوشبو نبی ﷺ کے پسینے میں ہے

محبت سے ہے زندگی میں سُرور
مزا کتنا مرنے میں، جینے میں ہے

بقیع کے چمن میں ہے فصلِ بہار
لہو ہے جگر زخم سینے میں ہے

نہ طوفان کا ڈر نہ خوفِ بلا
کہ انور حجازی سفینے میں ہے

"بعض نام نہاد راہنما"

کیا اصل تھی ان کی اور کیا بن بیٹھے
طبعاً راہزن تھے ، رہنما بن بیٹھے
آسکتے نہیں جو بندگی کی صف میں
اللہ کی شان وہ خدا بن بیٹھے

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

بُلبُلِ باغِ مدینہ، ثناخوانِ رسول

الحاج محمد اویس

عُبید رضا قادری

نصیب والوں میں میرا بھی نام ہو جائے
جو زندگی کی مدینے میں شام ہوجائے

422---431

Marfat.com

اوج پانا میرے حضور کا ہے

اَوج پانا میرے حضور ﷺ کا ہے
عرش جانا میرے حضور ﷺ کا ہے

لائے جنت سے جبرائیل بُراق
آج کا جانا میرے حضور ﷺ کا ہے

عرش سے بھی پرے وہ ہو آئے
آنا جانا میرے حضور ﷺ کا ہے

لعل و یاقوت و نیلم و مرجان
ہر خزانہ میرے حضور ﷺ کا ہے

دینے والی ہے ذات اللہ کی
پر دلانا میرے حضور ﷺ کا ہے

بیٹھے بیٹھے مدینہ گھوم آئے
کیا نرالا میرے حضور ﷺ کا ہے

دل صبیح رضا کا ہے گلشن
دل سجانا میرے حضور ﷺ کا ہے

Marfat.com

تضمین "چمک تجھ سے پاتے ہیں"

تمہی فرش سے عرش پر جانے والے
تمہی نعمتیں حق سے دلوانے والے
تیرے آگے سب ہاتھ پھیلانے والے
چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
مرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

سواری سے اپنی تو جس دم اُترنا
مدینے کے زائر ذرا تو سنبھلنا
یہاں تھا مرے مصطفٰے کا گزرنا
حرم کی زمیں اور قدم رکھ کے چلنا
ارے سر کا موقع ہے او جانے والے

ہیں مکّے کے جلوے یہ مانا کہ اچھے
مگر میں مدینے کی عظمت کے صدقے
اِسے تو ہے نسبت مرے مصطفٰے سے
مدینے کے خطّے خدا تجھ کو رکھے
غریبوں فقیروں کے ٹھہرانے والے

Marfat.com

کبھی غوث و خواجہ کے نعروں سے اُلجھیں
کبھی اولیاء کے مزاروں سے اُلجھیں
یہ کھا کر نیازیں نیازوں سے اُلجھیں
تیرا کھائیں تیرے غلاموں سے اُلجھیں
ہیں منکر عجب کھانے غُرّانے والے

یہ منکر منافق یہ گندا ہے واللہ
فلاکت کا بلکہ پلندہ ہے واللہ
جو مُردہ نہ کہے تجھ کو وہ مُردہ ہے واللہ
تُو زندہ ہے واللہ تُو زندہ ہے واللہ
مرے چشمِ عالم سے چُھپ جانے والے

غلام نبی خُلد میں جا بسے گا
جہنم میں منکر منافق جلے گا
جو سُنّی ہے وہ تو ہمیشہ کہے گا
رہے گا یونہی اُن کا چرچا رہے گا
پڑے خاک ہوجائیں جل جانے والے

صدا گیت اُنکی محبت میں گاتا
جگر منکروں کے یونہی تم جلاتا
خبیثِ رضا اُن سے دھوکہ نہ کھاتا
رضا نفس دُشمن ہے دم میں نہ آتا
کہاں تم نے دیکھے ہیں چندرانے والے

Marfat.com

شب گھڑی

تیری رحمت یہ شب گھڑی لائی
تیرے قرباں حبیبی مولائی
میرے گلشن پہ پھر بہار آئی
تیرے قربان حبیبی مولائی

آج ارمان آیا بر میرا
فکر میں جھک گیا سر میرا
تو نے تقدیر میری چمکائی
تیرے قربان حبیبی مولائی

پھنس گیا جب غموں کے چنگل میں
جب دھنسا مشکلوں کی دلدل میں
فوراً امداد تو نے فرمائی
تیرے قربان حبیبی مولائی

چار جانب تھے میرے رنج والم
پر کرم سے تیرے شاہ اُمم
بات بگڑی ہوئی تھی بن آئی
تیرے قربان حبیبی مولائی

Marfat.com

یا نبی دید ہو کب تیری
ایک مُدّت سے ہے آنکھ میری
تیرے دیدار کی تمنائی
تیرے قُربان حبیبی مولائی

کوئی تُجھ سا نہیں ہوا واللہ
تیرے تلوؤں کا دیکھ کر جلوہ
ماہ و خور کی ضیا بھی شرمائی
تیرے قُربان حبیبی مولائی

نہ عبادت خشوع سے ہوتی ہے
نہ ندامت سے آنکھ روتی ہے
سخت ہے دل کرم اے آقائی
تیرے قُربان حبیبی مولائی

ہے عُبید رضا کا یہ ارماں
تیرے قدموں میں اس کی نکلے جاں
تُو بھی سرکار ہو تماشائی
تیرے قُربان حبیبی مولائی

Marfat.com

حضور ایسا کوئی انتظام ہو جائے

حضور ﷺ ایسا کوئی انتظام ہو جائے
کہ پھر مدینے روانہ غُلام ہو جائے

نصیب والوں میں میرا بھی نام ہو جائے
جو زندگی کی مدینے میں شام ہو جائے

مَیں کامیاب رہوں گر دمِ نزع جاری
میری زُباں پہ محمد ﷺ کا نام ہو جائے

متاعِ زیست ہو عشقِ نبی فقط جس کا
زمانے بھر میں وہ ذی احترام ہو جائے

پیا رضا و ضیاء نے پیا جو مُرشد نے
عطا مُجھے بھی شہا اَیسا جام ہو جائے

شہا عبیدِ رضا در بدر پھرے کب تک
حضور ﷺ اس کا مدینہ مقام ہو جائے

Marfat.com

اُلفت رسول ﷺ کی

کیونکر نہ میرے دِل میں ہو اُلفت رسول ﷺ کی
جنت میں لے کے جائے گی چاہت رسول ﷺ کی

چلتا ہوں مَیں بھی قافلے والو رُکو ذرا
ملنے دو بس مُجھے بھی اجازت رسول ﷺ کی

پوچھیں جو دین وایماں نکیرین قبر میں
اس وقت میرے لب پہ ہو مِدحت رسول ﷺ کی

تڑپا کے اُن کے قدموں میں مُجھ کو گرا دے شوق
جس وقت ہو لحد میں زیارت رسول ﷺ کی

سرکار نے بُلا کے مدینہ دکھا دیا
ہو گئی مُجھے نصیب شفاعت رسول ﷺ کی

یا رب دکھادے آج کی شب جلوہ حبیب
اِک بار تو عطا ہو زیارت رسول ﷺ کی

تُو ہے غلام اُنکا صبؔا رضا تیرے
محشر میں ہوگی ساتھ حمایت رسول ﷺ کی

مَیں مدینے چلا

مَیں مدینے چلا مَیں مدینے چلا پھر کرم ہو گیا مَیں مدینے چلا
ساقیا مَے پلا مَیں مدینے چلا مست و بیخود بنا مَیں مدینے چلا

کیا بتاؤں مِلی دِل کو کیسی خوشی
جب یہ مُژدہ سُنا مَیں مدینے چلا

مُسکرانے لگی دِل کی ہر اک کلی غنچۂ دِل کِھلا مَیں مدینے چلا
میرے آقا کا دَر ہو گا پیشِ نظر چاہیے اور کیا مَیں مدینے چلا

رُوحِ مُضطر ٹھہر تُو نکلنا اُدھر
اَیسی جلدی بھی کیا مَیں مدینے چلا

میرے صدیق و عمر ہو سلام آپ پر اور رحمت سدا مَیں مدینے چلا
وہ اُحد کی زمیں جس کے اندر مکیں میرے حمزہ پیا مَیں مدینے چلا

مُصطفےٰ کے حضور اپنے سارے قصور
بخشوانے چلا مَیں مدینے چلا

سبز گنبد کا نور رنگ کر دے گا دُور پائے گا دِل جلا مَیں مدینے چلا
گنبدِ سبز پر جب پڑے گی نظر کیا سُرور آئے گا مَیں مدینے چلا

اُنکے مینار پر جب پڑے گی نظر
کیا سُرور آئے گا مَیں مدینے چلا

Marfat.com

دیکھیں تارے مجھے یہ نظارے مجھے تُم بھی دیکھو ذرا مَیں مدینے چلا
میرے گندے قدم اور اُنکا حرم لاج رکھنا خُدا مَیں مدینے چلا

اشک تھمتے نہیں پاؤں جمتے نہیں
لڑکھڑاتا ہوا مَیں مدینے چلا

مَیں تو بس یونہی تھا میری اوقات کیا قافیہ یہ مِلا مَیں مدینے چلا
ہاتھ اُٹھتے رہے مُجھ کو دیتے رہے وہ طلب سے سِوا مَیں مدینے چلا

دردِ اُلفت مِلے ذوق بڑھتے گئے
جب چلے قافلہ مَیں مدینے چلا

اُن کا غم چشمِ تر اور سوزِ جگر اَب تو دے دے خُدا مَیں مدینے چلا
لُطف تو جب ملے مُجھ سے مرشد کہیں چل عبید رضا مَیں مدینے چلا

کیا کرے گا اِدھر باندھ رختِ سفر
چل عُبید رضا مَیں مدینے چلا

Marfat.com

جناب محمد جاوید صاحب

جو بھی اُن کے غلام ہوتے ہیں
صاحبِ احترام ہوتے ہیں
اُن کی چوکھٹ پہ بیٹھنے والے
کس قدر خوش مقام ہوتے ہیں
آ کے چلتے ہیں اُن کے در پہ جہاں
بات بنتی ہے کام ہوتے ہیں
پھول کھلتے ہیں دیپ جلتے ہیں
جب وہ محوِ خرام ہوتے ہیں
دونوں عالم میں اُن کی عظمت کے
تذکرے صبح و شام ہوتے ہیں
گل تو گل ہیں حضور سے جاوید
سنگ بھی ہم کلام ہوتے ہیں

"تبلیغِ بے اخلاص"

ہر بات تری اس آڑ میں پوری ہوتی ہے
اِخلاص اسے نہ کہ، یہ مزدوری ہے
یہ عزت و کرّ و فرّ یہ شہرت یہ عیش
مبلغ شریعت تیری مجبوری ہے

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

محمد شریف الدین نیّر

ہمارا اب کسی صورت یہاں پر جی نہیں لگتا
ہمیں بادِ صبا لے جا اُڑا کر اُن کے کوچے میں

433---435

Marfat.com

بڑی امید ہے

بڑی امید ہے سرکار قدموں میں بُلائیں گے
کرم کی جب نظر ہو گی مدینے ہم بھی جائیں گے
اگر جانا مدینے میں ہوا ہم غم کے ماروں کا
مکینِ گنبدِ خضریٰ کو حالِ دل سنائیں گے
قسم اللہ کی ہوگا وہ منظر دید کے قابل
قیامت میں رسول اللہ جب تشریف لائیں گے
گنہگاروں میں خود آ کے شاملِ پارسا ہوں گے
شفیعِ محشر جب دامنِ رحمت میں چھپائیں گے
غمِ عشقِ نبی سے ہو گا جب معمور دل تو نیّر
تیرے ظلمت کدے میں بھی ستارے جگمگائیں گے

"انّا للہ"

اِنّا للہ فانی ہے یہ دُنیوی حشمِ دولت و جاہ
لوٹے گا اُسی طرف ، گدا ہو کہ وہ شاہ
جب میرے لئے تُو ہے نہ مَیں تیرے لئے
پھر کُھل کے نہ کیوں کہیں کہ انّا للہ

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

ان کے کوچے میں

جبینِ عجز کے سجدے لٹا کر اُن کے کوچے میں
مقدر اپنا چمکائیں گے جا کر اُن کے کوچے میں
ہمارا اب کسی صورت یہاں پر جی نہیں لگتا
ہمیں بادِ صبا لے جا اُڑا کر اُن کے کوچے میں
جب آئے موت خاکِ طیبہ مل کر جسم پر میرے
سُپردِ خاک کر دینا جا کر اُن کے کوچے میں
کبھی ہم گنبدِ خضریٰ کو دیکھیں گے کبھی خود کو
لگا ہیں بار بار اپنی اُٹھا کر اُن کے کوچے میں
چلو اے طائرانِ گلستان شہرِ مدینہ میں
رہیں گے آشیاں اپنا بنا کر اُن کے کوچے میں
ہے تُو بھی عندلیب گلستانِ مصطفیٰ نیّر
سُنا نغمے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے تُو جا کر اُن کے کوچے میں

"اندازِ جود و کرم" پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

حائل کیا ابر کو ، دکھا کر نہ دیا
اسباب کی آڑ دی ، اُٹھا کر نہ دیا
کہتا ہے اُسے مانگنے والے کا لحاظ
جو جس کو دیا سامنے آکر نہ دیا

Marfat.com

محمد علی سجن

ساڈے ول سوہنیا نگاہواں کدوں ہونیاں
دسو منظور اے دُعاواں کدوں ہونیاں
اک اک ذرے وچ رکھیاں شفاواں نیں
بوسے تیرے قدماں نوں دتے جناں راہواں نیں
ساڈیاں نصیباں وچ اوہ راہواں کدوں ہونیاں
رو رو ساری عُمر جُدائیاں وچ گالی اے
ہُن ساڈی زندگی دی شام ہون والی اے
مُعاف ماہی ساڈیاں خطاواں کدوں ہونیاں
ہجر دے بیماراں نوں شفاواں کدوں ہونیاں
غم دیاں دھپاں نیں تے سر نوں اے ساڑیا
اینی گل دس دے خدائی دیا لاڑیا
دھپاں کدوں جانیاں تے چھاواں کدوں ہونیاں
آقا ایہو سدراں سینے وچ پالیاں
جُماں گا میں جاکے کدوں روضے دیاں جالیاں
سجنؔ اُتے تیریاں عطاواں کدوں ہونیاں

Marfat.com

محمد منشا تابش قصوری

میری برباد بستی کو بسا دو یارسول اللہ ﷺ
کنارے پر مری کشتی لگا دو یارسول اللہ ﷺ

مرے تاریک دل پر نور کی برسات ہو جائے
میرے قلب سیاہ کو جگمگا دو رسول اللہ ﷺ

یہ آنکھیں آپ کے دیدار کی طالب ہیں مُدت سے
رُخ پر نور سے پردہ اٹھادو یا رسول اللہ ﷺ

گھرا ہوں مرضِ عصیاں میں گرفتارِ مصائب ہوں
مُجھے اس قید سے اللہ چھڑا دو یا رسول اللہ ﷺ

رحمِ بے کساں تم ہو حکیمِ دردمنداں ہو
طبیب مرضِ عصیاں ہو دوا دو یارسول اللہ ﷺ

میرا مسکن مدینہ ہو میرا مدفن مدینہ ہو
میرا سینہ مدینہ ہی بنا دو یارسول اللہ ﷺ

یہی ہے آرزوئے زندگی تابش قصوری کی
دمِ آخر رُخ زیبا دکھا دو یا رسول اللہ ﷺ

Marfat.com

مرزا صاحب

راتیں بھی مدینے کی باتیں بھی مدینے کی
جینے میں یہ جینا ہے کیا بات ہے جینے کی

تعریف کے لائق جب الفاظ نہیں ملتے
تعریف کرے کوئی کس طرح مدینے کی

عرصہ ہوا طیبہ کی گلیوں سے وہ گزرے تھے
اس وقت بھی گلیوں میں خوشبو ہے پسینے کی

وہ اپنی نگاہوں سے مستانہ بناتے ہیں
زحمت بھی نہیں دیتے مے خوار کو پینے کی

یہ زخم ہے طیبہ کا یہ سب کو نہیں مِلتا
کوشش نہ کرے کوئی اس زخم کو سینے کی

طوفاں کی کیا پرواہ یہ بھول نہیں سکتا
ضامن ہے دُعا اُن کی اُت کے سفینے کی

ہر سال نکلانے کا ہے راز یہی مرزا
سرکار بناتے ہیں تقدیر کمینے کی

Marfat.com

مُسلم

تیری خیر ہووے پہریدارا روضے والی جالی چُم لین دے
اَساں ویکھناں اَے رب دا نظارہ روضے والی جالی چُم لین دے

ناں اے طور ناں عرش مُعلّٰی اے ایتھے ہر ویلے رب دی تجلّی اے
ایتھے وِسدا اے رب دا نظارہ روضے والی جالی چُم لین دے

ساڈے مولا نے ایہ دِن وِکھائے آکے ڈیرے غریباں نیں لائے
اَیتھے رب دا حبیب پیارا روضے والی جالی چُم لین دے

اَیس ہرے ہرے گُنبد دی چھاویں اَساں ویکھے رسولاں دے ناویں
تائیوں جُھکدا اَیتھے جگ سارا روضے والی جالی چُم لین دے

جَدوں آون گلیاں اے یاداں اَساں رو رو کے کراں گر فریاداں
جاندی واری تے سانوں خُدارا روضے والی جالی چُم لین دے

مہمان اَسیں ہاں گھڑی پَل دے لکھے لیکھ مُسلّم ناں ٹلدے
خورے آونا نہ ہووے دوبارہ روضے والی جالی چُم لین دے

تُو حقیقت ہے ، مَیں صرف احساس ہوں
تُو سمندر ، میں بھٹکی ہوئی پیاس ہوں
میرا گھر خاک پر ، اور تری راہ گُزر
سِدرۃُ المُنتَہا ، تُو کُجا مَن کُجا

440---450

مُظفر وارثی

Marfat.com

یارحمۃ للعالمین

الہام ، جامہ ترا
قرآں ، عمامہ ترا
منبر ترا ، عرشِ بریں
یارحمۃ للعالمین

آئینہِ رحمت بدن ، سانسیں ، چراغِ علم و فن
قربِ الٰہی ، تیرا گھر، الفقرُ فخری ، تیرا دھن
خوشبو تری جوئے کرم
آنکھیں تری ، بابِ حرم
نورِ ازل ، تری جبیں
یارحمۃ للعالمین

تری خموشی بھی اذاں ، نیندیں بھی تری رَت جگے
تیری حیاتِ پاک کا ، ہر لمحہ پیغمبر لگے
خیر البشر ، رتبہ ترا
آوازِ حق ، خطبہ ترا
آفاق تیرے سامعیں
یارحمۃ للعالمین

Marfat.com

قبضہ تری پر چھائیں کا ، بینائی پر ادراک پر
پَیروں کی جُنبش خاک پر ، اور آہٹیں افلاک پر
گردِ سفر ، تاروں کی ضو
مرکب ، براقِ تیز رَو
سائیس ، جبریلِ امیں
یارحمۃ للعالمین

تُو آفتابِ غار بھی ، تُو پرچمِ یلغار بھی
عجز و وفا بھی پیار بھی ، شہ زور بھی سالار بھی
تری زرہ ، فتح و ظفر
صِدق و صفا ، تری سپر
تیغ وتبر ، صبر و یقیں
یارحمۃ للعالمین

پھر گدڑیوں کو لعل دے ، جاں پتھروں میں ڈال دے
حاوی ہوں مستقبل پہ ہم ، ماضی سا ہم کو حال دے
دعویٰ ہے تیری چاہ کا
اِس اُمتِ گمراہ کا
تیرے سِوا کوئی نہیں
یارحمۃ للعالمین

Marfat.com

تُو کُجا مَن کُجا

تُو امیرِ حرم ، میں فقیرِ عجم
تیرے کُن اور یہ لب؟ مَیں طلب ہی طلب تُو عطا ہی عطا تُو کُجا مَن کُجا

تُو ابد آفریں ، مَیں ہوں دو چار پل
تُو یقیں ، مَیں گماں ، میں سخن تو عمل
تُو ہے معصومیت مَیں نری معصیت تُو کرم مَیں خطا تُو کُجا مَن کُجا

تُو ہے احرام انوار باندھے ہوئے
مَیں دُرودوں کی دستار باندھے ہوئے
کعبہ عشق تُو مَیں ترے چار سُو تُو اثر مَیں دعا تُو کُجا مَن کُجا

تُو حقیقت ہے، مَیں صرف احساس ہوں
تُو سمندر ، میں بھٹکی ہوئی پیاس ہوں
تیرا گھر خاک پر اور تری راہ گُور سِدرۃُ المنتہا تُو کُجا مَن کُجا

جگمگاؤں جو حالات کے سامنے
آئے ترا تصور مجھے تھامنے
تیری خوش قسمتی مَیں ترا اُمتی تُو جزا میں رضا تُو کُجا مَن کُجا

Marfat.com

دُوریاں سامنے سے جو ہٹنے لگیں
جالیوں سے نگاہیں لپٹنے لگیں
آنسوؤں کی زباں ، ہو مری ترجماں دل سے نکلے صدا تُو کجا مَن کجا

''واعظِ مصلحت کوش و فقیرِ حق خروش''

واعظ ہوس آشنا ہیں ' کم بولیں گے
منبر ہی پہ بس یہ محترم بولیں گے
کیا بولیں گے یہ خوشامدی ، مُردہ ضمیر
آنچ آئی اگر حق پہ ، تو ہم بولیں گے

''ہیبتِ حق''

آساں نہیں یہ کام ، بڑا مُشکل ہے
چلنا اس راہ پہ ذرا مُشکل ہے
جُھوٹے کیا آئیں رُوبرو سچوں کے
سچ یہ ہے کہ سچ کا سامنا مُشکل ہے

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

سرکار سنتے ہیں

جہاں بھی ہو وہی سے دو صدا سرکار سنتے ہیں
سرِ آئینہ سنتے ہیں پسِ دیوار سنتے ہیں

مرا ہر سانس ان کی آہٹوں کے ساتھ چلتا ہے
مرے دل کے دھڑکنے کی بھی وہ رفتار سنتے ہیں

کھڑے رہتے ہیں اہلِ تخت بھی دہلیز پر اُن کی
فقیروں کی صدائیں بھی شہِ ابرار سنتے ہیں

گنہگارو درودِ والہانہ بھیج کر دیکھو
وہ اپنے اُمتی کا نغمۂ کردار سُنتے ہیں

وہ یوں ملتے ہیں جیسے زندگی میں کوئی ملتا ہے
وہ سنتے ہیں ہر اک کی' اور سرِ دربار سنتے ہیں

مَیں صدقے جاؤں ان کی رحمۃ للعالمینی کے
پکارو چاہے کتنی بار وہ ہر بار سنتے ہیں

مظفر جب کسی محفل میں ان کی نعت پڑھتا ہوں
مرا ایمان ہے وہ بھی مرے اشعار سنتے ہیں

Marfat.com

افضل زمانہ ترا

سب زمانوں سے افضل زمانہ ترا
تُو مکمل ، مکمل زمانہ ترا

کس قدر رنگ آلود تھی زندگی
کر گیا کتنا صیقل زمانہ ترا

دیکھتا کیا کوئی تیری پرچھائیاں
لیکے چلتے تھے بادل زمانہ ترا

تیز گھوڑے پہ بیٹھے ہوئے وقت سے
کتنا آگے ہے پیدل زمانہ ترا

آدمی کو کھٹکنے لگا آدمی
ہو گیا جب سے اوجھل زمانہ ترا

حرفِ اوّل بھی تُو حرفِ آخر بھی تُو
دیکھتا ہوں مسلسل زمانہ ترا

اک مظفر ہی کیا سب کو معلوم ہے
مشکلیں زندگی حل زمانہ ترا

Marfat.com

حالات بدل جاتے ہیں

غم سبھی راحت و تسکین میں ڈھل جاتے ہیں
جب کرم ہوتا ہے حالات بدل جاتے ہیں

اسمِ اعظم ہے ہر اک غم کا علاج
لاکھ خطرے ہوں اسی نام سے ٹل جاتے ہیں

ذرہ ذرہ بھی خورشید نظر آتا ہے
جس راہ سے میری سرکار نکل جاتے ہیں

رکھ لیتے ہیں وہ اپنے دیوانے کا بھرم
کھوٹے سکّے بھی سرِ بازار چل جاتے ہیں

دے کے دیکھ سہی آج دُہائی اُنکی
عشق صادق ہو تو پتھر بھی پگھل جاتے ہیں

آپڑے ہیں یہاں ہم بھی یہی سمجھ کر
جو گرے اس در پہ سنبھل جاتے ہیں

مرا پیمبر عظیم تر ہے

کمالِ خلاق ذات اُس کی
جمالِ ہستی حیات اُس کی
بشر نہیں عظمتِ بشر ہے
مرا پیمبر عظیم تر ہے

وہ شرحِ احکامِ حق تعالیٰ
وہ خود ہی قانون خود حوالہ
وہ خود ہی قرآن خود ہی قاری
وہ آپ ماہتاب آپ ہالہ
وہ عکس بھی اور آئینہ بھی
وہ نقطہ بھی خط بھی دائرہ بھی
وہ خو د نظارہ ہے خود نظر ہے
مرا پیمبر عظیم تر ہے

شعور لایا کتاب لایا
وہ حشر تک کا نصا ب لایا
دیا بھی کامل نظام اس نے
اور آپ ہی انقلاب لایا

Marfat.com

وہ علم کی اور عمل کی حد بھی
ازل بھی اُس کا ہے اور ابد بھی
وہ ہر زمانے کا راہبر ہے

مرا پیمبر عظیم تر ہے

جو اپنا دامن لہو سے بھر لے
مصیبتیں اپنی جان پر لے
جو تیغ زن سے لڑے نہتہ
جا غالب آ کر بھی صلح کر لے
اسیر دشمن کی چاہ میں بھی
مخالفوں کی نگاہ میں بھی
امیں ہے صادق ہے معتبر ہے

مرا پیمبر عظیم تر ہے

بس ایک مشکیزہ اک چٹائی
ذرا سے گھر ایک چارپائی
بدن پہ کپڑے بھی واجبی سے
نہ خوش لباسی نہ خوش قبائی
کمی ہے کل کائنات جس کی
غنی نہ جائیں صفات جس کی
فقیر تو شہنشاہ بحر و بر ہے

مرا پیمبر عظیم تر ہے

Marfat.com

وہ خلوتوں میں بھی صف بہ صف بھی
وہ اِس طرف بھی وہ اُس طرف بھی
محاذ و منبر ٹھکانے اس کے
وہ سر بسجدہ بھی سر بکف بھی
کہیں وہ موتی کہیں ستارہ
وہ جامعیت کا استعارہ
وہ صبح تہذیب کا گجر ہے

مرا پیمبر عظیم تر ہے

''میدان کا فیصلہ''

جو بس میں ہے انسان کیا کرتے ہیں
تگ و تازِ امکان کیا کرتے ہیں
کتنی ہے سکت، دوڑ ہے کس کی کتنی
یہ فیصلے میدان کیا کرتے ہیں

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

ممتاز گنگوہی

موری کس دن ہو گی حاضری ، مورا جیون بیتا جائے
کوئی ایسی سکھی چاتر نہ ملی ،موہے پی کے دوارے بٹھا دیتی
میں تو راہِ مدینہ بھی دیکھی نہیں ،موری بیاں پکڑ کے بتا دیتی

مورے من میں ہے اب تو جوگنیاں بنوں، اور مل کے بھبوت مدینے چلوں
سکھی ہند کی نگری میں کا ہے رہوں ،نہیں پیت تو چین ذرا دیتی

پیا سات سمندر پار بسو،مورے پگ میں نہ چلنے کا زور رہا
نہیں جاتی مدینہ بھی کوئی ہوا، موہے مُلک عرب میں اڑا دیتی

میں تو سونی بجریا پہ تڑپت ہوں، پیا دیس عرب میں بَرا جت ہے
کبھی سپنے میں جو دیتے درسن دکھا، وہیں چرنوں میں سیس نوا دیتی

وَا کے دوارے پے جاتی ہیں سکھیاں سبھی، موری عَرج کسی نے نہ اتنی کہی
کبھی اپنی جوگنیا کو لیتے بُلا، وہ بھی روجے پہ جان گنوا دیتی

توری پیت کی دکھیا تو میں ہی نہیں، ہے ہجر میں روتا وہ بھی نبی
مُجھے در پے بلاتے شاہِ عرب ، مُمتاج کا دُکھڑا سُنا دیتی

Marfat.com

منوّر بدایونی

نہ کہیں سے دُور ہیں منزلیں نہ کوئی قریب کی بات ہے
جسے چاہیں اُس کو نواز دیں یہ درِ حبیب کی بات ہے

جسے چاہا در پہ بُلا لیا جسے چاہا اپنا بنا لیا
یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

وہ خدا نہیں 'بخدا نہیں وہ مگر خدا سے جُدا نہیں
وہ ہیں کیا مگر وہ ہیں کیا نہیں وہ محبّ و حبیب کی بات ہے

وہ مچل کے راہ میں رہ گئی یہ تڑپ کے در سے لپٹ گئی
وہ کسی امیر کی شان تھی ، یہ کسی غریب کی بات ہے

تجھے اے مُنوّر بے نوا درِ شہ سے چاہئے اور کیا
جو نصیب ہو کبھی سامنا ، تو بڑے نصیب کی بات ہے

"اپنا احتساب کر"

لہجے میں رعونتِ من و تُو نہ گئی
گردن میں جو تھی اُکڑ سرِ مُو نہ گئی
کیوں کی تیرے سجدے کو میں سجدہ جانوں
اب تک تیرے سر سے کِبر کی بُو نہ گئی

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

قُدوۃ السالکین

فاتح قادیانیت

غوثِ زماں، قطبِ دوراں

آلِ علی، اولادِ رسول، حضرت خواجہ

پیر سیّد مہر علی شاہ

گیلانی چشتی قادری گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ

سُبحان اللہ ما اَجْملك ، مَا اَحْسَنكَ مَا اَكْملك

کتھے مہر علی کتھے تیری ثناء ، گستاخ اکھیں کتھے جا اڑیاں

453---466

"شہ حیدرِ کرّارم"

آشفتہِ مہروئے پُر ناز و ستم کارم
من کشتہِ ابروئے آن دلبرِ عمّارم

بر یادِ سمہ چشمے ہمہ روز سیاہم شُد
وزناوکِ مُژگانش صد خار بہ دل دارم

از زُلفِ پریشانش شُد خانہ بدوشِ من
در مصحفِ روئے او آیاتِ خُدا دارم

عشق آمد و شُد ساری چوں بُو بگلابِ اندر
او درمن و من در وے سرّیست کہ سیارم

قد کان و ما معہ مَا کان مِنَ الاکوان
الآنَ کَمَا کانَ مشہودِ دلِ زارم

تا یافتہ ام خبرے از بابِ علومِ دل
دلدادہِ بمہرِ آن شہ حیدرِ کرّارم

شہِ حیدرِ کرّارم

گونامہ سیاہ کردم از بسکہ گنہ گارم
امّا نظرے بستہ بر رحمتِ غفّارم
احباب بہ تکفیرم گر قلم و زباں راندند
حاشا کہ بحقِ شاں جُز عفو روا دارم
در کوئے خدا یناں زاں روز کہ شُد گُزرم
از مذہبِ خُود یعنی بیزارم و بیزارم
رم کردہ زِ غیرِ اُو دارم دلکشے شیدا
بے ہوشم و باہوشم، بے کارم و باکارم
تا ساقیِ مستانم مَے ریختہ در کامم
عُریان و خدا باتم، رقصانم وسرشارم
اَلْمُلْکُ لِمَنْ غَلَبَ نامیست زِ مَنْ باقی
از قُربِ مع اللّٰہی برتر شُدہ زاں کارم
از سلسلۂ فَقَرَمْ اَے دوست چہ مے پُرسی
دادہ بہ برِ آں شہِ حیدرِ کرّارم

Marfat.com

مشہورِ زمانہ کلام

اج سک متراں دی ودھیری اے کیوں دِلڑی اُداس گھنیری اے
لُوں لُوں وچ شوق چنگیری اے اَج نیناں لائیاں کیوں جھڑیاں
اطیف سریٰ من طلعتہ والشذو بدیٰ مِن وَفرتہ
فسکرتُ ھنا مِن نظرتہ نیناں دیاں فوجاں سر چڑھیاں
مُکھ چند بدر شعشانی اے متھے چمکے لاٹ نورانی اے
کالی زُلف تے اَکھ مستانی اے مخمور اکھیں وِچ مدبھریاں
دو ابرو قوس مثال دِسن جَیں توں نوکِ موہ دے تیر چھٹن
لباں سُرخ آکھاں کہ لعلِ یمن چٹے دند موتی دیاں وِچ لڑیاں
اِس صورت نوں میں جان آکھاں جانانِ کہ جانِ جہان آکھاں
سچ آکھاں تے رب دی شان آکھاں جس شان تھیں شاناں سب بنیاں
ایہہ صورت ہے بے صورت تھیں بے صورت ظاہر صورت تھیں
بے رنگ دِسے اس مورت تھیں وچ وحدت پُھٹیاں جد گھڑیاں
دسے صورت راہ بے صورت دا توبہ راہ کی عین حقیقت دا
پر کم نہیں بے سوجھت دا کوئی ورلیاں موتی لے تریاں

Marfat.com

ایہا صورت شالا پیشِ نظر رہے وقتِ نزع تے روزِ حشر
وچ قبر تے پُل تھیں جد ہوسی گور سب کھوٹیاں تھیسن تد کھریاں
یعطیک ربُک واس تُساں فترضیٰ تھیں پُوری آس اساں
لجپال کریسی پاس اساں وَالشُّفَعْ تُشَفَّعْ صحیح پڑھیاں
لاہو مُکھ توں خُطط بردِ یمن من بھانوری جھلک دِکھاؤ سجن
اوہا مِٹھیاں گالیں الاؤ سجن جو حمرا وادی سن کریاں
حجرے توں مسجد آؤ ڈھولن ٹوری جھات دے کارن سارے سکن
دو جگ اکھیاں راہ دا فرش کرن سب انس و ملک حوراں پریاں
انہاں سِکدیاں تے کرلاندیاں تے لکھ واری صدقے جاندیاں تے
اِنہاں بردیاں مُفت وکاندیاں تے شالا آون وت بھی اوہ گھڑیاں
سُبحان اللہ ما اَجْملك مَا اَحْسَنكَ مَا اَكْملكَ
کتھے مہر علی کتھے تیری ثناء گستاخ اکھیں کتھے جا اڑیاں

لازم ہے علوم و فن کا حامل ہونا
دانائے معارف و مسائل ہونا
تیار ہوں میں مقابلے ' کو لیکن
ہے شرط مقابل کا بھی قابل ہونا

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

اَوہ پیاں دِسدیاں

اجے وی اَوہ پیاں دِسدیاں سانوں ماہی والیاں ٹالیاں
نال خُوشیاں دے رَل مِل جتھے راتاں کالیاں جالیاں
اُرے تھیں اوہ ہے اریرے پریرے پرے تھیں
بے شک آپے آپ ہے اساں سبھے جھوکاں بھالیاں
رات وِچ دیہوں ویکھ سبھے کُلُّ شَیْءٍ هَالِک
کجھ نہ وِچ سب کُجھ ہے، ڈٹھا اے بیرنگی چالیاں
جے آکھاں توں دِسدا ناہیں تیرے بن پھر کون ہے؟
رُوپ کِس دا مَیں دساں دینویں جو توں ہی وکھالیاں
ہے جو تنزیہہ عین تشبیہ جمع حق مشہود ہے
کرم کیتا غوثِ اعظم اپنے سِر دیاں والیاں
پا کے کُل وِچ پچیاں زُلفاں دے مَیں روندی وَتاں
ساوی پیلی ہو رہیاں، کِیاں سُرخیاں تے لالیاں
رہندیاں پَل پَل سِکاں دم دم اُڈیکاں تیریاں
گنڈ وَلا کے ٹُر گئیوں سجناں پرتاں نہ پالیاں

Marfat.com

جھات پا کے وَل گئیوں ساری گوری روندیاں
نین برسن زار رم جھم جیویں بدلیاں کالیاں
دِل دا وہڑا خانہ اکھیاں دا دونہاں نوں انتظار
قدم پاویں جیوندیاں جیوندیاں ہَد ہوون خوشخالیاں
ویکھ لو رَج رَج کے اَکھیو کُجھ وساہ نہیں دَم دا
پھر بھی پیاں ویکھسن کوئی خُوش نصیباں والیاں
مہر ہے ساری علی دی شک نہ رہیا اِک ذرہ
تاہیں اَوہ پیاں وسدیاں ساڈوں ماہی والیاں ٹالیاں

''قطعہ''

کن فیکون تاں کُل دی کُل اے اساں اَگے پریت لگائی
ٹُوں مَیں حرف نشان نہ آہا ، جدوں وِچّی میم گواہی
اَجے وی سانوں اَوہ پئے وسدے بیلے بوٹے کاہی
مہر علی شاہ رَل تاہیوں بیٹھے، جداں سِک دوہاں ٹُوں آہی

حضرت پیر سیّد مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

ہندی خیال

جب سے لاگے تورے سنگ نین پیا
نیند گئی آرام نہیں ساری ساری رین پیا
دُکھ آئے سُکھ بھاگ گئے
سب عیش مِلا سارا چین پیا

تن من دھن سب تُجھ پر واروں
وار ویوں گو نین پیا

جیا تڑپت ہے درس دیکھو
صدقہ حسن حسین پیا

وَصَلِّ عَلٰی کیا شان ہے
لا مِثْلَكَ فِی الدّارین پیا

مہرِ علی ہے حُبِّ نبی اور حبِّ نبی ہے مہرِ علی
لحمک لحمی جسمک جسمی فرق نہیں مابین پیا

جب سے لاگے تورے سنگ نین پیا
نیند گئی آرام نہیں ساری ساری رین پیا

Marfat.com

دل لگڑا بے پرواہاں نال

دل لگڑا بے پرواہاں نال ، جتھے دم مارن دی نہیں مجال

صلِّ علیہِ ذُولجلال

روندیاں نیناں نوں سمجھا رہی لِکھیا پڑھیا سب بُھلا رہی

ہک نام سجن دا گا رہی رگ رگ تے لوں لوں ساہاں نال

صلِّ علیہِ ذُولجلال

جس دی سِک مینوں اوہ تاں آیا نہیں ہک جھٹ گھڑی سُکھ پایا نہیں

پل پل گھڑی وسے سو سو سال صلِّ علیہِ ذُولجلال

صلِّ علیہِ ذُولجلال

سوہنا مَیں توں کیوں چت چا گیا لگیاں پریتاں بُھلا گیا

قِسمت سڑی دا واہ پیا تتی ریت عرب دیاں راہاں نال

صلِّ علیہِ ذُولجلال

جیندی جند تلی تے دھر رہی گل پلڑا مِتاں کر رہی

لگھ واری توبہ پڑھ رہی رُٹھڑا مناون دا خیال

صلِّ علیہِ ذُولجلال

کراں یاد میں سوہنی جھات نوں اُس سفر عرب والی رات نوں

Marfat.com

اُس حمرا وادی دی گھات نوں یَا لَیْتَنِی یَوْمُ الوِصال
صلِّ علیہِ ذُولجلال

سارا دن گُواراں بھوندیاں گھت پلڑا مُکھ تے روندیاں
ہنجواں نال مُکھڑا دھوندیاں ساری رین سُولاں تے آہاں نال
صلِّ علیہِ ذُولجلال

آدم تھیں تا عیسیٰ مسیح نفسی نفسی سب نبی
اُتھے بولسی ہک اُمتی احمد نبی صاحبِ کمال
صلِّ علیہِ ذُولجلال

مہر علی توں کون بیچارا نپٹ لاشے تے اوگن ہارا
سر تے چا کے عیباں دا بھارا لاویں پریت توں شاہاں نال
صلِّ علیہِ ذُولجلال

لا کے پریتاں کدیں نہ لیئے بھیت وِلاں دا مُول نہ دیئے
اندر روپے تے باہر ہسیئے ملیئے سدا سچے چاہاں نال
صلِّ علیہِ ذُولجلال

مہرِ علی کیوں پھریں اُداسی اج کل سوہنا آ کل لاسی
ہوسن خوشیاں تے غم جاسی مِلساں لمیاں کر کرہاہاں نال

Marfat.com

قصیدہ فارضیہ

سائقَ الْاظعانِ یَطْوِی الْبِیدَطَے
مُنْعِماً عرِّجْ عَلیٰ کُثْبَانِ طَے

ساربانا ں مہربانا ں راہیا !
شالا جیویں خیر تھیوی ماہیا !

آکھیں جا اُنہاں پیاریاں دِلجانیاں
گوڑے نیناں والیاں مستانیاں

لاپرتاں دے کے لارے اوہ گئے
اوہ گئے اُہ دل دے پیارے اوہ گئے

سارا عالم صدقے آکھاں بول توں
واراں سر میں اُس انوکھڑے ڈھول ٹوں

بن ٹساڈے ہک گھڑی سو سال دی
بَہہ ٹھکانے پئی ٹساڈے بھال دی

اِک وچھوڑا دوجے طعنے جگ دے
پَیراں تھیں سر تک الجے اگ دے

Marfat.com

بالدی ڈیوے پئی خانقاہاں تے
آوندا ویکھاں ڈھولا اِنہاں راہاں تے

چشماں فرش وچھاواں خاطر ڈھول دی
مرحبا یامرحبا پئی بول دی

پہنچیں جد توں سوہنیاں دی جھوک تے
خیر ہووی اِنہاں نوں ذرا روک تے

جا سُنیڑا دیویں اُنہاں جانیاں
گوڑھے نیناں والیاں مستانیاں

لَسْتُ اَنْسیٰ بِالثَّنَا یا قَولَهَا
کُلُّ مَنْ فِی الحیّ اَسْریٰ فِیْ یَدَیْ

بُھلدے نئیں اوہ بول مِٹھڑے ڈھول دے
بول سانول یار روہی رولدے

رات ساری گوری تارے گِندیاں
یاد کر کر قول میواں مِنڈیاں

""""""""""""""""""""""""""""""""

Marfat.com

نسیما قاصدانہ ویس لائیں

نسیما قاصدا نہ ویس لائیں
لِوَجھِ اللہ ماہی دے دیس جائیں
ادب سیتی دیویں بوسہ زمیں نوں
تے آکھیں اسطرح اُس نازنیں نوں
مُدت ہوئی نہ مِلیا یار پیارا
کدیں منزل کرے سوہنا اُتارا
بہانواں کول، آکھاں بول، وے ڈھول!
جِرے بولن اُتوں عالم کراں گھول
کے ہوسی چانوازیں گولڑی نوں
زیادہ نہ کریں کُل تھولڑی نوں
وچھوڑاں ناں کسے دے پیش آوے
کسے دا یار ناں پردیس جاوے
کدیں پردیسیاں نوں یاد کرناں
غریبُ الوطن دا وی دل شاد کرناں

Marfat.com

کوئی ہووے سیّو کشتی مُہاناں
اساں پر سجن دے دیس جاناں
ہوواں میں سگ مدینے دی گلی دا
ایہو رُتبہ ہے ہر کامل ولی دا
دِلا سمجھا تُوں اکھیّاں روندیاں نوں
جگر دا خُون بھر بھر کھوندیاں نوں
رہی سمجھا تے آون باز ناہیں
روون دھوون تے دَسّن راز ناہیں

استغاثہ

بارگاہِ عالی جناب حضرت غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ

رو رو لکھیے چٹھیے درد بھریئے، پتہ بچھیں بغداد دے واسیاں دا
دیہویں جا سُنہڑا دُکھاں بھریا، اِنہاں اَکھیاں درس پیاسیاں دا
آہیں سُولاں بھریاں سینے سڑے وچوں نِکلن، حال ایہہ سدا اُداسیاں دا
تیرے مُڈھ قدیم دے بُردیاں نوں، لوک دَسدے خوف چڑاسیاں دا
دستگیر کر مہر توں مہر علی تے، کون بانجھ تیرے اللہ راسیاں دا

Marfat.com

خواجہ میر درد

اُلٹی ہو گیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا
دیکھا اس بیماریء دل نے ، آخر کام تمام کیا

عہدِ جوانی رو رو کاٹا ،پیری میں آنکھیں مُوند لیں
یعنی رات بہت تھے جاگے ، صبح ہوئی آرام کیا

ناحق ہم مجبوروں پر ، یہ تہمت ہے مختاری کی
چاہتے ہیں سو آپ کرتے ہیں،ہم کو عبث بدنام کیا

سارے رند ، اوباش جہاں کے ،تجھے سجود میں رہتے ہیں
بانکے، ٹیڑھے،ترچھے ، تیکھے،سب کا تجھ کو امام کیا

سرزد ہم سے بے ادبی تو،وحشت میں بھی کم ہی ہوئی
کوسوں اُس کی اُور گئے،پر سجدہ ہر ہر گام کیا

کِس کا کعبہ، کیسا قبلہ ، کون حرم ہے ،کیا احرام
کوچے کے، اس کے،باشندوں نے،سب کو یہیں سے سلام کیا

یاں کے سپید و سیاہ میں ہم کو،دخل جو ہے سو اتنا ہے
رات کو رو رو صبح کیا،یا دن کو جوں توں شام کیا

خوب کیا، جو اہلِ کرم کے جود کا کچھ نہ خیال کیا
ہم جو فقیر ہوئے ، تو ہم نے،پہلے ہی ترکِ سوال کیا

Marfat.com

روند کے جور سے اُس نے ہم کو، پاؤں حنائی اپنے کیے
خون ہمارا بسمل گاہ میں، کن رنگوں پامال کیا
میرؔ سدا بے حال رہو ہو، مہر و وفا سب کرتے ہیں
تم نے عشق کیا سو صاحب، کیا یہ اپنا حال کیا

"قُدرت کی گرفت"

وہ کون زبر ہے ، جو یہاں زیر نہیں
حالات بدلنے میں کوئی دیر نہیں
دل کھول کے آج ظُلم کرلے ظالم
اللہ کے گھر دیر ہے ، اندھیر نہیں

"بد سے بدنام بُرا"

کہتی ہے اِسے خلق ، سرِ عام بُرا
ہوتا ہے بُرے کام کا انجام بُرا
لاکھ اشک بہا ، ہزار سرد آہیں بھر
مُجھ سے نہ بجھی آگ لگائی میری

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

پیر سیّد

ناصر حسین شاہ

چشتی سیالوی

خُدا کی عظمتیں کیا ہیں محمد مُصطفیٰ ﷺ جانے
مقامِ مُصطفیٰ کیا ہے محمد ﷺ کا خُدا جانے

469---479

Marfat.com

چل نبی دے دَر تے

چل نبی دے دَر تے ویکھیں نظارے نور دے
قدماں دے وچ حضور دے بَن جانی تیری گل

طیبہ دیاں مست ہواں رنگیں پُر نور فضاواں
جنت توں ودھ کے تھاواں اوہناں توں صدقے جاواں
اللہ دی رحمت اوتھے بکھری محبت اوتھے
راضی جے ہویا سوہنا منگنا اے اوتھے رونا

منگنا اے اوتھے رونا رحمت دی ہونی چل

چل نبی دے دَر تے ویکھیں نظارے نور دے

بدلن تقدیراں اوتھے مہکن تعبیراں اوتھے
دیندا اوہ دیراں اوتھے رجنا فقیراں اوتھے
کوئی جے تھوڑ تینوں کوئی جے لوڑ تینوں

جنت دی لوڑ تینوں سوہنے دا بوہا مل

چل نبی دے دَر تے ویکھیں نظارے نور دے

مہکن ایمانی کلیاں چمکن نورانی گلیاں
سوہنے دے در تے جا کے جالی نوں سینے لا کے
عرشاں دا زینہ ویکھو سوہنا مدینہ ویکھو

Marfat.com

سوہنا مدینہ ویکھو مُشکل نے جانا ٹل
چل نبی دے دَر تے ویکھیں نظارے نور دے

سوہنے دا منکر جیہڑا ڈُبے گا اوہدا بیڑا
دوزخ نوں اونے جاناں اوتھے اوہنے پچھتانا
محشر نوں روے گا اوہ چہرہ لکاوے گا اوہ
روے کُرلاوے گا اوہ اوتھے پچھتاوے گا اوہ
رہنا نہیں کُجھ وی پلّے پَینے نے اَینے گھلّے

پَینے نے اَینے گھلّے لہہ جانی اوہدی کھل
چل نبی دے دَر تے ویکھیں نظارے نور دے

دُکھیا وی دَر تے جاوے دُوری نہ وارا کھاوے
سوہنا جے کرم کماوے اوتھے ای موت آوے
اکھیاں چوں اتھرو چلے چلے سوہنے دے وتے
پُوری اُمید ہوئی ناصر دی عید ہوئی
ناصر دی عید ہونیاج نہیں تے یارو کل
چل نبی دے دَر تے ویکھیں نظارے نور دے

Marfat.com

حیہا اُچّی شان والیا

حیہا اُچّی شان والیا جے توں آیوں تے بہاراں آیاں
اللہ نوں توں پیارا لگنا ایں تائیوں رب نے وی خوشیاں منائیاں
زُلف تیری دے گنڈل سوہنے موہ لیندے نیں دل من موہنے
چمن سدا ٹکدا پھرے تیرے مکھ دیاں دیکھ صفائیاں
عرب شریف دیا سردارا آمنہ بی بی دیا دلدارا
ترے جیہا سوہنا سوہنیا کتھے جمدیاں مت مائیاں
رحمت دی ٹساں اکھ جد کھولی پاک حلیمہ بھر لیئی جھولی
لے گئی اوہ خزانے رب دے سب تکدیاں رہ گیاں دائیاں
جس پاسے ٹساں کیتے اشارے ڈھل گئے اودھر مست نظارے
پیار تیرا پلے سوہنیا کی کرنیاں ہور کمائیاں
ناصر پڑھ پڑھ تیریاں نعتاں نمل گیا سارے جگ دیاں باتاں
شان تیری ہیوں مکنی کئی صدیاں مکن تے آئیاں

بدُعائے درویشاں۔از۔نصیرِ ملّت

ممکن ہے ، جی اُٹھے قضا کا مارا
شاید بچ جائے ، اژدہا کا مارا
مت اُلجھیئے اللہ کے درویشوں سے
اُٹھتا نہیں ان کی بد دُعا کا مارا

Marfat.com

خُدا کی عظمتیں کیا ہیں

خُدا کی عظمتیں کیا ہیں محمد مُصطفیٰ ﷺ جانے
مقامِ مُصطفیٰ کیا ہے محمد ﷺ کا خُدا جانے

صدا کرنا تھی میرے بس میں مَیں نے تو صدا کردی
وہ کیا دیں گے مَیں کیا لوں گا سخی جانے گدا جانے

کہا جبرائیل نے سدرہ تلک میری رسائی تھی
ہیں کتنی منزلیں آگے نبی جانے خدا جانے

مدینے حاضری کی مانگتے رہنا دُعا یارو
اثر ہو گا نہیں ہوگا نبی جانے دُعا جانے

میری مٹی مدینے پاک کی راہ میں بچھا دینا
کہاں لی جائی گی اِسکو مدینے کی ہوا جانے

مُجھے تو سُرخرو ہونا ہے آقا ﷺ کی نگاہوں میں
زمانے کا ہے کیا ناصر بُرا جانے بھلا جانے

درسِ عبرت۔از۔نصیرِ ملّت

ماحول میں عزت جو دلا سکتا ہے
کپڑے وہ اُتروا کے نچا سکتا ہے
نخوت سے نہ مُسکرا کے یوں دیکھ مُجھے
یہ وقت کبھی تجھ پہ بھی آسکتا ہے

Marfat.com

رحمت دی تصویر مدینہ

رحمت دی تصویر مدینہ
عاشق دی جاگیر مدینہ

ہر عاشق دا قبلہ کعبہ
عشق دی زنجیر مدینہ

روز ازل دے اکھدی جوہ چوں
لبھ دے نیں میرے نبی مدینہ

مر جاواں تے کر چھڈیا جے
کفن اُتے تحریر مدینہ

پیار دا پہلا باب ہے طیبہ
کل شہراں دا پیر مدینہ

تخت ہزارے وَل نہ ویندی
جے تک لیندی ہیر مدینہ

دین دی خاطر چھڈ ہے سی
رو رو کے فقیر مدینہ

ہر شے ناصرؔ مٹ جانی اے
رہنا فقط اخیر مدینہ

Marfat.com

غم راستے بدل گئے

غم راستے بدل گئے جب یاد آگئے
گرتے ہوئے سنبھل گئے جب یاد آگئے

آقائے نامدار کی یادوں پہ میں نثار
روتے ہوئے بہل گئے جب یاد آگئے

کتنی ہی مشکلات سے مجھ کو ملی نجات
طوفان سارے ٹل گئے جب یاد آگئے

میں رکھ رہا ہوں جس طرح پھولوں پہ ہر قدم
پتھر بھی یوں پگھل گئے جب یاد آگئے

ذکرِ نبی ﷺ نے کر دیا ٹھنڈا جگر میرا
دشمن بھی سارے جل گئے جب یاد آگئے

بارش کا کام دے گئی نعتِ نبی ﷺ مجھے
ہیروں میں اشک ڈھل گئے جب یاد آگئے

بزمِ حیات کس قدر ناصر تھی بے سرور
ہم دوستو مچل گئے جب یاد آگئے

Marfat.com

میری بات بن گئی ہے

میری بات بن گئی ہے تیری بات کرتے کرتے
تیرے شہر آؤں گا میں تیری نعت پڑھتے پڑھتے

تیرے عشق کی بدولت مجھے زندگی ملی ہے
میرے پاس آگی لیکن میری موت ڈرتے ڈرتے

کسی چیز کی طلب ہے نہ ہی آرزو ہے کوئی
تُو نے اتنا بھر دیا ہے کشکول بھرتے بھرتے

میرے سُونے سُونے گھر کو کبھی رونقیں عطا کر
مَیں دیوانہ ہوگیا ہوں تیری راہ تکتے تکتے

ہے جو زندگانی باقی یہ ارادہ کر لیا ہے
تیرے منکروں سے آقا مَیں مروں گا لڑتے لڑتے

ناصرؔ کی حاضری ہو کبھی آپ ﷺ کے آستاں پر
کہ زمانہ ہوگیا ہے مجھے آہیں بھرتے بھرتے

Marfat.com

نبی کی راہ پہ چلنا

نبی کی راہ پہ چلنا شریعت نام ہے اسکا
نبی کے نام پر مِٹنا محبت نام ہے اس کا
لعابِ پاک کو ہاتھوں پہ لینا رُخ پہ مل لینا
غلامی اسکو کہتے ہیں عقیدت نام ہے اسکا

جو ہو جائے فِدا اُن پر فرشتے غسل دیں اُسکا
یہی ہے عشق دل والو شہادت نام ہے اسکا
رُخِ محبوب نظروں سے جو اوجھل ہو تو مَر جائیں
اِسے دیدار کہتے ہیں زیارت نام ہے اسکا

عُمر منبر پہ ہیں لیکن سُنا دی بات لشکر کو
خطیبو غور فرماؤ! خطابت نام ہے اسکا
شبِ ہجرت اکیلے ہیں علی آقا کے بستر پر
یہی تو جاں نثاری ہے شجاعت نام ہے اسکا

سرِ عرشِ مکیں ناصرؔ نہیں بھولے غلاموں کو
یہی اُلفت یہی شفقت ہے رحمت نام ہے اسکا

Marfat.com

مُحبت ہوتو ایسی ہو

ہمیں وہ اپنا کہتے ہیں محبت ہوتو ایسی ہو
ہمیں رکھتے ہیں نظروں میں عنایت ہوتو ایسی ہو

وہ پتھر مارنے والوں کو دیتے ہیں دُعا اکثر
کوئی لاؤ مثال ایسی' شرافت ہوتو ایسی ہو

اشارہ جب وہ فرمائیں تو پتھر بول اُٹھتے ہیں
نبوت ہوتو ایسی ہو' سخاوت ہوتو ایسی ہو

وہاں مجرم کو ملتی ہیں پناہیں بھی جزائیں بھی
مدینے میں جو لگتی ہے' عدالت ہوتو ایسی ہو

محمد ﷺ کی ولادت پر ہوئے سب کو عطا بیٹے
اسے میلاد کہتے ہیں' ولادت ہوتو ایسی ہو

زمین و آسماں والے بھی آتے ہیں غُلامانہ
حقیقت ہے یہی ناصرؔ حکومت ہوتو ایسی ہو

لعنتی کون ہے؟ ۔از۔ نصیرِ ملّت

اللہ کا حرف ، اوّل و آخر ہے
قرآن و حدیث سے یہی ظاہر ہے
توہینِ شریعت ہے نبی ﷺ کی توہین
توہین نبی ﷺ کا مُرتکب ، کافر ہے

Marfat.com

سرکار دے ویہڑے نوں

ہنجواں نال غُسل دیاں سرکار ﷺ دے ویہڑے نوں
اِک وار جے ویکھ لواں غمخوار دے ویہڑے نوں

کِتے نور دی کِن مِن ہے کِتے بارش رحمت دی
رب سُکن مینوں دیندا کدی یار دے ویہڑے نوں

میری قسمت پھڑ اُلٹی مینوں لے گئی مدینے نوں
مَیں مر کے وی مینوں چھڈ ناں منٹھار دے ویہڑے نوں

حوراں وی کرن سجدے جُھکدے نیں ملائک وی
جنّت دا رُوپ وِتا رب یار دے ویہڑے نوں

دل کردا اے اکھیاں دے شیشے وچ میں جڑ لواں
اوس رب دے من موہنے شاہکار دے ویہڑے نوں

روضے دے ستوناں نوں کُل لائیاں ٹھنڈ پینڈی
دُکھ تنگیاں مُک جاندے دربار دے ویہڑے نوں

نامعلوم

انتہائی معذرت کیساتھ

کچھ کلام جنکے شعراء کرام کے ناموں کا پتہ نہیں چل سکا۔

480---490

دل پاوے جھلیاں

اللہ ہو اللہ ہو دل پاوے جھلیاں

مینوں سوہنے نیں بُلایا میں مدینے چلی آں

اللہ ہواللہ ہو

مینوں کردی نی بہار گل پاؤ پھلاں دے ہار

مینوں ملو وارو وار میں مدینے چلی آں

اللہ ہواللہ ہو

حاجی چلے نیں مدینے اُگ بھڑکے میرے سینے

اس لگی ہوئی اُگ نوں بجھاون چلی آں

اللہ ہواللہ ہو

خانہ کعبے دیاں گلیاں جتھے سوہنے نبی لایاں تلیاں

ایناں گلیاں دا میں بوسہ لیون چلی آں

اللہ ہواللہ ہو

صفا مروہ دے چوفیرے حاجی لیندے سَت پھیرے

بی بی حاجرہ دی سُنّت میں نبھاون چلی آں

اللہ ہواللہ ہو

Marfat.com

بڑیاں نصیباں والیاں

۱

اوہ سیّاں بڑیاں نصیباں والیاں
جنہاں نیں چکیاں مدینے پا لیاں

ان شاء اللہ چمّاں گے اک دن ضرور
سبز گنبد تے سُنہری جالیاں

جیڑے گھر محفل درود اں دی سجے
رہندیاں سدا اوتھے خوشحالیاں

تیرے گھر رہیا رب دا لاڈلا
واہ حلیمہ تیریاں خوشحالیاں

نوری چہرہ نالے زُلفاں کالیاں
صدقے واری جاون دیکھن والیاں

عشق دے چلّے ای نمبر لے گئے
عقلنداں اینویں ای عُمراں گالیاں

Marfat.com

جس نے مدینے جانا کرلو تیاریاں

بیڑا مدینے ولا لیندا پیا تاریاں
حاجی روضے تے جاندے

میں جنے روندے گرلاندے
جند مُک چلی مُکیاں نہ انتظاریاں

شالا اوہ دن وی آوے
سوہنا مینوں کول بُلاوے

رَل مِل ویکھن روضہ سیّاں اے ساریاں
آبِ زم زم میں پیواں

اوتھے مراں اوتھے جیواں
صدقہ نواسیاں دا سُن لے ٹوں زاریاں

حاجیاں نے مجی جالی
جالی اوہ کرماں والی

لکھ پہرے داراں بھانویں چھڑیاں نے ماریاں
حاجیاں نے اُٹھ سویرے

بہہ کے روضے دے نیڑے
رو رو کے سوہنے اگے عرضاں گزاریاں

Marfat.com

میرے سرکار آتے ہیں

خوشی سب ہی مناتے ہیں میرے سرکار آتے ہیں
دیوانے دھوم مچاتے ہیں میرے سرکار آتے ہیں
ولادت کی گھڑی آئی بہار اب جھوم کر آئی
وہ دیکھو آگئے آقا دیوانے دھوم مچاتے ہیں
خوشی ہے آمنہ کے گھر وہ آئے نور کے پیکر
جو پیدا ہو کے سجدے میں سرِ انور جھکاتے ہیں
دُلہن بھی نور نور ہے بدن بھی نور نور ہے
وہ نورِ حق کہلاتے ہیں میرے سرکار آتے ہیں
خوشی سب ہی مناتے ہیں میرے سرکار آتے ہیں
دیوانے دھوم مچاتے ہیں میرے سرکار آتے ہی

"کون دیتا ہے"

کہتے ہیں وہ سُر کی ، جن کے سَر میں کچھ ہو
پلواتے ہیں وہ ، جن کی نظر میں کچھ ہو
کنگال بھریں گے کیا کسی کا کشکول
دیتے ہیں وہ بھیک ، جن کے گھر میں کچھ ہو

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

رہے جاتے ہیں یہ ارمان

رہے جاتے ہیں یہ ارمان ہائے میرے سینے میں
نہ کعبہ کی گلی دیکھی نہ پہنچا میں مدینے میں

سُنا ہے نُور کی برسات ہوتی ہے مدینے میں
الٰہی ایک چھینٹا آ لگے ہم سب کے سینے میں

محمد اس طرح تشریف فرما ہیں مدینے میں
کہ جیسے سورہ یٰسین ہے قُرآں کے سینے میں

محمد کی جُدائی آگ بھڑکاتی ہے سینے میں
رواں جب دیکھتا ہوں قافلے حج کے مدینے میں

مزا کیا خاک آئے دور رہ کر ایسے جینے میں
کہ پروانہ یہاں تڑپے جلے شمع مدینے میں

Marfat.com

زندگی دا مزہ آوے

زندگی دا مزہ آوے سرکار دے بوہے تے
موت آوے تے سر ہووے سرکار دے بوہے تے

جنھوں نسبت پاکاں دی مِل جائے اوہ جنتی اے
بھانویں کُتا ہووے بیٹھا کوئی غار دے بوہے تے

اللہ نے فرمایا ہو ضائع عمل جاسن
کوئی اُچا نہ دم مارے میرے یار دے بوہے تے

کر لَین ظُلم جَد وی کوئی اَپنیاں جاناں تے
رب آکھے میں بخشاں گا آ دِیار دے بوہے تے

گناہگار دی میت نوں لے جانا مدینے وَل
بخشش لئی رکھ دینا سرکار ﷺ دے بوہے تے

بیشک میں گناہگار آں ' بیشک میں خطاکار آں
بَن جانی اے گُل میری غمخوار ﷺ دے بوہے تے

"""""""""""""""""""""""""

نسبت ہے جو مُجھ کو تیرے کوچے کی زمیں سے
مَیں دفن کہیں ہوں مگر اُٹھوں گا یہیں سے

Marfat.com

سانوں سدّ لو مدینے سرکار ﷺ

سانوں سدلو مدینے سرکار ﷺ اکھیاں ترس گئیاں
تیرا وسدا رہوے دربار اکھیاں ترس گئیاں
ساری ساری رات مینوں نیندراں نہیں آوندیاں
سوہنے دیاں یاداں مینوں آن کے جگاوندیاں
دل میرا روندا زار و زار اَکھیاں ترس گئیاں
میرے سوہنے دیاں اُچیاں شاناں
میں سوہنے دا ہویا دیوانہ
ناں لِکھ لو غلاماں چہ سرکار ﷺ اکھیاں ترس گئیاں
جی کردا اے مدینے نوں جاواں
سوہنے نوں رو رو دُکھڑے سُناواں
کہواں سینے نال لا لو اک وار اَکھیاں ترس گئیاں
سوہنے دی زُلف وانگوں اَکھیاں نوں رنگاں
روضے تے جا کے دُعاواں ایہہ منگاں
جد نکلے قدماں دے وچ یار اَکھیاں ترس گئیاں

Marfat.com

کیوں چاند میں کھوئے ہو

کیوں چاند میں کھوئے ہو اُلجھے ہو سِتاروں میں
آقا کو میرے ڈھونڈو قُرآن کے پاروں میں

جبریلِ امیں بولے سِدرہ کے مکیں بولے
تُم سا نہ حسیں دیکھا لاکھوں میں ہزاروں میں

سرکارِ مدینہ کی اُلفت میں جو مرتے ہیں
اللہ کے وہ بندے زندہ ہیں مزاروں میں

اے کاش کبوتر ہی ہم بن کے رہے ہوتے
اس گُنبدِ خضریٰ کے پُرنور مناروں میں

رضواں تیری جنّت کو فُرصت جو ملے دیکھوں
کھوئی ہیں میری نظریں طیبہ کے نظاروں میں

آنجہ کو بتاتے ہیں جنّت کسے کہتے ہیں
آبیٹھ ذرا واعظ ہم ہجر کے ماروں میں

گو نامہ سیاہ کردم از بسکہ گُناہگارم
لیکن نظرے بستہ بر رحمتِ غفارم

Marfat.com

کل بھی تھا اور آج بھی ہے

لب پر نعتِ پاک کا نغمہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے
میرے نبی ﷺ سے میرا رشتہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

پست وہ کیسے ہو سکتا ہے جس کو حق نے بلند کیا
دونوں جہاں میں اُن کا چرچا کل بھی تھا اور آج بھی ہے

فکر نہیں ہے ہم کو کچھ بھی غم کی دھوپ کڑی تو کیا
ہم پر اُن کے کرم کا سایہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

اور کسی جانب کیوں جائیں اور کسی کو کیوں دیکھیں
اپنا سب کچھ گنبدِ خضریٰ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

بتلا دو گستاخِ نبی ﷺ کو غیرتِ مسلم زندہ ہے
دین پہ مر مٹنے کا جذبہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

مَیں بھی دیکھوں اُن کا روضہ جنت کا وہ گوشہ گوشہ
دل کا اُن کر غم میں تڑپنا کل بھی تھا اور آج بھی ہے

"دمڑی"

ہر حال میں انسان بچائے دمڑی
مَر کر بھی کسی پر نہ لگائے دمڑی
ہیں متفق اِس پہ بخل کے سارے گُرو
چمڑی جائے ، مگر نہ جائے دمڑی

پیر نصیر الدین نصیر گیلانی چشتی نظامی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

محمد ﷺ محمد کریندے گور گئی

محمد محمد کریندے گور گئی
لباں دے بنیرے ' چمیندے گور گئی

حلیمہ دی ڈاچی ' وا کر کے تصور
گھرے ڈاچیاں دے ' لمیندے گور گئی

تو لجپال ماہی ' تو لج پال میری!
تساں دی تے لاجاں سمیندے گور گئی

میں مالا وہ توڑی وظیفے دی ٹلی
تیرا ورد ماہی کمیندے گور گئی

کدی میرے گھر دی آقا جی آؤ
میری عمر تے گلی سجیندے گور گئی

جتھوں تیک حداں دی حد میری ماہی
اوتھوں تیک پلکاں وچھیندے گور گئی

تساں لے لیا میری بخشش دا ذمہ
عمر تے گناہ ای کریندے گور گئی

Marfat.com

جناب نجم صاحب

جب حُسن تھا اُن کا جلوہ نما انوار کا عالم کیا ہوگا

ہر کوئی فِدا ہے بن دیکھے دیدار کا عالم کیا ہوگا

جس وقت تھے خدمت میں اُنکی بوبکر وعمر وعثمان وعلی

اس وقت رسولِ اکرم کے دربار کا عالم کیا ہو گا

چاہیں تو اشاروں سے اپنے کایا ہی پلٹ دیں دُنیا کی

یہ شان ہے خدمتگاروں کی سردار کا عالم کیا ہو گا

جب شمعِ رسالت روشن ہو کیونکر نہ جلے پروانہِ دل

جب رشکِ مسیحا آ جائیں بیمار کا عالم کیا ہو گا

معراج کی شب حق سے ملنے وہ عرشِ مُعلیٰ پر پہنچے

رفتار کا عالم کیا ہوگا گفتار کا عالم کیا ہو گا

اللہ غنی سُبحان اللہ کیا خوب ہے روضے کا نقشہ

محراب حرم کا جالی کا مینار کا عالم کیا ہوگا

کہتے ہیں عرب کے ذروں پر انوار کی بارش ہوتی ہے

اے نجم نہ جانے طیبہ کے گلزار کا عالم کیا ہوگا

Marfat.com

نصیرِ ملّت والمشائخ، شاعرِ ہفت زبان

چراغِ گولڑہ، نظامُ الوقت حضرت علاّمہ پیر

السیّد

غُلام نصیرُ الدین

نصیرؔ گیلانی چشتی نظامی رحمۃ اللہ علیہ

بن جائے گی محشر میں 'نصیرؔ' اب تیری بگڑی

سرکار ﷺ شفاعت کے لئے آئے ہیں

492---540

اور بھی کچھ مانگ

اب تنگیِ داماں پہ نہ جا اور بھی کچھ مانگ!
ہیں آج وہ مائل بہ عطا اور بھی کچھ مانگ!

ہر چند کہ مولا نے بھرا ہے ترا کشکول
کم ظرف نہ بن ہاتھ بڑھا' اور بھی کچھ مانگ!

سرکار ﷺ کا در ہے درِ شاہاں تو نہیں ہے
جو مانگ لیا مانگ لیا' اور بھی کچھ مانگ!

جن لوگوں کو یہ شک ہے کرم اُن کا ہے محدود
اُن لوگوں کی باتوں پہ نہ جا اور ابھی کچھ مانگ!

اُس در پہ یہ انجام ہوا حُسنِ طلب کا
جھولی مری بھر بھر کے کہا اور بھی کچھ مانگ!

سُلطانِ مدینہ کی زیارت کی دُعا کر
جنت کی طلب چیز ہے کیا اور بھی کچھ مانگ!

دے سکتے ہیں کیا کچھ کہ وہ کچھ دے نہیں سکتے
یہ بحث نہ کر' ہوش میں آ اور بھی کچھ مانگ!

مانا کہ اِسی در سے غنی ہو کے اُٹھا ہے
پھر بھی درِ سرکار ﷺ پہ جا اور بھی کچھ مانگ!

پہنچا ہے جو اس در پہ تو رہ رہ کے "نصیرؔ" آج
آواز پہ آواز لگا! اور بھی کچھ مانگ!

عیدِ میلادُالنّبی ﷺ

ادب! سرورِ مُرسلاں آرہے ہیں
رسالت کے روحِ رواں آرہے ہیں
بصد عظمت و عز و شاں آرہے ہیں
جلو میں لئے قُدسیاں آرہے ہیں
شہنشاہِ کون و مکاں آ رہے ہیں

یہی ذکر ہے آج ایک ایک گھر میں
ستاروں میں، غنچوں میں، گُل میں، گُہر میں
یہی دھوم ہے ہر طرف بحر و بر میں
مٹانے کو ہر شر لباسِ بشر میں
شہنشاہِ کون و مکاں آ رہے ہیں

بُجھے کفر و الحاد کے سب شرارے
لرزتا ہے ابلیس دہشت کے مارے
سحر دم یہ کرتی ہیں کرنیں اشارے
خدا کے دُلارے خُدائی کے پیارے
شہنشاہِ کون و مکاں آ رہے ہیں

Marfat.com

مناظر تجلّی کے ہیں کچھ عجب سے
فضا جگمگا کر یہ کہتی ہے سب سے
منوّر زمیں ہوگی ماہِ عرب سے
ملائک ہیں صف بستہ ہر سُو ادب سے
شہنشاہِ کون و مکاں آ رہے ہیں

یہ صبحِ مُسرّت ہے خوشیاں مناؤ
درود و سلام اپنے ہونٹوں پہ لاؤ
محمد ﷺ کے جلووں پہ قربان جاؤ
ادب سے "نصیرؔ" اپنی آنکھیں جُھکاؤ
شہنشاہِ کون و مکاں آ رہے ہیں

"دلمحہِ فکریہ"

اس دورِ نشاط کا بدل کیا ہوگا
گر وقت نے دھر لیا تو حل کیا ہوگا
مت دیکھ کہ آج کیا نہیں تیرے پاس
یہ سوچ کہ تیرے پاس کل کیا ہوگا

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

رسولِ خدا کے ہاتھ

اُس کو نہ چھو سکے کبھی رنج و بلا کے ہاتھ
اُٹھے ہیں جس کے حق میں رسولِ خدا کے ہاتھ

رکھتے نہیں ہیں جو درِ خیرُ البشر پہ ہاتھ
روئیں گے روزِ حشر وہی رکھ کے سر پہ ہاتھ

خاطر میں کب وہ لائیگا شاہانِ وقت کو
اُٹھتے ہوں صرف اُن کی طرف جس گدا کے ہاتھ

محشر میں مُجھ پہ سایہ لُطفِ رسول ہو
میں یہ دُعائیں مانگ رہا ہوں اُٹھا کے ہاتھ

بے حدّ و بے شمار خطائیں سہی ، مگر
کُچھ غم نہیں کہ لاج ہے اب مُصطفیٰ کے ہاتھ

سِدرہ پہ رُک گئے شبِ معراج جبرئیل
پرواز اُن کی رکھ نہ سکی بال و پر پہ ہاتھ

باپ رسول تک مری فریادِ ناتواں
پہنچی ہے رکھ کے دوشِ نسیمِ سحر پہ ہاتھ

اُن کی عنایتوں نے سفینہ بچا لیا
اُن کے سوا ہے کون جو رکھے بھنور پہ ہاتھ

Marfat.com

اُن کی عنایتوں نے سفینہ بچا لیا
اُن کے سِوا ہے کون جو رکھے بھنور پہ ہاتھ؟

دیوانہ نبی کی عجب آن بان ہے
سودا ہے سر میں، دِل میں تڑپ ہے، جگر پہ ہاتھ

ہر سانس وقف ہے ثنہِ لولاک کے لیے
میری طرف بڑھیں گے ادب سے قضا کے ہاتھ

مُجھ کو ہے بس نصیر شفیعُ الوریٰ کی دُھن
پھیریں گے میرے سر پہ وہی، مُسکرا کے ہاتھ

میں ہوں گدائے کوچہِ آلِ نبی ﷺ "نصیر"
دیکھے تو مُجھ کو نارِ جہنّم لگا کے ہاتھ

قطعہ

دِل میں مرے نہاں یہ خلش عُمر بھر کی ہے
آقا! یہ اِلتجا ترے آشفتہ سَر کی ہے
رُسوا نہ ہونے پائے قیامت میں کُل ' نصیر'
گھر میں رہے یہ بات کہ یہ بات گھر کی ہے

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

قربان زمانہ ہے

اک میں ہی نہیں اُن پر قربان زمانہ ہے
جو رَبّ دو عالم کا محبوب یگانہ ہے
کل جس نے ہمیں پُل سے خود پار لگانا ہے
زہرا کا وہ بابا ہے سبطین کا نانا ہے

اُس ہاشمی دولہا پر کونین کو میں واروں
جو حسن و شمائل میں یکتائے زمانہ ہے

عزّت سے نہ مَر جائیں کیوں نامِ مُحمد ﷺ پر
یوں بھی کسی دِن ہم نے دُنیا سے تو جانا ہے

آؤ دَرِ زہرہ پر پھیلائے ہوئے دامن
ہے نسل کریموں کی لجپال گھرانہ ہے

ہوں شاہِ مدینہ کی میں پُشت پناہی میں
کیا اس کی مُجھے پرواہ دُشمن جو زمانہ ہے

قُربان اُس آقا پر کل حشر کے دِن جس نے
اِس اُمتِ عاصی کو کملی میں چُھپانا ہے

محرومِ کرم اس کو رکھیے نہ سرِ محشر
جیسا ہے "نصیؔر" آخر سائل تو پُرانا ہے

Marfat.com

تضمین

اوہدی دل نوں تانگ بتیری اے
جہدی ازلوں شان اُچیری اے
رہا وصل دے وچ کیہ دیری اے
اج سِک متراں دی ودھیری اے
کیوں ڈِلڑی اُداس گھنیری اے
لُوں لُوں وِچ شوق چنگیری اے
اَج نیناں لائیاں کیوں جھڑیاں

فُرقت دی رات لمیری اے
جُھلّی غم دی لال ہنیری اے
کیہ رحمت دے وچ دیری اے
اج سِک متراں دی ودھیری اے
کیوں ڈِلڑی اُداس گھنیری اے
لُوں لُوں وِچ شوق چنگیری اے
اَج نیناں لائیاں کیوں جھڑیاں

Marfat.com

كَالْمَطْرِ بكيتُ لِرُؤْيَتِهٖ
فِي النَّوْمِ حضرْتُ بِحضرَتِهٖ
فَخَضعْتُ الرَّأْسَ لِعزَّتِهٖ
اَلطيفُ سرىٰ مِنْ طَلْعَتِهٖ
وَالشَّذْوُ بَدٰى مِنْ وَّفْرَتِهٖ
فَسَكِرْتُ هُنَا مِنْ نَظْرَتِهٖ

نیناں دیاں فوجاں سر چڑھیاں
اوہ رات سہانی چن ورگی
مِٹھی خواب تے اوہ حمرا وادی
کیہ تکیا اچانک مَیں عاصی

اَلطيفُ سرىٰ مِنْ طَلْعَتِهٖ
وَالشَّذْوُ بَدٰى مِنْ وَّفْرَتِهٖ
فَسَكِرْتُ هُنَا مِنْ نَظْرَتِهٖ
نیناں دیاں فوجاں سر چڑھیاں
اوہدے ہتھ مُہار زمانی اے
اوہدی دو جگ تے سُلطانی اے
ایتھے گُم عقلِ انسانی اے

Marfat.com

مُکھ چند بدر شعشانی اے
مَتھے چمکے لاٹ نورانی اے
کالی زُلف تے اَکھ مستانی اے
مخمور اَکھیں وِچ مدھ بھریاں

جُبہ توحیدی زیب تن
مَتھے تاجِ رسالت ضو افگن
موہڈے زُلف ، جیوں چڑھیا ساون

دو ابرو قوس مثال دِسن
جَیں تھیں نوکِ مِژہ دے تیر چُھٹن
لباں سُرخ آکھاں کہ لعلِ یمن
چٹے دند موتی دیاں وِچ لڑیاں

اوہنوں ہستی دا عُنوان آکھاں
رب سچے دی بُرھان آکھاں
یاں اکھیاں دا قُرآن آکھاں
اِس صورت نوں مَیں جان آکھاں
جانان کہ جانِ جہان آکھاں
سچ آکھاں تے رب دی شان آکھاں
جس شان تھیں شانان

Marfat.com

قامت موزوں تے نور حسیں
مازاغ نظر والشمس جبیں
جنہوں ویکھیاں آوے رب تے یقیں

ایہہ صورت ہے بے صورت تھیں
بے صورت ظاہر صورت تھیں
بے رنگ وِسے اس مورت تھیں
وِچ وحدت پُھٹیاں جد گھڑیاں
جیویں لفظاں وِچ مخفی معنیٰ
جیویں قطرے وِچ لشکے دریا
ہے رنگ اس دا بے رنگ نُما

دسّے صورت راہ بے صورت دا
توبہ راہ کیہ عین حقیقت دا
پر کم نہیں بے سُوجھت دا
کوئی ورلیاں موتی لے تریاں
ایہدے حُسن دا پرتو شمس و قمر
ایہدے متوالے بوبکر و عمر
ایہا رمسی لاج لحد اندر

Marfat.com

ایہا صورت شالا پیشِ نظر
رہے وقتِ نزع تے روزِ حشر
وِچ قبر تے پُل تھیں ہوسی گُور
سب کھٹیاں تھیسن تد کھریاں
جامہ رحمت والا راس ٹساں
کیتا دل نہ کسے دا اُداس ٹساں
ساری اُمّت دا احساس ٹساں
یُعْطِیكَ رَبُّكَ داس ٹساں
تَرْضٰی تھیں پوری آس اَساں
لج پال کریسی پاس اَساں
والشَّفْعُ تُشَفَّعَ صحیح پڑھیاں
اَج پالیا کی لباس ٹساں
ساڈے لُٹ لئے ہوش حواس ٹساں
اَساں گندیاں مَندیاں داپاس ٹساں
یُعْطِیكَ رَبُّكَ داس ٹساں
تَرْضٰی تھیں پوری آس اَساں
لج پال کریسی پاس اَساں
والشَّفْعُ تُشَفَّعْ صحیح پڑھیاں

Marfat.com

بھرو سکدیاں اکھیاں دا دامن
میرا اُجڑے نہ آساں دا گلشن
کرو کرم طفیلِ اویس قرن
لاہو مکھ توں مخطط بُردِ یمن

مَن بھانوری جھلک دکھاؤ سجن
اوہا مِٹھیاں گالیں الاؤ مِٹھن
جو حرا وادی سن کریاں
سُتے بھاگ اکھیں دے جگاؤ ڈھولن
مکھ عاشقاں نوں دکھلاؤ ڈھولن
پھیرا رحمت والا پاؤ ڈھولن
حجرے تھیں مسجد آؤ ڈھولن
نوری جھات دے کارن سارے سِکن
دوجگ اَکھیاں رہ دا فرش کرن
سب انس و ملک حوراں پریاں
اِنہاں جالیاں دے وَل آندیاں تے
اِنہاں مُڑ مُڑ جھاتیاں پاندیاں تے
انہاں جھڑکیاں ' ماراں کھاندیاں تے

اِنہاں سِکدیاں تے گرلاندیاں تے
لکھ واری صدقے جاندیاں تے
اِنہاں بردیاں مُفت وکاندیاں تے
شالا وَت آون اوہ گھڑیاں
کیہ جن و بشر ' کیہ شاہ وگدا
ڈٹھی جس وی" نصیرؔ" اوہ شانِ خدا
اُڈے ہوش تے مونہوں بول اُٹھیا
سُبحانَ اللہ ماَاجملك
ماَاحسنكَ ماَاکملكَ
کہتے" مہر علی" کہتے تیری ثنا
کلتاخ اکھیں کہتے جااڑیاں

"فیضانِ پیر مہر علی شاہ چشتی قادری"

محروم کشادِ باب عالی نہ گیا
مایوس کبھی کوئی سوالی نہ گیا
کیا مہر علی کا در ہے اللہ اللہ
اس در پہ جو آ گیا ، وہ خالی نہ گیا

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

چہرۂ خیر الانام آیا

تصوّر میں مرے جب چہرۂ خیر الانام آیا
جبیں خم ہو گئی لب پر درود و سلام آیا

مناؤ اُس کی آمد پر خوشی ماہِ ولادت میں
کہ محبوبِ خدائے قادرِ یُحیِ العِظام آیا

کھڑے تھے انبیاء معراج کی شب خیر مقدم کو
امامت کیلئے جب وہ شہِ گردوں خرام آیا

سرِ کوثر نہ کیوں اِترائیں اُن کے چاہنے والے
یہ کیا کم ہے کہ اُن کے ہاتھ سے ہاتھوں میں جام آیا

تری آمد بھی کیا آمد ہے جس آمد کے صدقے میں
ہدایت کی کتاب اُتری ، شریعت کا نظام آیا

پلانے کا شرف اُن سے رہا مخصوص محشر میں
وہ جب تشریف لائے پھر کہیں گردش میں جام آیا

مزا جب ہو کہ بابِ خُلد پر جس دم "نصیرؔ" آئے
کہے رضوان ! رستہ دو ، محمد ﷺ کا غلام آیا

Marfat.com

گدائی تیرے در کی

تھی جس کے مُقدر میں گدائی تیرے در کی
قُدرت نے اُسے راہ دِکھائی تیرے در کی

ہیں ارض و سموات تیری ذات کا صدقہ
مُحتاج ہے یہ ساری خدائی تیرے در کی

انوار ہی انوار کا عالم نظر آیا
چلمن جو ذرا میں نے اُٹھائی ترے در کی

مَشرَب ہے مرا تیری طلب ، تیرا تصوّر
مسلک ہے مِرا، صِرف گدائی تیرے در کی

در سے تیرے اللہ کا در ، ہم کو مِلا ہے
اِس اوج کا باعث ہے رسائی تیرے در کی

اِک نعمتِ عُظمیٰ سے وہ محروم رہے گا
جس شخص نے خیرات نہ پائی تیرے در کی

مَیں بھول گیا نقش و نگارِ رُخِ دُنیا
صورت جو مِرے سامنے آئی تیرے در کی

تا زیست ترے در سے مرا سر نہ اُٹھے گا
مَر جاؤں تو ممکن ہے جُدائی تیرے در کی

پھر اُس نے کوئی اور تصوّر نہیں باندھا
ہم نے جسے تصویر دِکھائی تیرے در کی

ہے میرے لئے تو یہی معراجِ عبادت
حاصل ہے مجھے ناصیہ سائی تیرے در کی

آیا ہے" نصیرؔ" آج تمنّا یہی لے کر
پلکوں سے کیے جائے صفائی تیرے دَر کی

Marfat.com

وہ گُلِ گُلشنِ عدنان گیا

جس طرف سے وہ گُلِ گُلشنِ عدنان گیا
ساتھ ہی قافلۂ سُنبل و ریحان گیا

اس بلندی پہ نہ ہر گز کوئی انسان گیا
عرش پر بن کے وہ اللہ کا مہمان گیا

لے کے جنت کی طرف جب مُجھے رضوان گیا
شور اُٹھا ، وہ گدائے شہِ ذیشان گیا

لفظِ جـــاؤکَ سے، قرآں نے کیا استقبال
اُن کی چوکھٹ پہ، جو بن کر کوئی مہمان گیا

تھا مدینے میں عرب اور عجم کا مالک
وہ ، جو مکّہ سے وہاں بے سرو ساماں گیا

شاملِ حال ہوئی جب سے حمایت اُن کی
فتح کی زد سے نہ بچ کر کوئی میدان گیا

اس گنہگار پہ اتمامِ کرم تھا ایسا
حشر میں دُور سے رضواں مُجھے پہچان گیا

میرے اعمال تو بخشش کے نہ تھے، پھر بھی نصیر
کی مُحمد ﷺ نے شفاعت تو خُدا مان گیا

Marfat.com

جو آستاں سے ترے

جو آستاں سے ترے لو لگائے بیٹھے ہیں
خُدا گواہ' وہ دُنیا پہ چھائے بیٹھے ہیں
چمک رہی ہیں جبینیں ترے فقیروں کی
تجلّیات کے سہرے سجائے بیٹھے ہیں
خدا کے واسطے اب کھول اُن پہ بابِ عطا
جو دیر سے تری چوکھٹ پہ آئے بیٹھے ہیں
بڑے بڑوں کے سروں سے اُتر رہا ہے خُمار
وہ آج خیر سے محفل پہ چھائے بیٹھے ہیں
یہ ایک ہم ہیں کہ اپنوں کے دل نہ جیت سکے
وہ دُشمنوں کو بھی اپنا بنائے بیٹھے ہیں
اجل بھی ہم کو اُٹھانے پہ اب نہیں قادر
یہاں ہم آج کسی کے بٹھائے بیٹھے ہیں
"نصیرؔ" ہم میں تو اپنوں کی کوئی بات نہیں
کرم ہے اُنکا' جو اپنا بنائے بیٹھے ہیں

Marfat.com

دیکھتے رہ گئے

چاند تارے ہی کیا دیکھتے رہ گئے
اُن کو ارض و سما دیکھتے رہ گئے

ہم درِ مُصطفیٰ دیکھتے رہ گئے
نُور ہی نُور تھا دیکھتے رہ گئے

پڑھ کے روحُ الامیں سورتِ والضحیٰ
صورتِ مُصطفیٰ دیکھتے رہ گئے

نیک و بد پر ہوا اُن کا یکساں کرم
لوگ اَچھا بُرا دیکھتے رہ گئے

وہ گئے عرش تک اور روحُ الامیں
سِدرۃُ المنتہیٰ دیکھتے رہ گئے

معجزہ تھا وہ ہجرت میں اُن کا سفر
دُشمنانِ خُدا دیکھتے رہ گئے

کیا خبر کس کو کب جامِ کوثر مِلا
ہم تو اُن کی ادا دیکھتے رہ گئے

ہم گُنہگار تھے ، مغفرت ہو گئی
خود نگر پارسا دیکھتے رہ گئے

جب سواری چلی ، جبرئیلِ امیں
صورتِ نقشِ پا دیکھتے رہ گئے

ہو کے گُم اے "نصیرؔ" اُن کے جلوؤں میں ہم
شانِ ربُّ العلیٰ دیکھتے رہ گئے

مَیں "نصیرؔ" آج لایا وہ نعتِ نبی ﷺ
نعت گو مُنہ مرا دیکھتے رہ گئے

Marfat.com

شہِ کون ومکاں کی بات

چھڑ جائے جس گھڑی شہِ کون ومکاں کی بات
پڑھیئے درود ، چھوڑیئے سُود و زیاں کی بات

رُودادِ غم بیان کیے جارہا ہوں میں
وہ سُن رہے ہیں میرے دلِ بے زُباں کی بات

بادِصبا ! نہ چھیڑ مُجھے اُن کی یاد میں
کیسی بہار ، کس کا چمن ، کیا خزاں کی بات

ہر اشک ایک رمز ہے ، ہر آہ ایک راز
پُوچھے نہ کوئی اُن کے مرے درمیاں کی بات

نعت اُن کے آستاں پہ پڑھوں جھوم جھوم کر
یارب ! وہیں پہ جا کر کہوں ، ہے جہاں کی بات

ہیں یوں تو کج کلاہوں کے دربار بھی بہت
اُن میں کہاں سے آئے ترے آستاں کی بات

مہرِ نبی ﷺ کی یاد نے تڑپا دیا ہمیں
تُم نے "نصیرؔ" ! آج سُنا دی کہاں کی بات

Marfat.com

یا رسول اللہ ﷺ

دِل بہ کوئے تُو یا رسول اللہ ﷺ
رُو بہ سُوئے تُو یا رسول اللہ ﷺ

شبِ معراج و لیلۃ القدر است
شرحِ مُوئے تُو یا رسول اللہ ﷺ

اہلِ دیں سوئے کعبہ سجدہ کُنند
کعبہ، سوئے تُو یارسول اللہ ﷺ

انبیا را، چہ بر زمیں آورد
جُستجوئے تُو یا رسول اللہ ﷺ

نُورِ حق می کند طوافِ جمال
گِردِ روئے تُو یا رسول اللہ ﷺ

سُرمۂ چشمِ قُدسیاں باشد
خاکِ کوئے تُو یارسول اللہ ﷺ

کاش! گوید" نصیر" در محشر
رُو بروئے تُو یارسول اللہ ﷺ

Marfat.com

دل کسی حال میں

دل کسی حال میں ایسا نہیں ہونے دیتا
بے نیازِ شاہِ بطحا نہیں ہونے دیتا

کرم اُن کا مجھے رُسوا نہیں ہونے دیتا
مُجھ پہ غالب غمِ دُنیا نہیں ہونے دیتا

جو محمد کے وسیلے سے ہوا ہے حاصل
وہ تعلّق مُجھے تنہا نہیں ہونے دیتا

جس گنہگار پہ آقا کی نظر ہو جائے
اُس کو خالق کبھی رُسوا نہیں ہونے دیتا

اے شاہِ کون و مکاں میں ترا سودائی ہوں
عشق اب اور کسی کا نہیں ہونے دیتا

جذب ہو جاؤں ترے کوچے میں قطرے کی طرح
عجز میرا ، مُجھے دریا نہیں ہونے دیتا

تُجھ کو اللہ نے شاہکار بنا رکھا ہے
اب کسی اور کو تُجھ سا نہیں ہونے دیتا

میں بھی شیدا ہوں نصیرؔ اُس شہِ خوباں کا ، مگر
میں مُحبت کو تماشا نہیں ہونے دیتا

Marfat.com

دل میں کسی کو اور بسایا نہ جائے گا

دل میں کسی کو اور بسایا نہ جائے گا
ذکرِ رسولِ پاک بھلایا نہ جائے گا
وہ خود ہی جان لیں گے، جتایا نہ جائے گا
ہم سے تو اپنا حال سُنایا نہ جائے گا

ہم کو جزا ملے گی محمد ﷺ کی عشق کی
دوزخ کے آس پاس بھی لایا نہ جائے گا
روشن رہے گا داغ فراقِ شہِ اُمم
یہ وہ چراغ ہے جو بُجھایا نہ جائے گا

بے شک حضور ﷺ شافعِ محشر ہیں، منکرو!
کیا اُن کے سامنے تمہیں لایا نہ جائے گا
کہتے تھے یہ بلال تھدُّد پہ کفر کے
عشقِ نبی ﷺ تو دل سے مِٹایا نہ جائے گا

مانے گا اُن کی بات خُدا حشر میں "نصیرؔ"
دینِ مُصطفیٰ کے خدا کو منایا نہ جائے گا

Marfat.com

آپ آتے ہیں

راستے صاف بتاتے ہیں کہ آپ آتے ہیں
لوگ محفل کو سجاتے ہیں کہ آپ آتے ہیں
اہلِ دل گیت یہ گاتے ہیں کہ آپ آتے ہیں
آنکھ رہ رہ کے اُٹھاتے ہیں کہ آپ آتے ہیں

پھول شبنم سے نہاتے ہیں کہ آپ آتے ہیں
سرو بھی جھومتے جاتے ہیں کہ آپ آتے ہیں
کہکشاں ، راہگزار ، چاند ، ستارے ' ذرّے
سب چمک کر یہ دِکھاتے ہیں کہ آپ آتے ہیں

اہلِ ایماں کے لبوں پر ہے درود و سلام
یومِ میلاد مناتے ہیں کہ آپ آتے ہیں
دل کو جلوؤں کی طلب ' آنکھ کو طیبہ کی لگن
دیکھئے مُجھکو بُلاتے ہیں کہ آپ آتے ہیں

اُن کے جلوؤں سے نکھر جاتی ہے گھر کی رونق
میری تقدیر جگاتے ہیں کہ آپ آتے ہیں

Marfat.com

اُن کی آمد کے پیامی ہیں صبا کے جھونکے
پھول شاخوں کو ہلاتے ہیں کہ آپ آتے ہیں

بول بالا ہوا حق کا تو بُتانِ باطل
خلنہِ کعبہ سے جاتے ہیں کہ آپ آتے ہیں

مرحبا صلّ علیٰ کی ہیں صدائیں لب پر
لوگ صدقے ہوئے جاتے ہیں کہ آپ آتے ہیں

ان کے جلوؤں سے نِکھرنے لگی دل کی رونق
میری تقدیر جگاتے ہیں کہ آپ آتے ہیں

صبر کی تاب کہاں، حُسنِ جہاں تاب کہاں
لوگ اب ہوش سے جاتے ہیں کہ آپ آتے ہیں

چاند تاروں میں" نصیرؔ" آج بڑی ہلچل ہے
یہی آثار بتاتے ہیں کہ آپ آتے ہیں

"وجہِ عزّت شریعت ہے"

ذاتی ہے نصیرؔ صرف رب کی عزّت
دولت کی نہ خون اور نسب کی عزّت
ہو پیر کہ مولوی ہو یا کوئی ہو
وابستہ شریعت سے ہے سب کی عزّت

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

گدا آئے ہوئے ہیں

شاہانِ جہاں کس لئے شرمائے ہوئے ہیں
کیا بزم میں طیبہ کے گدا آئے ہوئے ہیں

ہنگامہِ محشر میں کہاں جس کا خدشہ
گیسو شہِ کونین کے لہرائے ہوئے ہیں

حاجت نہیں جنبش کی یہاں اے لبِ سائل!
وہ یوں بھی کرم حال پہ فرمائے ہوئے ہیں

یہ شہرِ مدینہ ہے کہ اک کشش آباد
محسوس یہ ہوتا ہے کہ گھر آئے ہوئے ہیں

یا شاہِ اُمم ! ایک نظر اُن کی طرف بھی
دامانِ تمنا کو جو پھیلائے ہوئے ہیں

اس وقت نہ چھیڑ اے کششِ لذتِ دُنیا
اس وقت مرے دل کو وہ یاد آئے ہوئے ہیں

سُلطانِ دو عالم کی عطا اور یہ عاصی
کُچھ لوگ تو اس بات پہ چکرائے ہوئے ہیں

بن جائے گی محشر میں 'نصیرؔ' اب تیری بگڑی
سرکار ﷺ شفاعت کے لئے آئے ہیں

Marfat.com

غُلام حشر میں

غُلام حشر میں جب سیّدُ الورٰی کے چلے
لِوائے حمد کے سائے میں سَر اُٹھا کے چلے

وہیں پہ تھم گئی اک بار گردشِ دوراں
جہاں بھی تذکرے سُلطانِ انبیاء کے چلے

ہے دیدنی یہ مدینے کے عاشقوں کا چلن
جبیں پہ خاکِ درِ مُصطفیٰ سجا کے چلے

یہ کس کا شہر قریب آرہا ہے دیکھو تو
درود پڑھتے ہوئے قافلے ہوا کے چلے

وہ اُن کا فقر سُلیماں کو جس پہ رشک آئے
وہ اُن کا حُسن کہ یوسف بھی مُنہ چُھپا کے چلے

سرِ نیاز جُھکایا جنہوں نے اُس در پر
وہ خوش نصیب ہی دُنیا میں سر اُٹھا کے چلے

نظر بہ عالمِ پاکیزگی پڑے اُن پر
مُسافرانِ لحد اس لیے نہا کے چلے

جنابِ آمنہ اُٹھیں بلائیں لینے کو
جو تاج سَر پہ شفاعت کا وہ سجا کے چلے

"نصیرؔ" اُن کے سوا کون ہے رسول ایسا
جو بخشوانے کو آئے تو بخشوا کے چلے

Marfat.com

انتظارِ مدینہ

قیامت ہے اب انتظارِ مدینہ
الٰہی ! دِکھا پھر دیارِ مدینہ
مِری روح آئینہ دارِ مدینہ
مِرے دیدہ و دل نثارِ مدینہ

اسی آرزو میں مِٹا جارہا ہوں
مری خاک ہو ہمکنارِ مدینہ

سِتم کا نشانہ مری زندگی ہے
کرم کی نظر مہرِ یارِ مدینہ

مُعطّر ہوئی جاں، کِھلا غُنچۂ دل
چلی جب نسیمِ بہارِ مدینہ

پیا تھا بس اک جام اُس میکدے سے
نہیں ٹوٹتا اب خمارِ مدینہ

تصوّر میں ہے آمد و رفت شاہ کی
کھڑا ہوں سرِ رہگوارِ مدینہ

اُسے مل گئی دین و دُنیا کی دولت
ہُوا دل سے جو خواستگارِ مدینہ

لگا لوں گا آنکھوں میں سُرمہ سمجھ کر
اگر ہاتھ آئے غبارِ مدینہ

"نصیرؔ" اپنی کوشش نہیں کام آتی
بُلاتے ہیں خود تاجدارِ مدینہ

Marfat.com

ماہیا

کالی کملی والے

اے شاہِ شبِ اسریٰ کونین کے رکھوالے

دربار! لگ تیرا

جبریل ترا شیدا ' محتاج ہے جگ تیرا

بگڑی کو سنواریں گے

طیبہ کے تصور میں دن رات گزاریں گے

کیوں اور کسی گھر سے

جو کچھ ہمیں ملنا ہے ملنا ہے ترے در سے

چوکھٹ تری عالی ہے

کچھ بھیک ملے آقا! جھولی میری خالی ہے

ملنے ہی نہیں دیتا

شاہوں کو ترا منگتا خاطر میں نہیں لاتا

اب کون ہمارا ہے

دولہا شبِ اسریٰ کے اک تیرا سہارا ہے

فریادی ہوں میں کب کا

بس اک نظرِ رحمت ہو جائے بھلا سب کا

فطرت میں بلالی ہوں

میں غیر سے کیوں مانگوں جب تیرا سوالی ہوں

ہے دھوم ترے در کی

کونین میں بٹتی ہے خیرات تیرے گھر کی

گونجی ہے صدا ہر سُو

عالم میں محمد کی پھیلی ہے ضیا ہر سُو

اُمت کے نگہباں ہیں

محبوبِ خدا وہ ہیں' کونین کے سُلطان ہیں

ٹھوکر نہ کہیں کھاؤں

رحمت کی نظر آقا! برباد نہ ہو جاؤں

تُم اوّل و آخر ہو

گھر گھر ہے یہی چرچا تُم حامی و ناصر ہو

رحمت کا خزینہ ہو

دُنیا نے تمہیں مانا تم شاہِ مدینہ ہو

تم ختمِ رُسل ٹھہرے

محبوبِ خدا ہو کر تم حاصلِ کُل ٹھہرے

جلوے ہیں بہم تم سے

Marfat.com

تم دین کی عظمت ہو، ہے شانِ حرم تم سے
سبطین کے نانا ہو
رحمت کا خزینہ ہو، حکمت کا خزانہ ہو
سانسوں میں رواں تم ہو
ہر دل میں تمہارا گھر، وہ جانِ جہاں تم ہو
تم سیّد و سرور ہو
تم ارفع و اعلیٰ ہو، تم شافعِ محشر ہو
تنویرِ شریعت تم
تصویرِ حقیقت تم تو تیرِ طریقت تم
دو اَبرو ہیں اَو اَدنیٰ
وَالّیل تو گیسو ہیں، وَالشمس رُخِ زیبا
جذبوں کو ہوا دیکر
دیکھو تو ذرا اُن کی رحمت کو صدا دیکر
کیا خوب ترا گھر ہے
داماد علی تیرے، زہرا تیر دُختر ہے
ملتے نہیں کب خُم پر
یہ من و ملک، انساں، قربان ہیں سب تم پر

Marfat.com

کبھی اُن کا نام لینا

کبھی اُنکا نام لینا ، کبھی اُنکی بات کرنا
مرا ذوق اُنکی چاہت ، مرا شوق اُن پہ مرنا

وہ کسی کی جھیل آنکھیں وہ مری بجوں مزاجی
کبھی ڈوبنا اُبھر کر کبھی ڈوب کر اُبھرنا

ترے منچلوں کا جگ میں یہ عجیب چلن رہا ہے
نہ کسی کی بات سُننا نہ کسی سے بات کرنا

شبِ غم نہ پُوچھ کیسے ترے مُبتلا پہ گُزری
کبھی آہ بھر کے گِرنا کبھی گِر کے آہ بھرنا

کہاں میرے دل کی حسرت کہاں میری نارسائی
کہاں تیرے گیسوؤں کا ترے دوش پر بکھرنا

مرا آشیاں جلادے نہیں اس کا خوف ، لیکن
نہ قفس میں قید کرکے مرے بال و پر کترنا

چلے لاکھ چال دُنیا ، ہو زمانہ لاکھ دُشمن
جو تری پناہ میں ہو ، اُسے کیا کسی سے ڈرنا

وہ کریں گے نا خدائی تو لگے گی پار کشتی
ہے "نصیرؔ" ورنہ مُشکل ترا پار یوں اُترنا

Marfat.com

گلزارِ مدینہ صلِّ علیٰ

گلزارِ مدینہ صلِّ علیٰ رحمت کی گھٹا سُبحان اللہ
پُرنور فضا ما شاء اللہ پُر کیف ہوا سُبحان اللہ

اُس زُلفِ معنبر کو چھو کر مہکاتی ہوئی ، اِتراتی ہوئی
لائی ہے پیامِ تازہ کوئی، آئی ہے صبا سُبحان اللہ

معراج کی شب حضرت کا سفر افلاک کی رونق سرتاسر
مہتاب کی صورت روشن ہے نقشِ کفِ پا سُبحان اللہ

جب بہرِ شفاعت محشر میں سرکار کا شُہرہ عام ہوا
اِک لہر خوشی کی دوڑ گئی، اُمّت نے کہا سُبحان اللہ

ہونٹوں پہ تبسّم کی موجیں، ہاتھوں میں لیے جامِ رحمت
کوثر کے کِنارے وہ اُن کا اندازِ عطا سُبحان اللہ

بوبکر کا حُسنِ صدقِ بیاں ، عدلِ عمر آئینِ قُرآں
عثمانِ غنی میں رنگِ حیا، حیدر کی سخا سُبحان اللہ

کہنے کو تو نعتیں سب نے کہیں، یہ نعت 'نصیرؔ' آفاقی ہے
''کہتے مہرِ علی کتھے تیری ثنا'' کیا خوب کہا سُبحان اللہ

Marfat.com

لحد میں وہ صورت

لحد میں وہ صورت دکھائی گئی ہے
مری سوئی قسمت جگائی گئی ہے

نہیں تھا کسی کو جو منظر پہ لانا
تو کیوں بزم عالم سجائی گئی ہے

صبا سے نہ کی جائے کیوں کر مُحبت
بُہت اُن کے کُوچے میں آئی گئی ہے

وہاں تھی فدا مصر میں اک زُلیخا
یہاں صدقے ساری خُدائی گئی ہے

یہ کیا کم سَند ہے مری مغفرت کی
ترے در سے میّت اُٹھائی گئی ہے

بُہت شاد ہیں قبر میں اہلِ نسبت
نبی کی زیارت کرائی گئی ہے

کسے تابِ نظارہ جالی کے آگے
نظر احتراماً جُھکائی گئی ہے

لحد سے "نصیرؔ" اب چلو تُم بھی اُٹھ کر
اُنہیں دیکھنے کو خدائی گئی ہے

Marfat.com

لَو مدینے کی تجلّی سے

لَو مدینے کی تجلّی سے لگائے ہوئے ہیں
دل کو ہم مطلعِ انوار بنائے ہوئے ہیں

کشتیاں اپنی کِنارے پہ لگائے ہوئے ہیں
کیا وہ ڈوبیں، جو محمد ﷺ کے حرائے ہوئے ہیں

اِک جھلک آج دِکھا گُنبدِ خضریٰ کے مکیں
کُچھ بھی ہیں، دُور سے دیدار کو آئے ہوئے ہیں

سر پہ رکھ دیجئے ذرا دستِ تسلی آقا
غم کے مارے ہیں، زمانے کے ستائے ہوئے ہیں

شرمِ عصیاں سے نہیں سامنے جایا جاتا
یہ بھی کیا کم ہے، ترے شہر میں آئے ہوئے ہیں

تری نسبت ہی تو ہے جس کی بدولت ہم لوگ
کُفر کے دور میں ایمان بچائے ہوئے ہیں

کاش دیوانہ بنالیں وہ ہمیں بھی اپنا
ایک دُنیا کو جو دیوانہ بنائے ہوئے ہیں

قبر کی نیند سے اُٹھنا کوئی آسان نہ تھا
ہم تو محشر میں اُنہیں دیکھنے آئے ہوئے ہیں

Marfat.com

بوسہِ در سے اُنہیں اب تو نہ روک اے درباں
خود نہیں آئے یہ مہمان بُلائے ہوئے ہیں

حاضر و ناظرو نور و بشر و غیب کو چھوڑ
شُکر کر وہ تیرے عیبوں کو چُھپائے ہوئے ہیں

نام آنے سے ابوبکر و عمر کا لب پر
تُو بگڑتا ہے ، وہ پہلو میں سُلائے ہوئے ہیں

ہے "نصیرؔ" اُنس کا گہوارہ مدینے کی زمیں
ایسا لگتا ہے کہ اپنے ہی گھر آئے ہوئے ہیں

کیوں نہ پلڑا تیرے اعمال کا بھاری ہو "نصیرؔ"
اب تو میزان پہ سرکار ﷺ بھی آئے ہوئے ہیں

"تدبّر فی القرآن کی تلقین"

کُچھ راہِ عمل بھی چل روایت ہی نہ کر
احسان بھی کُچھ مان ، شکایت ہی نہ کر
آیات کے کُچھ نہ کُچھ معانی بھی سمجھ
قرآن کے لفظوں کی تلاوت ہی نہ کر

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

مُجھ پہ بھی چشمِ کرم

مُجھ پہ بھی چشمِ کرم اے میرے آقا کرنا
حق تو میرا بھی ہے رحمت کا تقاضا کرنا

مَیں کہ ذرّہ ہوں مُجھے وُسعتِ صحرا دے دے
کہ ترے بس میں ہے قطرے کو بھی دریا کرنا

میں ہوں بے کس تیرا شیوہ ہے سہارا دینا
میں ہوں بیمار ، ترا کام ہے اچھا کرنا

تیرے صدقے ، وہ اُسی رنگ میں خود ہی ڈوبا
جس نے ، جس رنگ میں چاہا مُجھے رُسوا کرنا

یہ ترا کام ہے اے آمنہ کے دُرِّ یتیم!
ساری اُمت کی شفاعت ، تنِ تنہا کرنا

شاملِ مقصدِ تخلیق یہ پہلو بھی رہا
بزمِ عالم کو سجا کر ترا چرچا کرنا

یہ صراحت وَرَفَعنا لَکَ ذِکرَکَ میں ہے
تیری تعریف کرانا ، مُجھے اُونچا کرنا

تیرے آگے وہ ہر اک منظرِ فطرت کا ادب
چاند سورج کا وہ پہروں مُجھے دیکھا کرنا

طبعِ اقدس کے مُطابق وہ ہواؤں کا خرام
دھوپ میں دوڑ کے وہ ابر کا سایہ کرنا

دُشمن آجائے تو اُٹھ کر وہ بچھانا چادر
حُسنِ اخلاق سے غیروں کو وہ اپنا کرنا

کوئی فاروق سے پُوچھے کہ کسے آتا ہے
دِل کی دُنیا کو نظر سے تہ و بالا کرنا

اُن صحابہ کی خوش اطوار نِگاہوں کو سلام
جن کا مسلک تھا، طوافِ رُخِ زیبا کرنا

مُجھ پہ محشر میں "نصیر" اُن کی نظر پڑ ہی گئی
کہنے والے اِسے کہتے ہیں "خدا کا کرنا"

"انتباہِ ربّانی"

غیروں سے یہ رسم و راہ، میرے ہوتے ؟
در پردہ خُوں کی چاہ، میرے ہوتے ؟
کس شے نے تجھے بھ سے کیا مستغنی ؟
اوروں کی طرف نگاہ، میرے ہوتے ؟

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

یہ نظام چل رہا ہے

مری زندگی کا تجھ سے یہ نظام چل رہا ہے
ترا آستاں سلامت میرا کام چل رہا ہے

نہیں عرش و فرش پر ہی تیری عظمتوں کے چرچے
تہِ خاک بھی لحد میں ترا نام چل رہا ہے

وہ تری عطا کے تیور وہ ہجوم گردِ کوثر
کہیں شورِ مے کشاں ہے کہیں جام چل رہا ہے

کسی وقت یا محمد ﷺ کی صدا کو میں نہ بھولا
دمِ نزع بھی زباں پر یہ کلام چل رہا ہے

کوئی یاد آرہا ہے مرے دل کو آج شاید
جو یہ سیلِ اشکِ حسرت سرِ شام چل رہا ہے

ترے لطفِ خسروی پر مرا گٹ رہا ہے جیون
مرے دن گزر رہے ہیں مرا کام چل رہا ہے

ترا اُمتی بس اتنی ہی تمیز کاش کر لے
وہ حلال کھا رہا ہے کہ حرام چل رہا ہے

کڑی دھوپ کے سفر میں نہیں کچھ "نصیرؔ" کو غم
ترے سایہ کرم میں یہ غلام چل رہا ہے

کبھی تھی نہ ہے نہ ہوگی

مری زیست پُر مُسرّت کبھی تھی نہ ہے نہ ہوگی
کوئی بہتری کی صورت کبھی تھی نہ ہے نہ ہوگی

مُجھے حُسن نے ستایا مُجھے عشق نے مٹایا
کسی اور کی یہ حالت کبھی تھی نہ ہے نہ ہوگی

جو ہے گردشوں نے گھیرا تو نصیب ہے یہ میرا
مُجھے آپ سے شکایت کبھی تھی نہ ہے نہ ہوگی

ترے در سے بھی نباہے درِ غیر کو بھی چاہے
مرے سر کو یہ اجازت کبھی تھی نہ ہے نہ ہوگی

ترا نام تک بُھلا دوں تری یاد تک مِٹا دوں
مُجھے اس طرح کی جُرات کبھی تھی نہ ہے نہ ہوگی

میں یہ جانتے ہوئے بھی تری انجمن میں آیا
کہ تُجھے میری ضرورت کبھی تھی نہ ہے نہ ہوگی

تو اگر نظر مِلائے مرا دم نکل ہی جائے
تُجھے دیکھنے کی ہمت کبھی تھی نہ ہے نہ ہوگی

جو گلہ کیا ہے تم سے تو سمجھ کے تم کو اپنا
مُجھے غیر سے شکایت کبھی تھی نہ ہے نہ ہوگی

یہ کرم ہے دوستوں کا جو وہ کہہ رہے ہیں سب سے
کہ "نصیرؔ" پر عنایت کبھی تھی نہ ہے نہ ہوگی

تضمین

نہ طاقت ہے نہ مُجھ میں ہے کوئی مَن
مگر دل کو ہے ہجرِ شاہ کی دُھن
یہ میری التجا بہرِ خدا سُن
نسیما جانبِ بطحا گُزر کُن
زاحوالم محمد را خبر کُن

وہ کوئی نیک ہو یا ہو کوئی بد
کسی کو در سے تُو کرتا نہیں رَد
نہیں ہے تیری رحمت کی کوئی حد
توئی سُلطانِ عالم یامحمد ﷺ
ز روئے لُطف سوئے من نظر کُن

نہیں ہے اب وہ دم خم یا محمد ﷺ
عطا ہو عزم محکم یا محمد ﷺ
تری شاہی مُسلّم یا محمد ﷺ
توئی سُلطانِ عالم یامحمد ﷺ
ز روئے لُطف سوئے من نظر کُن

صبا تُو جانتی ہے درد میرا
یہ مُرغِ روح قیدی ہے بدن کا
یہاں دم گھٹ رہا ہے بے محابا
بِبَر ایں جانِ مشتاقم درآنجا
فدائے روضۂ خیرُالبشر کُن

بچے دیدار تھی بے حد کشاکش
"نصیرؔ" اکثر مُجھے پڑتے رہے غش
اچانک خواب میں دیکھا وہ مہ وَش

مشرّف گرچہ شُد جامیؔ ز لُطفش
خدایا ایں کرم بارِ دِگر کُن

"قطعہ"

مَر جائیں حاسد جل جل کر
تنگ نہ ہو اے میرے پیمبر!
دیتا جا بھر بھر کے ساغر
اِنّـا اَعْـطَیْـنٰکَ الْـکَـوْثَـر

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

یارسول اللہ ﷺ

نہیں کونین میں کوئی سہارا یارسول اللہ ﷺ
تمہارے ہی کرم پر ہے گوارہ یارسول اللہ ﷺ

یہی ایمان ہے سب کا، ہمارا یارسول اللہ ﷺ
نہیں تُم سے زیادہ کوئی پیارا یارسول اللہ ﷺ

تمہاری ناخدائی کا جو منکر ہو، وہ کافر ہے
لگا دو پار تم بیڑا ہمارا یارسول اللہ ﷺ

گھرا ہوں ورطۂ دریائے غم میں ایک مُدت سے
نہیں مِلتا سفینے کو کنارا یارسول اللہ ﷺ

بُلا لو اپنے دیوانے کو جب چاہو مدینے میں
بہت ہے بس تمہارا اک اشارہ یارسول اللہ ﷺ

مِرے آقا اِدھر بھی اک نگاہِ لُطف ہو جائے
چمک اُٹھے میری قسمت کا تارا یارسول اللہ ﷺ

جو مخفی ہے مرے دل میں، مُقدر میں مشیت میں
وہ سب کچھ آپ پر ہے آشکارا یارسول اللہ ﷺ

سمیٹے گا خزانے دین و دُنیا کے وہی، جس نے
تمہارے سامنے دامن پسارا یارسول اللہ ﷺ

"نصیرؔ" غمزدہ پر بھی عنایت ہو نوازش ہو
دُہائی دے رہا ہے غم کا مارا یارسول اللہ ﷺ

Marfat.com

ہوگی بسر مدینے میں

وہ دن بھی آئیں گے ہوگی بسر مدینے میں
ہمارے گُوریں گے شام وسحر مدینے میں

دُعائے دل کیلئے ہے اثر مدینے میں
ہمارے درد کا ہے چارہ گر مدینے میں

نہیں کہاں پہ خدا و رسول کے جلوے
اِدھر تو مکّے میں ہیں اور اُدھر مدینے میں

کُھلے نصیب ہمارا بھی مِثلِ بادِ صبا
رسائی روز ہو وقتِ سحر مدینے میں

درِ رسول پہ جاؤں وہیں کا ہو کے رہ جاؤں
یہ چاہتا ہوں رہوں عمر بھر مدینے میں

یہ آرزو تھی کہ یوں زندگی بسر کرتے
شب اپنی مکہ میں ہوتی ،سحر مدینے میں

مُحب ،حبیب سے ہر گز جُدا نہیں ہوتا
خُدائے پاک ہے خود جلوہ گر مدینے میں

"نصیرؔ"! نقشِ کفِ پائے مُصطفیٰ کے سبب
تمام ذرّے ہیں لعل و گوہر مدینے میں

Marfat.com

ہم سا بھی ہوگا جہاں میں

ہم سا بھی ہوگا جہاں میں کوئی ناداں جاناں
بے رُخی کو بھی جو سمجھے ترا احساں جاناں

جب بھی کرتی ہے مرے دل کو پریشاں دُنیا
یاد آتی ہے تری زُلفِ پریشاں جاناں

کبھی آتے ہوئے دیکھوں تجھے اپنے گھر میں
کاش پورا ہو مرے دل کا یہ ارماں جاناں

اِک مُسافر کو ترے شہر میں موت آئی تھی
شہر سے دُور نہیں گورِ غریباں جاناں

کیوں تجھے ٹوٹ کے چاہے نہ خدائی ساری
کون ہے تیرے سوا یُوسفِ دوراں جاناں

وہ تو اک نام تمہارا تھا کہ آڑے آیا
ورنہ دھر لیتی تجھے گردشِ دوراں جاناں

یہ وہ نسبت ہے جو ٹوٹی ہے نہ ٹوٹے گی کبھی
مَیں ترا خاک نشیں، تُو مرا سُلطاں جاناں

کیا تماشا ہو کہ خاموش کھڑی ہو دُنیا
مَیں چلوں حشر میں کہتے ہوئے جاناں جاناں

در پہ حاضر ہے ترے، آج "نصیرؔ" عاصی
تیرا مُجرم، ترا شرمندۂ احساں جاناں

Marfat.com

سرکار ﷺ سنبھالے ہوں گے

ہم گنہگاروں کو سرکار ﷺ سنبھالے ہوں گے
حشر میں اُن کی شفاعت کے حوالے ہوں گے

نُور آنکھوں میں تو چہروں پہ اُجالے ہوں گے
مُصطفیٰ والوں کے انداز نرالے ہوں گے

شافعِ حشر کی رحمت اُنہیں دھو ڈالے گی
جو ورق دفترِ اعمال کے کالے ہونگے

نزع میں اُن کے تصور سے مُقدر چمکا
قبر میں اب تو اُجالے ہی اُجالے ہوں گے

جو لُٹاتے ہیں محمد ﷺ پہ اثاثہ اپنا
اُن کی تحویل میں جنت کے قبالے ہوں گے

دُکھ مِٹاتا ہے فقط ایک اشارہ اُنکا
اب لبوں پر نہ وہ آہیں، نہ وہ نالے ہونگے

خُلد میں بھیڑ نظر آتی ہے خوش باشوں کی
میرے آقا کے یہ سب چاہنے والے ہوں گے

ہم تو اس شان سے پہنچیں گے درِ مولیٰ تک
چہرے پر گردِ سفر، پاؤں میں چھالے ہوں گے

Marfat.com

خود کو ناموسِ محمد ﷺ پہ جو قربان کریں
خُلد کے والی و وارث وہ جیالے ہونگے

بخشوا لیں گے خُدا سے اُنہیں محبوبِ خدا
طوق گردن میں غلامی کا، جو ڈالے ہوں گے

جنّتی وہ ہیں جنہیں اُن کی شفاعت پہ ہے یقیں
وہ جو منکر ہیں جہنّم کے حوالے ہوں گے

اُن کی ہر ایک صفت جبکہ ہے اعجاز" نصیرؔ"
اُن کی مِدحت کے بھی انداز نرالے ہوں گے

''اعلانِ رحمتِ حق تعالیٰ''

دروزہِ فضل کھٹکھٹائے تو سہی
دل میں جو مقاصد ہیں بتائے تو سہی
مُنہ مانگی مُرادوں سے بھروں گا جھولی
لیکن مرے در پہ کوئی آئے تو سہی

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

ہمارا نبی ﷺ

ہے سراپا اُجالا ہمارا نبی ﷺ
رحمتِ حق تعالیٰ ہمارا نبی ﷺ
جس کا کونین میں کوئی ثانی نہیں
ہے وہ جگ سے نرالا ہمارا نبی ﷺ

پل رہا ہے جہاں جس کی خیرات پر
وہ حلیمہ کا پالا ہمارا نبی ﷺ

آپ کو ڑ پئیں گے تو صرف اس لئے
ہم کو بخشے گا پیالا ہمارا نبی ﷺ

کل سر پہ پل جو کچھ لڑکھڑائے بھی ہم
ہم کو دے گا سنبھالا ہمارا نبی ﷺ

غم نہیں ہم کو تاریکیِ قبر کا
بخش دے گا اُجالا ہمارا نبی ﷺ

جس کی نسبت سے ہو جائیں گے پار ہم
ہے وہ نیّا حوالا ہمارا نبی ﷺ

کیوں "نصیر" اہلِ دُنیا پہ رکھیں نظر
ہم کو ہے دینے والا ہمارا نبی ﷺ

Marfat.com

التجا بحضور سیّدُ الوریٰ

ہک دن میں پیا دل وِچ روواں ہتھوں جُرم خطائیں
آکھاں کملی والیا سائیاں عرضی نہ ٹھکرائیں
میں ڈُبیا دریا گناہاں پیراں توں سر تائیں
بخشش جوگا مُول نہ رہیا حدوں وَدھ خطائیں
پہلی رات قبر دی میری مُکھ دا نور وسائیں
کوثر پیالا پاکاں والا مینوں گھٹ پلائیں
جد اعمال ترکڑی تُلسن جھات کرم دی پائیں
مَیں ڈرساں میرے کول کھلوویں چھڈ کے دُور نہ جائیں
عمل کچھے پینڈے لمے ڈگدی نوں گل لائیں
رحمت والا ہتھ لمیاریں پُل صراط ٹپائیں
مَیں جانواں میرا مالک جانویں آنویں نہ گھبرائیں
ہُن کی خوف نصیر مینوں مرا جیوے سر دا سائیں

قطعہ

ہے سرکار دا اوہ ہک بوہا حق دی جتھے ہر ویلے ہُو ہا
آپ دا ہر اِک لفظ زبانوں اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوحٰی

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

جناب

نظیر حسین چنیوٹی

صاحب

تسخیر ہوئی دنیا اک نکتۂ وحدت سے
غافل سے کہو دیکھے تسخیر محمد ﷺ کی

Marfat.com

تنویر محمد ﷺ کی

آنکھوں میں چمکتی ہے تنویر محمد ﷺ کی
اور آئینہ دل میں تصویر محمد ﷺ کی

اے کیمیا گر سُن لے نسخہ میرے ہاتھ آیا
یاں خاکِ کفِ پا ہے اکسیر محمد ﷺ ی

تسخیر ہوئی دنیا اک نکتۂ وحدت سے
غافل سے کہو دیکھے تسخیر محمد ﷺ کی

تصنیفِ خدا کہیے ، پیغامِ خدا کہیئے
تحریر محمد ﷺ کی ، تقریر محمد ﷺ کی

تصویرِ جہنم ہے وہ نارِ مجسّم ہے
جس دل میں نہ ہو ساغرؔ توقیر محمد ﷺ کی

''اعلانِ رحمتِ حق تعالیٰ''

دروزہ فضل کھٹکھٹائے تو سہی
دل میں جو مقاصد ہیں بتائے تو سہی
مُنہ مانگی مُرادوں سے بھروں گا جھولی
لیکن مرے در پہ کوئی آئے تو سہی

پیر سیّد غلام نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

کیا جانتا ہے

کوئی کملی والے کو کیا جانتا ہے
یہ رمزِ خدا ہے خدا جانتا ہے
جو شانِ حبیب خدا جانتا ہے
مرا دل اُسے رہنما جانتا ہے

ثنائے نبی ﷺ میں وہ دل کیوں نہ بہلے
یہی تو خدا کے سوا جانتا ہے
وہ محبوبِ رب ہے وہ شاہِ عرب ہے
وہ عالی نسب ہے خدا جانتا ہے

نکل جائے دم عشقِ خیرُ الورٰی میں
یہی آرزو ہے خدا جانتا ہے
بفضلِ خدا پار ہے اُس کا بیڑا
محمد ﷺ کو جو ناخدا جانتا ہے

نگاہِ کرم سوئے ساغر ہو یا رب
کہ اسکا تُو ہی مدعا جانتا ہے

Marfat.com

نعیم الدین مُرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ

اُجڑے ہوئے دیار کو عرشِ بریں بنائیں تو
اُن پہ فدا ہے دل میرا' ناز سے دل میں آئیں تو

چہرۂ پاک سے نقاب آپ ذرا اُٹھائیں تو
حُسنِ خدا نما کی شان شانِ خدا دکھائیں تو

کرتے ہیں کس پہ کچھ ستم' کیوں ہو کسی کو رنج و غم
مولدِ مُصطفیٰ کی ہم عید اگر منائیں تو

بد ہیں اگرچہ ہم حضور' آپ کے ہیں مگر ضرور
کِس کو سُنائیں حالِ دل تم کو نہیں سُنائیں تو

آپ کے در پہ گر نہ آئیں' کونسا در ہے جس پہ جائیں
سامنے کس کے سر جھکائیں' آپ ہمیں بتائیں تو

کرنے کو جان و دل فدا' روضۂ پاک پر شہا
پہنچے نعیمِ بے نوا ' آپ اگر بُلائیں تو

جناب نورالحسن صاحب

یہ کہتی تھی گھر گھر میں جا کر حلیمہ
مرے گھر میں خیرالوریٰ آگئے ہیں

بڑے اوج پر ہے مرا اب مقدر
مرے گھر حبیب خدا آگئے ہیں

نواسوں کا صدقہ نگاہِ کرم ہو
ترے در پہ تیرے گدا آگئے ہیں

مقرب ہیں بیشک خلیل و نجی بھی
بڑی شان والے کلیم و مسیح بھی
لیئے عرش نے جن کے قدموں کے بوسے
وہ اُمّی لقب مُصطفیٰ آگئے ہیں

نکیرین جب میری قبر میں آکر
کہیں گے زیارت کا مُودہ سُنا کر
اُٹھو بہرِ تعظیم نور الحسن تم
لحد میں رسولِ خدا آگئے ہیں

Marfat.com

مُفتی اعظم ہند

مولانا نوری

رحمۃ اللہ علیہ

546---560

Marfat.com

جانے نہ دِیا

بختِ خفتہ نے مُجھے روضے پہ جانے نہ دِیا
چشم و دل سینے کلیجے سے لگانے نہ دِیا

آہ قسمت مجھے دُنیا کے غموں نے روکا
ہائے تقدیر کہ طیبہ مُجھے جانے نہ دِیا

پاؤں تھک جاتے اگر پاؤں بناتا سَر کو
سَر کے بَل جاتا مگر ضعف نے جانے نہ دِیا

سر تو سر جان سے جانے کی مُجھے حسرت ہے
موت نے ہائے مُجھے جان سے جانے نہ دِیا

ہائے اس دل کی لگی کو میں بُجھاؤں کیونکر
فرطِ غم نے مُجھے آنسو بھی بہانے نہ دِیا

ہاتھ پکڑے ہوئے لے جاتے جو طیبہ مُجھ کو
ساتھ اِتنا بھی تو میرے رُفقاء نے نہ دِیا

سجدہ کرتا جو مُجھے اس کی اجازت ہوتی
کیا کروں اذن اسکا مُجھے خُدا نے نہ دِیا

شربتِ دید نے اور آگ لگا دی دل میں
تپشِ دل کو بڑھایا ہے بُجھانے نہ دِیا

Marfat.com

اب کہاں جائے گا نقشہ ترا میرے دِل سے
تہہ میں رکھا اِسے دل نے گُمانے نہ دِیا

نفسِ بدکار نے دل پر یہ قیامت توڑی
عمل نیک کیا بھی تو چھپانے نہ دِیا

میرے اعمال کا بدلہ تو جہنم ہی تھا
مَیں تو جاتا مُجھے سرکار نے جانے نہ دِیا

میرے اعمالِ سیہ نے کیا جینا دوبھر
زہر کھاتا ترے ارشاد نے کھانے نہ دِیا

اور چمکتی سی غزل کوئی پڑھو اے نوریؔ
رنگ اپنا ابھی جمنے شعرا نے نہ دِیا

ازمکافاتِ عمل

ترکش سے تیر نکل گئے تو پھر کیا ہو گا
یہ تیر بھی چل گئے تو پھر کیا ہوگا
الزام تراشیوں سے باز آجاؤ
حالات بدل گئے تو پھر کیا ہوگا؟

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

بہارِ جانفزا تم ہو

بہارِ جانفزا تم ہو نسیمِ داستاں تم ہو
بہارِ باغِ رضواں تم سے ہے زیبِ جناں تم ہو

حقیقت سے تمہاری بجز خدا اور کون واقف ہے
کہے تو کیا کہے کوئی چُھپیں تم ہو چُھپاں تم ہو

خدا کی سلطنت کا دوجہاں میں کون دولہا ہے
تم ہی تم ہو تم ہی تم ہو یہاں تم ہو وہاں تم ہو

تمہاری تابشِ رُخ ہی سے روشن ذرّہ ذرّہ ہے
مہ و خورشید و انجم برق میں جلوہ کناں تم ہو

تمہارے جلوہ رنگیں ہی کی ساری بہاریں ہیں
بہاروں سے عیاں تم ہو بہاروں میں نہاں تم ہو

ستم کار و خطا کار و سیہ کار و جفا کارو
ہمارے دامنِ رحمت میں آجاؤ کہاں تم ہو

ریاضت کے یہی دن ہیں بڑھاپے میں کہاں ہمت
جو کچھ کرنا ہو اب کرلو ابھی نوریؔ جواں تم ہو

Marfat.com

تُو شمعِ رسالت ہے

تُو شمعِ رسالت ہے عالم تیرا پروانہ
تُو ماہِ نبوّت ہے اے جلوہِ جانانہ
جو ساقیِ کوثر کے چہرے سے نقاب اُٹھے
ہر دل بنے میخانہ ہر آنکھ ہو پیمانہ
دل اپنے چمک اُٹھیں ایمان کی طلعت سے
کر آنکھیں بھی نورانی اے جلوہِ جانانہ
سرشار مجھے کردے اِک جام لبالب سے
تا حشر رہے ساقی آباد یہ میخانہ
ہر پھول میں بُو تیری ہر شمع میں ضو تیری
بُلبل ہے ترا بُلبل پروانہ ہے پروانہ
پیتے ہیں تیرے در کا کھاتے ہیں تیرے در کا
پانی ہے ترا پانی دانہ ہے ترا دانہ
ہر آرزو بر آئے سب حسرتیں پوری ہوں
وہ کان ذرا دھر کر سُن لیں مرا افسانہ

Marfat.com

سنگِ درِ جاناں پر کرتا ہوں جبیں سائی
سجدہ نہ سمجھ منکر سر دیتا ہوں نذرانہ

گر پڑ کر یہاں پہنچا مر مر کے اسے پایا
چھوٹے نہ الٰہی اب سنگِ درِ جانانہ

وہ کہتے نہ کہتے کچھ وہ کرتے نہ کرتے کچھ
اے کاش وہ سُن لیتے مُجھ سے میرا افسانہ

آباد اسے فرما ویراں ہے دلِ نوریؔ
جلوے ترے بس جائیں آباد ہو ویرانہ

''صلائے عام''

محفل میں میری ہر ایک آ سکتا ہے
کچھ دیر سُخن کا لُطف پا سکتا ہے
جو بیٹھنا چاہے، وہ سکوں سے بیٹھے
جانا ہو جسے، وہ اُٹھ کے جا سکتا ہے

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

حبیبِ خدا کا نظارہ کروں میں

حبیبِ خدا کا نظارہ کروں میں
دل و جان اُن پہ نثارا کروں میں

ترا کفشِ پا یوں سنوارا کروں میں
کہ پلکوں سے اُس کو بہارا کروں میں

مُجھے اپنی رحمت سے تو اپنا کرلے
سوا ترے سب سے کِنارا کروں میں

میں کیوں غیر کی ٹھوکریں کھانے جاؤں
ترے در سے اپنا گُزارا کروں میں

خدارا اب آؤ کہ دم ہے لبوں پر
دمِ واپسیں تو نظارا کروں میں

یہ اک جان کیا ہے اگر ہوں کروروں
ترے نام پر سب کو وارا کروں میں

ترا ذکر لب پر خدا دل کے اندر
یونہی زندگانی گُزارا کروں میں

دمِ واپسیں تک ترے گیت گاؤں
محمد محمد ﷺ پُکارا کروں میں

Marfat.com

ترے در کے ہوتے کہاں جاؤں پیارے
کہاں اپنا دامن پسارا کروں میں

مرا دین وایماں فرشتے جو پوچھیں
تمہاری ہی جانب اِشارہ کروں میں

خدا ایک پر ہو تو اِک پر محمد ﷺ
اگر قلب اپنا دو پارہ کروں میں

خدا خیر سے لائے وہ دِن بھی نوریؔ
مدینے کی گلیاں بُہارا کروں میں

"معتکرِ مُلّاں"

لوگوں سے بگاڑ پہ ٹھنا پھرتا ہے
کس بات پہ اس قدر تنا پھرتا ہے
کم بخت نے چار لفظ کیا سیکھ لیے
علامہ فہامہ بنا پھرتا ہے

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

مُودہ سُنانے آئے ہیں

رُسل اُنہیں کا تو مُودہ سُنانے آئے ہیں
اُنہیں کے آنے کے خوشیاں منانے آئے ہیں

فرشتے آج جو دھومیں مچانے آئے ہیں
اُنہیں کے آنے کی شادی رچانے آئے ہیں

یہ سیدھا راستہ حق کا بتانے آئے ہیں
یہ حق کے بندوں کو حق سے ملانے آئے ہیں

یہ بھولے بچھڑوں کو رستے پہ لانے آئے ہیں
یہ بھولے بھٹکوں کو ہادی بنانے آئے ہیں

چمک سے اپنی جہاں جگمگانے آئے ہیں
مہک سے اپنی یہ کوچے بسانے آئے ہیں

نسیمِ فیض سے غُنچے کھلانے آئے ہیں
کرم کی اپنی بہاریں دِکھانے آئے ہیں

یہی تو سوئے ہوؤں کو جگانے آئے ہیں
یہی تو روتے ہوؤں کو ہنسانے آئے ہیں

انہیں خدا نے کیا اپنے مُلک کا مالک
انہیں کے قبضے میں رب کے خزانے آئے ہیں

جو چاہیں گے' جسے چاہیں گے یہ اُسے دینگے
کریم ہیں یہ خزانے لُٹانے آئے ہیں

جو گر رہے تھے اُنہیں نائبوں نے تھام لیا
جو گر چکے ہیں یہ اُن کو اُٹھانے آئے ہیں

رؤف ایسے ہیں اور یہ رحیم ہیں اتنے
کہ گرتے پڑتوں کو سینے سے لگانے آئے ہیں

سُو گے لا نہ زبانِ کریم سے نوریؔ
یہ فیض و جود کے دریا بہانے آئے ہیں

"داغِ سجدۂ ریا"

یہ کوئی جلی جلائی روٹی تو نہیں
جتنا تو خود ہے اُتنی کھوٹی تو نہیں
سجدے میں رگڑتا ہے اِسے کیوں اتنا
پیشانی ہے آخر ، یہ کسوٹی تو نہیں

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

شاہِ والا مجھے طیبہ بُلا لو

شاہِ والا مُجھے طیبہ بُلا لو ڈیوڑھی کا اپنی کُتا بنا لو
قدموں سے اپنے مُجھ کو لگا لو

صدقے میں صدقے میں صدقے بُلا لو فُرقت کے مارے کو پیارے جلا لو
پیارے جلا لو مُجھے پیارے جلا لو مولا جلا لو مُجھے آقا جلا لو
دُنیا کے جھگڑوں سے یکسر چُھڑا کر غیروں کی اُلفت کو دل سے مِٹا کر
شاہِ والا مُجھے اپنا بنا لو اپنا بنا لو مُجھے اپنا بنا لو
نیکوں کے صدقے میں ہم سے بدوں کو زار و نزار و مُصیبت زدوں کو
مولیٰ نبھا لو مرے مولیٰ نبھا لو ہاں ہاں نبھا لو مرے مولیٰ نبھا لو
آنکھوں میں آؤ دل میں سماؤ پردہ اُٹھاؤ جلوہ دِکھاؤ
حسرت زدہ کی پیارے دُعا لو حسرت نکالو میری حسرت نکالو
قربان جاؤں قربان جاؤں سر صدقے کر کے صدقے اُتاروں
قدموں میں اپنے مولا بُلا لو مولا بُلا لو مجھے آقا بُلا لو
بادِ مُخالف تیز آرہی ہے کشتی ہماری چکرا رہی ہے
منجدھار میں ہے مولا بچا لو پیارے بچا لو مُجھے شاہا بچا لو
یہ نوری مظہر تیرا ثناء گر اور اسکا گھر بھر ہو حاضرِ در
اپنے گدا گر ، در پر بُلا لو امن و اماں سے ہمیں سرور بُلا لو

Marfat.com

فوجِ غم کی برابر چڑھائی ہے

فوجِ غم کی برابر چڑھائی ہے
دافعِ غم تمھاری دوہائی ہے
عمر کھیلوں میں ہم نے گنوائی ہے
عمر بھر کی یہی تو کمائی ہے

تم سے ہر دم اُمید بھلائی ہے
مٹا دیجئے جو ہم میں بُرائی ہے

تُو خدا کا ہوا اور خدا تیرا
تیرے قبضے میں ساری خدائی ہے

انبیا کو رسائی ملی تم تک
بس تمہاری خدا تک رسائی ہے

میری تقدیر کر دو بھلی تم نے
قُدرت محو و اثبات سے پائی ہے

میرا بیڑا کنارے لگے پیارے
نوح کی ناؤ کس نے ترائی ہے

میرے دل کی لگی بھی بُجھا دیجئے
نارِ نمرود کس نے بُجھائی ہے

Marfat.com

کاش وہ حشر کے دِن کہیں مُجھ سے
نارِ دوزخ سے تُجھ کو رہائی ہے

پیارے نبی تمہارے پسینے کی
خُلد کے پھولوں سے بھی سوائی ہے

طیبہ جاؤں وہاں سے نہ واپس آؤں
میرے جی میں تو اب یہ سمائی ہے

مر رہا ہوں تُم آجاؤ جی اُٹھوں
شربتِ دید میری دوائی ہے

شوقِ دیدارِ نوری میں اے نوری
روح کھنچ کر اب آنکھوں میں سمائی ہے

''معراجِ بشریّت''

دل غیر کے دام سے بچائے رکھنا
ذاتِ مُطلق سے لَو لگائے رکھنا
معراجِ بشر یہی ہے عبدیت میں
اللہ کے در پہ سر جُھکائے رکھنا

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

میرے کردگار

کچھ ایسا کر دے میرے کردگار آنکھوں میں
ہمیشہ نقش رہے روئے یار آنکھوں میں
اُنہیں نہ دیکھا تو کس کام کی ہیں یہ آنکھیں
کہ دیکھنے کی ہے ساری بہار آنکھوں میں

نظر میں کیسے سمائیں گے پھول جنت کے
کہ بس چکے ہیں مدینے کے خار آنکھوں میں
عجب نہیں کہ لکھا لوح کا نظر آئے
جو نقش پا کا لگاؤں غبار آنکھوں میں

وہ سبز سبز نظر آرہا ہے گنبد سبز
قرار آگیا یوں بے قرار آنکھوں میں
یہ دل تڑپ کے کہیں آنکھوں میں نہ آجائے
کہ پھر رہا ہے کسی کا مزار آنکھوں میں

فرشتے پوچھتے ہو مجھ سے کس کی اُمت ہے
لو دیکھ لو یہ ہے تصویرِ یار آنکھوں میں
یہ کیا سوال ہے مجھ سے کس کا بندہ ہے
میں جس کا بندہ ہوں ہے نور بار آنکھوں میں

پیا ہے جامِ محبت جو آپ نے نوریؔ
ہمیشہ اس کا رہے گا خمار آنکھوں میں

Marfat.com

آمد آمد ہے

یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے
یہ کون سے شہ بالا کی آمد آمد ہے

یہ آج تارے زمیں کی طرف ہیں کیوں مائل
یہ آسماں سے پیہم ہے نور کیوں نازل

یہ آج کیا ہے زمانے نے رنگ ہے بدلہ
یہ آج کیا ہے کہ عالم کا ڈھنگ ہے بدلہ

یہ آج کاہے کی شادی ہے عرش کیوں جھوما
لب زمیں کو لب آسماں نے کیوں چوما

یہ آج کیا ہے کہ بُت اوندھے ہوگئے سارے
یہ آج کیوں ہیں شیاطیں بندھے ہوئے سارے

کہا جواب میں ہاتف نے لو مُبارک ہو
اُٹھو خدا کے حبیب آئے مُودہ ہو تُم کو

وہ آئے آنے کی جن کے خبر تھی مُدّت سے
دعا خلیل کی عیسیٰ کی جو بشارت تھے

یہی ہیں جن کو ملائک سلام کرتے ہیں
انہیں کی مدح و ثنا صبح و شام کرتے ہیں

جناب

واصف علی واصف

دین کی خاطر مِلا تھا یہ وطن
دین کا آئین ہی درکار ہے

561---563

Marfat.com

جگت گرو مہاراج ہمارے

اللہ کے محبوب ہیں پیارے ، صلی اللہ علیہ وسلم
شاہوں کے سُلطان محمد ﷺ دو جگ کے پردھان محمد ﷺ
ہم زندہ ہیں جن کے سہارے ، صلی اللہ علیہ وسلم
ڈگمگ ڈولے مَن کی نیا ، کام نہ آئیں باپو میا
ایک محمد ﷺ کھیون ہار ، صلی اللہ علیہ وسلم
من مندر میں مُورت اُنکی ، نیندوں میں ہے صورت ان کی
ہر دم ہیں وہ سنگ ہمارے ، صلی اللہ علیہ وسلم
دُھول مِلی اُن کے چرنن کی عید ہوئی واصف برہمن کی
سُکھ پایا ہے ان کے دوارے ، صلی اللہ علیہ وسلم

"متکبر نمازی کی گوشمالی"

بنتا ہے نمازی بھی ، جھگڑتا بھی ہے
ہر روز غریبوں کو رگڑتا بھی ہے
یا چھوڑ مری نماز ، یا کِبر اپنا
مُکتا بھی ہے کم بخت ، اکڑتا بھی ہے

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم تیرا کرم درکار ہے

یا نبی ﷺ تیرا کرم درکار ہے
آزمائش میں مرا کردار ہے

ہر نظر سہمی ہوئی ہر دل اُداس
زندگی اب زندگی پر بار ہے

دین پر دُنیا مُسلط ہو گئی
تیری اُمت بے کس و نادار ہے

دین کی خاطر مِلا تھا یہ وطن
دین کا آئین ہی درکار ہے

دین کیا ہے تیری اُلفت کے سِوا
دین کا بس اک یہی معیار ہے

تُو نظر پھیرے تو طوفاں زندگی
تُو نظر کر دے بیڑا پار ہے

دُشمنانِ دیں کے نرغے میں ہوں
حادثاتِ دہر کی یلغار ہے

عہدِ ماضی میں جو اُمت تھی چٹان
آج وہ گرتی ہوئی دیوار ہے

Marfat.com

564---567

یٰسین اجمل

بیٹھے نے وچ مدینے سُن دے نے سب دی بولی
منگدا جو آپ کولوں بھر دے نے آپ جھولی
در درتے اوہ نہ جاوے سوہنے دا جوگدا اے

Marfat.com

سوہنا مدینے والا

سوہنا مدینے والا دکھیاں دا آسرا اے
سوہنے دا نام سوہنا ہر مرض دی دوا اے

بیٹھے نے وچ مدینے سُن دے نے سب دی بولی
منگدا جو آپ کولوں بھر دے نے آپ جھولی
در درتے اوہ نہ جاوے سوہنے دا جوگدا اے

ذکر رسول کرکے دل اپنا شاد کرلیں
مُشکل بنے جے کوئی سوہنے نوں یاد کرلیں
نام نبی دا صدقہ ٹل جاندی ہر بلا اے

لکھیاں نے تاہنگاں دل نوں سوہنا کدی بلاوے
مولا مدینے ہوئیے جس ویلے موت آوے
سوہنے دے عاشقاں دی ہر دم ایہوڈعا اے

احسان مصطفیٰ دے دساں کی کن کے تینوں
سوہنے دے درتوں ملیا، ملیا اے جو دی مینوں
اجمل کرم میرے تے سوہنے دا بے بہا اے

Marfat.com

اگر سیّد ابرار نہ ہوتے

ظاہر کبھی اللہ کے انوار نہ ہوتے
دنیا میں اگر سیّد ابرار نہ ہوتے

مِلنا تمھیں مجھے دُنیا و عقبیٰ میں سزائیں
سرکار اگر میرے طرفدار نہ ہوتے

ہوتا نہ درخشندہ مقدر کا ستارا
گیسو جو محمد کے چمکدار نہ ہوتے

طیبہ میں اگر ہوتا نہ محبوب کا روضہ
دنیا میں کہیں ولیوں کے دربار نہ ہوتے

کرتے نہ صحابہ کو وہ جنت کی عطائیں
سرکار اگر قاسم و مختار نہ ہوتے

دیتے نہ نبی ان کو امامت کا مصلیٰ
صدیق صحابہ کے جو سردار نہ ہوتے

کہتے تھے صحابہ کو فتوحات نہ ہوتیں
غزاوات میں اگر حیدر کرار نہ ہوتے

لکھتا نہ اگر آلِ محمد کے قصیدے
اجمل کبھی اجمل تیرے اشعار نہ ہوتے

Marfat.com

دن پھرن غریباں دے

کدی لے محبوباساراں دن پھرن غریباں دے
ساڈے ول وی موڑ مہاراں دن پھرن غریباں دے
ساڈی روندیاں عمر وہائی ایں خوشیاں شکل وکھائی
ساڈے گھر وی آون بہاراں دن پھرن غریباں
اسیں گھر نوں روز سجایئے اکھاں رستیاں وچ وچھایئے
اسیں بیٹھے بن قطاراں دن پھرن غریباں
کراں رو رو عرض ٹساں نوں اس گل تے ناز ہے سانوں
تیری آل دے پہرے دار آں دن پھرن غریباں
جیہڑی دل دی حالت ہوئی نیں جان دا اجمل کوئی
ساڈے دل دیاں ٹکیاں تاراں دن پھرن غریباں

''سب اس کے محتاج ہیں''

جگ میں کسی انساں کا سدا راج نہیں
شاہوں پہ نہ جا ، یہ کل نہیں آج نہیں
ہر چیز میں یہ تیری طرح ہیں محتاج
محتاج اُسی کا بن ، جو محتاج نہیں

Marfat.com

یوسف

مدینے پاک دے اندر جدوں میں پہنچ جاواں گا
اپنا حال آقا نوں رو رو کے سُناواں گا

کدی ہدیہ کراں گا پیش میں پڑھ پڑھ درود اں دا
کدی خاکِ مدینہ چُم کے اکھیاں نال لاواں گا

شفاعت یارسول اللہ ﷺ شفاعت یارسول اللہ ﷺ
میں اے فریاد کرکے مغفرت نوں جگاواں گا

اوہ بیشک سُندے نیں اینھے وی پر دربار تے جا کے
غُبار آقا دے در دا اپنی اکھیاں دے وچ میں پاواں گا

خُدا دے کولوں منگناں اے میں صدقہ سوہنے مدنی دا
وسیلہ اپنے مُرشد نوں دعاواں وچ بناواں گا

ہے اتھے پہر اے فریاد یوسفؔ دی تیرے اگے
مدینے وچ مدینے والیا کِس دن میں آواں گا

Marfat.com

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

سلام

مختلف شعراءِ کرام کے

بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں پیش کئے گئے چند منظوم سلام۔

569---584

ہم نے خطا میں نہ کی تُم نے عطا میں نہ کی
کوئی کمی سرورا تم پہ کروڑوں درود

Marfat.com

"زینتِ عرشِ مُعلّیٰ"

اے شہنشاہِ مدینہ الصلوٰۃ والسلام
زینتِ عرشِ مُعلّیٰ الصلوٰۃ والسلام

ربّ ھب لی اُمتی کہتے ہوئے پیدا ہوئے
حق نے فرمایا کہ بخشا الصلوٰۃ والسلام

دست بستہ سب فرشتے پڑھتے ہیں ان پر درود
کیوں نہ ہو پھر ورد اپنا الصلوٰۃ والسلام

مومنو پڑھتے نہیں کیوں اپنے آقا پر درود
ہے فرشتوں کا وظیفہ الصلوٰۃ والسلام

بُت شکن آیا یہ کہہ کر سر کے بل بُت گر گئے
جھوم کر کہتا تھا کعبہ الصلوٰۃ والسلام

سر جُھکا کر باادب عشقِ رسول ﷺ میں
کہہ رہا تھا ہر ستارہ الصلوٰۃ والسلام

غنچے چٹکے پھول مہکے چہچہائیں بلبلیں
گُل کھلا باغِ اُحد کا الصلوٰۃ والسلام

مَیں وہ سُنّی ہوں جمیلؔ قادری مرنے کے بعد
میرا لاشہ بھی کہے گا الصلوٰۃ والسلام

غم کے مارے سلام کہتے ہیں

غم کے مارے سلام کہتے ہیں

اے صبا مصطفےٰ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں
یاد کرتے ہیں تم کو شام و سحر دل ہمارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور ﷺ کی باتیں مرحبا رنگ و نور کی باتیں
چاند جن کی بلائیں لیتا ہے اور تارے سلام کہتے ہیں

جب بھی آقا ﷺ کا نام آتا ہے رحمتوں کا پیام آتا ہے
لب ہمارے درود پڑھتے ہیں دل ہمارے سلام کہتے ہیں

زائرِ طیبہ تُو مدینے میں پیارے آقا ﷺ سے اتنا کہہ دینا
آپ کی گردِ راہ کو آقا ﷺ بے سہارے سلام کہتے ہیں

ذکر تھا آخری مہینے کا تذکرہ چھڑ گیا مدینے کا
حاجیو! مصطفیٰ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں

عاشقوں کا سلام لے جاؤ غم زدوں کا پیام لے جاؤ
یہ تڑپتے بلکتے دیوانے ان کا بھی پیام لے جاؤ
حاجیو! مصطفیٰ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں

Marfat.com

خیرالبشر پر لاکھوں سلام

خیرالبشر پر لاکھوں سلام
لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

روزِ ازل جو چمکا تھا نور
محشر میں ہو گا اُسکا ظہور
اوّل و آخر اُنہی کا نام
خیرالبشر پر لاکھوں سلام

جن و ملائک تیرے غُلام
سب سے سِوا ہے تیرا مقام
یٰسین و طٰہٰ تیرے ہی نام
خیرالبشر پر لاکھوں سلام

عرشِ بریں تک چرچا تیرا
شمس و قمر ہے صدقہ تیرا
اے ماہِ کامل حُسنِ تمام
خیرالبشر پر لاکھوں سلام

سب کو مُیسّر ہو یہ مقام۔
پہنچیں مدینے بن کر غلام
پڑھتے درود اور پڑھتے سلام
خیرالبشر پر لاکھوں سلام

سلام اُس پر

سلام اُس پر کہ جس نے بیکسوں کی دستگیری کی
سلام اُس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی
سلام اُس پر کہ جس نے خوں کے پیاسوں کو قبائیں دیں
سلام اُس پر کہ جس نے گالیاں سُن کر دُعائیں دیں
سلام اُس پر کہ جس کے گھر میں چاندی تھی نہ سونا تھا
سلام اُس پر کہ ٹوٹا بوریا جس کا بچھونا تھا
سلام اُس پر جو اُمت کیلئے راتوں کو روتا تھا
سلام اُس پر جو فرشِ خاک پہ جاڑے میں سوتا تھا
سلام اُس پر کہ جس نے فضل کے موتی بکھیرے ہیں
سلام اُس پر کہ جس نے مُردوں کو فرمایا یہ میرے ہیں
سلام اُس پر کہ جس نے جھولیاں بھر دیں فقیروں کی
سلام اُس پر کہ مُشکیں کھول دیں جس نے اسیروں کی

''قولِ دانایاں'' از نصیرِ ملّت

خاموش پکاروں میں کہی جاتی ہے
بے نام سہاروں میں کہی جاتی ہے
جو بات کہی نہ جا سکے لفظوں میں
وہ بات اشاروں میں کہی جاتی ہے

صبا درے مصطفٰے تے جا کے

صبا درے مصطفٰے تے جا کے کہویں درودو سلام میرا
نبی دے قدماں تے سر جھکا کے کہویں درود و سلام میرا
ہوائے اتنا سوال میرا مدینے ہوئے گزر جے تیرا
ئوں لے کے روضے دے گرد پھیرا کہویں درود وسلام میرا
توں لے کے بوسہ اوہ جالیاں دا اوہ جالیاں کرماں والیاں دا
سوال کہہ کے سوالیاں دا کہویں درود و سلام میرا
توں سامنے روضے دے کھلو کے میری طرح زاروزار رو کے
نثار قدماں دے اُتوں ہو کے کہویں درود و سلام میرا
لیا مدینے دا سب نے رستہ میں اِیتھے ای رہ گیا ترسدا
توں کا حضرت نوں دست بستہ کہویں درود و سلام میرا
صباتوں جا اس طبیب تائیں خدا دے پیارے حبیب تائیں
ساڈے دُکھاں دے طبیب تائیں کہویں درود وسلام میرا
کدی تے تتڑی نوں دے نظارہ دکھادے اوہ روضہ پیارا پیارا
میں عرض کردی ہاں سُن خدارا کہویں درود و سلام میرا

Marfat.com

تم پہ کروڑوں درود

کعبے کے بدرالدجیٰ تم پہ کروڑوں درود
طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پہ کروڑوں درود
شافعِ روزِ جزا تم پہ کروڑوں درود
دافعِ جملہ بلا تم پہ کروڑوں درود

اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا
جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں درود

دل کرو ٹھنڈا میرا وہ کفِ پا چاند سا
سینہ پہ رکھ دو ذرا تم پہ کروڑوں درود

ذات ہو کی انتخاب وصف ہوئے لا جواب
نام ہوا مصطفیٰ تم پہ کروڑوں درود

تم سے خدا کا ظہور اُس سے تمہارا ظہور
لم سے ہے یہ وہ اِنْ ہوا تم پہ کروڑوں درود

سینہ کہ ہے داغ داغ کہہ دو کرے باغ باغ
طیبہ سے آکر صبا تم پہ کروڑوں درود

خلق تمہاری جمیل خُلق تمہارا جلیل
خُلق تمہاری گدا تم پہ کروڑوں درود

خُلق کے حاکم ہو تم رزق کے قاسم ہو تم
تم سے ملا جو ملا تم پہ کروڑوں درود

Marfat.com

شافی و نافی ہو تم کافی ووافی ہو تم
دَرد کو کر دو دَوا تم پہ کروڑوں درود

کیوں کہوں بے کس ہوں مَیں کیوں کہوں بے بس ہوں مَیں
تُم ہو مَیں تُم پر فِدا تم پہ کروڑوں درود

گندے نکمے کمین مہنگے ہوں کوڑی کے تین
کون ہمیں پالتا تم پہ کروڑوں درود

ایسوں کو نعمت کھلاؤ دودھ کے شربت پلاؤ
ایسوں کو ایسی غذا تم پہ کروڑوں درود

اپنے خطاواروں کو اپنے ہی دامن میں لو
کون کرے یہ بھلا تم پہ کروڑوں درود

کرکے تمہارے گناہ مانگیں تمہاری پناہ
تُم کہو دامن میں آ تم پہ کروڑوں درود

ہم نے خطا میں نہ کی تُم نے عطا میں نہ کی
کوئی کمی سرورا تم پہ کروڑوں درود

آنکھ عطا کیجیے اس میں ضیا دیجیے
جلوہ قریب آگیا تم پہ کروڑوں درود

کام وہ لے لیجیے تُم کو جو راضی کرے
ٹھیک ہو نامِ رضا تم پہ کروڑوں درود

Marfat.com

مدینے کے زائر

مدینے کے زائر سلام اُن سے کہنا
تڑپتے ہیں تیرے غلام اُن سے کہنا

ہو جب سامنے سبز گنبد تمہارے
نگاہِ عقیدت سے دامن پسارے
ہے حاضر تمہارا غلام اُن سے کہنا

بڑی چاہتوں سے ہے اس در کو پایا
پڑا ہی رہوں در نہ چھُٹے تمہارا
نہ جاؤں گا اب تشنہ کام اُن سے کہنا

پھریں کب تلک در بدر بے ٹھکانے
کہاں جائیں ہم اپنے دل کی سُنانے
تمہی تو بناتے ہو کام اُن سے کہنا

اسی آرزو میں گزرتے ہے دن
کہ پہنچیں دیارِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم بھی لیکن
نہیں ہے کوئی انتظام اُن سے کہنا

دکھا دو اُنس کو وہ دلکش نظارے
ترستے ہیں جن کو مسلمان سارے
یہ باتیں بصد احترام اُن سے کہنا

Marfat.com

میٹھا میٹھا ہے

میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام
اُن پہ لاکھوں کرروڑوں درود وسلام

جن کی آمد پہ عالم سنوارا گیا
نوریوں کو زمیں پہ اُتارا گیا
نام کی جن کے تھی ہر جگہ دھوم دھام
اُن پہ لاکھوں کرروڑوں درود وسلام

جس نے آکے سنبھالا ہے دارین کو
جس کی رحمت نے ڈھانپا ہے کونین کو
جس کے دم سے ہی یہ رونقیں ہیں تمام
اُن پہ لاکھوں کرروڑوں درود وسلام

وہ شفاعت کریں گے ہماری ضرور
اُن کے صدقے سے ہی ختم ہوں گے قصور
وہ ہمارے نبی ہیں ہم اُن کے غلام
اُن پہ لاکھوں کرروڑوں درود وسلام

Marfat.com

روح کی ہے غذا ذکرِ سرکار ﷺ کا
اِس سے ملتی ہے ذاکر کے دل کو جلا
ذکرِ سرکار کرتے رہو صبح و شام

اُن پہ لاکھوں کروڑوں درود وسلام

وقت لائے خدا جائیں دربار پر
اور کھڑے ہو کر روضۂ سرکار ﷺ پر
پیش مل کر کریں ہم درود وسلام

اُن پہ لاکھوں کروڑوں درود وسلام

اس کی تکلیف آخر تجھے کیوں؟

دینے پہ کریم کا جو دل آتا ہے
دامن میں گدا کے، مُستقل آتا ہے
ہے مُجھ پہ جو اُس کا فضل، جلتا ہے کیوں
کیا اس کا بھی تیرے نام بل آتا ہے؟

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

تیرے در کی فضاؤں کو سلام

یارسول اللہ تیرے در کی فضاؤں کو سلام
گنبدِ خضریٰ کی ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام

والہانہ جو طوافِ روضۂ اقدس کریں
مست و بیخود وجد میں آتی ہواؤں کو سلام

شہرِ بطحا کے در و دیوار پہ لاکھوں درود
زیرِ سایہ رہنے والوں کی صداؤں کو سلام

جو مدینے کے گلی کوچوں میں دیتے ہیں صدا
تا قیامت ان فقیروں اور گداؤں کو سلام

مانگتے ہیں جو وہاں شاہ و گدا بے امتیاز
دل کی ہر دھڑکن میں شامل ان دعاؤں کو سلام

در پہ رہنے والے خاصوں اور عاموں کو سلام
یا نبی تیرے غلاموں کے غلاموں کو سلام

جو پڑھے جاتے ہیں روز و شب تیرے دربار میں
پیش کرتا ہے ظہوری اُن سلاموں کو سلام

Marfat.com

یـــا نبـــی ســـلام عـــلیک
یـــا رســـول ســـلام عـــلیک
یـــا حبیـــب ســـلام عـــلیک
صـــلـــوٰۃ اللہ عـــلیک

رحمتوں کے تاج والے دوجہاں کے راج والے
عاصیوں کی لاج والے عرش کی معراج والے
یا نبی سلام علیک

از طفیلِ غوثِ اعظم صدقۂ امامِ اعظم
گنج بخش فیضِ عالم دُور ہوں سبھی کے رنج و غم
یا نبی سلام علیک

بخت کا چمکے ستارا حاضری کا ہو اشارہ
دیکھ کر روضہ پیارا پھر پڑھے خادم تمہارا
یا نبی سلام علیک

آخری جب وقت ہو آنا جلوہ زیبا دکھانا
کلمۂ طیّب پڑھانا اپنے قدموں میں سُلانا
یا نبی سلام علیک

اک اور عرض کریں ہم میرے مولیٰ جب مریں ہم
کلمہ آپ کا پڑھیں ہم بعد اُس کے یہ کہیں ہم
یـــا نبـــی ســـلام عـــلیک
یـــا رســـول ســـلام عـــلیک

جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

مُصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

شہرِ یارِ اِرم تاجدارِ حرم
نو بہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

ربِّ اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ درود ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
حق تعالیٰ کی منت پہ لاکھوں سلام ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

جس کے آگے سرِ سروراں خم رہیں
اُس سرِ تاجِ رفعت پہ لاکھوں سلام

دُور و نزدیک کے سُننے والے وہ کان
کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا جن کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی
اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام اُن بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اُٹھ گئی دم میں دم آگیا
اُس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

نیچی آنکھوں کی شرم و حیاء پر درود
اونچی بینی کی رفعت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

پتلی پتلی گلیِ قدس کی چیاں وہ زباں جس کو سب کُن کی کنجی کہیں
اُن لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

جسکی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام
کُل جہاں مِلک اور جَو کی روٹی غذا
اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

کھائی تُم آں نے خاکِ گُور کی قسم جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس کفِ پا کی حُرمت پہ لاکھوں سلام اُس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

پہلے سجدے پہ روزِ ازل سے درود
یادگاریِ اُمّت پہ لاکھوں سلام
اللہ اللہ وہ بچپنے کی پھبن !
اُس خُدا بھاتے صُورت پہ لاکھوں سلام

اُن کے مولیٰ کی اُن پر کروروں درود سیّدہ زاہدہ طیّبہ طاہرہ
اُن کے اصحاب وعترت پہ لاکھوں سلام جانِ احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام

وہ عمر جس کے اعدا پہ شیدا ستر
اُس خُدا دوست حضرت پہ لاکھوں سلام
غوثِ اعظم امام الہدیٰ والہدیٰ
جلوہ شانِ قُدرت پہ لاکھوں سلام

میرے استاد ماں باپ بھائی بہن ایک میرا ہی رحمت میں دعویٰ نہیں
اہل ولد و عشیرت پہ لاکھوں سلام شاہ کی ساری اُمت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب اُنکی آمد ہو اور
بھیجیں سب اُنکی شوکت پہ لاکھوں سلام
مُجھ سے خدمت کے قُدسی کہیں ہاں رضا
مُصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

"قطعہ"

نہ مرا نوش ز تحسیں نہ مرا نیش ز طعن
نہ مرا گوش بمدحے نہ مرا ہوش ذمے
منم و کنج خمولی کہ نگنجد دروے
جز من و چند کتابے و دوات و قلمے

یہ قطعہ مُبارک امام احمد رضا خان قُدس سرہ کی مکمل سوانح عمری ہے۔
یہ قطعہ آپ نے خود تحریر فرمایا ہے۔

Marfat.com

شجرہ عالیہ سلسلہ چشتیہ مہریہ نصیریہ

اے خدا وندا ! تُو ذاتِ کبریا کے واسطے
رحم کر مُجھ پر محمد ﷺ مُصطفیٰ کے واسطے

مَیں ہوا ہوں سخت زار اس بندِ محنت میں اسیر
کھول دے مُشکل علی المُرتضیٰ کے واسطے

خواجہِ حسن بصری کا نام لاتا ہوں شفیع
شیخ عبدُالواحد اہلِ بقا کے واسطے

فضل کر مُجھ پر طفیلِ خواجہِ ابنِ عیاض
شاہ ابراہیم بلخی بادشاہ کے واسطے

حضرتِ خواجہ حذیفہ کے لے تک رحم کر
پھر ہبیرُالبصری صاحب ہدا کے واسطے

خواجہِ ممشاد کی خاطر میرا دل شاد کر
شیخ ابو اسحاق قطبِ چشتیا کے واسطے

خواجہِ ابدال احمد بو محمد مقتدیٰ
خواجہِ بو یوسف صاحب صفا کے واسطے

خواجہِ مودودِ حق اور خواجہِ حاجی شریف
خواجہِ عثمان اہلِ اقتدا کے واسطے

Marfat.com

والیِ برِ صغیر خواجہ مُعین الدین حسن
شیخ قطبُ الدین قطب الاتقیا کے واسطے

کام کر شیریں طفیلِ خواجہِ گنج شکر
اور نظامُ الدّین محبوبِ خدا کے واسطے

دل کو روشن کر طفیلِ شاہ نصیرُ الدیں چراغ
اور کمال الدیں کمالِ اصفیا کے واسطے

دُور کر ظلمت سراجِ دین و دُنیا کے طفیل
اور علم الحق والدین الہدیٰ کے واسطے

حضرتِ محمود راجن سرورِ دُنیا و دیں
اور جمال الدیں حَسن صاحبِ صفا کے واسطے

شاہ حسن اور خواجہِ شیخ محمد کے طفیل
حضرت یحییٰ مدینی مقتدا کے واسطے

فضل کر مُجھ پر طفیلِ شاہ کلیم اللہ ولی
اور نظامُ الدین مقبولِ خدا کے واسطے

دین و دُنیا کا وسیلہ پیرِ عالم فخرِ دیں
خواجہ نور محمد رہنما کے واسطے

Marfat.com

حضرت خواجہ سُلیماں دو جہاں کے دستگیر
قبلۂ حاجات کعبۂ مُدّعا کے واسطے

کر کرم مُجھ پر طفیلِ خواجۂ عالیجناب
شیخ شمس الدین شمسِ چشتیا کے واسطے

صاحبِ صدق و صفا عالی مراتب بے ریا
خواجہ شاہ مہرِ علی نورُالہدیٰ کے واسطے

میرِ بزمِ عاشقاں ہم شہسوارِ راہِ حق
شاہ غلامِ محی دیں دُرِ صفا کے واسطے

رُخ پہ سہرا ہے غلامی معین الدین کا
شاہ لالہ جی حبیب اولیاء کے واسطے

بخش دے اپنی مُحبت قطع کر ما سوئی
پیرانِ شجرہ چشتیا کے واسطے

''نظامی نسبت''

دیتی ہے دلوں کو شاد کامی نسبت
ہے قابلِ فخر یہ گرامی نسبت
صد شکر کہ محبوبِ الٰہی کے طفیل
حاصل ہے نصیر کو نظامی نسبت

پیر سیّد نصیرالدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

شجرہ سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ

یا الٰہی رحم فرما مصطفیٰؐ کے واسطے
یا رسول اللہ کرم کیجئے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہِ مشکل کشاؓ کے واسطے
کر بلائیں رد شہیدِ کربلاؓ کے واسطے

سیدِ سجادؒ کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے
علمِ حق دے باقرِؒ علمِ ہدیٰ کے واسطے

صدقِ صادقؑ کا تصدق صادقُ الاسلام کر
بے غضب راضی ہو کاظمؑ اور رضاؑ کے واسطے

بہرِ معروفؒ و سریؒ معروف دے بیخود سری
جُندِ حق میں گن جُنیدِؒ باصفا کے واسطے

بہرِ شبلیؒ شیرِ حق دُنیا کے کُتوں سے بچا
ایک کا رکھ عبدِ واحد بے ریا کے واسطے

بوالفرحؒ کا صدقہ کر غم کو فرح دے حُسن و سعد
بوالحسنؒ اور بو سعیدِؒ سعدِ زا کے واسطے

قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اُٹھا
قدرِ عبدالقادرِؒ قدرت نما کے واسطے

Marfat.com

احسن اللہم رزقاً سے دے رزقِ حسن
بندہ رزّاق تاج الاصفیاء کے واسطے

نصر ابی صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ
دے حیاتِ دیں مُحی جاں فزا کے واسطے

طورِ عرفان و علو و حمد و حسنیٰ دیبا
دے علی ،موسیٰ ،حسن،احمد،بہا کے واسطے

بہرِ ابراہیم مجھ پر نارِ غم گلزار کر
بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے

خلعتِ دل کو ضیا دے روئے ایمان کو جمال
شہ ضیا مولا جمال الاولیاء کے واسطے

دے محمد کے لیے روزی کر احمد کے لیے
خوانِ فضل اللہ سے حصہ گدا کے واسطے

دین ودُنیا کے مجھے برکات دے برکات سے
عشق احمد دے عشقی عشقِ اِتمّا کے واسطے

حبِ اہلِ بیت دے آلِ محمد کیلئے
کر صمد عشق، حمزہ پیشوا کے واسطے

Marfat.com

دل کو اچھا تن کو سُتھرا جان کو پُر نور کر
اچھے پیارے شمس الدیں بدرُالعلیٰ کے واسطے

دو جہاں میں خادمِ آلِ رسول اللہ کر
حضرتِ آلِ رسولؐ مقتدا کے واسطے

کر عطا احمد رضائے احمدِ مُرسل مجھے
میرے مولیٰ حضرت احمد رضاؔ کے واسطے

"نسبتِ پنجتن"

قائم ہو بدن سے جب کفن کی نسبت
چہرے سے عیاں ہو پنجتن کی نسبت
یا رب میری تقدیر میں لکھ دے تا حشر
زہرا و حسین اور حسن کی نسبت

پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی چشتی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

شجرہ طریقت نقشبندیہ مجدّدیہ

اے نقشبندِ عالم نقش مرا بند
نقشِ چناں بند کہ گویند نقشبند

اے خُدا کر رحم اپنی کبریائی کے لئے
اور رسولِ پاک کی خیرُ الورائی کے لئے
بخش دے سب کی خطائیں انبیا کے واسطے
خواجگانِ نقشبنداں با خدا کے واسطے

گو نہیں ہم لائقِ دربار اے ربِ غفور
ان بزرگوں کا وسیلہ لائے ہیں تیرے حضور

حضرت صدیق اکبر یارِ غار مُصطفیٰ
حضرت سلمان فارسی عاشقِ شاہِ خُدا

حضرت قاسم و حضرت جعفرصادق امام
بایزید برگزیدہ ابوالحسن شاہِ انام

بو علی فارمدی اور یوسف ہمدانوی
عبدالخالق مجددانی عارف واگڑی

خواجہ محمود فغنان شاہِ عزیزاں باکمال
حضرت بابا سماسی سیّد میر کلال

Marfat.com

آفتابِ نقشبنداں شاہ بہاؤالدین سخی
حضرت خواجہ علاؤالدین عطار ولی
شاہ یعقوب چرخی صبیُ اللہ احرارِ زماں
شاہ زاہد اور درویش محمد والا شان
خواجہ امکنگی حضرت باقی باللہ باخبر
قطب سرہندی مجدّد الف ثانی نامور
خواجہ معصوم حضرت حجۃ اللہ باصفا
شاہ زبیر خواجہ اشرف محمد پارسا
شاہ جمال اللہ عیسیٰ محمد اولیاء
خواجہ فیض اللہ نور محمد باوفا
کر کرم بابا فقیر محمد صاحب جنت نشان
نُور جن کا میرے مُرشد کی جبیں سے تھا عیاں
وہ سخی ابنِ سخی صاحبِ لُطفِ عمیم
ہادی دارین حضرت حافظ عبدُ الکریم
رحم فرما از طفیل ہادی دین مبین
وہ صاحب نور بصیرت خواجہ نواب الدین

Marfat.com

از طفیلِ حضرت خواجہ محمد معصوم سُن لے التجا
منزل مقصود تک ہم کو پہنچادے اے خدا

یا الٰہی کیسا سوھنا پیارا نام ہے
ہر طرف جاری جن کا فیض عام ہے

یا الٰہی بخش دے میرے مرشد کے لئے
حضرت خواجہ پیر محمد زرولی خان بینظیر کے لئے
یا الٰہی بخش دے میرے ہادی کے لئے
حضرت خواجہ پیر غُلام حبیب خان کے لئے
یا الٰہی سب دُعائیں لطف سے قبول ہوں
جب چلے اس دُنیا سے تیری یاد میں مشغول ہوں

''قطعہ خاص''

تو غنی از ہر دوعالم من فقیر
روز محشر عذر ہائے من پزیر
گر تو می بینی حسابم ناگزیر
از نگاہ مصطفٰے پنہاں بگیر

ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

شجرہ نقشبندیہ مجدّدیہ جماعتیہ

یا عمیم الفضل ذاتِ با بقا کے واسطے
رحم کرنا مُجھ پہ ختم الانبیا کے واسطے
اس شفیع المذنبین اور رحمۃ اللعالمین
صاحبِ عالی مناقب والضحیٰ کے واسطے

ہو عطا مسکین کو یا رب یہ ترکِ ماسوا
حضرت صدیق ذوالفضل وعطا کے واسطے
جن کا ثانی بعد پیغمبر کے ہو سکتا نہیں
تا قیامت خاص زمرہ اتقیاء کے واسطے

فاسی سلمان ، قاسم ، جعفر صادق امام
بایزید ، بوالحسن ذوالاتقیاء کے واسطے
عیشِ نفسِ سرکشِ بدکیش سے رکھنا بچا مُجھے
بوعلی اور یوسف صاحب صفا کے واسطے

خواجہ عبدالحق ، خواجہ عارف بحق
خواجہ محمود عزیزالاتقیاء کے واسطے

Marfat.com

یعنی آں حضرت عزیزانِ علی رامیتنی
عالمِ اکمل شہِ جود و سخا کے واسطے

حضرت بابا سماسی ، خواجہ میر کلال
اور بہاؤالدین امیر خواجہ کے واسطے

خواجہ اکبر بُخاری یعنی شاہِ نقشبند
نورِ چشم اس شہیدِ کربلا کے واسطے

شہبازِ لامکاں اور طائرِ باغِ وصال
حضرت عطّار علاؤالدین باصفا کے واسطے

عشق اپنے میں ترقی بخش مجھکو اے خدا
خواجہ یعقوب چرخی بے ریا کے واسطے

حضرت باقی باللہ ، خواجہ ہمت بُلند
اور مجدّد الف ثانی بادشاہ کے واسطے

جواولوالعزمی کے درجہ پر ہوئے نائب مناب
یعنی سرہندی شہ کشور کشا کے واسطے

آتشِ حرص و ہوس کو سرد کر دل سے میرے
خواجہ معصوم تارکِ ما سوا کے واسطے

Marfat.com

جُملہ دُشواری اور خواری حشر کی آسان ہو
حجۃ اللہ اور زُبیر اولیاء کے واسطے

یعنی فاروقی و سرہندی یہ چاروں غوثِ حق
کان ہیں فیضان کی خلقِ خدا کے واسطے

دولتِ صبرو قناعت ہو عنایت اے خدا
خواجہ قطبُ الدین حیدر مقتدا کے واسطے

اے خدا تیری رضا کی آرزو رکھتا ہوں میں
شاہ جمال اللہ آں صاحب رضا کے واسطے

یہ دل مُردہ ہو زندہ اے شاہ کون و مکاں
سیّد عیسیٰ چوں عیسیٰ فی السّماء کے واسطے

بہر بابا جی ولی اللہ جو فیض اللہ ہیں
اور شاہ نور محمد پارسا کے واسطے

قبلہ عالم جناب اور کعبہ دُنیا و دیں
والی تیراہ ذی نور و ضیا کے واسطے

یعنی اعلیحضرت لحاضائے شاہ عالی مقام
شاہباز اوجِ عرفان باوفا کے واسطے

جن کے اصلی نام ہے فقیر محمد
اور حاجی مکمل بھی مرد با خدا کے واسطے

Marfat.com

سرخروئی دو جہان میں یارب ہو میرے نصیب
مالکِ ملکِ یقین داعیِ ہدا کے واسطے

قطبِ عالم کان عرفان دستگیرِ بے کساں
قبلہ اہلِ یقین ہر رہنما کے واسطے

فاطمہ کے لعل بُستانِ علی کے شاہ گل
لختِ جگر حسنین نورِ مُصطفٰے کے واسطے

فیض سے ہوئے جن کے سرسبز اور تازہ قلوب
ہو خاتمہ بالخیر اس مجمعِ ہدیٰ شاہِ ولایت کے واسطے

مصدرِ لطف و عنایت مہبطِ قلبِ سلیم
میرے ہادی سائیں رحمت تاج الاصفیا کے واسطے

پھر یہ عاصی پر معاصی بھی بخش دے پروردگار
حرمتِ حضرات شجرہ خواجہیا کے واسطے

"رُباعیِ خاص"

کچھ لے کے اُٹھو اہلِ صفا کے دَر سے
یہ دَر ہیں قریب مُصطفٰے کے در سے
ایمان ، یقین ، سکوں ، رسالت ، توحید
سب کچھ ملتا ہے اولیاء کے دَر سے

پیر سید نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

بزرگانِ مہریہ نصیریہ کے تواریخِ اعراس

شمار	نام	تاریخ	سن	مقام
1	حضرت سیدنا امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ	۱۴ محرم	۱۱۰ھ	بصرہ
2	حضرت خواجہ عبدالواحد بن زید	۲۷ صفر	۱۷۰ھ	بصرہ
3	حضرت خواجہ فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ	۲۳ ربیع الاوّل	۱۸۷ھ	مکۃ المکرمہ
4	حضرت خواجہ ابراہیم بن ادھم بادشاہ	۲۶ جمادی الاول	۱۹۲ھ	دمشق شام
5	حضرت خواجہ سدید الدین حراشی حذیفہ	۱۴ شوال	۲۰۷ھ	شام
6	حضرت خواجہ امین الدین ہبیرۃ البصری	۷ شوال	۲۷۹ھ	بصرہ
7	حضرت خواجہ ممشاد دینوری بغدادی	۱۴ محرم	۲۹۹ھ	بغداد
8	حضرت خواجہ ابو اسحاق شامی چشتی	۱۴ ربیع الثانی	۳۲۹ھ	عکہ دمشق
9	حضرت خواجہ ابو احمد ابدال چشتی	۳ جمادی الآخر	۳۵۵ھ	چشت
10	حضرت خواجہ ابو محمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ	۴ ربیع الاوّل	۴۱۱ھ	چشت
11	حضرت خواجہ ابو یوسف چشتی رحمۃ اللہ علیہ		۴۵۹ھ	چشت
12	حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی	یکم رجب	۵۲۷ھ	چشت
13	حضرت خواجہ حاجی شریف زندنی چشتی	۳ رجب	۶۱۲ھ	چشت
14	بادشاہ چشتیاں حضرت خواجہ عثمان ہارونی	۵ شوال	۶۱۷ھ	مکۃ
15	حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری علی	۶ رجب	۶۳۳ھ	اجمیر
16	حضرات خواجہ قطب الدین بختیار کاکی	۱۴ ربیع الاول	۶۳۳ھ	قطب مینار
17	بابا فرید الدین مسعود گنج شکر چشتی	۵ محرم	۶۴۴ھ	پاکپتن

Marfat.com

18	حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء	۱۷ ربیع الثانی	۷۲۵ھ	دہلی
19	حضرت خواجہ نصیر الدین چراغ دہلوی چشتی	۱۸ رمضان	۷۵۷ھ	دہلی
20	حضرت خواجہ سید کمال الدین چشتی	۲۷ ذوالقعدہ	۷۵۶ھ	دہلی
21	حضرت علامہ خواجہ سراج الدین چشتی	۲۱ جمادی الاوّل	۸۱۷ھ	پیراں پٹن
22	حضرت خواجہ محمد علم الحق والدین چشتی	۲۶ صفر المظفر	اللہ اعلم	پیراں پٹن
23	حضرت خواجہ محمد راجن چشتی رحمۃ اللہ علیہ	۱۲ صفر المظفر	۹۰۰ھ	پیراں پٹن
24	حضرت خواجہ جمال الدین محسن چشتی	۲۰ ذوالحجہ		احمد آباد
25	حضرت خواجہ حسن محمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ	۲۸ ذوالقعدہ	۹۸۲ھ	احمد آباد
26	حضرت خواجہ شیخ محمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ	۲۹ ربیع الاول	۱۰۴۰ھ	احمد آباد
27	حضرت شیخ ابو یوسف یحییٰ مدنی چشتی	۲۸ صفر	۱۱۲۲ھ	جنۃ البقیع
28	حضرت خواجہ کلیم اللہ جہاں آبادی چشتی علیہ	۱۴ ربیع الاول	۱۱۴۲ھ	دہلی انڈیا
29	حضرت خواجہ نظام الدین اورنگ آبادی	۱۲ ذی قعدہ	۱۱۴۲ھ	اورنگ آباد
30	حضرت فخر الدین فخر محب النبی جہاں دہلوی ع	۲۷ جمادی الثانی	۱۱۹۹ھ	دہلی انڈیا
31	قبلہ حضرت خواجہ نور محمد مہاروی چشتی	۳ ذوالحجہ	۱۷۹۱ء	مہار
32	حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسوی چشتی	۷ صفر المظفر	۱۲۶۷ھ	تونسہ
33	حضرت خواجہ شمس الدین چشتی سیالوی	۲۴ صفر المظفر	۱۳۰۰ھ	سیال
34	حضرت پیر سید مہر علی شاہ چشتی گولڑوی	۲۹ صفر المظفر	۱۳۵۶ھ	گولڑہ
35	حضرت پیر سید غلام محی الدین بابو جی	۲ جمادی الثانی	۱۳۹۴ھ	گولڑہ
36	حضرت پیر سید غلام معین الدین شاہ چشتی	۲ ذی قعدہ	۱۴۱۸ھ	گولڑہ
37	حضرت خواجہ پیر سید نصیر الدین نصیر گیلانی	۱۸ صفر المظفر	۱۴۳۰ھ	گولڑہ

شجرہ قادریہ رضویہ نعیمیہ کے بزرگانِ دین کے اعراس مبارک

1	حضرت مولا علی شیرِ خدا کرم اللہ وجہہ الکریم	۲۱ رمضان	۴۰ھ	نجف معلّٰی
2	سیّد الشہداء حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ	۱۰ محرم الحرام	۶۱ھ	کربلائے معلّٰی
3	حضرت امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ	۱۴ ربیع الاوّل	۹۴ھ	مدینہ طیبہ
4	حضرت سیّدنا امام باقر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۷ ذوالحجہ	۱۱۴ھ	مدینہ پاک
5	حضرت سیّدنا امام جعفر صادق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۵ رجب	۱۴۸ھ	مدینہ پاک
6	حضرت سیّدنا امام موسیٰ کاظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۵ رجب	۱۸۳ھ	بغداد شریف
7	حضرت سیّدنا امام علی رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۷ صفر المظفر	۲۰۳ھ	مشہد ایران
8	حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲ محرم الحرام	۲۰۰ھ	بغداد شریف
9	حضرت امام سَری سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۶ رمضان	۲۵۳ھ	بغداد شریف
10	حضرت امام جُنید بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۷ رجب	۲۹۸ھ	بغداد شریف
11	حضرت امام شبلی نعمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۷ ذوالحجہ	۳۳۴ھ	بغداد شریف
12	حضرت امام شیخ عبدالواحد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۶ جمادی الثانی	۴۱۰ھ	بغداد شریف
13	حضرت امام ابوالفرح طرطوسی رحمۃ اللہ علیہ	۳ شعبان المعظم	۴۴۷ھ	بغداد شریف
14	حضرت امام ابوالحسن ہکاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	یکم محرم الحرام	۴۸۶ھ	بغداد شریف
15	حضرت امام ابوسعید مخزومی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۲ محرم الحرام	۵۱۳ھ	بغداد شریف
16	حضور الشیخ عبدالقادر گیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۱ ربیع الثانی	۵۶۱ھ	بغداد شریف
17	حضور سیّدنا عبدالرزاق گیلانی قادری رحمۃ اللہ	۶ شوال المکرم	۶۲۳ھ	بغداد شریف
18	حضور سیّدنا ابوصالح نصر قادری رحمۃ اللہ علیہ	۲۷ رجب	۶۳۲ھ	بغداد شریف

Marfat.com

19	حضور سیدنا محی الدین ابو نصر قادری رحمۃ اللہ	۲۷ ربیع الاوّل	۶۵۶ھ	بغداد شریف
20	حضور سیدنا علی بغدادی قادری رحمۃ اللہ علیہ	۲۳ شوال المکرم	۷۳۹ھ	بغداد شریف
21	حضور سیدنا موسیٰ قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۳ رجب	۷۶۳ھ	بغداد شریف
22	حضور سیدنا حسن قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۶ صفر المظفر	۷۸۱ھ	بغداد شریف
23	حضور سیدنا احمد جیلانی قادری رحمۃ اللہ علیہ	۱۹ محرم الحرام	۸۵۳ھ	بغداد شریف
24	حضرت شیخ بہاء الدین قادری رحمۃ اللہ علیہ	۱۱ ذی الحجہ	۹۲۱ھ	دولت آباد انڈیا
25	حضرت ابراہیم ارپچی قادری رحمۃ اللہ علیہ	۱۵ ربیع الثانی	۹۵۳ھ	دہلی بھارت
26	حضرت محمد نظام الدین بھکاری رحمۃ اللہ علیہ	۹ ذیقعدہ	۹۸۱ھ	کاکوری انڈیا
27	حضرت قاضی ضیاء الدین معروف جیا قادری	۲۱ رجب	۹۸۹ھ	لکھنؤ بھارت
28	حضرت جمال الاولیاء قادری رحمۃ اللہ علیہ	شب عید الفطر	۱۰۴۷ھ	کوڑا جہاں آباد انڈیا
29	حضرت سید محمد کالپوری قادری رحمۃ اللہ علیہ	۶ شعبان المعظم	۱۰۷۱ھ	کالپی بھارت
30	حضرت سید احمد کالپوری قادری رحمۃ اللہ علیہ	۱۹ صفر المظفر	۱۰۸۴ھ	کالپی بھارت
31	حضرت سید فضل اللہ قادری رحمۃ اللہ علیہ	۱۴ ذی قعد	۱۱۱۱ھ	کالپی بھارت
32	حضرت سید برکت اللہ قادری رحمۃ اللہ علیہ	۱۰ محرم الحرام	۱۱۴۲ھ	مارہرہ شریف
33	حضرت سید آل محمد قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۶ رمضان	۱۱۶۴ھ	مارہرہ شریف
34	حضرت سید شاہ حمزہ قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۴ محرم الحرام	۱۱۹۸ھ	مارہرہ شریف
35	حضرت سید شاہ آل احمد اچھے میاں رحمۃ اللہ	۱۷ ربیع الاوّل	۱۲۱۵ھ	مارہرہ شریف
36	حضرت سید شاہ آل رسول قادری رحمۃ اللہ علیہ	۱۸ ذی الحجہ	۱۲۹۶ھ	مارہرہ شریف
37	مجدد العصر حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ	۲۵ صفر المظفر	۱۳۴۰ھ	بریلی شریف
38	حضرت حکیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ	۱۸ ذوالحجہ	۱۳۶۷ھ	مراد آباد بھارت

Marfat.com

"دُعا"

الٰہی مدد کر ! تجھے نصیر و کریم کہتے ہیں!
صدقۂ حبیب، جسے رؤف و رحیم کہتے ہیں
الٰہی مدد کر! اور بد مذہبوں سے جاں چھڑا
صدقہ ٔحبیب، جسے شافع عظیم کہتے ہیں
الٰہی دُور کر بلائیں! اور کبھی پاس نہ آئیں!
صدقۂ طبیب ، جسے دافع بلیات کہتے ہیں
الٰہی سچا بنا !اور سچے لوگوں میں دِکھا !
صدقہ اُس سچے کا ، جسے حضرتِ صدّیق کہتے ہیں
الٰہی ہمّت دے ! حوصلہ دے!طاقت دے!
صدقہ ذی وقار، جسے حضرتِ فاروق کہتے ہیں
الٰہی شرم وحیا دے!فتنوں سے جاں چھڑا دے!
صدقہ اُس غنی کا ، جسے ذُوالنورَین کہتے ہیں
الٰہی مشکلیں حل کر! دُشمنوں کو شل کر!
صدقہ مشکل کشا ، جسے حیدرِکرّار کہتے ہیں
الٰہی مُجھے سَر بلند کر !اَسدؔ کی دُعا پسند کرا!
صدقہ امام حسین ، جسے شہیدِ کربلا کہتے ہیں

شہباز حسین اسد چشتی نظامی نصیروی

Marfat.com

مِری جھولی کو بھر دے

مِری جھولی کو بَھر دے یا خُدا صَدقے محمد کے
خطاکاروں پہ کر نظر عطا صَدقے محمد کے

ہمیں سارے جہاں میں یا اِلٰہی سُرخرو رکھنا
بنام پنجتن مَولا ہماری آبرو رکھنا
ہمیں طُوفانِ عالم سے بچا صَدقے محمد کے

مَدینے پاک کی بَستی ہمیں یارب دِکھا دینا
ہماری کشتیِ غم کو کِنارے پر لگا دینا
ہمیں طوفانِ عالم سے بچا صَدقے محمد کے

Marfat.com

مُرادیں سب کی پُوری اَے خُدائے مہرباں کر دے
مُسلمانوں کو مَولا کامیاب وکامراں کر دے
عطا کر دے ہمارا مُدعا صَدقے محمد کے

ہمیں اپنی حقیقت سے اِلٰہی آشنا کر دے
محمد مصطفٰے کے عِشق کی دولت عَطا کر دے
اِلٰہی سَب کی پگڑی کو بنا صَدقے محمد کے

رہے آباد محشر تک خُداوندا وطن میرا
نئے نقشہ بہار جاوِدانی کا چمن میرا
گلوں کو مُسکراہٹ سے سجا صَدقے محمد کے

سَراپا جُرم میں ڈُوبے ہُوئے ہیں ہم گناہوں میں
بھٹکتے پھر رہے ہیں پُرخطر پُرپیچ راہوں میں
ہماری بخش دے یارب خطا صَدقے محمد کے

Marfat.com

شفاعت مُصطفٰے کی حشر میں یاربّ عطا کرنا
اَسیرانِ اَلم کو قیدِ کلفت سے رہا کرنا
جو ہیں بچھڑے ہُوئے اُن کو مِلا صَدقے محمد کے

ہماری دَرد میں ڈُوبی ہُوئی یارب صدا سُن لے
بُتولِ پاک کے صَدقے سے صائمؔ کی دُعا سُن لے
غُلامِ پنجتن ہم کو بَنا ، صَدقے محمد کے

Marfat.com

مقررین کے لئے کُتبِ تقاریر

خُطباتِ چشتیہ 3 جلد
سید شبیر حُسین شاہ کی تقریریں
مولانا شفیع اوکاڑوی کی تقریریں
عبدالوحید ربانی کی تقریریں
شانِ خطابت
نجم الخطیب
سید ہاشمی میاں کی تقریریں
خطباتِ مختار شاہ
خطباتِ ڈوگر
سید فدا حُسین شاہ کی تقریریں
اکرم رضوی کی تقریریں

ضیا اللہ قادری کی تقریریں
قاری محمد دین نعیمی کی تقریریں
مشتاق سلطانی کی تقریریں
مولانا سعید مجددی کی تقریریں
مولانا سعید احمد اسد کی تقریریں
خواتین کی محفلِ میلاد
خواتین کی محفلِ نعت
خواتین کے لئے درسِ قرآن
خواتین کے لئے درس حدیث
تبلیغی تقریریں
سید فیض الحسن شاہ کی تقریریں

چشتی کُتب خانہ ارشد مارکیٹ جھنگ بازار فیصل آباد
03007681230 . 03006674752

Marfat.com

خوشخبری

نائبِ حسّان حضرت علّامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ

کا آفاقی کلام

کُلّیاتِ صائم چشتی اُردو نعت

کُلّیاتِ صائم چشتی پنجابی نعت

شائع ہو چکی ہے

آج ہی طلب فرمائیں

چشتی کُتب خانہ فیصل آباد **03007681230**

جس نے مدینے جانا کرلو تیاریاں

خوشخبری

عمرہ پیکیج

عمرہ کرنے کیلئے خواہش مند حضرات رابطہ کریں

المدینہ گرافکس ایسٹ سرکلر روڈ گجرات

0335.4893518 - 0321.6253492

Marfat.com

عظیم شعرا کا عظیم کلام

کلام میاں محمد بخشؒ	کلام بلھے شاہؒ	کلام باہوؒ
کلام ابر شاہ وارثیؒ	کلامِ حیرت شاہ وارثیؒ	کلامِ صائمؒ
کلامِ ساجد	کلام سردار حسین سردارؒ	کلام ظہوریؒ
کلامِ حافظؒ	کلامِ ناصرؒ	کلامِ اجمل
کلامِ رفیقؒ	کلامِ اعظمؒ	کلامِ صابر
کلامِ سچّن	کلام اصغر علی اصغرؒ	کلامِ نیازیؒ

چشتی کتب خانہ سستا ہوٹل دربار مارکیٹ لاہور
ارشد مارکیٹ جھنگ بازار فیصل آباد
0300 7681230 0300 6674752

Marfat.com